Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

زخمی خواب

حریم گُل

کالے رنگ کی ویگو تیوانا ہاوس کہ گیٹ سے نکلتی مین روڈ کی طرف آتی اپنی راہ پر گامزن تھی۔۔

گاڑی میں بجتا مائیکل جیکسن کا گانا(Thriller) گاڑی میں سوار شخص کہ اعلیٰ ذوق کی عکاسی کرتا تھا سیاہ چشمہ آنکھوں پہ لگائے وہ بہت محو سا گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا بالکل ایسے جیسے کہیں پہنچنے کی بہت جلدی ہو ابھی کچھ فاصلہ ہی طے ہوا تھا کہ اُسے یوں محسوس ہوا کہ جیسے پیچھے آنے والی دونوں گاڑیاں اُسے فالو کر رہی ہیں وہ گاڑی کی رفتار مزید تیز کرتے اب ہواؤں سے باتیں کرنے لگا تھا کہ تبھی ایک گاڑی نے مین روڈ پہ ہی اُس کالی ویگو کا راستہ روکا تھا جس پہ وہ ویگو ایک جھٹکے سے رُکی تھی۔۔

اپنے سامنے رُکی سفید audi میں بیٹھے ہوئے شخص کو گھورتے وہ ایک جھٹکے سے باہر آیا تھا وہ دونوں گاڑیاں جو یوں مین روڈ پہ آرُکی تھیں اور اُنکے رُکنے سے جو یکے بعد دیگرے باقی گاڑیاں بھی رُکی تھیں اُنہوں نے اُس شاندار شخص کو باہر نکلتے دیکھا تھا جو سرمئی رنگ کی شلوار قمیض پہ بلیک جیکٹ پہنے اُس

Posted On Kitab Nagri

audi والے شخص کی طرف بڑھا تھا اور پھر اُن دونوں کو اور پیچھے کھڑی گاڑی سے نکلتے لڑکوں کو وہاں موجود سب لوگوں نے دست و گریباں ہوتے حیرت سے دیکھا تھا۔۔

****

مائرہ نے ہاتھ سٹئیرنگ پہ جمائے ایک نگاہ اپنے ساتھ بیٹھی نبتھل پر ڈالی جو ہاتھ میں پکڑے پاکٹ مرر میں دیکھتے اپنی پلکوں پہ مسکارا لگانے میں مصروف تھی۔۔

تم اپنا دلہا پسند کرنے جا رہی ہو کہ اپنے ولیمے میں ؟ اُسکے مسلسل چلتے ہاتھوں کو دیکھتے وہ کُڑھتے ہوئے بالآخر بول ہی اُٹھی۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ دوسری طرف مائرہ کی بات کا کوئی اثر لیئے بغیر مسکارے کو بیگ میں ڈالتے اب وہ میک کی بلڈ ریڈ کلر کی لپ سٹک اپنے لبوں پہ پھیرنے لگی تھی تسلی سے اپنے ہونٹوں کو رنگین کرنے کہ بعد اپنے چاکلیٹ براون شانوں سے کچھ نیچے تک آتے بالوں میں ہاتھ چلاتی وہ مائرہ کی سمت مُڑی جو آج اُسکے ساتھ اُسی کی مورل سپورٹ کہ لیئے جا رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

میں نا تو اپنے ولیمے پر جا رہی ہوں اور نا ہی کسی دلہے کو پسند کرنے میں صرف بابا کہ کہنے پر اُنکے بتائے لڑکے کو دیکھنے جا رہی ہوں جس سے وہ چاہتے ہیں کہ میں شادی کر لوں۔۔

صرف دیکھنے کیوں نبتھل اپنا مائینڈ بنا لو کیا پتہ وہ واقعی میں اچھا ہو اور تمہیں پسند بھی آ جائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو مائرہ میں کوئی عام لڑکی نہیں ہوں جسے کوئی بھی یونہی پسند آجائے گا بلکہ میں آج کی جنریشن کی بیسٹ سیلر رائٹر ہوں جس کی کتابیں مارکیٹ میں آنے سے پہلے ہی پری بُکڈ ہو جاتی ہیں جسکے انسٹا اور یوٹیوب پہ ملین میں فالورز ہیں۔۔ www.kitabnagri.com

میرے لکھے کرداروں کہ پیچھے لڑکے لڑکیاں دیوانے ہیں اب تم کیا چاہتی ہو پوری دنیا کی لڑکیوں کو ایک امیج سیٹ کر کہ دینے کہ بعد میں کسی سے بھی منہ اُٹھا کر شادی کرلوں آخر کو میرا کوئی معیار ہے اور ویسے بھی میں جب بھی جس سے بھی شادی کرونگی وہ ایک بریکنگ نیوز ہوگی جو سوشل میڈیا پہ آتے ہی وائرل ہو جائے گی اور میں نہیں چاہتی میرے دولہا کو دیکھ کر لوگ سوچیں ہمیں تو فلاں ہیرو کہ پیچھے لگوا کر خود کس چمپو سے شادی کرلی نونیور مجھے ٹرول نہیں ہونا۔۔

اور ویسے بھی(اب جب وہ بات کرنے پہ آئی تو اُسکا چُپ ہونا مشکل تھا) میرے مائنڈ میں میرا ایک آئیڈیل ہے اور میرا ہونے والا لائف پارٹنر میرے مائنڈ میں موجود سارے پوائنٹس پر نا بھی صحیح پر دس میں سے آٹھ پوائنٹس پر تو ضرور ہی پورا اُترنا چاہیے۔۔

تم سولہ نہیں چھبیس سال کی ہو چکی ہو یہ مت بھولو۔۔ www.kitabnagri.com

میں چالیس کی بھی ہو گئی تب بھی اپنی شرائط سے پیچھے نہیں ہٹونگی شادی ایک بار ہوتی ہے کونسا روز روز ہونی ہے اور یہ میری زندگی ہے مجھے جیسا ہمسفر چاہیے ویسا نا ملا تو میں پوری زندگی کنواری رہ لونگی پر نو

Posted On Kitab Nagri

کمپرومائز اور ویسے بھی میں اپنی زندگی کبھی بھی کسی بھی بات پہ دل کو مار کر گزارنا نہیں چاہتی مجھے سب کچھ بالکل پرفیکٹ چاہیے۔۔۔ www.kitabnagri.com

کچھ پوزیٹیو سوچو یار کیا پتہ جس سے ملنے ہم جارہے ہیں وہ پورا اُترے تمھاری شرائط پر اور یہ زندگی ہے اس میں زیادہ نا صحیح تھوڑا بہت تو کمپرومائز کرنا ہی پڑتا ہے؟

میں کمپرومائز کرنے والوں میں سے نہیں ہوں اور وہ مجھے پسند آجائے اٹس امپاسبل۔۔

بنا دیکھے بنا ملے ہی judgmental ہو رہی ہو اب تم۔۔

اُس لڑکے کا نام سفیر ہے۔۔ www.kitabnagri.com

سو واٹ؟

تمہیں یاد ہے ہمارے سکول کے چوکیدار کا نام تھا سفیر۔۔

نام تو کسی کا بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے نبتھل یہ تو کوئی بات نا ہوئی۔۔

میری شرائطوں میں سب سے پہلی شرط ہی یہی ہے کہ لڑکے کا نام یونیک نہیں تو بہت اچھا سا ہو میں نے آج تک اپنی کہانی میں کسی ہیرو کا نام معمولی سا نہیں رکھا بلکہ میں تو کہانی کہ پلاٹ پر اتنی محنت نہیں کرتی جتنا کہ ہیرو اور ہیروئن کہ نام پر اور تم چاہتی ہو کہ میں اپنے سکول کہ چوکیدار کہ ہم نام سے شادی کرلوں۔۔ www.kitabnagri.com

اور ویسے بھی صرف نام ہی نہیں اُسکا سرنیم بھی بھاری بھرکم ہونا چاہیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور دوسری شرط کیا ہے؟؟

وہ صرف میرا ہو مجھ سے لوئیل(loyal) ہو میرے علاوہ اُسے دنیا کی دوسری کوئ عورت دیکھائ نا دے اُسکی دنیا مجھ سے شروع اور مجھ پر ختم ہو کبھی کوئ تیسرا نا ہو۔۔

اور تیسری شرط؟

ایک حسین ترین مرد جسے کم سے کم دو سے تین لوگ تو ضرور ہی مُڑ کر دیکھیں۔۔

اب چوتھی شرط بھی بتادیں محترمہ؟

وہ میرے لیئے پوزیسو ہو اتنا پوزیسو کہ اس دنیا کو میرے لیئے آگ لگانے پر تیار ہو جائے۔۔

لو پھر مل گیا تمہیں تمھارا دولہا بہن نکل آو اپنی کہانیوں کی دنیا سے یہ حقیقت کی دنیا ہے اور یہاں ایسا کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ www.kitabnagri.com

کیوں نہیں ملے گا ادھر دیکھو میری طرف دیکھو آخر کس چیز کی کمی ہے مجھ میں۔۔میں نبتھل رحمان لمز سے بیچلر کرنے کہ ساتھ ایک کامیاب اور کافی حد تک خوبصورت رائٹر ہوں جو اپنے لفظوں سے لوگوں کو دیوانہ بنانا جانتی ہے اکلوتی ہوں اچھی خاصی پراپرٹی کی تن تنہا وارث ہوں گُلنگ میں اچھے اچھوں کو ہرا سکتی ہوں اور سب سے بڑا میرا پلس پوائنٹ میرا بے داغ کردار ہے اور کیا ہی چاہیے کسی کو جواب دو؟ بالوں کو ایک ہاتھ سے جھٹکتی ابھی وہ کچھ اور کہتی یا سُنتی کہ سامنے کھڑی ڈھیروں گاڑیوں کی لمبی قطار پہ وہ دونوں ہی کچھ حیران ہوتیں گاڑی روک گئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

(اسلام آباد میں یوں ٹریفک کی وجہ سے روڈز بلاک نہیں ہوتیں وہ بھی مین روڈ) یہ سب کس خوشی میں جمع ہیں یہاں ونڈ سکرین سے دیکھتے آنکھوں پہ لگے گوگلز اُتارے جو کچھ پل پہلے ہی لگائے گئے تھے

اللہ خیر کرے کوئی ایکسیڈنٹ ہی نا ہوا ہو۔۔

تم رُکو میں دیکھتی ہوں۔۔ www.kitabnagri.com

بیٹھی رہو یار ابھی کُھل جائے گا۔۔۔

ارے دیکھنے تو دو کیا پتہ اگلی کہانی کہ لیئے کچھ مل ہی جائے وہ ہاتھوں میں پکڑے گوگلز ایک بار پھر سے آنکھوں پہ چڑھاتے آگے بڑھنے لگی تھی وہیں مائرہ بھی گاڑی بند کرتے اُسکے پیچھے آئی تھی تجسس کہ مارے۔۔ www.kitabnagri.com

****

اوہ مائی گاڈ یہ کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔(مائرہ نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھتے سامنے کا منظر حیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہا)۔۔

جہاں سامنے سڑک پر پانچ لڑکے جھگڑنے میں مصروف تھے وہیں بیچ میں اُنکی مہنگی اور بڑی گاڑیاں اس طرح سے بیچ و بیچ کھڑی تھیں کہ پورا روڈ بلاک کر گئی تھیں۔۔

یہ کیوں کتوں کی طرح لڑ رہے ہیں نبتھل؟؟

Posted On Kitab Nagri

مجھے کیا پتہ میں کونسا انکی ساتھی ہوں مائرہ کو اُسکی بات کا جواب دیتے وہ کچھ اور آگے کو ہوئ ہیلو ایکسکیوز می انکل یہ اتنا جھگڑا کیوں کر رہے ہیں؟

یہ تو یہاں موجود کوئ نہیں جانتا بیٹا پر یہ جو بلیک جیکٹ والا ہے نا۔۔

کونسا وہ جو اُن میں سب سے لمبا ہے وہ والا۔۔

ہاں ہاں وہی وہ اکیلا ہے اور یہ چاروں ٹولے میں ہیں انہوں نے گاڑی روکی اسکے سامنے اور پھر وہ بھی گاڑی سے اُتر آیا اور بس پچھلے دس پندرہ منٹ سے یہ مار کُٹائ چل رہی ہے۔۔

تو آپ لوگ اس جھگڑے کو روکواتے کیوں نہیں ہیں انکل۔۔ www.kitabnagri.com

چھوڑو بیٹا کیا پرائے پھڈے میں ٹانگ اڑانا 15 کو کال کر دی ہے اب وہ جانیں اور یہ۔۔

چلو نبتھل گاڑی میں بیٹھو مائرہ نے تیزی سے قدم اُٹھاتے اُسکو بازو سے تھاما جو مدر ٹریسا بنتی اپنی پہنی ہائ ہیلز میں تیزی سے چلتی اُس پھڈے میں ٹانگ اڑانے والی تھی۔۔

اوہو مجھے دیکھنے تو دو آخر کب تک رُکے رہیں گے یہاں ہم اور ویسے بھی مجھے جلدی پہنچنا ہے ورنہ اگر وہاں سے وہ سفیر چلا گیا تو بابا نے سمجھنا ہے میں ملنے ہی نہیں گئ اور ایک بار پھر سے اُنہیں گولی کروادی ہے۔۔۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مائرہ اُسے روکتی ہی رہ گئ جبکہ وہ اُس مجمع کو چیرتی سیدھا اُس بلیک جیکٹ والے کہ سر پر جا پُہنچی اور اُسکے کندھے کو تھپتھپایا وہ جو اُسکی سمت پیٹھ موڑے ایک لڑکے کہ منہ پر مکے برسانے میں مصروف تھا اچنبھے سے اُس لڑکی اور اُسکی جرات کو دیکھا۔۔ www.kitabnagri.com

دیکھو مسٹر ہم سب کو جو کب سے یہاں کھڑے ہیں دیر ہو رہی ہے وہاں کونے میں جا کر لڑو اور ہمیں۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتی کہ اُس بلیک جیکٹ والے کہ پیچھے سے کسی نے ہاتھ میں پکڑے راڈ سے حملہ کرنا چاہا پر اس سے پہلے کو وہ راڈ اُسے چھو پاتی اُس نے وہیں اُسی راڈ کو تھامے اُس شخص کو آگے کیا اور پھر اُسکے سر پہ ایک زوردار ٹکر سی ماری۔۔۔

یہ سارا فلمی منظر دیکھتے نبتھل کہ منہ سے واہ نکلا تھا اور ساتھ ہی تالی بجاتے داد بھی دی تھی "تم تو ہیرو ہو بھئ"۔۔ www.kitabnagri.com

اُس بلیک جیکٹ والے نے اپنے سامنے کھڑی داد دیتی لڑکی کو زیرک نگاہوں سے دیکھا جو ہائ ویسٹ پینٹ پر لوز سی شارٹ وائٹ سلک کی شرٹ پہنے ہوئے تھی جس کی کف سلیوز کافی سٹائلش تھیں سامنے کھڑی مسکراتی لڑکی پہ نظریں جمائے اُسکے کانوں میں اپنے ہی کہے گئے لفظ گونجے تھے۔۔

"جس دن کوئ لڑکی میری لُکس کہ بجائے میری بہادری پہ مرے گی وہی میری زندگی کی ساتھی بنے گی

"

Posted On Kitab Nagri

نبتھل اُس بلیک جیکٹ والے کو دیکھتے اُلٹے قدم لیتی پیچھے کو چل دی تھی وہیں پولیس وین میں لڑکوں کو ڈالتی پولیس ارد گرد کھڑے لوگوں سے بھی اُنکا بیان لینے لگی تھی۔۔۔

اور آدھے گھنٹے بعد وہ مجمع بالآخر وہاں سے چھٹ گیا تھا پر اس سب کہ بعد نبتھل نے سفیر کو کال کرتے اپنی آج کی ملاقات کینسل کرتے دو دن بعد کا وقت طے کیا تھا۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

(دو دن بعد)۔۔۔

مائرہ نے ریسٹورنٹ کہ باہر گاڑی روکی جہاں وہ آج دو دن بعد پھر سے آئی تھیں سفیر سے ملنے۔۔

ساتھ ہی مائرہ نے اُسے سر سے پیر تک دیکھا تھا اور دیکھتے ہی کب سے ذہن میں مچلتا سوال داغا تھا ویسے جب بھی تم سفیر سے ملاقات کہ لیئے جاتی ہو تب تم اپنے ہیروئن والے گیٹ اپ مطلب ٹوچ والے ٹریڈیشنل کپڑوں میں کیوں نہیں ہوتی؟

www.kitabnagri.com

بلیک کلر کہ ڈریس میں ملبوس جسکا گلا ہائی نیک ٹائپ کا تھا بازو سلیولیس ہونے کہ باعث دودھیا کلائیوں میں ڈلے گولڈن بریسلیٹس دمک رہے تھے ویسا ہی گولڈن چینز نما نیکلس بھی تھا یہ پورا ڈریس اُسکی پنڈلیوں سے کچھ اونچا تھا پر پیروں میں موجود ہائی ہیل اینکل بوٹس اُسکی لُک کو کمپلیمنٹ کر رہے تھے

۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسٹرن ویئر میں آتی تو اگلے کی پوزیسو نیچر کا کیسا علم ہوتا وہ ایک آنکھ دباتی گاڑی سے باہر نکل گئ تھی

--

اور ہاں اگر میرے چار سے پانچ پوائینٹس پر وہ شخص پورا نا اُترا جو کہ مجھے پوری اُمید ہے کہ نہیں اُترے گا تو کچھ بھی بہانہ بنا دینا تا کہ ہم وہاں سے جلدی نکل آئیں گوٹ اٹ--

اوکے میم آئ گوٹ اٹ اب اندر چلیں-- www.kitabnagri.com

ہاں تو چلو اور کوئ چارہ بھی نہیں ہے ویسے بھی پچھلی ملاقات ناہونے کا بابا کو بہت گہرا صدمہ ہے تاسف سے سر جھٹکتی وہ مائرہ کہ پیچھے پیچھے اندر چل دی--

****

شام کہ چار بج رہے تھے اور چونکہ یہ چار سردیوں کی شام کہ تھے سو ایک گھنٹے بعد ہی مغرب ہونے والی تھی پر آسمان پہ چھائے بادلوں کو شاید اس سے بھی زیادہ جلدی تھی اندھیرہ پھیلانے کی تبھی ابھی سے پر پھیلانے لگے تھے اسلام آباد کہ ایک ایلیٹ علاقہ میں بنے ایک شاندار ریسٹورنٹ کہ احاطے میں وہ تینوں ہی ایک آکورڈ سے سیچویشن میں پھنسے بیٹھے تھے--

جہاں مائرہ اپنے سامنے رکھے جوس میں سٹرا ہلاتے ہاتھ میں پکڑے فون میں مصروف تھی جیسے وہاں ہو کر بھی موجود نا ہونے کا تاثر دے رہی ہو--

Posted On Kitab Nagri

وہیں نبتھل کی گود میں ایک پاکٹ ڈائری کُھلی پڑی تھی جس میں لکھے اہم نکات پر اُسے جلد ہی کراس یا پھر ٹِک کہ نشان لگانے تھے۔۔

دوسری طرف ویسے ہی کچھ عجیب سے تاثرات سفیر کہ بھی تھے وہ نبتھل کی ایکسرا کرتی نگاہوں سے کچھ خائف سا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

سفیر سے نظریں ہٹاتے نبتھل نے ایک نظر گود میں پڑی ڈائری کہ دوسرے پوائنٹ جہاں لُکس لکھا تھا اُسکے سامنے ایور یج لکھا۔۔

ساتھ ہی پانچویں نمبر کہ خانے کہ سامنے جہاں ڈریسنگ سینس لکھا تھا وہاں بھی ایور یج لکھنے کہ بعد اب اُس نے گلہ کھنکھارتے اپنے سوالات کا آغاز کیا۔۔

آپکا پورا نام کیا ہے مسٹر سفیر؟

سفیر احمد مختصراً جواب دیا گیا۔۔ www.kitabnagri.com

ایک بار پھر نیچے دیکھتے پہلے نمبر پہ لکھے نام کہ سامنے کراس کا نشان لگایا۔۔

آپ جاب کیا کرتے ہیں؟

میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہوں۔۔

گہری سانس لیتے اب چوتھے خانے میں بھی کراس کا نشان لگایا گیا۔۔

چاروں پوائنٹس پہ مسلسل پورا نا اُترتے دیکھ اب نبتھل پہ بیزاری چھانے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکا شادی کہ بعد آپکی بیوی کہ جاب کرنے کہ بارے میں کیا خیالات ہیں؟

آئی تھنک اگر وہ پڑھی لکھی ہو اور اتنی کیپ ایبل ہے کہ اُسے اچھی جاب مل رہی ہے سو وائے ناٹ میری سپورٹ ہو گی اُسے۔۔ www.kitabnagri.com

ہاتھ میں پکڑے پین پہ گرفت مضبوط کرتے وہ پھر سے اپنا سوال کرنے لگی اور آپکے خیال میں کس قسم کی ڈریسنگ کر کہ آپکی وائف کو نکلنا چاہیے گھر سے؟

ایکسکیوزمی میں کچھ سمجھا نہیں۔۔

اوکے۔۔ ویسے آپکا میری ڈریسنگ کہ متعلق کیا خیال ہے اگر ایسی ڈریسنگ ہو تو آپ کو کوئی اعتراض ہو گا۔۔

میں بالکل بھی کنزرویٹو نہیں ہوں مس نبتھل میری بیوی جاب کرے چاہے جیسے بھی کپڑے پہنے اگر وہ کمفرٹیبل ہے تو مجھے کسی چیز میں کوئی پرابلم نہیں ہے۔۔

اور یہ گئی بھینس پانی میں۔۔ www.kitabnagri.com

مائرہ کہ منہ سے نکلے الفاظ پر سفیر نے اُسے ناسمجھی سے دیکھا جبکہ نبتھل نے غصے سے اپنی گود میں پڑی ڈائری کا صفحہ ہی نوچ ڈالا اور اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے اُٹھتی ویٹر اُنکے ٹیبل پر اُنہی کی آرڈر کی گئی مطلوبہ اشیاء رکھنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبتھل نے اپنی اُداس آنکھوں سے مائرہ کی سمت دیکھا دوسری طرف جہاں اُسے نبتھل کہ لیئے دکھ ہوا وہاں لبوں پہ مچلتی مسکراہٹ چھپانے کی بھی کوشش کی گئ اُسی وقت کوئ شخص سفیر کہ پاس پہنچتے اُس سے بغل گیر ہوا تھا پر نبتھل اس قدر صدمے میں تھی کہ مقابل کہ سلام کا جواب سر ہلا کر دیتی بنا اُسکی طرف دیکھے اور مائرہ کی کان میں کی گئ کُھسر پُھسر کو اگنور کرتے وہ اپنے سامنے پڑے سوپ میں چمچ ہلانے لگی۔۔ www.kitabnagri.com

****

جب سے وہ بیس سال کی ہوئ تھی تب سے اب تک یہ بیسواں رشتہ تھا جو ایک بار پھر سے اُسکی امیدوں پہ کھرا نہیں اُتر سکا تھا۔۔

آئیڈیل ڈھونڈنا اتنا مشکل کیوں تھا آخر بھلا ڈیمانڈز ہی کیا تھیں اُسکی ایک جاگیر دار نہیں تو بزنس مین خوش شکل خوش نام پوزیسیو انسان آخر کو ڈھونڈنا اتنا مشکل کیوں تھا یہ کوئ اتنی بڑی ڈیمانڈز تو نہیں تھیں اور وہ کونسا کوئ جھونپڑی میں رہ کر شہزادے کا انتظار کر رہی تھی بلکہ وہ تو خود ایک شہزادی تھی

--

وہ اپنی ہی سوچوں میں اس قدر غرق تھی کہ پاس بیٹھے لوگوں سے ہی بالکل نابلد ہو چکی تھی ایسے میں گود سے گرتی پاکٹ ڈائری اُسے حال میں پٹخ گئ تھی جسے اُٹھانے کو وہ نیچے جھکی تھی پر جونہی وہ اوپر اُٹھی ٹیبل کہ کونے پر رکھے گئے مردانہ ہاتھ کو غور سے دیکھتی وہ پل بھر کو سناٹے میں آئ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مقابل نے یہ ہاتھ اس لیئے میز پر جمایا تھا کہ اُسکا سر نا ٹکرائے نا جانے اُس نے یہ حرکت بے اختیاری میں کی تھی یا کسی بھی غرض سے پر وہ سامنے بیٹھی رائٹر کا لکھا گیا وہ سین دہرا گیا تھا جسے پڑھتے کتنے ہی لوگوں نے آہیں بھری تھیں۔۔ www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ساتھ بیٹھے شخص کی شخصیت ایسی تھی کہ وہ اُسے دیکھتے گنگ ہوئ تھی۔۔

وہ بلیک جیکٹ والا آج بالکل ہی مختلف اٹائر میں تھا اُسکی شخصیت اتنی سحر انگیز تھی کہ وہ خود کو اُس میں جکڑتا ہوا محسوس کر رہی تھی ۔۔کچھ پلوں کی بات تھی اب وہ پھر سے اپنی ڈائری کو کھولے اُسکے دوسرے اور پانچویں خانے میں زبردست اور امیزنگ لکھتی مقابل سے سوال کرنے کو تیار تھی اب کی بار ایکسائٹمنٹ کا لیول بھی کچھ ہائ تھی ناجانے کیوں اس خیال نے گھیرا تھا کہ یہ شخص ضرور ساری شرائط پر ڈسٹنکشن کہ ساتھ پورا اُترے گا۔۔۔ www.kitabnagri.com

نبتھل کو اپنی سمت دیکھتے پا کر وہ اپنے سٹیک کی سمت متوجہ ہوا تھا۔۔

جبکہ اُسکی اس ادا پہ نبتھل کہ قلم تھامے ہاتھ نے لفظ ایٹیٹیوڈ کہ سامنے ہارڈ لکھا تھا۔۔بلو جینز کہ ساتھ نَیج شرٹ پہنے وہ دل میں اُترتا محسوس ہو رہا تھا پر ساتھ ہی کل کہ جھگڑے کہ آثار بھی دیکھائ دے رہے تھے نچلے ہونٹ کہ پاس پڑا نِیل اور بائیں ہاتھ پہ بندھی پٹی اور ماتھے کہ بائیں سائیڈ پہ پڑی سرخی بھی اُسکی شاندار شخصیت کو دبا نہیں پائ تھی۔۔

اہمم ۔۔۔نبتھل یہ میرے سکول فیلو رہ چُکے ہیں غازان تیوانا (اُسے یوں مقابل کو دیکھتے سفیر نے تعارف کروانا ضروری سمجھا تھا)اور غازان یہ میرے بابا کہ فرینڈ کی بیٹی ہیں نبتھل رحمان۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان تیوانا اتنا یونیک اور خوبصورت نام سُنتے ایک بار پھر سے ہاتھ میں پکڑا قلم مثبت تاثر ملتے ہی چل پڑا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

غازان کیا مطلب ہے اس نام کا کافی ہونیک ہے پہلی بار سُنا ہے میں نے۔۔

یہ Persian نیم ہے اور اسکا مطلب ہے بہادر حملہ آور۔۔۔

اور آپ کرتے کیا ہیں مسٹر تیوانا؟ نبتھل کہ چہرے کہ بدلتے تاثرات دیکھتے ہی مائرہ کچھ آکورڈ سی ہوئی تھی۔۔ www.kitabnagri.com

میں بزنس کرتا ہوں اب یہ مت پوچھئے گا کہ کیا بزنس کیونکہ میں اتنے سارے بزنسز میں انوالو ہوں کہ شاید ہی آپکو کوئی صحیح جواب دے پاوں ویسے میرا مین بزنس کنسٹرکشن کا ہے۔۔۔

اب کی بار کہ جواب پر نبتھل نے وہ ڈائری اُٹھاتے اپنے پرس میں واپس ڈال لی تھی وہ جان چُکی تھی کہ ہر جواب مثبت میں ہی آنے والا ہے اُسکو وہ مل گیا تھا جس کی اُسے عرصہ سے تلاش تھی۔۔

سوپ سے بھرا چمچ منہ میں رکھتے اور نیپکن سے اپنے ہونٹ تھپتھپاتے اُس نے مائرہ کی سمت دیکھا تھا وہ چاہتی تھی اب وہ کچھ پوچھے تاکہ وہ نظروں میں نا آپائے کیونکہ اب اُسے مقابل کو اگنور کرنا تھا اور ایسا ہی تو اُسکی لکھی ہر کہانی میں ہوتا تھا لڑکی جتنا نولفٹ کا بورڈ دیکھاتی تھی لڑکا اتنا ہی دیوانہ ہوا جاتا تھا۔۔

مائرہ نے گلہ کھنکھارتے غازان سے وہ سوال کر ڈالا جو کب سے اُسکے ذہن میں کلبلا رہا تھا۔۔ آپ وہی ہیں نا جو اُس دن روڈ پر کچھ لڑکوں کہ ساتھ جھگڑ رہے تھے؟

Posted On Kitab Nagri

مائرہ کہ سوال پر نبتھل کا دل چاہا کہ اپنا سر پیٹ لے بھلا یہ بھی کوئی پوچھنے والا سوال تھا وہ کس علاقے سے بیلونگ کرتا ہے وہ یہ بھی تو پوچھ سکتی تھی حد ہے۔۔

جی میں وہی ہوں بالکل صحیح پہچانا ہے آپ نے۔۔۔

آپکو تو پولیس لے گئ تھی اور وہ لڑکے کیوں مارنا چاہ رہے تھے آپکو؟

پولیس نے صرف اپنی گاڑی میں بٹھایا تھا تھانے لیکر نہیں گئے تھے بلکہ آدھے راستے سے ہی معذرت کرتے مجھے واپس میری ہی گاڑی کہ پاس چھوڑ کہ بھی گئے تھے اُسکے چہرے پہ پھیلتے غرور کو جہاں سفیر نے ناپسندیدگی سے دیکھا تھا وہیں کسی کہ دل پہ اُن تاثرات نے اپنی چھاپ چھوڑی تھی۔۔

اور رہی بات اُن لڑکوں کی تو ہم جاگیرداروں کہ لیئے یہ نارمل بات ہے اکثر ایسے کتے ہم پر بھونکتے رہتے ہیں its not a big deal۔۔ www.kitabnagri.com

غازان کہ جواب پہ وہاں بیٹھے لوگوں پہ دہشت سی چھائی تھی پر اُن باتوں کی دہشت کم کرتے سفیر بول پڑا تھا اوکے گائیز میں نکلتا ہوں (اس سے پہلے کہ غازان اپنی بہادری اور شان و شوکت کہ مزید قصے سُناتا سفیر نے اپنی بات شروع کی تھی) میری ایک گھنٹے بعد کی آسٹریلیا کی فلائٹ ہے مجھے جانا ہو گا اگر ہم دو دن پہلے ملتے تو یقیناً یہ ملاقات کافی تفصیلاً ہوتی پر مجھے افسوس ہے کہ مجھے یوں جانا پڑ رہا ہے ویسے آپکی جو بھی رائے ہو میرے بارے میں آپ اپنے والد محترم کو بتا سکتی ہیں وہ نبتھل کو دیکھتے اپنی بات کہتا کافی جلدی میں لگ رہا تھا ویسے آپ دونوں گھر کیسے جائیں گی؟

Posted On Kitab Nagri

جیسے آئے تھے ویسے ہی جائینگے مائرہ مجھے گھر ڈراپ کر دے گی۔۔

باہر بارش شروع ہو چکی ہے وہ بھی کافی موسلا دھار اندھیرا بھی بہت ہے مجھے نہیں لگتا یوں آپکا جانا صحیح ہو گا اگر مجھے دیر نا ہو رہی ہوتی تو میں آپ دونوں کو ڈراپ کر دیتا غازان اف یو ڈونٹ مائنڈ اگر تم ان دونوں کو ڈراپ کر دو۔۔ www.kitabnagri.com

یا شیور وائے ناٹ میں کر دونگا ڈراپ۔۔

پر ہماری گاڑی؟؟

وہ بھی آپکے گھر تک پہنچ جائے گی ڈونٹ وری شان بے نیازی سے کہا گیا۔۔

اوکے گائیز بائے۔۔ www.kitabnagri.com

غازان سے ایک بار پھر سے بغلگیر ہوتے اُن دونوں کو ہاتھ ہلاتے وہ وہاں سے نکل گیا تھا۔۔

ایک بار پھر سے میز پہ خاموشی چھائی تھی پر اس سے قبل کہ وہ خاموشی طول پکڑتی غازان نے اُس خاموشی کو توڑتے نبتھل سے سوال کیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے کیا میں جان سکتا ہوں سفیر احمد سے کیا تعلق ہے آپکا اور وہ کس رائے کی بات کر رہا تھا۔۔

غازان کہ لہجے سے جلن کی بو محسوس کرتی کچھ مسکراتے ہوئے وہ اُسے بتانے لگی تھی۔۔ ایکچولی میرے فادر اور سفیر کہ فادر کافی پرانے دوست ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اُنکی یہ دوستی رشتہ داری میں بدل سکے اور آج کی ملاقات اُس سب کی ایک کڑی تھی آدھے بھرے سوپ کہ پیالے کو پرے دھکیلتے مقابل

Posted On Kitab Nagri

کہ تاثرات پر گہری نگاہیں جمائے جواب دیا گیا تھا اور ساتھ ہی نبتھل نے یہ بات تسلیم کی تھی کہ آج تک صرف آنکھوں کا رنگ بدلنا اپنی کہانیوں میں لکھا تھا پر آج آنکھوں میں سُرخی اُترتے اُس نے اپنی آنکھوں سے دیکھی تھی۔۔ www.kitabnagri.com

تو پھر کیا رائے ہے آپکی سفیر کہ بارے میں؟

آپ کیوں نہیں گائیڈ کرتے مجھے سفیر کہ متعلق آفٹر آل آپ بہت پرانا جانتے ہیں اُسے۔۔

نبتھل کی بات پر اپنی آئی برو کو انگوٹھے سے رگڑتے غازان نے ویٹر کو ہاتھ سے اشارہ کیا تھا ساتھ ہی ٹیبل کلین کرنے اور کافی کا آرڈر بھی لکھوایا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ سفیر کہ متعلق کچھ کہتا مائرہ اپنا بجتا فون اُٹھائے اُن سے دور چلی گئی تھی۔۔

سفیر اچھا لڑکا ہے امن پسند صلح جو ٹائپ پڑھا لکھا ویل سیٹلڈ اینڈ اف یو ڈونٹ مائنڈ اسلام آباد کی ایک برگر لڑکی کو ایسا ہی کوئی پسند آسکتا ہے۔۔ www.kitabnagri.com

میں نے تو نہیں کہا کہ وہ مجھے پسند آگیا ہے۔۔

تو پھر میرے بارے میں کیا خیال ہے آپکا ویٹر جو نبتھل کی سائیڈ سے ٹرے میں کافی کہ تین کپ لیئے پہنچا تھا اُسے بازو سے تھامتے دوسری سائیڈ پر گھماتے وہ اُسکی آنکھوں میں جھانکتا بنا یہ جانے پوچھ رہا تھا کہ وہ کیسے اپنے ان چھوٹے چھوٹے گیسچرز سے سامنے والی کا دل پگھلا رہا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ایک دوسرے پر آنکھیں گاڑے کچھ پل کہ لیئے مبہوت سے ہوئے تھے کہ تبھی مائرہ کی آواز نے اُس ٹرانس کو توڑا۔۔ www.kitabnagri.com

نبتھل ہمیں گھر جانا ہو گا ماما کی کال تھی وہ کافی پریشان ہو رہی ہیں موسم بھی بہت خراب ہو رہا ہے وہ جلدی جلدی کہتی اپنا پرس اُٹھا رہی تھی اُن دونوں کو ہی اس پل اُسکی مداخلت کچھ خاص نہیں بھائ تھی پر نبتھل اُسکی ایک ہی آواز پہ اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

تو چلو گرلز میں ڈراپ کر دیتا ہوں پھر ویسے جانا کہاں ہے؟

جی / سیون کی آفیسر کالونی۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * *

نبتھل کی ہی کالونی کی پچھلی گلی میں مائرہ کو اُسکے گھر کہ سامنے اُتارتے اب وہ نبتھل کہ گھر کہ سامنے گاڑی روکے بنا برستی بارش کی پرواہ کیئے وہ باہر نکلا تھا ساتھ ہی پچھلا دروازہ کھولا۔۔

غازان کہ دروازہ وا کرنے پر وہ باہر نکلی تھی۔۔

یہ گھر ہے تمھارا؟ www.kitabnagri.com

ہاں یہی ہے وائٹ گیٹ کی سمت اشارہ کرتے اُس نے اپنا گھر دکھایا تھا ساتھ ہی گیٹ کی سمت قدم بڑھائے تھے جب وہ راستہ روکتے اُسکے سامنے آن کھڑا ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے اُس دن روڈ پر تمہیں دیکھا تھا نبتھل وہ ایک حادثاتی ملاقات تھی پر وہ چند پلوں کی ملاقات میری دنیا ہلا گئ میں نے کس طرح مائرہ کی گاڑی کہ نمبر سے تمہیں ڈھونڈا اور پھر کیسے تمہیں فالو کرتے اُس ریسٹورنٹ تک آیا میں جانتا ہوں یہ کافی غیر اخلاقی حرکت ہے پر میں اپنے دل کہ ہاتھوں مجبور ہوں تمہیں دیکھتے ہی تمہیں پا لینے کی خواہش اس دل میں بہت شدت سے جاگی ہے بارش کی بوندیں مسلسل اُنہیں بھگو رہی تھی جہاں غازان اپنے دل کی حالت عیاں کرنے میں ارد گرد سے بیگانہ تھا۔۔

وہیں اُسکے چہرے پہ اپنی نظریں گاڑے وہ اُسکے کہے لفظ اپنے دل میں اُترتے محسوس کر رہی تھی۔۔

دو دنوں میں تمہیں اتنا سوچا ہے کہ آج یوں پھر سے تمہیں اپنے سامنے دیکھ کسی خواب کا سا گمان ہو رہا ہے کیا تمہیں نہیں لگتا ہمارا یوں ملنا رب سائیں کی مرضی ہے کیونکہ مجھے تو لگتا ہے کہ جیسے قدرت ہمیں ملوانا چاہتی ہے اُسکے چہرے سے چھلکتے جذبات بنا بارش میں بھیگنے کی فکر کیئے اُسکا یوں نبتھل کہ سامنے کھڑے ہونا اور محبت کا اظہار کرنا مقابل کی دھڑکنوں میں ہلچل مچا گیا تھا۔۔

وہ کچھ وقفے کہ بعد پھر سے اپنی کہنے لگا۔۔ میں تم سے یہ نہیں کہونگا کہ marry me نبتھل کیونکہ تمھارے چہرے کہ رنگ یہ بتانے کو کافی ہیں کہ میں تمہیں کتنا اچھا لگ چُکا ہوں آج سے چار دن بعد میں اپنے خاندان کہ بڑوں کہ ساتھ پورے پانچ بجے تمھارے گھر پر موجود ہونگا اور مجھے ہر حال میں ہاں سُننا ہے اپنے پیرنٹس سے بات کر لو اتنے دن بہت ہونگے اُسکے چہرے پہ چپکے بال پیچھے کرتے وہ سامنے سے ہٹا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ جو سانس تھامے کھڑی تھی ایک گہری سانس بھرتی اندر کی سمت بڑھ گئ تھی۔۔۔

تو پھر کیا رائے ہے نبتھل کی سفیر کہ بارے میں نائلہ نے ڈریسنگ کہ سامنے بیٹھے ہاتھوں پہ لوشن لگاتے ہوئے عبدالرحمان سے پوچھا جو اُنکے پیچھے ہی بیڈ پر بیٹھے کسی کتاب کی ورق گردانی میں مشغول تھے۔۔

سفیر تو نہیں پر کوئ اور ہے جو اُسے پسند ہے۔۔ www.kitabnagri.com

کیاا۔۔۔پر کون کل تک تو ایسا کچھ نہیں تھا پھر یہ کون ہے جو یوں اُسے پسند آ گیا ہے؟؟

غازان تیوانا کوئ کنسٹرکشن کا بزنس ہے بس اتنا ہی پتہ ہے فی الحال تو۔۔

تو پھر؟؟

تو پھر یہ کہ نبتھل چاہتی ہے کہ میں اُس سے مل لوں کچھ دن میں آنے والا ہے وہ اپنی فیملی کہ ساتھ پر اُسکے آنے سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ تمھارے کزن کبیر سے بات کروں ایجنسی سے ہے زیادہ اچھی طرح ہمیں لڑکے کی معلومات فراہم کر سکے گا اُسکے جواب کہ بعد ہی دیکھیں گے اُنہیں گھر بُلانا بھی ہے کہ نہیں۔۔۔ www.kitabnagri.com

ہمم یہ بھی صحیح ہے پُر سوچ نگاہیں آئینے پہ جمائے وہ عبدالرحمان کو دیکھتیں گہری سوچ میں پڑ گئ تھیں

****

اردل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اردل خدا کہ لیئے دد۔۔۔دروازہ کھولیں مم۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔

شجیعہ نے دروازہ پیٹتے اردل کو پُکارا تھا جو اُسے برستی فروری کی سرد بارش میں ٹیرس پہ دھکیلتا دروازہ بند کر چُکا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

جہاں بادلوں کی گرج اور چمکتی بجلیاں شجیعہ کا دل دہلا رہی تھیں وہیں ٹھنڈ سے کپکپاتا وجود نیلے پڑتے ہونٹ اُسکا خوف مزید بڑھا رہے تھے پر دوسری طرف کٹھور بنے اردل کو اُسکی آواز تک سُنائی نہیں دے رہی تھی۔۔۔ www.kitabnagri.com

اردل کو تو بس رہ رہ کر یہی خیال آرہا تھا کہ وہ کیسے اُسکے منع کرنے کہ باوجود اپنی ماں کہ گھر جا سکتی ہے بھلا کیسے ؟؟وہ جانتی ہے کہ اُس نے یہ شادی ہی شجیعہ سے اُسکی ماں سے انتقام لینے کہ لیئے کی ہے تو پھر کیسے اُسے دھوکا دے کر وہ اُن سے ملنے چلی گئ میں اتنا چاہتا ہوں اُسے پھر کیوں شجیعہ کو میری جنونی محبت نظر نہیں آتی۔۔

ٹیرس سے آتی کھٹکھٹانے کی بند ہوتی آواز نے اُسے حال میں لا پٹخا تھا وہ آواز بند ہو گئ تھی وہ بھاگتا ہوا ٹیرس کہ دروازے کی طرف بڑھا تھا پر یہ کیا جونہی دروازہ کھلا سامنے وہ بھیگے کپڑوں میں موجود ٹھنڈے فرش پہ پڑی تھی۔۔

شجیعہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شجیعہ آنکھیں کھولو میری جان شجیعہ وہ اُسکا چہرہ تھپتھپاتے اُسے دیوانہ وار پکار رہا تھا پر وہ۔۔وہ شاید آج زیادہ ہی روٹھ گئ تھی کچھ دیر تک شجیعہ کو ہوش میں نا آتا دیکھ وہ اُسکے لبوں پہ جھکتا اُس میں اپنی سانسیں منتقل کرنے لگا تھا اور تبھی کچھ پل بعد وہ کھانستی ہوئی آنکھیں کھول گئ تھی۔۔۔

آئ ایم سوری شجیعہ میں آئندہ تمہیں کبھی ایسی سزا نہیں دونگا پلیز مجھے معاف کر دو پلیز شجیعہ وہ اُسے خود میں بھینچے مسلسل گڑگڑا رہا تھا میں۔۔میں کیا کروں مجھ سے برداشت نہیں ہوتا کہ تم مجھے اگنور کرو یا میری کسی بات کو ایسے رد کرو مجھے غصہ آجاتا ہے تم۔۔تم تو سمجھتی ہو نا مجھے ؟کچھ تو کہو شجیعہ نہیں تو میرا دل بند ہو جائیگا۔۔

www.kitabnagri.com

آپ مجھ پہ غصہ مت ہوا کریں غازان۔۔میں۔۔

اوہ یہ کیا لیپ ٹاپ کی کیز پہ مہارت سے چلتے نبتھل کہ ہاتھ رُکے تھے وہ اردل کی جگہ اپنی کہانی "دل کی وحشت" میں غازان کا نام لکھ گئ تھی شاید وہ اس سین میں اُس ہیروئن اور ہیرو کی جگہ خود کو اور غازان کو سوچنے لگی تھی۔۔غازان کا خیال دل میں آتے وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی کہانی ادھوری چھوڑتے لیپ ٹاپ گود میں ایسے ہی رکھے اپنا فون اُٹھائے غازان تیوانا کو سرچ کرنے لگی جتنا منفرد اُسکا نام تھا خاصی اُمید تھی وہ اُسے جلد ہی ڈھونڈ نکالے گی باہر ہوتی ہلکی بارش نبتھل کہ دل میں محبت کی بارش بن کر برسنے لگی تھی اور وہ اس کن مِن میں تہہ دل سے بھیگنے کو تیار تھی۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

کیاااااُس نے مطلب کہ غازان تیوانانے تمہیں پروپوز کیااوہ مائ گاڈ آئ کانٹ بلیواٹ۔۔۔

نبتھل جو مائرہ کہ گھر اُسکے بیڈ پر موجود ڈرائے فروٹس پہ ہاتھ صاف کرتی اُسے اُس رات کی روداد سُنا رہی تھی وہیں پوری بات سُنتے مائرہ اپنے بالوں کو دونوں ہاتھوں میں تھامے حیرانگی اور پریشانی سے کمرے میں ہی واک کرنے لگی تھی ٹینشن سے۔۔ www.kitabnagri.com

تمہیں اتناشاک کس بات پہ لگ رہاہے اُسکے پرپوز کرنے پہ؟

مجھے اُسکے پرپوز کرنے پہ شاک نہیں لگا کیونکہ وہ اُس دن جس نظروں سے تمہیں گھور رہا تھا کوئ اندھا بھی بتاسکتا تھا کہ وہ کیاسوچے بیٹھاہے مجھے حیرت تم پرہے تم کیسے اتناخوش ہوسکتی ہو بلکہ مجھے تو تمھاری خوشی دیکھ کر ایسالگ رہاہے کہ اگر وہ تمہیں پروپوزنا کرتا تو تم کردیتی۔۔۔

واہ یار کتنا جانتی ہو تم مجھے۔۔ www.kitabnagri.com

تمھارا دماغ پہلے تو خراب تھا ہی مجھے لگتا ہے اب تو تم بالکل ہی کریک ہوچکی ہے کوئ بھی منہ اُٹھا کہ پروپوز کرے گا اور تم مان لوگی پہلی ملاقات یاد بھی ہے کہ بھول گئ دیکھا تھا کیسے چار چار کو مار رہا تھا وہ اپنی جان دیکھو انگلی بھی لگائ اُس ٹارزن نے تو اُڑن چھو ہوجاوگی۔۔

تم وہ نہیں دیکھ رہی مائرہ جو میں دیکھ رہی ہوں اُس میں ایک سے دس وہ سب کوالٹیز ہیں جو میں اتنے سالوں سے ڈھونڈ رہی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم غازان کو اور اُسکی پر سنیلٹی کو کچھ دیر کہ لیئے سائیڈ پہ رکھ کر پلیز ایک بار ٹھنڈے دل و دماغ سے سفیر کہ متعلق سوچو دکھنے میں ٹھیک ٹھاک تھاوہ اور ویسے بھی میری نانی کہتی ہیں مرد کی شکل وصورت کون دیکھتا ہے اچھا پڑھا لکھا شخص ہے آسٹریلیا میں رہتا ہے اور سب سے بڑی بات براڈ مائنڈڈ بندہ ہے تمھاری عزت کرے گا تمہیں خوش رکھے گا۔۔

پر وہ نہیں غازان میرا آئیڈیل ہے۔۔ www.kitabnagri.com

ایک تو مجھے تمھارے آئیڈیل کی ڈیفینیشن ہی سمجھ نہیں آتی ٹوٹلی ریڈ فلیگ ہے وہ بندہ عقل کو ہاتھ مارو بلکہ انکل پہ حیرت ہے مجھے وہ کیسے تمھاری یوں مان سکتے ہیں۔۔

وہ میرے بابا ہیں اور مجھے خوش دیکھنا چاہتے ہیں اور فکر نا کرو وہ ابھی مانے نہیں بلکہ غازان کی انکوائری کروا رہے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

چلو شکر ہے انکل ویسے بھی کافی سینس ایبل آدمی ہیں یقیناً اُسکی انکوائری پہ وہ جان لیں گے کہ وہ کتنا جاہل اور جھگڑالو انسان ہے مائرہ ریلیکس سی ہوتی اب نبتھل کہ پاس آ بیٹھی تھی جبکہ دوسری طرف مائرہ کہ کہے لفظ اُسکا سکون چھین گ ئے تھے تبھی وہ تیزی سے بیڈ سے اُترتی اپنے جوتوں میں پاوں اڑسانے لگی۔۔ www.kitabnagri.com

ہے اتنی جلدی کیا پڑ گئی اب۔۔

میں گھر جا رہی ہوں۔۔

مگر کیوں۔۔

بعد میں بتاتی ہوں بائے وہ ہاتھ ہلاتی کمرے سے نکل گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا تو دماغ چل گیا ہے۔۔

* * * * * * * * * * * *

پچھلی گلی سے بائے واک تیزی سے اپنے گھر آتے اُسے پانچ منٹ لگ گ ئے تھے۔۔

گھر داخل ہوتے ہی وہ اپنی نظریں نائلہ کی تلاش میں گھمانے لگی۔۔

ممی۔۔۔ www.kitabnagri.com

ممی۔۔۔

کہاں ہیں آپ۔۔

کیا ہوا میری جان کیوں ڈھونڈ رہی ہو مجھے۔۔

وہ ممی ادھر آئیں یہاں بیٹھیں وہ جو ہاتھ میں تہہ ہوئے کپڑے اُٹھائے اپنے کمرے کی سمت جا رہی تھیں نبتھل کہ یوں پکارنے پر ملازمہ کو کپڑے رکھنے کا کہتیں وہ اُسکے پاس آ بیٹھیں۔۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے نبتھل؟؟

ممی۔۔وہ کیا۔۔کیا بابا نے آپکو غازان کہ متعلق بتایا ہے؟؟

ہاں بتایا ہے انفیکٹ کل صبح میں کبیر کو کال بھی میرے سامنے ہی کی تھی۔۔

اُنکی بات پر وہ سر جھکائے انگلیاں چٹخانے لگی۔۔

کیا ہوا نبتھل کیا کچھ ایسا ہے جو تم بتانا چاہ رہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

وہ ممی میں چاہتی ہوں کہ آپ کبیر ماموں سے کہیں کہ وہ ساری انفارمیشن جو وہ لیں گے اگر اُس میں کوئی بات عجیب ہو یا ٹھیک نا لگے کچھ بھی (اُسکے لفظ گڈ مڈ ہو رہے تھے) تو وہ بابا سے مت کہیں میں نہیں چاہتی بابا غازان کہ لیئے انکار کریں۔۔ www.kitabnagri.com

کیا تمہیں لگتا ہے کہ کچھ غلط ہے اُس میں۔۔

نہیں۔۔ نہیں ممی کچھ غلط نہیں ہے پر آپ تو جانتی ہیں بابا مجھے لیکر کتنا انسیکیور رہتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو کتنا نوٹ کرتے ہیں میں بس اس لیئے کہہ رہی تھی۔۔

اتنا پسند ہے وہ تمہیں؟؟

جی ممی بہت پہلی بار کوئی ایسا ملا ہے جسے سوچنا اچھا لگ رہا ہے جسے پانے کی چاہ شدت پکڑ رہی ہے اس پل نائلہ کو اُسکی آنکھوں میں محبت کہ جگنو ٹمٹماتے دیکھائی دیئے تھے۔۔ جنہیں کافی دلچسپی سے دیکھا تھا اُنہوں نے۔۔

فکر مت کرو تمہیں تمھاری محبت ضرور ملے گی۔۔

اُنکے یقین دلوانے پر وہ اُن سے لپٹ گئی تھی تھینک یو ممی اینڈ آئی لو یو سو مچ۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

آج اتوار کا دن تھا جسم کو حدت پہنچاتی دھوپ کافی بھلی معلوم ہو رہی تھی دوپہر کہ دو بج رہے تھے اور نائلہ لان میں بیٹھیں اپنا فون کان سے لگائے دھوپ سینکتی ہوئی اپنی کسی دوست سے فون پہ مصروف

Posted On Kitab Nagri

تھیں تبھی ایک گاڑی تیزی سے کار پورچ میں آ کر رُکی تھی اُس وائٹ کرولا کو دیکھتے وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھیں وہیں تیزی سے قدم اُٹھاتے کبیر بٹ اُنکی طرف آئے تھے۔۔

کیسی ہیں آپا آپ؟

میں بالکل ٹھیک تمھارا یہاں کیسے آنا ہوا کبیر سب ٹھیک ہے اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہو؟

کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے آپا وہ پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہیں لان میں رکھی گئی کرسی پر بیٹھ گئے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

خیر ہو کبیر کیوں میرا دل دہلا رہے ہو گھر پہ تو سب ٹھیک ہے نا؟

سب ٹھیک ہے آپا ہماری طرف آپ بتائیں رحمان بھائی کہاں ہیں اندر ہیں کیا؟؟

نہیں وہ اندر نہیں ہیں آج سنڈے ہے اور سنڈے کا دن وہ دونوں باپ بیٹی ساتھ گزارتے ہیں پہلے ناشتہ کرتے ہیں اور پھر گھنٹوں قبرستان میں نبتھل کی ماں کہ ساتھ اور پھر بہت سے دوسرے پلانز ہوتے ہیں اُنکے اور ایسا بہت سالوں سے ہے تم بھول گئے ہو شاید۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں میرے ذہن سے نکل گیا بس وہ پریشانی ہی اتنی تھی کہ کچھ سمجھ ہی نہیں آیا۔۔

اب اُس پریشانی کا بتا بھی دو جسے بتانے تم یہاں موجود ہو کیوں کب سے پہیلیاں بجھوا رہے ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

خیر بتانا تو میں آپکو اور بھائ کو ساتھ میں چاہتا تھا پر اب وہ یہاں نہیں ہیں اور مجھے بھی اپنی ٹریننگ کہ سلسلے میں آج ہی نکلنا ہے سو میں آپ کو ہی وہ سب بتا دیتا ہوں آپ اُن تک پہنچا دینا وہ کہتے اب کچھ پیپرز اُنکے سامنے رکھنے لگا تھا۔۔

یہ غازان تیوانا کی کُنڈلی ہے مطلب بائیوڈیٹا۔۔

اوہ اچھا تو یہ بات ہے اس میں ایسا کیا ہے جو اتنا پریشان ہو تم؟

(نوٹ۔۔۔ www.kitabnagri.com

اس کہانی میں موجود تمام کردار اور یہ جگہ جو یہاں بیان کی جارہی ہے سب فرضی ہے اسکا کسی شخص، علاقے، قوم سے کوئ بھی واسطہ نہیں ہے سو اسے ایز کہانی ہی لی جیئے یہ صرف تصوراتی دنیا ہے شکریہ)

غازان تیوانا پنج گڑھ سے ہے یہ جگہ سندھ اور بلوچستان کہ بالکل درمیان میں واقع ہے وہ بھی ایسے کہ اس گاوں میں سندھ اور بلوچستان دونوں کا کچھ علاقہ شامل ہے یہاں برسوں سے جب سے پاکستان وجود میں آیا ہے تیوانا ز کی حکومت ہے اور ایسی حکومت کہ حکومت پاکستان بھی یہاں کچھ نہیں کر سکتی آپ اس جگہ کو علاقہ غیر بھی کہہ سکتی ہیں۔۔ www.kitabnagri.com

بہت ظالم اور جابر قسم کہ لوگ ہیں انکے علاقہ میں نا تو کوئ اپنی مرضی سے شامل ہو سکتا ہے اور نا ہی کوئ اپنی مرضی سے نکل سکتا ہے اس گاوں کہ لوگ انکی رعایا نہیں غلام ہیں اور رہی بات غازان کی وہ پڑھا تو ہاورڈ سے ہے بلکہ وہ کیا اُسکا باپ چچا اور دادتک اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں پر اُنکی سوچ کافی روایتی ہے مہینے

Posted On Kitab Nagri

میں صرف تین سے چار دن کہ لیئے ہی وہ اپنے علاقے سے شہر آتا ہے کافی اچھا بزنس ہے یہاں اُسکا پر جب وہ ملک سے باہر تھا تب ایک شادی بھی تھی اُسکی وہاں پر جو بعد میں ختم ہو گئ باپ کا تعلق سیاست سے ہے کافی نامی گرامی شخصیت ہے میر تیوانا۔۔۔

اوہ۔۔۔بہت غور سے کبیر کی بتائ گئ ڈیٹیلز سنتے وہ اُن صفحات کو دیکھ رہی تھیں۔۔

اب میری بات غور سے سُنیں رحمان بھائ سے کہیں کہ وہ نبتھل کو فی الوقت ملک سے ہی باہر بھیج دیں جیسے بھی جتنا بھی جلدی ہو سکے اور بنا کسی کو خبر کیئے نہایت خاموشی سے۔۔

پنج گڑھ کی گدی کہ مستقبل میں ہونے والے جانشین کی نظروں میں نبتھل کا آنا کسی خطرے سے خالی نہیں ہے اور پھر نبتھل کہ جانے کہ بعد بہت سبھاو سے بات کر کے اس رشتے سے منع کر دیں اور جلد سے جلد کسی بہتر انسان سے نکاح پڑھوا دیں نبتھل کا یہی بہتر ہو گا باقی کوئ مسئلہ ہوا تو ہم ہیں کچھ نا کچھ کر لیں گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب تم میری بات سُنو کبیر تم نے جو کچھ بھی مجھے بتایا ہے ویسا کچھ بھی تم عبدالرحمان سے نہیں کہو گے وہ رشتہ آئیگا بھی اور منظور بھی ہو گا اور نبتھل کی شادی بھی وہیں ہو گی۔۔

پر آپا وہ لوگ ٹھیک لوگ نہیں ہیں وہ بچی برباد ہو جائے گی وہاں۔۔۔

کبیر کہ منہ سے نکلتے بربادی کا لفظ سُنتے وہ اپنے خیالوں میں بہہ گئ تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

(میں پچھلے ستائیس سالوں سے جس آگ میں جل رہی ہوں اُسکا اندازہ کوئ نہیں کر سکتا اُس شخص نے اپنی بیٹی اور پہلی بیوی کی محبت میں مجھے ماں بننے سے محروم رکھا اُس نے خود کو infertile کروالیا تا کہ میں ماں نا بن سکوں اور پوری توجہ اور محبت اُسکی بیٹی کو دوں اور میں نے۔۔میں نے ایسا کیا بھی پر میں اپنی تڑپ کا کیا کروں جو وقت کہ ساتھ ساتھ بڑھتی ہی جارہی ہے اگر ایسا ہی رہا تو میں پاگل ہو جاونگی اس لیئے میں چاہتی ہوں وہ بھی ایسے تڑپے اپنی اولاد کہ لیئے جیسے کہ میں تڑپتی ہوں میں دونوں باپ بیٹی کو تڑپتا ہوا دیکھنا چاہتی ہوں میرے اندر لگی آگ تب ہی ٹھنڈی ہو گی جب میں عبدالرحمان کو تکلیف میں دیکھونگی میں مانتی ہوں نبتھل معصوم ہے اُسکا کوئ قصور نہیں پر اُسکا قصور یہ ضرور ہے کہ وہ اُس باپ کی بیٹی ہے جسے اپنی اولاد کہ آگے کبھی کچھ دیکھائ ہی نہیں دیا میں اُسکے باپ کی تڑپ دیکھنا چاہتی ہوں اور یہ صرف تب ہی ممکن ہے جب وہ تکلیف میں ہو گی میرے دل کہ سکون کہ لیئے یہ لازم ہے کہ وہ تکلیف جھیلے۔۔)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپا۔۔۔ www.kitabnagri.com

آپا کہاں کھو گئ ہیں آپ میں آپ سے کچھ کہہ رہا ہوں۔۔

اوہ ہاں وہ میں بس کچھ سوچ رہی تھی ٹھیک ہے کبیر تم اپنے کام سے جاو جہاں جارہے ہو مجھے جو کہنا ہو گا میں عبدالرحمان سے کہہ دونگی پر تم کچھ مت کہنا وہ سب تو بالکل بھی نہیں جو ابھی مجھ سے کہا ہے۔۔

پر آپا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس کبیر نبتھل اُس لڑکے کو پسند کرتی ہے اور یہ اُسکی خواہش ہے اور ہم یہ جھوٹ صرف اُسکی خوشی کہ لیئے بول رہے ہیں مجھے اپنی بیٹی کی خوشی چاہیے ہر حال میں۔۔۔

پر وہ لڑکا صحیح نہیں ہے آپا۔۔

پر تم یہ بھی دیکھو وہ محبت کرتا ہے میری بیٹی سے اور مرد کبھی بھی اپنی پسندیدہ عورت کہ لیئے غلط نہیں ہوتا۔۔ www.kitabnagri.com

دیکھ لیں آپا رحمان بھائی خفا ناہوں۔۔

تم سب مجھ پہ چھوڑ دو میں دیکھ لونگی۔۔۔

****

اتوار کی ہی رات کہ گیارہ بج رہے تھے نبتھل as usual اپنا لیپ ٹاپ کھولے کہانی بُننے میں مصروف تھی یہ کہانی اُسکی زندگی کی سب سے مشکل ترین کہانی ثابت ہو رہی تھی کیونکہ وہ جو نہی ڈائیلاگز لکھنے کی کوشش کرتی اُس سے سب گڈ مڈ ہونا شروع ہو جاتا تھا وہ اردل کی جگہ غازان لکھنے لگتی تھی یا پھر شجیعہ کی جگہ نبتھل لکھ ڈالتی تھی اور تو اور اُسے اپنے لکھے سین خود کہ ساتھ ہوتے محسوس ہونا سٹارٹ ہو جاتے تھے۔۔۔ www.kitabnagri.com

وہ اپنی کیفیت سے اب پریشان ہونے لگی تھی ادھوری کہانی سامنے کھلی پڑی تھی پر ذہن سے لفظ غائب ہو چکے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور تبھی دروازہ ناک کرتی نائلہ اندر آئی تھیں۔۔

ممی آیئے نالیپ ٹاپ سائیڈ پہ کرتی وہ اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

کیا کر رہا ہے میرا بچہ ؟؟

کچھ نہیں بس وہی کہانی نائلہ سے دودھ کا گلاس تھامتے وہ سائیڈ ٹیبل پہ گلاس رکھتی اُنکے ہاتھ تھامتی اُنہیں بیڈ پر بٹھاتی خود اُنکے پیروں کہ پاس بیٹھ کر اُنکی گود میں سر رکھ چُکی تھی۔۔

اور وہیں نائلہ مسکراتے ہوئے اُسکے بالوں میں ہاتھ چلانے لگی تھیں۔۔

کیسا رہا دن آج کا۔۔ www.kitabnagri.com

ہمیشہ جیسا ہی رہا پہلے ہم نے کھابا پہ ناشتہ کیا پھر قبرستان گ ئے وہاں دو گھنٹے تک بیٹھے پھر بابا نانو کہ گھر لے گ ئے وہاں سے ہم رات کا کھانا کھانے کہ بعد کچھ شاپنگ کی اور آئسکریم کھانے گ ئے اور پھر گھر۔۔

جب تم دونوں گھر نہیں تھے آج تب کبیر آیا تھا۔۔

کیا کبیر ماموں آئے تھے اُنکی گود سے سر نکالتے وہ اپنی کالی آنکھیں اُن پہ جمائے دیکھنے لگی تھی۔۔

ہاں غازان کہ بارے میں کچھ انفارمیشن دینے آیا تھا بابا کو تمھارے۔۔

کس قسم کی انفارمیشن سب ٹھیک تو ہے نا؟؟

انفارمیشن اچھی نہیں ہے نبتھل۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاااسچ میں۔۔(اُسکا دل ڈوبا تھاوہ نائلہ پہ اپنی بھیگی آنکھیں جما گئ تھی تو دوسری طرف نائلہ نے اُسکی آنکھوں کو اپنے حصار میں لیتے اُسکی ٹھوڑی تھامے پوچھا تھا)

غازان گاوں میں رہتا ہے کیا تم رہ لو گی؟؟

ہاں رہ لونگی۔۔ www.kitabnagri.com

کافی سخت ماحول ہے گھر کہ اُسکا سہہ لو گی؟؟

میں سہہ لونگی۔۔

اُسکا وہ علاقہ تمھارے لائق نہیں ہے سختیاں جھیلنا ہو نگی؟؟

میں جھیل لونگی۔۔

فیملی بھی شاید اجڈ سی ہی ہے گزارہ کرلو گی؟؟

کرلونگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنا چاہتی ہو؟

وہ میرے خوابوں کا شہزادہ ہے جسے میں نے جگہ جگہ کھوجا ہے پر اللہ نے اب اُسے یوں میرے سامنے لا کھڑا کیا ہے ممی مجھے ہر حال میں وہ چاہیے اُس سے دستبرداری میرے لیئے موت ہے۔۔

ہمم تو کیا میں تمھارے بابا کو یہ سب بتاوں؟

نہیں آپ اُنہیں کچھ نہیں بتائیں گی پلیز ممی وہ اُنکے ہاتھ تھامے التجاء کرنے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر جب وہ پوچھیں گے کبیر نے کیا کہا تو میں کیا کہوں گی نبتھل؟؟

آپ۔۔۔ آپ اُنہیں سب سیٹ ہے کی رپورٹ دیں گی کیونکہ اگر ان میں سے ایک بھی بات اُن تک پہنچی تو بابا اُنہیں گھر تک بھی آنے نہیں دیں گے۔۔ www.kitabnagri.com

سوچ لو بیٹا یہ تمھاری زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ ہے کہیں پچھتانا نا پڑے۔۔

یہ میری زندگی ہے اور وہ میرا خواب ہے میں کبھی اُف تک نہیں کہونگی آئی سوئیر ممی۔۔

ٹھیک ہے خوش رہو اُسکا ماتھا چومتے وہ باہر نکل آئی تھیں۔۔۔

****

مائرہ دیکھو نا میں کیسی لگ رہی ہوں یہ جھمکیاں اس کہ ساتھ جاتو رہی ہیں نا۔۔

مائرہ جو شوریک سے اُسکے جوتے نکال رہی تھی نبتھل کی طرف مُڑی جو پلم کلر کی لمبی سی انتہائی گھیر دار فراک میں ملبوس تھی جسکی فٹنگ انتہائی پرفیکٹ تھی اُسکا سراپا دمک رہا تھا فٹڈ چوڑی بازو تو غضب ڈھا رہے تھے۔۔ www.kitabnagri.com

بہت پرفیکٹ لگ رہی ہو یہ دیکھو یہ جوتا اچھا لگے گا ہے نا؟

نہیں ہیلز نہیں کوئی کھسہ نکال لو۔۔۔

واٹ ہیلز نہیں پہن رہی کیوں تم تو کہتی ہو تمہیں تو فلیٹ جوتوں میں چلنا ہی نہیں آتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان کی ہائیٹ 6 فیٹ ہے جبکہ میری 5/6 ہیلز پہنو نگی تو کم لگے گا ہائیٹ گیپ اور مجھے اُسکے کندھے تک آنا ہے۔۔ www.kitabnagri.com

مائرہ نے اُسکی بات پر اُسے ایسے دیکھا تھا جیسے اُسکا دماغ چل گیا ہو اور ساتھ ہی یہ بھی سوچا تھا کہ یہ سین اُسکے لکھے کس ناول سے ہے بھلا پر تبھی گاڑیوں کہ ہارن پہ وہ کھڑکی کھولتی باہر دیکھنے لگی تھیں۔۔۔

شام کہ پورے سات ہو رہے تھے اندھیرا اپنے پر پھیلا چُکا تھا پورچ کی جلی لائٹس میں ایک گاڑی اندر آتی دیکھائی دی تھی وہ چار گاڑیاں تھیں اور سب کی سب ویگو اور پراڈو ایک گاڑی کہ بعد باقی گاڑیاں اندر نہیں آپائی تھیں کیونکہ اتنی اُنکے گیراج میں جگہ نہیں تھی اس لیئے باقی تینوں گاڑیاں باہر ہی رُکی تھیں۔۔ www.kitabnagri.com

گاڑیوں سے نکلتے سفید کڑکڑاتے کپڑوں میں ملبوس بڑی داڑھیوں اور مونچھوں والے مرد جنہوں نے سر پہ بڑی بڑی پگڑھیاں باندھ رکھی تھیں وہ چار مرد تھے جن میں سے ایک غازان تھا اور ان میں سب سے بڑی عمر والے مرد نے دھوتی کُرتا پہن رکھا تھا اُن سب کی شخصیت ایسی تھی کہ اُنہیں دیکھ کر ایک عجیب سا خوف محسوس ہوتا تھا۔۔

عبدالرحمان اور نائلہ جو ہارن کی آواز پہ باہر آئے تھے اُن سے ملتے اُنہیں اندر لے گئے تھے۔۔ نبتھل اور مائرہ اوپر کھڑکی میں کھڑیں اُنہیں اندر جاتا دیکھ وہاں سے ہٹ گئی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کس قسم کہ لوگ ہیں نبتھل انکا پہناوا اوہ مائی گاڈ اب ایسے لوگ تو ڈراماز میں بھی نہیں آتے یہ تو کوئی الگ ہی مخلوق ہے۔۔ www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

مائرہ کہ تجزیے پہ وہ چُپ ہی رہی تھی پتہ نہیں کیوں دل کچھ عجیب سا ہوا تھا۔۔

****

عبدالرحمان اُنہیں اندر ڈرائنگ روم میں لے آئے تھے وہ بھی آنے والوں کی شخصیت کہ رعب سے کچھ دب سے گ ئے تھے اُن کہ کپڑوں سے اُٹھتی تیز اور مہنگی پرفیومز کی خوشبو پورے ڈرائنگ روم میں پھیل گئ تھی ساتھ ہی ایک عجیب سی خاموشی پر پھیلانے لگی تھی پر اس سے پہلے ہی غازان نے بہت سبھاو سے تعارف کروانا شروع کیا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

انکل یہ میرے دادا سائیں حاکم تیوانا دھوتی کرتے والے ضعیف العمر شخص کی سمت اشارہ کرتے بتایا گیا

اور یہ میرے بابا سائیں ہیں میر تیوانا۔۔

اور یہ چچا سائیں ہیں جہانگیر تیوانا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے سب کہ تعارف پہ سر ہلا کر رہ گ ئے بیٹا آپکی والدہ نہیں آئیں اصل میں ایسے موقعوں پر مائیں لازمی آتی ہیں تبھی میں پوچھ رہا تھا ساتھ ہی وضاحت بھی کی گئ۔۔۔

ہمارے گھر کی عورتیں جب ایک بار حویلی میں قدم رکھ لیویں (لیں) نا تو پھر جنازہ ہی جاتا ہے بار (باہر) ہمارے ہاں عورتوں کو ساتھ لیکر پھرنے کا رواج کوئ نا ہے غازان کہ دادا نے اپنی کڑکتی ہوئ آواز میں انہیں جواب دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عبدالرحمان جیسے پڑھے لکھے کھلے ذہن والے شخص کی سماعت پہ یہ بات کافی گراں گزری تھی پر اُنکی سوچ کی گہرائی کو ماپتے وہ اپنے سوال کی سمت بڑھے۔۔ www.kitabnagri.com

آپ کرتے کیا ہیں بیٹا؟

میں نے ہاورڈ سے آرکیٹیکچرنگ کی پڑھائی کی ہے اور یہاں میرا اپنا کنسٹرکشن کا بزنس ہے "دی تیوانا ز" کہ نام سے۔۔

آپ رہتے کہاں ہیں یہاں اسلام آباد میں یا پھر اپنے آبائی علاقے میں؟

یہاں گھر ہے ہمارا آنا جانا لگا رہتا ہے۔۔

اگر ہم آپکا رشتہ ایکسیپٹ کرتے ہیں تو آپ کہاں رکھیں گے ہماری بیٹی کو؟

میں جب جب جہاں جہاں رہونگا وہیں وہیں میرے ساتھ رہے گی۔۔

پر ابھی آپکے دادا نے کہا آپکے گھر کی عورتیں باہر نہیں نکل پاتیں۔۔

ہم نے جن عورتوں کی بات کی ہے نا رحمان صاحب وہ ہمارے ہاں کی عورتیں ہیں اب ظاہر ہے ہمارا پوتا جب شاہری لڑکی لاوے گا تو پھر چونچلے بھی اُٹھا ہی لیوے گا ہاہاہا لگتا ہے آپ ہماری پہلی بات کا کچھ زیادہ ہی اثر لے گئے ہیں۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے اصل میں اکلوتی بیٹی ہے میری پوری جانچ پڑتال تو کرنی ہی ہو گی نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی جی آپ کریں اپنی جانچ پڑتال آپکا حق ہے آفٹر آل آپکی ایک ہی بیٹی ہے اب کہ بار جواب غازان کے والد کی طرف سے آیا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

کیا آپ ہمارے متعلق کچھ جاننا چاہتے ہیں تیوانا صاحب۔۔

ہاہاہا یہ بھی کیا خوب کہی آپ نے ہم تو جس گلی سے گزرتے ہیں وہاں کہ لوگوں کا شجرہ نصب چٹکیوں میں معلوم کر لیتے ہیں پھر آپ سے تو رشتہ داری جُڑنے والی ہے ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ کے متعلق کچھ معلوم نا ہو ہمیں۔۔۔ چلیں ہم ہی بتاتے ہیں آپکے متعلق اگر کوئ معلومات رہ گئ ہو تو آپ راہنمائی فرمایئے گا غازان کہ دادا نے کہتے اپنے چھوٹے بیٹے جہانگیر تیوانا سے بات جاری رکھنے کا کہا۔۔

عبدالرحمان صاحب آپکے والد کا نام عبدالجبار تھا جبکہ اُنکے والد مطلب کہ آپکے دادا علی گڑھ سے تھے جو ہجرت کر کے پاکستان آئے تھے آپکی دادی کہ ہمراہ آپکے والد بھی کراچی میں پیدا ہوئے اور آپ بھی وہیں پر اس دنیا میں آئے پھر آپ نوکری کہ سلسلے میں اسلام آباد شفٹ ہوئے اور یہیں اپنے آفس میں کام کرنے والی ایک ایمپلائے سدرہ سے آپ نے شادی کی محبت کی شادی اور وہ شادی کہ ڈیڑھ سال بعد جب آپکی بیٹی نبتھل چار ماہ کی تھی وہ اس دنیا سے چل دیں سال بعد آپ نے نائلہ خاتون سے شادی کی آپ اپنی اکلوتی بیٹی سے بہت محبت کرتے ہیں اس کے علاوہ کہاں کہاں اور کیا کیا پراپرٹی ہے آپکی میں وہ بھی بتا سکتا ہوں اور ایک اور بات آپ نے کبیر نامی اپنے سالے سے ہماری انفو

Posted On Kitab Nagri

بھی نکلوائی جو ہمیں پسند تو نہیں آئی پر خیر وہ بھی صرف اس لیئے آپ تک پہنچی کیونکہ ہم نے پہنچوانی چاہی۔۔ www.kitabnagri.com

وہ ایسے شروع ہوئے جیسے مضمون لکھ رہے ہوں عبدالرحمان کی پوری زندگی پر۔۔اُنکی کس قدر اور کہاں تک پہنچ تھی یہ دیکھ وہ تھوڑا سا ہل گ ئے تھے۔۔پر اپنی کیفیت زائل کرنے کہ لیئے وہ سوال کر گ ئے۔۔

ویسے آپ کیا کرتے ہیں میر صاحب؟ناجانے کیوں وہ کچھ دیکھے سے لگے تھے۔۔

میں سینیٹر ہوں آجکل اسمبلی میں ہمارا گھرانا شروع سے ہی سیاست کی طرف رہا ہے پر ہمارے برخوردار کو بزنس کا شوق ہے ویسے آپ بہت جلد مجھے سپیکر اسمبلی کہ طور پر بھی جاننے لگیں گے۔۔۔۔

انہوں نے کافی شیخی بھگارنے والے انداز میں اُن سے کہا تھا جس پہ غازان نے پہلو بدلا تھا اور تبھی۔۔

نائلہ ٹی ٹرالی ملازمہ کہ ساتھ دھکیلتی اندر آئی تھیں سلیقہ سے سر پر ڈوپٹہ جما تھا سارے لوازمات میز پہ لگاتے وہ رحمان کہ ساتھ بیٹھتیں سرگوشی کرتے ہوئے پوچھنے لگیں۔۔

کیا نبتھل کو بلواوں یہاں؟

نہیں ادی(بہن)اسکی ضرورت نہیں ہے ہمارا بیٹا دیکھ چُکا ہے زندگی اس نے گزارنی ہے اور ہمیں اسکی پسند پر پورا بھروسہ ہے ویسے بھی ہمارے ساتھ کوئی عورت تو ہے نہیں اس لیئے میرا نہیں خیال کہ چھوری کو یہاں بُلانا چاہیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بہتر وہ سامنے سے جواب آنے پر خاموشی سے واپس چل دیں اب اُنہیں یہ پیغام سر سے پیر تک سجی نبتھل تک بھی پہنچانا تھا جو اس انتظار میں تھی کہ کب نیچے بُلا جا جائے۔۔۔

چائے سے فارغ ہونے کہ بعد وہ سب اپنی نشستوں سے کھڑے ہو چُکے تھے عبد الرحمان بہت عزت سے اُنہیں باہر گیٹ تک چھوڑنے آئے تھے۔۔ www.kitabnagri.com

پر جاتے ہوئے میر تیوانا اُن سے ملتے ہوئے کچھ پلوں کہ لیئے اُنکے پاس رُکے تھے مجھے اُمید ہے آپکا جواب ہاں میں ہو گا رحمان صاحب ویسے بھی ہمارے ساتھ رشتہ جُڑنا آپکے لیئے شرف کی بات ہے پھر بھی اچھے سے سوچ لیں آفٹر آل آپ لڑکی والے ہیں۔۔۔

اپنی کہتے وہ سب تو وہاں سے نکل گ ئے تھے پر اُنہیں سوچوں کہ منجدھار میں چھوڑ گ ئے تھے۔۔۔

نائلہ نے اُنہیں کبیر کی دی ہوئی معلومات پہنچاتے صرف یہ بتایا تھا کہ لڑکے کی فیملی گاوں سے ہے اور ساتھ ہی تھوڑی بہت سیاست بھی کرتے ہیں لڑکا بہت اچھا پڑھا لکھا ہے اور اچھا بزنس کرتا ہے اور یہ بھی بتایا تھا کہ کس شدت سے نبتھل غازان سے شادی کرنا چاہتی ہے۔۔

پر اُنہیں یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ وہ صرف گاوں سے نہیں ہیں بلکہ اُس گاوں کہ اونرز میں سے ہیں اور صرف سیاست سے نہیں اچھی خاصی پارٹی اون کرتے ہیں اُنہوں نے ہمیشہ اچھی فیملی چاہی تھی اپنی بیٹی کہ لیئے پر ایسی فیملی نہیں جس کے آگے اُنکی بیٹی دب جائے اور اُسکی کوئی وقعت ہی نا رہے اتنے ہائی اسٹیٹس کہ لوگوں میں اُنہیں رشتہ نہیں کرنا تھا سمپل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رحمان ہاوس میں اس پل معمول سے زیادہ خاموشی تھی ویسے بھی اُس پورے گھر میں جُز وقتی ملازموں کو ملا کر صرف پانچ ہی لوگ تھے پر رات کہ اس وقت صرف تین لوگ ہی موجود تھے جبکہ گھر آئے مہمان واپس جا چُکے تھے۔۔ www.kitabnagri.com

رحمان صاحب کی بنائی گئی لائبریری میں اس وقت وہ اور اُنکی عزیز از جان بیٹی موجود تھے پر یہ صرف اُنکی خام خیالی تھی کہ اس وقت اُنکی اس ملاقات میں اور کوئی شامل نہیں ہے کیونکہ نائلہ عین دروازے کہ باہر موجود تھیں چونکہ یہ لائبریری ایک درمیانے سائز کہ کمرے پر محیط تھی اس لیئے یہ تو ناممکن تھا کہ باہر کھڑے شخص تک اُنکی آواز پہنچ ناپائے۔۔۔

آج جو لوگ آئے تمھارے رشتے کہ لیئے کیا تم نے اُنہیں دیکھا؟

جی بابا دیکھا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

تو پھر کیا رائے ہے تمھاری؟؟

بابا مجھے اُن لوگوں سے کوئی غرض نہیں ہے کیونکہ مجھے غازان پسند ہے۔۔

غازان کی بات نہیں کر رہا میں پسند مجھے بھی وہ آیا ہے پر بیٹے شادی صرف لڑکے کہ ساتھ نہیں ہوتی اُسکی فیملی کہ ساتھ بھی آپ رشتے میں آتے ہو اور جہاں تک بات ہے اُن لوگوں کی جن سے میں آج ملا تو سوری ٹو سے وہ لوگ بالکل ایسے نہیں لگے مجھے کہ میں اُنہیں اپنی بیٹی کا رشتہ دوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

انتہائی خود پسند ء انا پرست ء اجڈ قسم کہ اور انتہائی چھوٹی اور پرانی سوچ کہ لوگ لگے عورت کی حیثیت اُنکے گھر میں کیا ہو گی اس بات سے اندازہ لگالو کہ آج کوئی عورت اُنکے ساتھ نہیں آئی ایسے گھر میں تمھاری کیا وقعت ہو گی ؟؟

پر بابا غازان کا گھر یہاں اسلام آباد میں بھی تو ہے میں یہاں رہ لونگی اُسکے ساتھ۔۔

تم ملک سے باہر بھی رہو تب بھی تعلق تمھارا اُس خاندان سے بن جائیگا۔۔

پر بابا۔۔۔ www.kitabnagri.com

دیکھو بیٹا میں نے آج تک تمہیں ہر چیز میں سپورٹ کیا ہے تم فائن آرٹس پڑھنا چاہتی تھی میں نے تمہیں انگریج کیا پڑھائی کہ بعد اپنی کی گئی پڑھای کو پروفیشن بنانے کہ بجائے تم رائٹنگ میں آئی میں نے اُس میں بھی تمہیں سپورٹ کیا اپنی کتابیں پبلش کروانا چاہیں اُس میں بھی ہر طرح سے میں نے تمہارا ساتھ دیا۔۔ www.kitabnagri.com

پر اب اپنی زندگی کہ اتنے بڑے فیصلے کو لینے میں تم غلطی کر رہی ہو اور میں تمہیں ایسے آگ میں کودتے نہیں دیکھ سکتا وہ بہت بڑے لوگ ہیں اور اُن سے ہمارا کوئی جوڑ نہیں ہے۔۔

بابا آپ نے ابھی خود ہی کہا کہ میں نے جو بھی کیا آپ نے مجھے اُس میں سپورٹ کیا پر آپ یہ بھی تو دیکھیں میرا لیا ہر فیصلہ صحیح تھا میں نے اپنے لیئے کیئے گئے ہر فیصلہ میں آپکو کامیاب ہو کر بھی دیکھایا اب میں ایک بار پھر اپنے لیئے وہی چُن رہی ہوں جو مجھے لگتا ہے کہ بالکل ٹھیک ہے میرے لیئے پر اپنے

Posted On Kitab Nagri

اس فیصلے کو پایہ تکمیل تک لے جانے کہ لیئے مجھے آپکی سپورٹ کی ایک بار پھر ضرورت ہے اور رہی بات جوڑ کی تو محبت میں حیثیت نہیں دیکھی جاتی غازان کو بھی یقینا کوئ مسئلہ نہیں ہو گا اس سب سے تبھی وہ یہاں اپنی فیملی کہ ساتھ آیا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

میں پھر بھی کہونگا سوچ لو ایک بار۔۔ نبتھل کو اپنی بات سے ہٹتا نا دیکھ وہ اُسے سوچنے کو کہنے لگے تھے وہ اُن پیرنٹس میں سے بالکل نہیں تھے جو بچوں پر اپنی مرضی تھوپتے ہیں۔۔

ٹھیک ہے آپ چاہتے ہیں میں ایک بار پھر سے سوچوں اس سب پر تو میں بالکل آپکے مشورے پر عمل کرونگی اور ایک بار پھر سے سوچوں گی پر اس سب کہ لیئے میں ایک بار غازان سے ملنا چاہتی ہوں بابا اگر اُس سے مل کر مجھے ایک سیکنڈ کہ لیئے بھی وہ انسان اپنے لیئے صحیح نا لگا تو میں پیچھے ہٹ جاونگی پر اگر ایسا کچھ نا ہوا تو آپ میرا ساتھ دیں گے پرامس کریں آپ یہ رشتہ ہونے دیں گے کیونکہ اگر غازان مجھے نا مل سکا تو میرے لیئے بہت مشکل ہو گا ویسا انسان ڈھونڈنا جیسا مجھے چاہیے پرامس کریں بابا آپ میرا ساتھ دیں گے۔۔ www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے اگر تم میرے کہنے ہر سوچ سکتی ہو تو پھر میں بھی وعدہ کرتا ہوں اس بار بھی تمھارا ساتھ دونگا

۔۔

تھینک یو بابا اینڈ آئی لو یو سو مچ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لو یو ٹو بیٹا۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کہ ہاتھ تھامے ایک بار پھر سے اُمید کی ڈوری کو تھام رہے تھے جبکہ نائلہ وہ سب سُنتیں وہاں سے ہٹ گئ تھیں۔۔

****

تیوانا ہاوس میں رات کہ گیارہ بجے.بیسمنٹ میں بنے جم میں بے ہنگم چلتا میوزک اور ساتھ ہی وہاں ورک آوٹ کرتے دو نفوس اور ایک ٹرینز کافی مصروف تھے۔۔ www.kitabnagri.com

ایسے میں تیزی سے چلتی سانس کو نارمل کرنے کی تگ ودو میں چہرے کا بہتا پسینہ صاف کرتے وہ پانی کی بوتل منہ سے لگا گیا تھا وہیں دونوں ہاتھوں میں اُٹھائے ویٹس واپس رکھتے زبیر نے غازان سے وہ سوال کر ہی ڈالا جو کب سے ذہن میں کلبلا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

پھر کب چڑھ رہا ہے گھوڑی؟

وہ جو پہلے ہی کافی غصہ میں تھا ایک دم تپتے ہوئے بولا جیسے میرے سسر محترم کہ چہرے کہ تاثرات تھے میری فیملی سے ملنے کہ بعد اُس سے تو مشکل ہی لگ رہا ہے گھوڑی چڑھنا۔۔

اور وہ کیوں ویسے مجھے تو لگا تھا وہ کافی خوش ہونگے اتنی سٹرانگ فیملی سے بیٹی کا رشتہ آنے پہ۔۔

خاک خوش ہونگے وہ آجکل کہ پڑھے لکھے اور کھلے خیالات والے شخص ہیں ایسے میں ہمارے گھر کی خواتین کہ ساتھ نا جانے پر اُنکا ماتھا کافی ٹھنکا تھا اوپر سے دادا سائیں نے یہ بھی کہہ دیا کہ ہماری خواتین باہر نہیں نکلتیں تو بس یہ سُنتے اُنکے اندر کا فیمنیسٹ ٹھاٹھے مارنے لگا اور تو اور جب چاچا سائیں نے اُنکے شجرہ نصب کو کسی مضمون کی طرح سُنانا شروع کیا تو تب تو اُنکی سیٹی ہی گُم ہو گئ۔۔۔

تو تم لوگ رشتہ لینے گئے تھے کہ اپنی دہشت بٹھانے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کروں یار دو انگلیوں سے اپنا ماتھا سہلاتے وہ اُسے پھر سے بتانے لگا۔۔

ایک تو ہمارے بڑے نا جانے اپنی دھاک بٹھا کر کونسا سکون ملتا ہے انہیں حالانکہ میری مصلحت یہ کہتی ہے کہ فی الوقت ہمیں اُنکے ساتھ بالکل ویسے پیش آنا چاہیے جیسا وہ چاہتے ہیں ہم کیا اور کیسے ہیں یہ تو جب چڑیا قید میں آجائے گی وہ خود ہی دیکھ لیں گے پر نہیں ہر جگہ خوف وہراس پھیلانے نکل پڑتے ہیں وہ شہری لوگ ہیں نازک مزاج ٹائپ اُنہیں ڈرانے کو تو دادا سائیں کی مونچھیں ہی کافی تھیں۔۔

ہنس کہ کہتے وہ جم ایریا سے باہر نکلتے اپنا فون کان سے لگائے دوسری طرف اپنے ہی باپ کہ سیکرٹری پہ دھاڑا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

مسٹر سیکرٹری ایک ایڈریس سینڈ کیا ہے اس ایڈریس پہ رہنے والے ہر شخص ایون کہ وہاں کام کرنے والی ملازمہ تک کا بھی نمبر چاہیے پندرہ منٹ ہیں تمھارے پاس اپنی بات مکمل کرتے ہی کال کٹ کر دی گئ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس کا فون نمبر نکالنا ہے؟؟

نبتھل کا۔۔

فون نمبر کی کیا ضرورت ہے سوشل میڈیا سے نکال لو کوئ بھی آئ ڈی اور کر لو کانٹیکٹ۔۔

میں فی الوقت جتنے غصے میں ہوں اُسے کسی سوشل سائٹ پر ڈھونڈنا نہیں چاہتا۔۔

پر کیوں؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ دوبار جس قسم کہ حلیے میں مجھ سے ملی ہے میں سوچ سکتا ہوں کہ کس قسم کا مواد مل سکتا ہے مجھے اُس کی سوشل سائیٹس پر اس لیئے میں راکھ کو کھودنا نہیں چاہتا ورنہ جتنا میں خود پر کنٹرول کیئے ہوئے ہوں اگر اپنا کنٹرول کھو دونگا تو وہ نقصان اُٹھائے گی اور فی الحال اُسے کسی قسم کا نقصان میں ابھی پہنچانا افورڈ نہیں کر سکتا۔۔۔ www.kitabnagri.com

سرخ آنکھوں سے کہتا وہ وہاں سے چل دیا تھا۔۔۔

پر زبیر اُسکے پیچھے تک آیا تھا اُسے بہت curiosity تھی غازان اور اُس لڑکی کو لیکر۔۔

کیا تمہیں محبت ہو گئ ہے؟

وہ میرے دل کو بھا گئ ہے بس۔۔

صرف دل کو بھا جانے پہ تم رشتہ لینے پہنچ گ ئے؟

زبیر کہ سوال پہ سر ہلاتے ہوئے وہ مسکرایا تھا ساتھ ہی انرجی بارز نکالتے اُس میں سے ایک زبیر کی طرف بڑھایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمارے ہاں جو دل کو بھا جائے اُسے اپنا لیتے ہیں۔۔

ایسا کیا ہے اُس میں جو دل کو بھا گئ ورنہ تو اتنے سالوں سے میں تمہیں لڑکیوں سے خار کھاتے ہی دیکھتا رہا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تجھے یاد ہے ایک بار تجھ سے کہا تھا جو لڑکی میری لُکس کہ بجائے میری بہادری سے امپریس ہو گی وہی میری زندگی میں آئے گے اور آج تک جن لڑکیوں سے میں خار کھاتا رہا ہوں وہ سب یا تو میری لُکس یا پھر میرے سٹیٹس سے امپریس رہی ہیں میری بہادری سے نہیں۔۔

ایسی کون سی بہادری دیکھادی جو وہ محترمہ یوں امپریس ہو گئیں۔۔

محترمہ نہیں بھابھی۔۔ www.kitabnagri.com

پر ابھی تو تو نے بولا کہ اُسکے ابا کا ارداہ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔

وہ تو واقعی میں ٹھیک نہیں لگ رہا پر وہ میری نظروں میں آچکی ہے چاہے جیسے بھی صحیح اب تیری بھابھی کہ عہدے پہ وہی فائز ہو گی یہ تجھے لکھ کہ دیتا ہوں میں ایک بار غازان تیوانا کی نظروں میں جو چیز بھی آگئ پھر وہ اُسی کی ہوتی ہے زبیر کہ کندھے پہ ہاتھ رکھتے وہ لاونج کی سمت بڑھ گیا تھا

****

سٹڈی سے نکلتی وہ سیدھا اپنے کمرے میں آئی تھی رائٹنگ ٹیبل پہ کھلا لیپ ٹاپ جس پہ وہ کہانی ابھی بھی وہیں تک ادھوری تھی ساتھ ہی فون کی بجتی نوٹیفیکیشن ٹون اُسے مزید ٹراما میں ڈال رہی تھی۔۔

یہ پہلی بار تھا کہ ریڈرز اُسکے لکھے ناول کی اگلی قسط کی ڈیمانڈ کر رہے تھے ورنہ وہ تو اپنے کام کو لیکر اتنی سنجیدہ تھی کہ جو ٹائم اگلی قسط کا بتایا ہوتا تھا اُسی وقت بنا ایک منٹ ادھر اُدھر کیئے وہ فوراً سے اپلوڈ کر دیتی تھی۔۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر اس بار سیچویشن بہت الگ تھی وہ بالکل زون آوٹ تھی اپنی زندگی کی کہانی اتنے مختلف موڑ پہ آن ٹھہری ہوئ تھی کہ وہ کیا ہی کوئ کہانی لکھ پاتی۔۔

وہ خراماں خراماں چلتی ہر چیز کو پسِ پشت ڈالتی اپنے کمرے کی کھڑکی میں آ کھڑی ہوئ تھی یہاں کھڑے چاند کو دیکھنا اُسکے پسندیدہ کاموں میں سے ایک تھا۔۔

وہاں کھڑے چاند پہ نظریں ٹکائے وہ کچھ دن پہلے اور اب کی زندگی کا موازنہ کر رہی تھی کچھ دن پہلے تک سب کچھ بہت smooth تھا پر غازان کہ آنے کہ بعد جیسے ہر چیز ہی تلپٹ ہو کر رہ گئ تھی اپنی زندگی کہ سب سے پسندیدہ کام اپنی لکھی کہانیوں تک سے وہ بیزار ہونے لگی تھی کچھ سمجھ ہی نہیں آتا تھا لکھنا کیا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ہمیشہ سوچتی تھی کہ کونسا دن ہو گا کہ وہ اپنے سپنوں کہ راجکمار سے روشناس ہو گی پر اُسکے ملنے کہ بعد زندگی ایسے پلٹا کھائے گی یہ نہیں سوچا تھا۔۔وہ ایک لکھاری تھی جو اپنی زندگی کی کہانی بھی خود لکھنا چاہتی تھی جیسا سوچا وہ مل تو گیا تھا پر اُسے پانے میں مشکل بھی آسکتی ہے یہ نہیں سوچا تھا وہ اپنے خیالوں کی رو میں بہتی اس سے پہلے کہ بہت دور نکلتی اُسکا فون بجا تھا اور اُسے حال میں واپس لے آیا تھا۔۔

ایک ان نون نمبر کو دیکھتے فون کان سے لگایا ہی تھا کہ دوسری جانب سے ایک گھمبیر اور بھاری آواز سُنائ دی۔۔

نبتھل۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان۔۔

وہ لمحوں میں اُس آواز کو پہچان گئ تھی۔۔

کیسی ہو؟

میں۔۔۔میں بالکل ٹھیک۔۔

تمہیں میرا نمبر کیسے ملا؟؟

جب میں تمہیں ڈھونڈ سکتا ہوں یہ نمبر تو بہت معمولی شے ہے۔۔وہ اپنی کہتے اُسے لاجواب کر گیا تھا۔

اور کیا کر رہی تھی؟

تم سے کانٹیکٹ کیسے کیا جائے یہ سوچ رہی تھی۔۔ www.kitabnagri.com

دیکھ لو دل کو دل سے راہ ہوتی۔۔

ہاں دیکھ رہی ہوں وہ مسکراتی ہوئی ایک بار پھر سے چاند کو دیکھنے لگی تھی۔۔

نبتھل۔۔

ہمم میں جانتا ہوں ہماری فیملیز ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں میں یہ بھی جانتا ہوں میں اور میری فیملی تمھارے بابا سائیں پہ اچھا امپریشن نہیں جما پائے پر اس سب کہ باوجود میں تم سے ملنا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں ہم کل کا پورا دن ایک ساتھ گزاریں کیا میں تمہیں صبح دس بجے تمھارے گھر سے پِک کر لوں؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں بھی تم سے ملنا چاہتی ہوں غازان۔۔

اوکے تو پھر صبح ریڈی رہنا۔۔

ٹھیک ہے میں ریڈی رہو نگی۔۔

* * * * * * * * * *

صبح پورے دس بجے وہ سر سے پیر تک بالکل تیار ایک آخری نظر اپنے سراپے پہ ڈالتی خود کو تنقیدی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی پوری رات ایک پل کہ لیئے بھی آنکھ نہیں لگی تھی غازان سے ملنے کا سوچ سوچ کر وہ پوری رات صبح ہونے کا انتظار کرتی رہی تھی۔۔ www.kitabnagri.com

باہر بجتے ہارن کی آواز پر اپنے وارڈروب روم سے باہر نکلتی سیڑھیاں اُترتی ہوئی پورچ تک آئی تھی مین گیٹ پہ ہاتھ رکھتے ایک گہری سانس کھینچتی وہ گیٹ سے باہر نکل آئی۔۔ جہاں سامنے ہی بلیک ویگو سے ٹیک لگائے وہ کھڑا تھا جسے دیکھتے ہی نبتھل کی آنکھیں چمک اُٹھی تھیں ایسا لگا تھا جیسے اپنے ہاتھوں سے لکھا کوئی کردار وہاں آ کھڑا ہوا ہو۔۔۔www.kitabnagri.com

غازان وہاں بے بی بلو کلر کا سوئیٹر پہنے جسکے گول گلے سے اندر پہنی گئی شرٹ کہ وائٹ کالرز باہر نکلے ہوئے تھے ساتھ ہی سکن کلر کی پینٹ اور وائٹ سنیکرز پہنے دھوپ کا سیاہ چشمہ لگائے لبوں میں سگریٹ دبائے وہ نبتھل کو دیکھتے ہاتھ میں پکڑا سگریٹ انگلیوں میں پکڑتا اُسے گہری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے وہ اُس تک آنے لگا تھا جو لائیٹ پنک کلر کہ شارٹ سلک کپڑے کی لانگ شرٹ اور پلازو پہنے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

تھی جسکا گلہ حیدرآبادی سٹائل کا تھا اور چاکس پہ پر بہت باریک اور نفیس سی ایمبرائیڈری ہو رکھی تھی دوپٹہ کو پیچھے سے لا کر دونوں شانوں پہ آگے کو پھیلائے آنکھوں میں ایک جہاں آباد کیئے وہ اُسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ رہی تھی۔۔ www.kitabnagri.com

وہ دونوں چھوٹے چھوٹے قدم لیتے ایک دوسرے کہ سامنے آ کھڑے ہوئے تھے شولڈر سے ذرا نیچے تک آئے براون بالوں میں ہلکا سا کرل ڈالے بہت ہی نیچرل کیئے گئے میک اپ میں وہ دل چھو لینے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔۔

بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔

تھینک یو اُسکی تعریف پہ نگاہیں چراتی وہ اپنے بال کان کہ پیچھے اڑسانے لگی تھی۔۔

چلیں۔۔

ہاں چلو۔۔

نبتھل کو اپنے پیچھے آتے دیکھ غازان نے اُسکے لیئے دروازہ کھولا تھا نبتھل کہ بیٹھنے پر اُسکے آرگنزہ کہ ڈوپٹے کو احتیاط سے اُٹھا کر اندر رکھتے وہ دروازہ بند کرتا گھوم کر دوسری طرف سے آیا تھا۔۔

اپنی سیٹ پہ بیٹھتے سیٹ بیلٹ لگاتے وہ اُسکی سمت مڑتے اپنی بھاری آواز میں گویا ہوا تھا۔۔

اس سے پہلے کہ یہ گاڑی آج کہ سفر پر گامزن ہو میں تمہیں کچھ دینا چاہتا ہوں اپنی بات کہتے وہ جیب میں ہاتھ ڈالتے ایک رنگ باکس نبتھل کی طرف بڑھا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تمھارے لیئے ہے۔۔

پر غازان ابھی۔۔

اوہ ڈونٹ وری میں تمہیں اسے قبول کرنے کو نہیں کہہ رہا پر آج کا دن یا تو ہمارا پہلا سفر ہو گا یا پھر آخری اور یہ تم پر منحصر ہے کہ تم اس سفر کو پہلا بنانا چاہتی ہو یا آخری اور اگر تمہیں آج اس سفر کہ اختتام پہ لگے کہ میرا ساتھ تمہیں قبول ہے تو تم اسے پہن لو گی اور اگر تم اس سب کو آگے نا بڑھانا چاہو تو تم یہ مجھے واپس کر دینا پر ابھی اسے اپنے پرس میں رکھ لو ٹھیک۔۔

ٹھیک ہے وہ ہاتھ بڑھاتی اُس ڈبیا کو تھام گئ تھی۔۔ www.kitabnagri.com

نبتھل کہ اُس باکس کو تھامتے ہی وہ گاڑی آگے بڑھا گیا تھا۔

جبکہ اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑے نبتھل اور غازان کو دیکھتے عبدالرحمان نے یہ بات قبولی تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کہ لیئے ہی بنے لگتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

پورے ساڑھے دس بجے وہ نبتھل کو لیئے اسلام آباد کہ اُس پنک کیفے میں آیا تھا جہاں کا ambiance اتنا حسین تھا کہ ہر آنے والے کا دل چھو لیتا تھا۔۔

وہ دونوں بھی اُس ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے تھے اُنکے وہاں بیٹھتے ہی اُن سے آرڈر لے لیا گیا تھا۔۔

اپنے لیئے انگلش بریک فاسٹ آرڈر کرتے اب وہ دونوں ایک دوسرے کہ آمنے سامنے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں لاسٹ ٹائم جب یہاں آئی تھی تو اچھا خاصا رش تھا آج پتہ نہیں کوئی کیوں نہیں ہے یہاں وہ حیران ہوتی پوچھ بیٹھی تھی۔۔

وہ اس لیئے کیونکہ آج کے لیئے یہ بُکڈ ہے تمھارے لیئے۔۔

واٹ۔۔ www.kitabnagri.com

ہاں کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ ہمیں کوئی بھی ڈسٹرب کرے ویسے بھی آج کا دن بہت امپورٹنٹ ہے میرے لیئے اور میں اسے کسی بھی طور گنوانا نہیں چاہتا۔۔

مقابل کی بات اور پھر اُسکی نظروں سے وہ کافی حد تک جھینپ سی گئی تھی۔۔

جبکہ اُسکے چہرے پہ بکھرتے خوبصورت رنگ کسی کو گھائل کر گئے تھے۔۔

سامنے ناشتہ رکھا جا چُکا تھا وہ پوری طرح اپنے سامنے رکھے فوڈ میں محو تھی جب ساسجز کو فورک سے کاٹتے غازان نے پوچھا۔۔

تم نے فائن آرٹس پڑھا ہے ایم آئی رائٹ۔۔

یا یو آر رائٹ میں نے لاہور NCA سے پڑھا ہے۔۔

تو پھر کیا کرتی ہو پینٹنگز بناتی ہو؟

بنا لیتی ہوں کبھی کبھار پر میرا زیادہ انٹرسٹ رائٹنگ کی طرف ہے میں ناولز لکھتی ہوں اور کافی بُکس بھی آچکی ہیں میری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم امپریسیو کس جو نراپہ لکھتی ہو۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

..Romance

Posted On Kitab Nagri

کس ٹائپ کا رومانس کافی کا سپ لیتے پوچھا گیا۔۔

کیا میں اسے بتاوں کہ میں کس طرح کا رومانس لکھتی ہوں کس طرح کا اڈلٹ وائلڈ اور ابیوزیو ٹائپ رومانس ہوتا ہے میری کہانیوں میں نہیں۔۔ نہیں یہ کیا سوچے گا میرے متعلق میں نہیں بتا سکتی ابھی تو بالکل نہیں۔۔۔ www.kitabnagri.com

کیا ہوا بتایا نہیں تم نے۔۔

میں۔۔وہ میں روم کوم لکھتی ہوں کبھی سسپینس ٹائپ بس اسی طرح کی ہوتی ہیں میری کہانیاں۔۔

اوہ واو آئی ایم امپریسڈ۔۔

غازان کہ جواب پہ جہاں دل میں سکون اُترا تھا وہیں وہ کچھ شرمندہ سی بھی ہوئی تھی آج اُس نے ریلائیز کیا تھا کہ اُسکا کام بالکل بھی ایسا نہیں تھا کہ وہ فخر یہ بتا سکے یا پھر کسی کو recommend ہی کر پائے۔۔۔

ویسے میرے نزدیک کہانیاں لکھنے کا کام بہت مشکل ہے ایک ایسا جھوٹ گھڑنا جس کا وجود ہی نا ہو اور پھر ایسا لکھنا کہ پڑھنے والا اُسے حقیقت بھی مانے اٹس ویری ٹف۔۔

ہمم ٹف تو ہے۔۔

اسکے علاوہ کیا ہابیز ہیں تمھاری؟

Posted On Kitab Nagri

میں بس گھر پہ ہی ہوتی ہوں زیادہ تر۔۔ایک ہی فرینڈ ہے میری بچپن سے اب تک مائرہ جس سے تم مل بھی چکے ہو اس کہ علاوہ شاپنگ کرتی ہوں جب بہت زیادہ تھک جاوں کیونکہ شاپنگ کرنا مجھے پر سکون کرتا ہے اس کہ علاوہ کُکنگ کرتی ہوں ناولز پڑھتی ہوں اور لکھتی ہوں سوشل سائیٹس پہ بہت ایکٹیو ہوں بس یہی ہابیز ہیں۔۔ www.kitabnagri.com

اب تم بتاو تمھاری کیا ہابیز ہیں؟

ہمم میری کچھ خاص نہیں ہیں ویسے زیادہ تر اپنے آبائی علاقے میں رہتا ہوں بس ہر مہینے ایک ہی ویک کہ لیئے آپاتا ہوں آسلام آباد اور یہاں بزنس کہ بکھیڑوں سے ٹائم ہی نہیں ملتا کچھ کرنے کا ویسے کچھ ٹائم پہلے تک ٹریولنگ کا بہت شوق تھا مجھے اب بس علاقے کہ مسئلے مسائل سے ٹائم مل جائے تو ہارس رائیڈنگ کرلیتا ہوں اور گنز وغیرہ کا بہت شوق ہے مجھے کوئی بھی شوٹنگ پروگرامز پاکستان میں کہیں بھی ارینج ہوں میرا اُس میں پارٹ لینا لازمی ہوتا ہے۔۔

واو تم ہر بار مجھے امپریس کر دیتے ہو۔۔

اوہ رئیلی تم امپریس ہوتی ہو وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے کچھ رازداری سے آگے ہوتے ہوئے پوچھ رہا تھا

۔۔

جبکہ وہ اس بے باکی پر کچھ خجل سی ہوئی تھی۔۔اور اُسے یوں خجل ہوتا دیکھ وہ اگلے ہی لمحے اُسکی خجالت مٹانے کو کہنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ باتوں باتوں میں کب بریک فاسٹ ختم ہوا پتہ ہی نہیں چل سکا کافی امیزنگ کمپنی ہے تمھاری وہ مسکراتے ہوئے ویٹر کو بِل لانے کا بول رہا تھا وہیں اُسکے گال میں پڑتے بھنور کو دیکھتی وہ مبہوت ہوئی تھی۔۔میرے ہر ناول کہ ہیرو کو ڈمپل پڑتا ہے اور میری ہر ہیروئن اس بھنور کہ عشق میں سب سے پہلے گرفتار ہوتی ہے پر میری زندگی میں شامل ہونے والے کو بھی ڈمپل پڑے گا یہ نہیں سوچا تھا میں نے اللہ جی آپ نے تو سب ہی کچھ دے ڈالا وہ سوچتی ہوئی کافی مشکور ہوئی۔۔

چلیں۔۔

ہاں چلو ریسٹورنٹ سے نکلتے وہ پھر سے ایک بار گاڑی میں بیٹھ چُکے تھے۔۔۔

****

چھوٹی چھوٹی باتیں ایک دوسرے سے کرتے اب گاڑی ایک فلاور شاپ کہ باہر رُکی تھی۔۔

نبتھل کی سائیڈ کا دروازہ کھولتے وہ اُسے لیتا شاپ کہ اندر داخل ہوا تھا جہاں پر ڈھیروں بکٹس میں ہر طرح کہ پھول موجود تھے اُن خوبصورت پھولوں کو دیکھتے وہ سمیل کرتی سب کو ہی چیک کرنے لگی تھی غازان اُسے پھول دلوانے لایا تھا اور یہ احساس کافی خوش کُن تھا۔۔

سر کونسے پھولوں کا گلدستہ بنادوں۔۔

مجھے گجرے چاہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس طرف ہیں صرف گلاب, موتیے, اور گیندے کہ پھولوں کہ گجرے دیکھتے وہ کچھ سوچنے لگا تھا اگر میں دوسرے پھولوں کہ گجرے بنوانا چاہوں تو وہ بن سکتے ہیں۔۔

جی سر ہم بنادیں گے آپکو آپ پھول چوز کرلیں۔۔

ٹھیک ہے پھر وہ بلوروز لادو مجھے میں خود انکے گجرے بنانا چاہتا ہوں۔۔

پر سر ہم آپکو بنادیتے ہیں۔۔

میں نے کہانا مجھے خود بنانا ہے۔۔

ٹھیک ہے سر جیسا آپ کہیں۔۔

وہ ایک بڑی سوئ میں دھاگا ڈالتے اُن بلوروزز کو اُسکے پاس لے آیا تھا سر آپ نے باری باری پھولوں کو اس میں پرونا ہے ہمارے پاس تار والے گجرے بھی ہوتے ہیں پر وہ مشکل ہو گا آپکے لیئے بنانا ایسے ایزی رہے گا۔۔

اوکے یہی ٹھیک ہے وہ سوئ کو پکڑے اُن نیلے گلابوں کو اُس میں پرونے لگا تھا۔۔

نبتھل پوری شاپ کا راؤنڈ

لیتی تقریباً ہر پھول کی خوشبو سونگھتی ہوئ کاونٹر کی طرف واپس آئ تھی جہاں غازان کو پھولوں سے اُلجھتا دیکھ وہ کچھ حیرت سے اُسکی سمت بڑھی۔۔

یہ کیا کر رہے ہو غازان؟

Posted On Kitab Nagri

گجرے بنارہاہوں تمھارے لیئے مصروف سے انداز میں بتایا گیا۔۔

پر تم کیوں بنارہے ہو اتنے توہیں یہاں کوئی سے بھی لے لیتے وہ حیران ہوتی کہہ رہی تھی۔۔

وہ سب ایک جیسے اور کامن سے ہیں میں کچھ ڈفرنٹ چاہ رہا تھا اُسے بتاتے وہ پھر سے پھول پرونے لگا اور ویسے بھی یہ میں اپنے ہاتھوں سے بناونگا تمھارے لیئے توتب یہ زیادہvaluableہو جائیں گے۔۔

اُسے وہ گجرے بناتے دیکھ جہاں وہ شاکڈ ہوئی تھی وہیں لفظ کہیں کھوگئے تھے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کہے ناجانے آنکھیں خوشی سے بھیگنے کیوں لگی تھیں اور بھیگتی بھی کیوں نا ایک دم سے اچانک اتنا کچھ جو مل گیا تھا۔۔

تم ایسا کرو یہاں بیٹھ جاو میں جب تک یہ کرلیتا ہوں۔۔

میں تمھاری ہیلپ کروں؟؟

نہیں میں خود کرونگا اُسے اپنی چمکتی چاکلیٹ براون آنکھوں سے دیکھتے وہ پھر سے مصروف ہوا تھا۔۔۔

****

وہ ایک بار پھر سے گاڑی میں بیٹھ چُکے تھے جو ایک بار پھر سے اپنی راہ پر گامزن تھی۔۔

جبکہ اپنے دونوں ہاتھوں میں پہنے گجرے دیکھتے جن کہ دھاگے غازان نے بہت محبت سے باندھے تھے اُن پھولوں کو اپنی پوروں سے چھوتی وہ عجیب کیفیت سے گزر رہی تھی ایسا لگ رہا تھا کہ یہ گرہیں ان دھاگوں پر نہیں بلکہ اُسکے گرد باندھ دی گئی ہوں پورے ڈیڑھ گھنٹے لگے تھے اُسے ان دو گجروں کو

Posted On Kitab Nagri

بنانے میں وہ شخص جو سوئ تک ٹھیک سے نہیں پکڑ پا رہا تھا ایک ترتیب سے پھولوں کو پرونے میں اُسکا بہت وقت اور محنت لگی تھی کتنے ہی پھول خراب ہوئے تھے پر بغیر ماتھے پہ کوئ بل ڈالے اُس نے اپنا وقت نبتھل کہ لیئے صَرف کیا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

بار بار وہ سب سوچتے اپنی عجیب ہوتی حالت پہ قابو پاتی وہ ایک عمارت کو دیکھنے لگی تھی جس کہ باہر ایک بار پھر سے گاڑی روک دی گئ تھی۔۔۔

عمارت کہ باہر بڑے بڑے حروف میں لکھا"The Tewana's" اُسے یہ سمجھانے کو کافی تھا کہ یہ کیا جگہ ہو سکتی ہے۔۔

اس سے پہلے کہ وہ دروازہ کھول کر باہر آتی غازان نے دروازہ کھول کر اُسے باہر آنے کا کہا۔۔

یہ میرا ورک پلیس ہے اور میں چاہتا ہوں تم یہاں آؤ اور سب دیکھو۔۔

پر غازان میں کیا کرونگی یہاں۔۔

کچھ نہیں کرنا بس میرا آفس دیکھنا کولیگز سے ملنا ویسے بھی جو میرا ہے اور جو میں کرتا ہوں وہ سب تمہیں دیکھانا چاہتا ہوں میرے نزدیک تمہیں میرے بارے میں سب جاننا چاہیے اور مجھے ایک کام بھی ہے یہاں کچھ پیپرز سائن کرنے ہیں اس لیئے پلیز کیا تم اندر میرے ساتھ چل سکتی ہو اپنا ہاتھ آگے پھیلائے وہ اُس سے اجازت طلب کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ کچھ حیران ہوتی اُسکا ہاتھ تھام گئ تھی اور اُسکے ساتھ قدم ملاتی اُس شاندار عمارت کہ اندر داخل ہوئ تھی جہاں اُنہیں دیکھتے ہر شخص جہاں attentive ہوا تھا وہیں سلام کی بوچھاڑ بھی شروع ہو گئ تھی کچھ

Posted On Kitab Nagri

حیرت سے بھی وہاں موجود لوگوں نے نبتھل کو دیکھا تھا کیونکہ یہ پہلی بار تھا کہ غازان کہ ساتھ کوئ لڑکی یہاں آئ تھی۔۔ www.kitabnagri.com

وہ لفٹ میں نبتھل کو اپنے ساتھ لیئے اوپر کی سمت آیا تھا جہاں زیادہ تر لیڈیز سٹاف تھا انتہائ بہترین انٹیریر کو داد طلب نظروں سے دیکھتی وہ اُسکے آفس میں داخل ہوئ تھی جہاں پہلے ہی کوئ موجود تھا سامنے کھڑے زبیر کو کچھ سیکینڈز لگے تھے یہ جاننے میں کہ غازان کہ ساتھ اس پل یہ کون ہو سکتی ہے ۔۔

ویلکم بھابھی میں زبیر غازان کا پارٹنر اور دوست کیسی ہیں آپ۔۔۔وہ نبتھل کو دیکھتا کافی ایکسائیٹڈ ہوا تھا۔۔

بھابھی لفظ پر وہ کچھ عجیب سی کیفیت کا شکار ہوئ تھی پر خود کو سنبھالتے مسکرا کہ اُسکی بات کا جواب دیتے غازان کو دیکھنے لگی جو ریسیور ہاتھ میں تھامے کسی کو اندر آنے کا بول رہا تھا۔۔

غازان کا ہاتھ کریڈل پہ جانے سے پہلے ہی دروازہ ناک کرتے ایک لڑکی اندر آئ تھی۔۔

جی سر آپ نے بُلایا۔۔

ماہم یہ نبتھل ہیں۔۔

ہیلو میم سر ہلاتے مستعدی سے کہا گیا۔۔

ہیلو۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ انہیں اپنے ساتھ لے جائیں اور پورا آفس دیکھائیں۔۔

پر غازان (اُسے کوئی انٹرسٹ نہیں تھا اس آفس کو دیکھنے میں)..

نبتھل تم جاو اور سب دیکھو تمہیں اچھا لگے گا جب تک میں کچھ کام نمٹا لیتا ہوں ورنہ خوامخواہ ہی بور ہو گی یہاں تم۔۔ www.kitabnagri.com

اوکے وہ اُسکی بات مانتی ماہم کہ ساتھ باہر نکل گئی تھی اور اُسکے باہر نکلتے ہی بلائینڈرز کی ڈوری کھینچتے وہ باہر دیکھنے لگا تھا جہاں وہ ماہم کی ہمقدم تھی۔۔

اہمم وہ چلی گئی ہے اب ادھر بھی نظر کرم ڈال لے اُسکے کندھے کو تھامے زبیر نے اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا۔۔

ویسے اسے یہاں لانے کا کیا مقصد ہے تمھارا؟

میں چاہتا ہوں وہ میری شان و شوکت دیکھے وہ یہ دیکھے کہ کیسے اُسکی قسمت کھلی ہے میری نظروں میں آنے سے۔۔ www.kitabnagri.com

ہمم اور تجھے کیا لگتا ہے یہ سب کام کرے گا۔۔

یہ سب کام کرے یا نا کرے پر اس سے پہلے جو میں اُسکے لیئے کر چُکا ہوں وہ ضرور ہی کام کیا ہو گا یہ سب تو بس ایک کوشش ہے چلو فائلز لاو زیادہ ٹائم نہیں ہے وہاں سے ہٹتے وہ اپنی ٹیبل کی طرف بڑھ گیا تھا

۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تمہیں آج کی میٹنگ یاد ہے غازان کے سامنے فائلز کھول کر رکھتے یاد دہانی کروائی گئ۔۔

کونسی میٹنگ میں نے کہا تھا آج مجھے کچھ کام نہیں کرنا کینسل کرو سب پر پہلے یہاں بُلوالیا اب یہ میٹنگ واٹس رانگ ودیوز بیر۔۔ www.kitabnagri.com

یار ریلیکس اُسے بھڑکتا دیکھ پہلے calm کرنے کی کوشش کی گئ۔۔باقی سب تو کینسل کر دیا تھا پر مسٹر یزدانی کی کل کی فلائیٹ ہے امریکہ کی وہ اپنی سرجری کہ لیئے جا رہے ہیں کم سے کم بھی دو مہینے تک یہاں نہیں ہونگے اور اتنا ویٹ ہمیں بہت نقصان دے سکتا ہے۔۔

ہونے دو نقصان آج کا دن میرے لیئے کتنا اہم ہے تم اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔۔

یار دیکھ بس آدھے گھنٹے کہ لیئے آجا آئی سوئیر پورے آدھے گھنٹے بعد تجھے وہاں سے نکال لونگا پر ابھی تیرا ہونا ضروری ہے۔۔

نبتھل کا کیا کروں پھر؟؟

اُسے گھر چھوڑ دینا پہلے۔۔

نہیں یہ ناممکن ہے ابھی بہت سے پلانز ہیں میرے۔۔

تو پھر اُسے بھی ساتھ لے آ تھوڑی دیر کی تو بات ہے۔۔

are you out of your mind ??? اتنے مردوں کہ بیچ اُسے لے آوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو وہ کونسا جوان مرد ہیں تیرے باپ کی عمر کہ ہیں سارے اور کافی اچھی شہرت کہ حامل لوگ ہیں تو اس بات کی تو ٹینشن نا لے۔۔

ہمم۔۔۔ www.kitabnagri.com

تو پھر آرہا ہے نا۔۔

نبتھل سے پوچھوں گا اگر وہ مانی تب ہی آپاوں گا ورنہ میری طرف سے ایکسکیوز کر لینا۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

ماہم نبتھل کو لیئے یہاں سے وہاں پھرتی نبتھل کا ایز غازان کی فیانسی سب سے تعارف کروا رہی تھی۔۔ وہ ماہم کو روکنا تو چاہتی تھی پر یہ سوچ کر چُپ ہو گئ کہ اگر وہ یہ نہیں کہے گی تو پھر کیا کہہ کر تعارف کروائے گی غازان کی گرل فرینڈ نہیں نہیں اس سے بہتر تو وہ وہی کہے جو کہہ رہی ہے۔۔

نبتھل اور ماہم ایک سائیڈ سے ہوتی آگے بڑھی ہی تھیں کہ وہاں کھڑی ایک ایمپلائے دوسری کہ کان کہ پاس جھکی جو وہاں کافی کہ لیئے مختص کیئے کارنر پہ کھڑی تھیں۔۔

تم جانتی ہو اس لڑکی کو یہ نبتھل رحمان ہے۔۔

کون نبتھل رحمان؟؟

وہی رائٹر نبتھل اوہ تم تو کہانیاں نہیں پڑھتی اس لیئے تمہیں کیا پتہ یہ کیا چیز ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ جو بھی چیز ہو پر مجھے دکھ ہوا یہ سُن کر کہ یہ غازان سر کی فیانسی ہے مجھے تو دکھ ہو رہا ہے بیچاری کہ لئیے اچھی خاصی پیاری لڑکی ہے پر نصیب خراب ہیں شاید۔۔ www.kitabnagri.com

دکھ کیوں؟؟

تم تو ایسے کیوں کہہ رہی ہو جیسے سر کو جانتی نہیں ہو مشکل سے چار دن آفس آتے ہیں پر کیسے سب کا سانس سوکھ جاتا ہے انہیں دیکھ کر تم بھول رہی ہو شاید بات بات پر تو اگلے کہ منہ پر تھوک دیتے ہیں عربی شیخوں کی طرح اور یہ بات پیون راشد سے اچھا کون بتا سکتا ہے کیونکہ یہ حرکت اُسی کہ ساتھ ہوتی ہے جب وہ ذرا سی کافی اوپر نیچے کر دے اور تو اور وہ لاسٹ جو میٹنگ تھی اُس میں ذرا سی بحث پر کیسے مقابل کو مار مار کر ادھ موا کر دیا تھا جب غصہ میں ہو تو ایسے پاگل ہوتا ہے کہ جو بھی چیز ہاتھ میں ہو اگلے کو دے مارتا ہے یہ شخص زبان کہ بجائے ہاتھوں سے بات کرتا ہے تو سوچو اس لڑکی کا جو بیوی بن جائے گی اُسکا کیا بنے گا کہنے کو باہر سے پڑھ کر آیا ہوا شخص ہے پر حرکتیں جاہلوں سے بھی بدتر ہیں۔۔

تمہیں اتنا سینٹی ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس لڑکی کہ لئیے کبھی اس کہ ناول پڑھو تو پتہ چلے قسم سے ایسا لکھتی کہ میں میریڈ اور دو بچوں کی ماں ہو کر اگر اسکا لکھا کچھ پڑھ لوں تو پسینے چھوٹ جاتے ہیں اللہ جانے یہ ان میریڈ لڑکیاں جب یہ سب پڑھتی ہونگی تو اُنکے کچے ذہنوں پہ کیا بیتتی ہوگی اور اسکی کہانی کا ہر ہیرو ایسا ہی ہوتا ہے انتہائی اجڈ گنوار مار دھاڑ والا اور ایسے ہی مردوں کہ پیچھے آدھے پاکستان کی

Posted On Kitab Nagri

لڑکیوں کو پاگل کیا ہوا ہے اچھا ہے خود کو ایسا مرد ملے گا تو سمجھ آئیگی کہ ایسے مرد ہیرو نہیں ویلن ہوتے ہیں۔۔۔ www.kitabnagri.com

کیا واقعی میں اتنا بولڈ لکھتی ہے۔۔

ایسا ویسا۔۔

چلو بھئ ہمیں کیا خود جانے بوجھے۔۔

ہمم صحیح کہہ رہی ہو کچھ پل پہلے جو ہمدردی دیکھا رہی تھی وہ بھی اُس پہ مٹی ڈالتی اپنی کافی تھامے وہاں سے چل دی تھی۔۔۔ www.kitabnagri.com

****

کیسا لگا میرا آفس تمہیں؟؟

کافی خوبصورت ہے اُس نے دل سے کھل کر تعریف کی تھی۔۔۔ویسے غازان اب ہم کہاں جا رہے ہیں ؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری ایک میٹنگ ہے کیا تم چلو گی میرے ساتھ؟؟

کیاااا۔۔ نہیں مجھے نہیں جانا میں کیا کروں گی وہاں جا کر مجھے پہلے ہی تمھارے آفس جا کر کافی odd فیل ہو رہا تھا اب تمھاری میٹنگ میں میرا کیا کام ہے غازان۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے آج کا دن تمھارے ساتھ سپینڈ کرنا تھا پر یہ کام جو بیچ میں آگ ئے اچانک سے اب مجھے سمجھ نہیں آ رہا کیا کروں۔۔ www.kitabnagri.com

تو بس اتنا بہت ہے جتنا دن ساتھ گزر گیا آج تم۔۔تم مجھے میرے گھر چھوڑ دو یا زیادہ بزی ہو تو یہیں چھوڑ دو میں رائیڈ بُک کر لو نگی۔۔۔

اب اتنا بھی بزی نہیں کہ تمہیں گھر ڈراپ نا کر سکوں پر میں نے آجکا پورا دن پلان کیا ہوا ہے ابھی رات کہ لیئے بھی کچھ سپیشل ہے پلیز کچھ دیر اس بورنگ میٹنگ کو برداشت کر لو زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ میں پوری کوشش کرونگا کہ یہ میٹنگ جلدی ختم ہو جائے پلیز نبتھل۔۔وہ آنکھوں میں التجاء سمیٹے اُسے دیکھ رہا تھا اور یہ التجاء سامنے بیٹھی ہستی کا دل فوراً سے موم کر گئ تھی۔۔

اوکے جیسا تم کہو۔۔

ویسے ایک بات کہوں تم یوں میری بات مانتی ہوئی اور بھی اچھی لگتی ہو۔۔۔

صرف بات مانتی ہوئ اچھی لگتی ہوں ویسے نہیں؟؟

ویسے تو تم ہو ہی اچھی پر بات مانتی ہوئ کچھ زیادہ وہ مسکراتے ہوئے اُسے کہتا گاڑی موڑ گیا تھا۔۔۔

وہ دونوں اس پل سیرینہ میں موجود تھے جہاں غازان کی میٹنگ تھی دو ایجڈ سوٹڈ بوٹڈ آدمی اُس ٹیبل پر اُنکے ساتھ موجود تھے جبکہ ایک غازان کی ہی ایج کا تھا۔۔۔

جبکہ غازان کہ ساتھ نبتھل اور زبیر تھے زبیر نے انہیں کچھ دیر قبل ہی جوائن کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پانچ لوگ کسی ایسے ریزیڈ نشل ایریا پر بات کر رہے تھے جسے اُن دونوں کی کمپنیز مل کر بنانے والی تھیں کتنا رقبہ کس چیز کہ لیئے یوز ہونا ہے وہ سب اپنی اپنی رائے دے رہے تھے۔۔

جبکہ نبتھل اُن سب کی بورنگ باتیں سُنتی اپنا پیج کھولے اُس پر آئے میسیج دیکھنے میں اتنی بزی ہو گئ تھی کہ ارد گرد کی آوازیں بھی آنا بند ہو گئ تھیں وہ اکثر کمنٹس کا جواب بھی دے رہی تھی پر زیادہ تو یہی سوال تھا کہ اگلی قسط کب آئے گی۔۔

غازان نے ساتھ بیٹھی نبتھل پر ایک نگاہ ڈالی جو اپنے فون میں محو تھی اُسے سامنے رکھی چائے کی طرف متوجہ نا ہوتا دیکھ وہ اُسکے لیئے چائے بنانے لگا تھا پہلے بلیک ٹی کپ میں اُنڈیلتے وہ دودھ اور چینی ڈالتی اُسے چمچ سے ہلانے لگا تھا چائے بناتے وہ کپ نبتھل کی طرف کھسکایا سر اپنے بازو پہ ٹچ ہوتے دیکھ وہ کچھ متوجہ ہوئ تھی مسکرا کر غازان کو دیکھتی وہ کپ اپنے سامنے کر گئ۔۔۔

سامنے کا منظر دیکھتے قاسم نے غازان سے کہا تھا ڈونٹ یو تھنک غازان تمہیں اپنی سیکرٹری کی بھی رائے لینی چاہیے may be اُنکی رائے ہمارے کسی کام آئے وہ جو فون سے باہر نکلتی چائے کا کپ اُٹھا رہی تھی سامنے والے کی بات پر کچھ کھٹکی۔۔۔

..She is not my secretary

اوہ۔۔مجھے لگا یہ آپکی سیکرٹری ہیں ویسے اگر یہ آپکی سکیرٹری نہیں ہیں تو کولیگ ہو نگی میں چاہتا ہوں کہ یہ ہمیں کچھ مشورہ دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ انہیں چھوڑیں اگر مشورے کی اتنی ہی ضرورت ہے آپکو مسٹر تو اس میٹنگ کہ بعد ایک میٹنگ اور کرلیں مجھ سے بہت اچھے سے مشورہ دے سکتا ہوں میں آپکو مقابل کہ میز پہ دھرے ہاتھ کو اپنی جارحانہ پکڑ میں لیکر آزاد کرتے سختی سے کہا گیا۔۔

جبکہ نبتھل وہ تو سمجھ ہی نہیں پائ کہ یہ اچانک سے میٹنگ کا رُخ آخر اُسکی سمت ہوا کیسے۔۔

زبیر آئ تھنک باقی تم دیکھ لو ہمیں ویسے بھی دیر ہو رہی ہے اپنی ہی کہتے وہ نبتھل کا ہاتھ تھامتے وہاں سے باہر نکلنے لگا تھا جبکہ وہ تیزی سے اُسکے ہمقدم ہونے کی کوشش میں کئ بار لڑکھڑائ تھی پر غازان نے بھی اُسے باہر لا کر ہی اُسکا ہاتھ چھوڑا تھا۔۔

وہ دونوں ہوٹل کہ مین گیٹ پہ کھڑے ویلے سے اپنی گاڑی کہ آنے کا ویٹ کر رہے تھے اپنے بالوں میں سختی سے ہاتھ پھیرتے غازان نے اپنے غصے کو چھپانے کہ لیئے آنکھوں پہ گلاسز چڑھائے تھے۔۔۔

جبکہ دوسری طرف وہ اپنی کلائ پہ جمی اُسکی انگلیوں کہ نشان دیکھ رہی تھی گجروں میں پروئے گئے پھول بھی اُس سختی پہ جھڑ گئے تھے۔۔

گاڑی کہ آنے پہ غازان نے اُسکے لیئے دروازہ کھولا تھا جس میں وہ بنا کچھ کہے سوار ہوئ تھی جبکہ ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھتے اب وہ خود کو نارمل کر چُکا تھا۔۔۔

گاڑی کہ ہوٹل کی حدود سے نکلتے ایک معانی خیز سی چھائ خاموشی کو توڑتے وہ گویا ہوا تھا۔۔

...I am sorry

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں ہرٹ کیا حالانکہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ جو صبح سے ایک گرین فلیگ ہونے کا تاثر دے رہا تھا اس سیچویشن پہ کافی پریشان سا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ انجانے میں کیسا تاثر چھوڑ گیا ہے اور اب نبتھل کا کیا ردعمل ہو گا شاید واقعی میں یہ سفر آخری ہونے والا تھا۔۔۔

Thank you۔۔۔

اُسکے خاموش ہوتے ہی اب وہ کہہ رہی تھی جبکہ اُسکے منہ سے یہ لفظ سنتے وہ شاک ہوا تھا کیا وہ طنز کر رہی تھی۔۔

میں نہیں جانتی تم میرے بارے میں کیا سوچتے ہو پر میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ میں نے کبھی بہت بڑے بڑے خواب نہیں دیکھے ہاں میں چاہتی تھی جو بھی میرا لائف پارٹنر ہو وہ جاب نا کرتا ہو چاہے چھوٹا ہی صحیح پر اُسکا بزنس ہو اپنا۔۔

ورلڈ ٹور پر نا صحیح پاکستان کہ نادرن ایریاز پہ ہی بیشک وہ مجھے لے جانا افورڈ کر پائے پر جب میں اُسکے ساتھ ہوں میں خود کو محفوظ سمجھوں اور آج تمھارے ساتھ میں نے خود کو سیف فیل کیا ہے غازان اس لیئے تھینک یو اپنی بات مکمل کرتے اپنے پرس سے رنگ نکالتے وہ باکس نبتھل نے کھولا تھا چند پلوں کی لیئے اُس انگوٹھی کو دیکھتے نظریں خیرہ ہوئی تھیں اور پھر وہ ڈائمنڈ رنگ اپنی انگلی میں ڈالتے ہاتھ غازان کہ سامنے کیا تھا۔۔

کیسی لگ رہی ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ جو بالکل گنگ رہ گیا تھا رِنگ دیکھتے انتہائی خوش ہوا تھا۔۔

بہترین لگ رہی ہے۔۔۔

تھینک یو نبتھل۔۔ آنکھوں میں تشکر سمیٹے کہا گیا۔۔

مینشن ناٹ اب ہم کہاں جا رہے ہیں سات بج کر کچھ منٹ ہوئے تھے ابھی جب اُس نے پوچھا تھا۔۔

وہاں جا کر بتاوں گا۔۔۔

گئیر بدلتے گاڑی کو آگے بڑھاتے وہ اب پہلے سے زیادہ خوش تھا۔۔۔

شام کہ سات بج چُکے تھے سردی کی شدت میں بھی اضافہ ہو رہا تھا یخ بستہ چلتی ہوائیں اپنا سر پٹختی ہوئیں اُس ناسمجھ لڑکی کو کسی خطرے کا اشارہ کر رہی تھیں پر وہ پور پور عشق کی بارش میں بھیگتی کسی کبوتر کی طرح آنکھیں بند کیئے الگ ہی سرور کی کیفیت میں تھی۔۔

اسلام آباد میں موجود تیوانا ہاوس کہ مین گیٹ سے ہوتی ہوئی گاڑی اندر داخل ہوئی تھی اور پھر پورچ میں آ کر رُک گئی۔۔ پورے گھر کو چمکتی ہوئی ننھی ننھی لائٹوں سے سجایا گیا تھا لان میں لگے پیڑ پودوں پر چمکتی وہ لائٹیں ایک الگ ہی چھب دکھلا رہی تھیں۔۔

گاڑی کا دروازہ کھولے وہ اتنی تیاری کو حیرت سے دیکھتی باہر نکلی تھی شان سے کھڑا وہ بنگلا کسی دلہن کی طرح سجا ہوا تھا۔۔

سوزی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوزی۔۔

غازان کہ کسی سوزی کو پکارنے پہ وہ نا سمجھی سے اُسکی سمت دیکھنے لگی تھی۔۔

ہانپتی کانپتی سر جھکائے سوزی اُسکے سامنے آ رُکی تھی (اگر اس پل نبتھل کی جگہ کوئی اور ہوتا تو وہ اس بات کو ضرور محسوس کرتا کہ غازان کہ ایمپلائز جو چاہے آفس میں ہوں یا پھر گھر پہ سب کی ٹانگیں کانپنے لگتی تھیں پر وہ اس کی ظاہری چمک دمک میں اتنا کھو چکی تھی کہ یہ سب محسوس ہی نہیں کر پائی)۔۔

سب تیاریاں کمپلیٹ ہیں؟؟

جی۔۔جی سر سب انتظام مکمل ہیں۔۔

اور گیسٹس؟

سر وہ بھی آلموسٹ سب ہی آ چُکے ہیں اور آپکا ویٹ کر رہے ہیں۔۔

چلو نبتھل وہ اُسکا ہاتھ تھامے لان کی بیک سائیڈ پہ جانے لگا تھا پر نبتھل کہ ٹھنڈے ہاتھ کو محسوس کرتے وہ اپنی جگہ پہ تھم سا گیا سوزی۔۔۔

جی سر کچھ نہیں (وہ کچھ کہتے کہتے رُکا تھا) تم یہیں رُکو میم کہ پاس میں آتا ہوں ایک منٹ۔۔

نبتھل کو رُکنے کا کہتا وہ اندر کی سمت تیزی سے بڑھا تھا۔۔

جبکہ وہ ایک بار پھر اپنے دونوں بازو خود کہ گرد لپیٹے اُس گھر کو دیکھنے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کب سے یہاں پر کام کر رہی ہو سوزی؟؟؟

چار سال سے میم۔۔

ہمم یہاں کون کون رہتا ہے؟

غازان سر ہی کبھی کبھار رہنے آتے ہیں یہاں میم پر کبھی کبھار اُنکے بابا اور چچا بھی آجاتے ہیں۔۔

غازان کن گیسٹس اور کس انتظام کا پوچھ رہا تھا۔۔

وہ میم۔۔

اتنی کیا جلدی ہے میں بتاتا ہوں نا اپنے ہاتھ میں پکڑی بیج کلر کی گرم چادر اُسکے گرد پھیلاتے اُسی چادر سے پکڑتے وہ اُسے کھینچتا خود کہ سامنے کر گیا تھا آج کا یہ دن اور یہ شام یہ سب تمھارے نام ہے تم چیف گیسٹ ہو آج کی اور تمھارے گیسٹ ویٹ کر رہے ہیں سو اب چلو اور اپنے مہمانوں کو مزید دیر مت کرواو جانِ مَن ایک بار پھر سے اُسکے ہاتھ کو تھامے وہ آگے بڑھنے لگا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

وہ غازان کا ہاتھ تھامے لان کی بیک سائیڈ پر آئی تھی جہاں ایک کنوپی سی لگی تھی۔۔

وہاں غازان کہ آفس ورکرز,زبیر،مائرہ اُسکے پیرنٹس اور نبتھل کہ پیرنٹس سب موجود تھے سردی کو کم کرنے کہ لیئے الیکٹرک ہیٹرز رکھے گئے تھے ایک سائیڈ پہ باربی کیو کا انتظام تھا لائیو تندور بھی لگایا

Posted On Kitab Nagri

گیا تھا اور بالکل درمیان میں سٹیج پر کچھ قوال موجود تھے جو اپنے ساز درست طریقے سے رکھ رہے تھے

--

بابا--

نبتھل اپنے پیرنٹس کو دیکھتے اُنکی طرف بڑھی تھی--

ہمیں یہاں کیوں بُلایا ہے نبتھل؟

میں نے؟

میں نے تو نہیں--

تمھارے فون سے میں نے سب کو میسیج کر کہ بُلایا تھا اور بعد میں وہی نمبرز بلاک لسٹ میں بھی ڈالے تاکہ کوئی کال نا کر سکے اور تمہیں شک نا ہو سمپل--

پر تم نے میرا فون کب اور کیسے؟؟ وہ حیران ہوتے سوچنے لگی تھی آخر کب اُسکا فون ہاتھ لگا تھا غازان کہ--

یہ سب ابھی چھوڑو نبتھل بلکہ ان سب کو وہ بتاو جس کے لیئے یہ سب یہاں جمع ہیں تو گائیز یہ چھوٹی سی گیدرنگ آپ سب کو یہ بتانے کہ لیئے ہے کہ نبتھل رحمان نے میرا پرپوزل ایکسیپٹ کر لیا ہے یہ بتاتے ساتھ ہی نبتھل کا ہاتھ اُٹھاتے آگے کیا تھا جہاں وہ انگوٹھی دمک رہی تھی--

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رِنگ دیکھتے ہی سب تالیاں بجاتے مبارک باد دینے لگے تھے تو وہیں نبتھل اپنے بابا کہ قریب آئ تھی

--

بابا میں نے کہا تھا نا آج کی ملاقات میں اگر مجھے ذرا سا بھی فیل ہوا کہ غازان میرے لیئے ٹھیک نہیں ہے تو میں دوبارہ اُسکا نام نہیں لونگی پر بابا وہ ٹھیک نہیں بلکہ پرفیکٹ ہے اور میں اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں --اپنی بات مکمل کرتی وہ اپنی نظریں اُن پہ جمائے سوالیہ نظروں سے اُنہیں دیکھنے لگی تھی--

اپنی بیٹی کہ چہرے پہ کھلتے گلاب اور آنکھوں میں دمکتے ستارے دیکھ وہ ایک گہری سانس خارج کرتے گویا ہوا--ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمھاری خوشی رحمان صاحب کہ مانتے ہی وہ اُنکے گلے لگی تھی--

لو یو بابا---

لو یو ٹو بیٹا--

تھینک یو انکل غازان بھی شکریہ کہتے انکے گلے لگا تھا--

اپنی فیملی میں سے بھی کسی کو بُلوا لیتے بیٹا--

اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا نبتھل مان جائے گی تو میں ضرور سب کو بُلاتا پر اتنے ارجنٹ میں اُنہیں بُلوا نہیں سکا---

چلو کوئ نہیں اب تو ملاقاتیں ہوتی ہی رہیں گی اور بہت مبارک ہو بیٹا تمہیں نائلہ نے مبارک دیتے اُسکے کندھے پہ ہاتھ پھیرا تھا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

ہر طرف ہر سو صرف خوشیاں پھیلی تھیں قوال کی سریلی آواز کافی بھلی معلوم ہو رہی تھی سب کھانے اور موسیقی سے لطف اندوز ہوتے بہت مگن سے انداز میں انجوائے کر رہے تھے۔۔

خاص کر اپنے بابا کہ چہرے پہ پھیلا سکون اور خوشی نبتھل کو بہت مطمئن کر گیا تھا جو چاہا تھا وہ پا لیا تھا وہ بھی اپنوں کی رضامندی کہ ساتھ کیا کوئی ہو گا اتنا خوش قسمت جس نے یوں چاہا اور پھر پا بھی لیا ہو وہ بھی اس قدر بہترین اور مکمل۔۔

نبتھل۔۔

ہمم۔۔وہ مائرہ کی آواز پر اپنے خیالوں سے باہر آئی۔۔

کیا تم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تمہیں غازان ہی سے شادی کرنی ہے؟

بالکل میں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ لیا ہے اپنے سامنے کچھ فاصلے پہ کھڑے غازان کو نظروں کہ حصار میں لیئے وہ مائرہ کی بات کا جواب دے رہی تھی۔۔

پتہ نہیں کیوں میرا دل بہت کھٹک رہا ہے نبتھل پلیز تم۔۔تم ایک بار کھلے دل و دماغ سے دوبارہ سوچو بلکہ ۔۔بلکہ یوں کرو استخارہ کر لو ایک بار اُسکے بعد جو بھی ہو میں دوبارہ تمہارے معاملے میں نہیں بولوں گی پر پلیز ایک بار استخارہ کر لو اللہ سے مشورہ ہو جائیگا نبتھل پلیز تم سُن رہی ہو نا؟

اوکے میں کر لونگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پکانا؟

ہاں پکا پر اُسکے بعد تم مجھے بار بار یہ بول کر کہ میں سوچ لوں کنفیوز نہیں کرو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پرامس نہیں کرونگی۔۔

****

(دوماہ بعد)۔۔۔

وہ ایک کمرے میں موجود تھی جسکی دیواریں سیاہ رنگ کی تھیں عہ سٹول پہ بیٹھے سامنے رکھے ڈریسنگ ٹیبل میں اپنے عکس کو دیکھتی کچھ حد تک حیران اور رو دینے کو تھی۔۔

اُسکی دونوں آنکھوں کہ گرد اتنے گہرے اور سیاہ رنگ کہ نِیل تھے کہ آنکھیں بمشکل کھل پا رہی تھیں وہ اپنی آنکھوں کو تکلیف سے چھوتی کراہنے لگی تھی اور وہ تکلیف اتنی شدت اختیار کر گئ تھی کہ وہ ہڑبڑاتے ہوئے اُٹھ بیٹھی۔۔۔

کچھ پل کو سمجھ ہی نہیں آسکا کہ وہ اس وقت کہاں موجود ہے پر اپنے ساتھ گاڑی میں پچھلی سیٹ پہ ایک جانب سر ڈھلکائے سوئے ہوئے غازان کو دیکھتے جس نے پی کیپ اپنے چہرے پہ رکھی ہوئ تھی اُسکے لبوں پہ مسکراہٹ تیر گئ تھی دل چاہا تھا کہ وہ اُس کیپ کو ہٹاتے اُسکی بند آنکھوں کو اپنے لبوں سے چھو لے اس بات کو ماننے میں کوئ عار نہیں تھی کہ وہ اپنے شوہر کی آنکھوں کی دیوانی تھی اُن آنکھوں میں اُترتے اور پل پل بدلتے رنگ اُن آنکھوں کو مزید حسین بنا دیتے تھے۔۔

مسکراتی ہوئ کھڑکی سے سر ٹِکاتی وہ اپنے خواب کہ متعلق سوچنے لگی تھی یہ خواب اُسے پہلی بار تب آیا تھا جب مائرہ کہ کہنے پہ استخارہ کیا تھا وہ خواب بالکل اچھا نہیں تھا پر تب اُسے یہ لگا کہ وہ خواب اُسکی

Posted On Kitab Nagri

سوچ کا حصہ ہے کیونکہ اُسی سے ملتا جلتا سین وہ اپنی کہانی میں لکھ چُکی تھی اس خواب کو اُس نے اپنا وہم جانا تھا پر ان دو ماہ میں پانچویں بار وہ یہی خواب دیکھ چکی تھی۔۔

ناجانے یہ خواب بار بار کیوں آرہا تھا پر یہ بات کنفرم تھی کہ وہ خواب واقعی میں ایک وہم تھا کیونکہ یہ دو مہینے اُس نے انتہائی خوبصورت گزارے تھے کچھ سوچتے وہ اپنے بیگ سے اپنی ڈائری نکالنے لگی ان دو ماہ میں اب ہی تو موقع مل رہا تھا کچھ لکھنے کا کیونکہ پہلا ایک ماہ شادی کی تیاریوں میں اور اُس سے اگلا ہنی مون میں گزر گیا تھا۔۔۔

یہ ڈائری بالکل نئی تھی جو کچھ وقت پہلے اسلام آباد کی ہی ایک بُک شاپ سے خریدی گئی تھی جو اس سال 2025 کی تھی ڈائری پہ لکھے اپنے نام نبتھل رحمان پہ ہاتھ پھیرتے اُسکے نیچے نہایت ہی خوبصورت کر کہ سب سے پہلے زوجہ غازان تیوانا لکھا تھا غازان کہ نام کو اپنی انگلی کی پور سے چھوتے ساتھ ہی ایک چھوٹا سا دل بنایا تھا اور پھر پہلا صفحہ کھولا تھا جس پہ اب اُسکا قلم چلنے لگا تھا۔۔

یہ دو ماہ میری زندگی کہ سب سے خوبصورت دنوں پہ محیط تھے غازان نے شادی کی ایک ایک تیاری میں میرا اور میری فیملی کا ساتھ دیا تھا بابا کو تو بیٹے کی کمی تک محسوس ہونے نہیں دی ہر کام میں بابا کہ ساتھ غازان پیش پیش رہا تھا اور تو اور میری ہر خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے اس شادی پر غازان نے پانی کی طرح پیسہ بہایا ہر فنکشن بہت اچھے سے پلینڈ تھا پاکستان کہ سب سے بڑے ویڈنگ پلانر کو ہائر کیا گیا تھا صرف میری خوشی کہ لیئے کیونکہ مجھے ایک پرفیکٹ گرینڈ ویڈنگ چاہیے تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے ہر فنکشن بہت انجوائے کیا پر سب سے پہلے ہم نے نکاح کیا وہ بھی عطاء آباد لیک کہ بالکل سامنے اُف کیا منظر تھا جھیل تو برف کی تہہ سے جمی ہوئی تھی پر وہ نظارہ ہر چیز پہ بھاری تھا نکاح کہ فوراً بعد ہم وہاں سے نکل آئے تھے اور پھر میں مایوں بھی بیٹھی تھی دو دن کہ لیئے دن بہت کم تھے اس لیئے بس دو دن اس کی بعد مہندی کا فنکشن تھا غازان کہ کولیگز اور فرینڈز کہ ڈانس نمبرز بھی تھے اور مائرہ نے تو محفل کو چار چاند لگا دیئے تھے مسکراتے ہوئے وہ مزید لکھنے لگی۔۔

اور پھر شادی کا دن وہ دن واقعی میں کسی فیری ٹیل کی طرح تھا ہمارے ساتھ ساتھ سب نے شادی کو بہت انجوائے کیا میں شرطیہ کہہ سکتی ہوں کہ میری شادی پاکستان کی سب سے بہترین شادی تھی پر ایک دکھ رہے گا غازان نے میری شادی کی ویڈیو کو لائیو جانے نہیں دیا میں چاہتی تھی میرے فالورز میری خوشیوں میں شامل ہوں پر غازان کی نو فون پالیسی نے سب پر پانی پھیر دیا he is so over possessive.. اپنے لفظ لکھتے ایک نظر سوئے ہوئے غازان پہ ڈالتی وہ ایک بار پھر سے لکھنے لگی پر ہم نے پکچرز ضرور پوسٹ کی تھیں پر ہر پکچر میں یا تو میرا بلر امیج تھا یا پھر میں گھونگھٹ میں تھی کہیں بھی کسی بھی پکچر میں میرا فیس کلئیر نہیں تھا اور یہ ساری پکچرز غازان نے ہی اپروو کرتے پوسٹ کی تھیں پر ایک اور بات غازان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا غازان کہ متعلق سب کہ کمنٹس پڑتے میں بہت سیٹسفائیڈ ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسکے بعد اپنے ولیمے کہ اگلے ہی دن ہم یورپ کہ لیئے نکل گ ئے وہاں ہمارا ہنی مون تھا غازان نے کر چیز بہت اعلیٰ ارینج کی تھی ہر جگہ ہوٹل میں سوئیٹس بُک تھے۔۔

وہ ایک مہینہ اُف کیا ہی رومانس میں نے کبھی لکھا ہو گا جو رئیل لائف میں ہوتا ہے غازان نے پل پل مجھے اس بات کا احساس دلایا کہ اُس سے شادی میرا کتنا درست فیصلہ ہے ہم نے بہت سی جگہوں کو وزٹ کیا اور غازان نے میرے ٹور گائیڈ کی بھی ڈیوٹی نبھائی ساتھ ساتھ اُسے ہر جگہ کا علم تھا وہ پہلے بھی کئی بار اُن جگہوں پر جا چُکا تھا اور تو اور غازان نے جاتے ہوئے مجھے کچھ بھی ساتھ لے جانے نہیں دیا ہم صرف ایک ہینڈ کیری لیکر گ ئے تھے باقی ہم نے ہر جگہ سے بے تحاشا شاپنگ کی اور بہت انجوائے کیا اُف کیا دن تھے دن کو ہم گھومتے پھرتے اور رات۔۔رات تو دن سے بھی زیادہ حسین ہوتی تھی ایک بار پھر سے وہ سب یاد کرتے اور مسکراتے ہوئے اُس نے غازان پہ نگاہ ڈالی تھی جواب بھی اُسی پوزیشن میں تھا۔۔

واپسی پہ ہماری شاپنگ کہ ساتھ ساتھ وہ گفٹس بھی تھے جو مائرہ اور میرے پیرنٹس کہ لیئے غازان نے دلوائے تھے ائیرپورٹ پہ بابا آئے تھے ہمیں لینے میرے چہرے کی خوشی دیکھ کر جتنا خوش اور مطمئن اُنہیں اُس پل میں نے دیکھا شاید ہی کبھی دیکھا ہو ہم ہنی مون سے واپسی پہ پورے دو دن بابا کہ پاس ہی رُکے تھے اور ان دو دنوں میں بابا جتنی اپنے داماد کی آو بھگت کر سکتے تھے اُنہوں نے کی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے مجھے لگا تھا غازان میرے گھر پر اوپس بابا کہ گھر پر نہیں رُکے گا بابا کا گھر اس لیئے کہہ رہی ہوں کیونکہ غازان بہت پوزیسیو ہیں اُنہیں نہیں پسند میں اُس گھر کو اپنا کہوں ویسے ایک طرف سے دیکھا جائے تو صحیح بھی ہے اب میرا گھر تو وہی ہے جہاں غازان ہیں۔۔

مجھے لگا تھا وہ وہاں نہیں رُکے گا پر میرے لیئے وہ وہاں رُکا بھی اور بہت خوشی خوشی رہا بھی میں نے تو بابا کو اتنے اہتمام کرنے سے روکا تھا پر وہ کہنے لگے جس شخص کی بدولت اُنکی بیٹی اتنی خوش ہے اُس شخص کو اتنا پروٹوکول دینا تو بنتا ہے۔۔

میں مائرہ سے بھی ملی تھی اُسکے بھی سب خدشات مجھ سے مل کر دور ہو گ ئے تھے پتہ نہیں کیوں وہ ہر بار غازان کو اتنا غلط سمجھتی رہی حالانکہ غازان تیوانا ازدی بیسٹ۔۔

اور ہاں ایک بات تو لکھنا بھول ہی گئ مائرہ کی بھی اس سال کہ اینڈ تک شادی ہونے والی ہے اینڈ گیس واٹ سفیر سے۔۔اُسکی شادی سفیر سے ہونے والی ہے وہ مجھے بتاتے ہوئے کچھ اوڈ سا فیل کر رہی تھی کہ کہیں مجھے برا نا لگے پر مجھے برا کیوں ہی لگے گا بیوقوف ہے وہ بھی۔۔

میری پچھلی کہانی اب بھی ادھوری ہے سب کو بہت انتظار ہے اُسکے مکمل ہونے کا پر لوگوں کو بھی سوچنا چاہیے ابھی میں بزی بہت ہوں میری نئی زندگی کا سفر شروع ہوا ہے اور کہاں میرا دل لگنا ہے ابھی اُس کہانی میں تو میں کیا کہہ رہی تھی دو دن بابا کہ پاس رہنے کہ بعد آج ہم فلائیٹ سے کراچی آئے ہیں اور اب بائے روڈ غازان کہ گاوں اُسکی حویلی جا رہے ہیں میں بہت ایکسائیٹڈ ہوں وہاں جانے کہ لیئے میں

Posted On Kitab Nagri

پہلی بار اپنے سسرال کی سب خواتین سے ملوں گی کیونکہ اُن میں سے کوئ بھی ہماری شادی پر نہیں آیا تھا صرف خاندان کہ مرد ہی شریک ہوئے تھے پر مجھے پوری امید ہے وہ سب بھی یقیناً غازان کی طرح بہت اچھے ہونگے۔۔

آج میں نے اپنی شادی کہ جوڑوں میں سے سب سے بھاری جوڑا پہنا ہے غازان نے کہا مجھے بہت اچھے سے تیار ہونا چاہیے ہیوی جیولری اور کپڑے اور یہ ہ بڑی سی سندھی شیشوں والی چادر میں میں کافی غیر آرام دہ ہوں پر غازان کی خوشی کہ لیئے کچھ بھی اینڈ میں ایک چھوٹا سا ہارٹ بناتے وہ ڈائری بیگ میں ڈالتی گاڑی سے باہر دیکھنے لگی تھی۔۔۔

****

(اس کہانی میں بیان کی گئ جگہیں فرضی ہیں)

صبح کہ گیارہ ہو رہے تھے چونکہ یہ خزاں کہ دن تھے اس لیئے صوبہ سندھ کہ بالکل آخر میں شروع ہونے والے اس گاوں میں سورج کچھ زیادہ ہی گرم تھا ایک بہت بڑے اور اونچے گیٹ سے گاڑی گزرتی ہوئ آگے بڑھ رہی تھی اس گیٹ کہ آگے سے ہی پنج گڑھ کی حدود شروع ہوتی ہے صحرا کی تپتی ریت ادھر سے اُدھر اُڑ رہی تھی نبتھل کی زندگی کا یہ پہلا موقع تھا کسی صحرا کو یوں اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا وہ پُر تجسس سی باہر کا منظر دیکھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور یونہی گاڑی گزر رہی تھی کہ تبھی لائن سے سر پر گھڑے اُٹھا کر چلتی عورتیں ایک سائیڈ پہ ہوتیں سر جھکا گئ تھی اُن عورتوں کہ لباس کافی روایتی سے تھے اجرک کہ پیٹرن کی گھاگھرا چولی پہنے ہاتھوں میں سفید رنگ کی ڈھیروں چوڑیاں چڑھائے وہ چوڑیاں کہنی سے بھی اوپر تک جاتی تھیں وہ ایکسائیٹڈ ہوتی شیشے سے اپنی ناک چپکائے باہر دیکھ رہی تھی کہ پیچھے سے غازان نے اُسے کھنچتے خود میں بھینچا تھا

--

کیا دیکھ رہی ہو باہر سر چومتے پوچھا گیا۔۔

یہ سب بہت fascinating ہے غازان میں پہلی بار صحرا دیکھ رہی ہوں تمہیں پتہ ہے میں نے پٹھانوں بلوچیوں پنجابیوں کو کئیں بار اپنی کہانی میں لکھا ہے اور اس کے لئیے اُن پر ریسرچ بھی کی ہے اور کافی کچھ اُنکے بارے میں جانا بھی ہے پر آج تک کبھی سندھ کہ لوگوں اور کلچر پر نہیں لکھا اس لئیے میں بالکل نہیں جانتی اس سب کہ متعلق تم مجھے بتاو کچھ یہاں کہ بارے میں۔۔

ہم پہنچنے والے ہیں وہاں کچھ دیر میں سو اب وہاں جا کر تم اپنی آنکھوں سے دیکھنا سب اور خود جاننا ہر چیز کو۔۔

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے پر میں نے ایک ڈارمہ میں دیکھا تھا سندھ میں وڈیرے ہوتے ہیں جو بہت ظالم اور جابر ٹائپ ہوتے ہیں لوگوں پہ بہت ظلم کرتے ہیں بالکل۔۔بالکل جانوروں کی طرح ٹریٹ کرتے ہیں اُنہیں ویسے یہاں کا وڈیرہ کون ہے اور وہ کیسا ہے کیا وہ بہت بُرا ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

جلد مل لو گی وڈیرہ سائیں سے پھر مجھے بتانا وہ کیسا ہے؟

تھینک گاڈ تم لوگ جاگیر دار ہو وڈیرے نہیں وہ مسکرا کر کہتی اُسکے سینے میں منہ چھپا گئی تھی جبکہ وہ اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے معنی خیزی سے مسکراتے ہوئے باہر دیکھنے لگا تھا۔۔۔

****

ایک بنجر بیابان علاقہ سے نکلتے ہوئے گاڑی اب قدرے ہریالی اور پہاڑی علاقے میں داخل ہوئی تھی یہ بلوچستان کا وہ حصہ تھا جسے پنج گڑھ والوں نے زبردستی اپنے علاقے میں شامل کر لیا تھا ابھی کچھ ہی آگے گاڑی بڑھی تھی کہ وہاں خوبصورت وادی کہ دامن میں بنی اُس سفید اور سنہری حویلی کہ سامنے آتے گاڑی نے ہارن بجایا تھا انتہائی لمبے اور چوڑے گیٹ کو جسکے اوپر بالکل ویسے ہی خاردار تاریں لگی تھی جیسے پنج گڑھ میں داخل ہونے والے گیٹ پر تھیں گیٹ سے اندر داخل ہوتے سامنے بنی حویلی کو مبہوت ہوتے نبتھل نے دیکھا تھا گاڑی رن وے پر چل رہی تھی اور دونوں اطراف لش گرین قسم کا کئی رقبوں پر پھیلا لان تھا جس میں گھاس کہ ساتھ ساتھ ایک لائن سے پھلدار درخت اور خوبصورت پھولوں سے لدے پودے تھے تیوانا زکی حویلی واقعی کیں بہت حسین تھی۔۔

وہ ابھی گاڑی میں ہی موجود تھے کہ کسی نے بھاگ کر آتے غازان کی سمت کا دروازہ کھولا تھا سلام سائیں

نبتھل۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی؟؟

گھونگھٹ نکال کر باہر آؤ وہ جو اس انتظار میں تھی کہ وہ ہمیشہ کی طرح اُسکا دروازہ کھولے گا وہ اُسے حکم صادر کرتا خود باہر نکل کر آگے کی سمت چل دیا تھا۔۔

اپنے سر پہ ڈلی چادر آگے کو کھینچتی وہ ہڑبڑاتی ہوئی باہر نکلتی غازان کہ پیچھے آئی تھی رن وے پہ چلتے وہ اپنے پیروں کو اور آگے چلتے غازان کہ قدموں کو فالو کرتی اُسکے پیچھے تھی باقی کچھ گھونگھٹ کی اوٹ سے دکھ بھی نہیں رہا تھا۔۔کہ تبھی کوئی عجیب سے حلیے والی چیز غازان کہ پیروں سے لپٹی تھی وہ چیختی ہوئی کچھ قدم پیچھے ہوئی ساتھ ہی گھونگھٹ میں ہاتھ ڈالتے اُسے کچھ اونچا کیا تاکہ وہ دیکھ پائے یہ کیا چیز ہے۔۔

پر یہ دیکھ کر انتہائی حیرت ہوئی کہ وہ کوئی چیز نہیں ایک لڑکی تھی بلانڈ بالوں والی لڑکی اُسکی دودھیا رنگت پہ تشدد کہ نشانات بہت واضح تھے دیکھنے میں وہ کوئی انگریز لگتی تھی یا پھر پٹھان تھی غازان کہ پیروں سے لپٹی وہ ایم سوری گازان(غازان) کہتی نا جانے کس بات کی منت کر رہی تھی پر دوسری طرف غازان نے کسی فٹبال کی طرح ٹھوکر مارتے اُسے دور اچھالا تھا اس منظر پہ نبتھل کی آنکھیں پھٹی تھیں۔۔

ساتھ ہی غازان اونچی آواز میں دھاڑا تھا سچل۔۔

ارے او سچل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔جی کراں وڈیراں سائیں۔۔

یہ کتیا یہاں کیا کر رہی ہے کتنی بار کہا ہے میں جب یہاں آیا کروں آتے ساتھ ہی یہ نا دکھا کرے مجھے پھر یہ کیوں ہے یہاں؟؟

معافی وڈیرہ سائیں معافی۔۔

لے جاو اسے اور پچھلے دروازے پہ باندھ دو غازان کہ حکم پہ وہ شخص اُس لڑکی کہ گلے میں بندھے پٹے کو کھینچتا دور لے جانے لگا تھا پر وہ تب بھی ایک ہی رٹ لگائے ہوئے تھی سوری گازان آئی ایم سوری گازان۔۔۔

نبتھل اپنی نظروں سے اُسے دور جاتا دیکھ رہی تھی پر کانوں میں ایک ہی لفظ گونج رہا تھا۔۔۔

وڈیرہ سائیں۔۔۔

وڈیرہ سائیں۔۔۔

تو کیا غازان یہاں کا وڈیرہ تھا؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

صبح غازان اور نبتھل کو ائیر پورٹ چھوڑنے کہ بعد عبدالرحمان گھر آکر سو گئے تھے ابھی کچھ دیر قبل ہی وہ جاگے تھے۔۔

اُنہیں لاونج میں آتا دیکھ نائلہ ملازمہ کو چائے کا کہتے اُنکے پاس آبیٹھی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت خوش دیکھائی دے رہے ہیں آج آپ عبد الرحمان۔۔

ہاں خوش تو میں ہوں میری بیٹی جو خوش ہے اپنی نئی زندگی میں اس سے اچھی بات کیا ہی ہو گی میں تمہیں بتا نہیں سکتا اُسکے چہرے کا سکون مجھ میں کیسے تسکین بھر دیتا ہے بہت فکر مند رہتا تھا کہ نا جانے کیسا شخص ہو گا جو میری بیٹی کی زندگی میں آئیگا پر غازان جیسا شاندار شخص ہو گا یہ تو میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔

تمہیں پتہ ہے میرے آفس میں جتنے بھی مجھ سے اوپر پوسٹ پہ بیٹھے لوگ ہیں وہ سب اب مجھے اہمیت دینے لگے ہیں اور کتنوں نے تو نبتھل اور غازان کہ ساتھ ہمیں بھی لنچ اور ڈنرز پہ انوائیٹ کیا ہے یہ سب بتاتے ہوئے اُنکے چہرے پہ جو خوشی تھی وہ نائلہ کو اندر باہر سے جلا رہی تھی کبیر کی بتائی انفارمیشن جیسا کچھ بھی تو نہیں ہو رہا تھا اگر مجھے ذرا بھی اندازہ ہوتا کہ غازان سے شادی ان باپ بیٹی کو ایسا سکون دے گے تو میں کبھی یہ شادی ہونے ہی نا دیتی وہ نخوت سے سوچتیں وہاں سے اُٹھ گی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

غازان کی محل نما حویلی میں (جو اندر سے بالکل چمچماتی ہوئی سفید رنگ کی بالکل کسی سفید مور کی طرح کی حسین اور مغرور دیکھائی دے رہی تھی وہ عمارت ایسی ضرور تھی کہ پل بھر کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی تھی)۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ اس پل سُن سی بیٹھی تھی۔۔ناہی اُسے کسی کی آواز سنائی دے رہی تھی ناہی کچھ دیکھائی دے رہا تھاوہ یہ تک نہیں دیکھ پارہی تھی کہ کون لوگ ہیں جو اس پل اُسکے گرد موجود ہیں کیا کہہ رہے ہیں یا کیا کر رہے ہیں۔۔

کچھ دیر پہلے جو غازان کا روپ دیکھا تھاوہ ابھی تک ہضم نہیں ہو پارہا تھا یہ وہ غازان تو کہیں سے نہیں لگ رہا تھا جسے وہ پچھلے ڈھائی ماہ سے جانتی تھی اتنا سنگدل اتنا بے رحم اس پل اُس منظر کو سوچتے پورے جسم پہ کپکپی سی طاری ہوئی تھی رہ رہ کر اُس لڑکی کا خیال دل میں آرہا تھا جسکے گلے میں کتے کا پٹا تھا۔۔

اس سے قبل کہ وہ مزید سوچتی ساتھ بیٹھی ایک بچی جو کوئی نو دس سال کی تھی اُس نے نبتھل کا کندھا ہلایا تھا جس پہ وہ چونکتی ہوئی اُسے دیکھنے لگی تھی حال میں پہنچنے میں اُسے کچھ وقت لگا تھا۔۔

وہ حیرت سے کبھی اُس لڑکی اور کبھی اپنے ارد گرد روتی ہوئی عورتوں کو دیکھ رہی تھی سر پہ ابھی تک ڈوپٹہ تھا پر گھونگھٹ تھوڑا سا پیچھے کھسک کر ماتھے تک آچُکا تھا۔۔

وہاں موجود سب خواتین پہ نگاہ دوڑاتے اُس نے ایک بات نوٹ کی تھی کہ وہ سب کی سب رو رہی تھیں پر وہ رو کیوں رہی تھیں؟

کیا انکے ہاں نئی دلہن کا استقبال ایسے کرتے ہیں وہ حیرت سے سوچتی اپنے گرد موجود عورتوں کو دیکھنے لگی کیا پتہ یہ خوشی کہ آنسو ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر تبھی ایک فربہہ مائل بزرگ عورت نے پاس بیٹھتے نبتھل کو گلے سے لگایا تھا اور ساتھ ہی اونچا اونچا رونے لگی تھیں۔۔

وہ روکیوں رہی تھیں یہ سمجھ سے باہر تھا پر تبھی نبتھل کا سویا ہوا سُن لکھاری دماغ چلنے لگا۔۔

کیا پتہ یہ لوگ چاہتی ہوں کہ غازان اپنے علاقے کی یا پھر اپنی ذات برادری کی لڑکی سے شادی کرے اس لیئے شاید مجھے دیکھ کر یہ عورتیں یوں رو رہی ہیں ہاں بالکل ایسا ہی ہو گا یہ خوش نہیں ہیں مجھے دیکھ کر ورنہ یوں نئی دلہن کہ گھر آنے پر روتا کون ہے بھلا۔۔

اُف اگر ایسا ہے تو اب انکی سیاستیں بھی جھیلنی پڑیں گی جو یہ مجھے یہاں سے نکالنے کہ لیئے کریں گی پر شاید یہ یہ بات نہیں جانتیں کہ میں یہاں صرف دو ہفتوں کہ لیئے ہوں پھر میں اور غازان اسلام آباد میں رہیں گے اور اپنی حسین زندگی گزاریں گے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں ہو گا ہاں بالکل ایسا ہی ہو گا میرا یہاں پہلا اور آخری چکر ہے میں نا یہاں آونگی اور نا ہی مجھے غازان کا وہ ظالم روپ دیکھنا پڑے گا ہر بات کو ذہن سے جھٹکتے اور خود کو کچھ پر سکون کرتے وہ یہ سب سوچتے ایک بار پھر سے سر جھکا گئی تھیں۔۔

بھاجائی (بھابھی) میں آپکا تعارف کروادیتی ہوں یہاں سب سے۔۔

اُس بچی کہ پکارنے پر وہ ایک بار پھر سے اُسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

یہ دادی سین ہیں نبتھل کہ ساتھ بیٹھی بزرگ خاتون کی طرف اشارہ کرتے بتایا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ اماں سین ہیں غازان ادا کی بڑی اماں انہیں سب اماں سکھاں بُلاتے ہیں اور یہ غازان ادا کی چھوٹی اماں ہیں اور انہیں بی بی سین بلاتے ہیں۔۔

چھوٹی اماں مطلب چچی ہیں؟

نہیں نہیں میر سائیں کی دو بیویاں ہیں نا اس لیئے ایک بڑی اماں ایک چھوٹی اماں۔۔

دو شادیاں؟

جی دو شادیاں اور یہ جو سامنے فیروزی کپڑوں میں ہیں یہ سوہائی بی ہیں انہیں چچی سین بلانا ہے آپ نے جہانگیر سائیں کی بیوی ہیں یہ دوسری والی اور وہ ساتھ میں جو ہیں یہ پہلی بیوی ہیں انکا نام آشی سین ہے ادا کی چھوٹی چچی۔۔

وہاں موجود یہ بات تو علم میں آچکی تھی کہ یہاں کہ ہر مرد کی دو شادیاں تھی تو پھر کیا غازان بھی دوسری شادی کرے گا؟ یہ سوچ کر ہی روح کانپی تھی۔۔

دور کھڑی خواتین پہلے جو منہ پہ ڈوپٹہ رکھے رونے میں مشغول تھیں اب پاس آتے نبتھل سے ملنے لگی تھیں وہ کھڑی ہوتی نہایت احترام سے سب سے مل رہی تھی کہ تبھی آشی سین کہنے لگیں۔۔

وہاں شہر میں مردوں کا کال پڑ گیا تھا کہ جو تنے (تمہیں) یہاں بیاہ رچا کہ آنا پڑا۔۔

جی؟؟

کیا جی تنے (تمہیں) پتہ بھی ہے کہ کس زندان میں آکھڑی ہوئی ہے تیں (تم)؟؟

Posted On Kitab Nagri

نبتھل حیرت سے اپنی آنکھیں اُن پہ جمائے ہوئے تھی جو بہت غصے میں اُسے کندھے سے جھنجھوڑتے ہوئے اپنی بات کہہ رہی تھیں۔۔

چھوڑ دے آشی بھلا یہ کیا جانے کہ کتنی بڑی غلطی کر آئی ہے۔۔

غلطی ؟؟ نبتھل دل پہ ہاتھ رکھے سامنے کھڑی خواتین کو دیکھ رہی تھی جو نا جانے کس غلطی کی بات کر رہی تھیں۔۔

کیوں تھارے (تیرے) ماں باپ ناہیں کے (کیا) بغیر جان پھٹک کہ اُنہوں نے ایسے ہی تھارا (تیرا) ہاتھ تھما دیا غازان کے (کو) وہ کافی طیش میں لگ رہی تھیں۔۔

آشی کو ناچُپ ہوتے دیکھ دادی سین چلائی تھیں)

ساوتری۔۔

ساوتری۔۔

ساوتری بھاگتی ہوئی وہاں آئی تھی۔۔

کمرے میں لے جا چھوری کے تھک گئی ہو گی لمبا سفر کاٹ کہ آئی ہے۔۔

حکم ملتے ہی وہ سر ہلاتے ہوئے نبتھل کہ قریب آئی اور اُسے اپنے ساتھ لیتی کمرے کی سمت بڑھ گئی۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

اُسے کہاں سے گزارتے کہاں لایا گیا تھا وہ کچھ نہیں دیکھ پائی تھی پہلے آتے ہی غازان کی وہ حرکت اُسے صدمے میں ڈال گئی تھی اور پھر نیچے موجود خواتین کی وہ باتیں اُسے عجیب گھبراہٹ ہونے لگی تھی دل کی حالت غیر تھی اور دھڑکن کی رفتار انتہائی تیز تھی (اس پل وہ یہ بھول رہی تھی کہ ایسے عجیب اور ظالم حویلی والے بڑے لوگوں پہ تو وہ بہت بار لکھ چکی ہے پھر یہاں آتے ہی حالت کیوں غیر ہونے لگی تھی)۔۔

کمرے میں داخل ہوتے دل اور گھبرایا تھا پوری حویلی سفید اور گولڈن کلر کی طرز پہ سجی ہوئی تھی پر یہ کمرہ جو غازان کا تھا اُسکی دیواریں سرمئی رنگ کی تھیں اور اس کمرے میں رکھا فرنیچر پیور بلیک کلر کا تھا اس کمرے کی آرائش اور کلر کمبینشن ایسا تھا کہ دن چڑھے بھی رات کا سا سماں محسوس ہو رہا تھا نا جانے کیوں نبتھل کو اس کمرے میں اپنا دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا گرے کلر کی کارپیٹ جس پہ اُسے اپنے پاوں اندر دھنستے محسوس ہو رہے تھے اُس پہ تیزی سے چلتے کمرے کہ گرے اور بلیک پردوں کو کھینچتے سائیڈ پہ کیا تھا ساتھ ہی دونوں کھڑکیاں کھول دی تھیں اسکے بعد وہ بائیں سمت بڑھی تھی جہاں کہ پردے ہٹانے پہ اُس نے جانا تھا کہ وہاں بالکنی تھی پردے ہٹاتے ساتھ ہی بالکنی کا دروازہ بھی کھول دیا تھا اس سب کہ بعد بھی نا جانے کیوں سانس لینے میں دشواری سی تھی سر پہ اوڑھی چادر نوچ کہ پھینکتی اور اپنا سینہ ملتی وہ ساوتری سے مخاطب ہوئی۔۔

غازان کہاں ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

نبتھل کہ سوال پہ وہ حیرت سے منہ کھولے اُسے دیکھنے لگی۔۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو میں نے پوچھا غازان کہاں ہے؟

جاو ساوتری یہاں سے وہی بچی جو اندر کمرے میں داخل ہوئی تھی ساوتری کو جانے کا کہنے لگی۔۔

جبکہ نبتھل حیرت سے اُس چھٹانک بھر کی بچی کو دیکھنے لگی جو قمیض اور پٹیالا شلوار زیب تن کیئے اور سر پہ ڈوپٹہ جمائے اس گھر کی واحد کانفیڈنٹ لڑکی تھی۔۔

ساوتری بول نہیں سکتی اس لیئے وہ کچھ بتا نہیں پائے گی اور دوسرا اس گھر کہ مرد اس وقت کہاں ہیں اور کیا کر رہے ہیں یہ تو گھر کی خواتین آپکو نہیں بتا سکتیں تو پھر ساوتری تو کیا ہی بتائے گی۔۔

تم نے اپنا تعارف نہیں کروایا؟

میں جہانگیر تیوانا اور آشی سین کی اکلوتی اولاد ہوں جُگن۔۔

اوہ اچھا مطلب یہ غازان کی کزن ہے۔۔

غازان کہ اور کتنے بہن بھائی ہیں (یہ سوال جو غازان سے کرنے والے تھے وہ اب کر رہی تھی پہلے غازان کی پُر سحر شخصیت اور پھر غازان کی قربت سے فرصت ہی کہاں ملی تھی وہ تو گھنٹوں صرف اُسے سُنتا تھا اُسکی باتیں اُسکے شوق اُسکی پسند ناپسند اپنی تو کبھی کہی نہیں اور نا ہی کبھی نبتھل نے کُریدا)

میر تیوانا کی ایک ہی اکلوتی اولاد ہے غازان تیوانا۔۔

تو کیا اُسکی سٹیپ مدر مطلب کہ سوتیلی والی اماں کی کوئی اولاد نہیں ہے؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں اُنکی کوئی اولاد نہیں ہے۔۔

اور جہانگیر تیوانا کی دوسری بیوی اُن کہ کتنے بچے ہیں؟

اُنکی ابھی تک کوئی اولاد نہیں ہے صرف چھ سال ہوئے ہیں شادی کو وہ بیڈ پہ چڑھے اپنے خاندان کا شجرہ نصب بتا رہی تھی۔۔

نبتھل اُسے دیکھتے کچھ کہتے کہتے رُکی تھی اور یہ بات سامنے بیٹھی جُگن نے بھی محسوس کی تھی۔۔

آپ کچھ اور بھی پوچھنا چاہتی ہیں کیا بھا جائی۔۔

ہاں وہ۔۔

سمجھ نہیں آیا کہ بچی سے پوچھے کہ نہیں پر سامنے موجود جُگن اتنی میچیور تھی کہ کہیں سے بچی نہیں لگ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ جب میں اور غازان گیٹ سے اینٹر ہی ہوئے تھے کہ ایک لڑکی تھی وہاں بلونڈ بالوں والی گوری سی جو بالکل انگریز لگ رہی تھی۔۔اُس لڑکی کی ڈیٹیلز بتاتی وہ جُگن کو دیکھنے لگی کہ وہ سمجھ بھی پائی ہے کہ وہ کس کہ متعلق پوچھ رہی ہے یا نہیں۔۔

وہ کیتھرین ہے اور لگتی نہیں وہ ہے انگریز۔۔

کیاا اپر وہ ہے کون اور اُسکے گلے میں وہ پٹ۔۔۔پٹا کیوں تھا؟؟

اُسے اداغازان اپنے ساتھ امریکہ سے لائے تھے دو سال پہلے اور وہ۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی تبھی ایک ملازمہ دروازہ بجا کر سر جھکائے اندر داخل ہوئی۔۔

ادی جُگن نیچے دادی سین بُلا رہی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ مارے گ ئے اُنہوں نے تو مجھے کہا تھا کہ میں آپ کو ایک نظر دیکھ کر واپس آوں فوراًوہ تیزی سے چھلانگ مارتی ایک ہی جست میں دروازے تک پہنچ گئ تھی اور اس سے پہلے کہ دروازے سے باہر نکلتی ایک بار پھر سے چوکھٹ سے منہ نکالے کہنے لگی۔۔

وہ پٹے والی انگریز لڑکی کیتھرین اداغازان کی دوسری بیوی ہے۔۔

نبتھل کہ سر پہ بم پھوڑتی وہ ایک بار پھر سے باہر نکل گئ تھی جبکہ وہ اپنے دل پہ ہاتھ رکھتی وہیں بیٹھتی چلی گئ تھی۔۔

****

رات کہ نو بج رہے تھے۔۔

رات کہ وقت موسم میں کچھ خُنکی بڑھ سی گئ تھی۔۔

تیوانوں کہ ڈیرے پر جو صحرا کہ بیچوں بیچ مقیم تھا اس وقت محفل سجی تھی اور سجتی بھی کیوں نا اُنکا برخوردار غازان تیوانا اپنی بیوی گھر لایا تھا۔۔

اور اُسی خوشی میں سامنے بیٹھا موسیقار سُر چھیڑ رہا تھا اور ساتھ ہی نائیکوں کا ٹولا بھی زرق برق کپڑے پہنے ناچنے میں مشغول تھا بازووں تک سفید چوڑیاں اور گھاگھرے چولی میں ملبوس وہ نائیکائیں ایک لے پر تھرک رہی تھیں یہ اس علاقے کہ مخصوص لوگ تھے جو لوگوں کی خوشیوں کو دوبالا کرنے چند پیسوں کہ عوض ہر خوشی میں پہنچ جاتے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود مرد اس علاقے کہ تمام معزز گھرانوں سے تھے جو سر پہ روایتی رنگ برنگی پگڑھیاں پہنے ہاتھ میں بھانگ کہ گلاس پکڑے ساتھ ساتھ جھوم رہے تھے۔۔

انہی میں ایک طرف غازان بھی تھا جو اپنی نظریں سامنے موسیقار کہ ہارمونیم پہ جمائے ہوئے اپنی سوچ میں تھا کہ تبھی حاکم سائیں نے ساتھ بیٹھتے ہوے اپنے ہاتھ کا دباو غازان کہ کندھے پہ ڈالا۔۔

جس پہ وہ اپنے خیالوں سے چونکتا ہوا اُنہیں دیکھنے لگا۔۔

اور کیسا لگ ریو (رہا) ہے سب اچھے سے انتجام (انتظام) تو ہو گیو (ہو گیا) ہے نا۔۔

جی دادا سائیں سب انتظام بہت اچھا ہے۔۔

پورا مہینہ لگ گیا ہنی مون پہ اتنا وقت کون لگاتا ہے وہ بھی اپنی ہی جورو کہ ساتھ ہاہاہا وہ بے تحاشا ہنستے ہوئے غازان کو دیکھ رہے تھے جو اپنا سر جھٹک گیا تھا۔۔

اور اب آگے کیا سوچا ہے (وہ ایک دم اپنی ہنسی روکے پوچھنے لگے۔۔

آگے مطلب؟ وہ اچنبھے سے اپنی آنکھیں اُن پہ جمائے پوچھ رہا تھا۔۔

دیکھو غازان سائیں ایک بات جو میں نے تنے تھاری پہلی دو سادیوں (شادیوں) میں نا سمجھائی تھی پر اب میں تنے سمجھانا چاہو ہوں۔۔ یہ جو عورت ذات ہوے نا بڑی ٹیڑھی کھیر ہوے ذرا سی انگلی تھماو تو سر پہ چڑھ کر ناچن لاگے ہے پر اگر پہلے ہی روز اسکی لگامیں کس کہ (اُنہوں نے اپنی مٹھی سختی سے بند کرتے اپنی بات جاری رکھی) تھام لیو تو پھر ہی وہ قابو میں رہ پاوے ہے اور تھاری لُگائی تو ہے بھی شاہری

Posted On Kitab Nagri

اور یہ جو شاہری چھوریاں ہویں ہیں انہیں تو ویسے بھی ہر وقت ہمارا حق ہمارا حق کرن کی بیماری ہوے ہے پر میں چاہوں ہوں کہ تو اپنی لُگای نے یہ بات سمجھادے کہ یہ اُسکا شاہر نا ہے بلکہ پنج گڑھ ہے جہاں پرندہ بھی ہماری اجازت کہ بغیر پر نا مار سکے ہے اور تو اور ہماری عورتاں کس طرح کس طریقے سے رویے ہیں حویلی ماں (میں) اُسے کہہ دی جیو کہ اب اپنا شاہر بھول کر ادھر ہی دل لگاوے کیونکہ اب تو یہاں سے اُسکی لاش بھی واپس نا جاسکے ہے اُسکے باپ کہ گھر ماری باتاں سمجھ تے آرہی ہیں نا تنیں؟

جی دادا سائیں۔۔

پہلی دو جس طرح رکھیں تھیں بس اسے بھی ویسے ہی رکھنا ہے وہ اپنی کہتے اب جا چُکے تھے جبکہ غازان ایک بار پھر سے اپنی نظریں اُس ہار مونیم پہ جما گیا تھا۔۔

میری پہلی شادی اٹھارہ سال میں ہوئی تھی دادا سائیں جب مجھے ایک شوہر کیا ہوتا ہے کہ معانی بھی نہیں پتہ تھے اور دوسری شادی وہ شادی نہیں صرف انتقام ہے پر یہ شادی میں نے اپنے پورے ہوش و حواس میں کی ہے مجھے لگتا ہے کہ مجھے نبتھل سے محبت ہے میرے لیئے پوری طرح سے آپکی بات پر عمل کرنا مشکل ہو گا پر یہ وعدہ کرتا ہوں کہ وہ یہاں اُنہی اصولوں پر زندگی گزارے گی جیسے کہ باقی سب اور اُسکا جنازہ بھی اب پنج گڑھ سے باہر نہیں جائیگا اتنا تو یقین دلاتا ہوں میں آپکو۔۔

****

جھمکی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اری او جھمکی۔۔

دادی سین نے جھمکی(ملازمہ) کو آواز دے کر بُلایا تھا اس پل رات کہ آٹھ بج رہے تھے اور گھر کی ساری خواتین گھر کی عورتوں کہ لیئے بنائے گ ئے مخصوص ڈائینگ ایریا میں موجود تھیں۔۔

جی۔۔

جی کراں وڈی سین۔۔

غازان کی جورو کو بُلا کرنئ(نہیں)لائ تیں(تو)۔۔

وڈی سین میں گئ تھی پر چھوٹی سین نے ان(آنے)سے انکار کر دیا ہے جی بس ہر بار جانے پہ غازان سائیں کا پوچھتی ہیں۔۔

ہمم پتہ نہیں کس چیز کا نخرہ ہے دوپہر کہ کھانے پر بھی بُلایا تھا اُسے پھر بھی تشریف نہیں لائ کھانا بھجوایا کمرے ماں(میں)تو کھایا نہیں اب پھر بُلوایا تو بھی منع کر گئ توبہ توبہ بڑا نخرہ ہے چھوری میں آشی سین نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔

میں جا کر دیکھتی ہوں اماں سین سکھاں اپنی جگہ سے اُسے بُلانے کو اُٹھی ہی تھیں کہ دادی سین نے روک دیا۔۔

نہیں بہو یہ اس گھر کا رواج نا ہے جس کو کھانا ہو وہ خود کھانے والے کمرے تک آوے ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر اماں سین وہ ابھی نئ ہے یہاں کیا جانے ہمارے ہاں کہ طور طریقے اور یہ نا ہو شکایت کر دے ہماری غازان سے اور آپ تو جانتی ہیں کہ اُسکا غصہ کیسا ہے میں نے اُس دن اپنے کانوں سے سُنا تھا غازان کہ بابا سائیں بات کر رہے تھے حاکم سائیں سے کہ بڑا سر چڑھا رکھا ہے چھوری کو غازان نے ہر بات منہ سے نکلنے سے پہلے پی پوری کر دیتا ہے۔۔

رین دیں(رہنے دیں) ادی سین غازان کا رویہ اپنی پچھلی بیویوں کہ ساتھ کیسا رہ چُکا ہے اور وہ اس معاملہ میں باقی گھر کہ مردوں سے کس طرح دو ہاتھ آگے ہے ہم سب دیکھتے آئے ہیں دو دن میں وہ اُسے سر سے اُٹھا کر زمین پہ پٹخے گا اور یہ بات ہم سب کچھ ہی دنوں میں دیکھ لیں گے اس لیئے اتنی فکر نا کریں اور کھانا شروع کریں سب یہ بی بی سین تھیں جنہوں نے اپنی بات کہتے ہی بھات (چاولوں) سے بھری ڈش بڑی سین کہ آگے رکھی تھی۔۔۔

****

صبح کہ پانچ بج رہے تھے دور کہیں سے آتی مؤذن کی آخری آواز بھی اب خاموش ہو چُکی تھی۔۔

اُس کمرے میں موجود وہ لڑکی جس وقت سے اس کمرے میں آئ تھی تب سے اب تک ویسے ہی اُس recliner پہ موجود تھی اُس میں کوئ جنبش ہوتے نا دیکھ کسی مجسمے کا گمان ہوتا تھا۔۔

دوپہر کہ کھانے اور پھر رات کہ کھانے کہ لیئے اُسے بلوایا گیا تھا جس کا وہ انکار کرتی وہیں بیٹھی رہی تھی کمرے میں کھانا لا کر بھی دونوں وقتوں کا رکھا گیا جو گھنٹے بھر بعد اُسکے ہاتھ نا لگانے پر یونہی اُٹھا لیا گیا پر

Posted On Kitab Nagri

کسی گھر کہ فرد نے جھانک کر بھی اس کمرے میں نہیں دیکھا تھا اور جسکے نام پر وہ اس حویلی میں آئی تھی اور اس پل جس کے کمرے میں موجود تھی وہ تو ایسے غائب تھا کہ جیسے اُسکا کوئی وجود ہی نہیں۔۔

جُگن کہ کیئے گ ئے اُس انکشاف کہ بعد وہ اتنی بُری طرح سے اندر تک لرز کر رہ گئی تھی کہ پھر اپنی جگہ سے ہِل تک نا پائی یہ انکشاف کسی دھماکے سے کم نہیں تھا کہ وہ غازان کی پہلی نہیں دوسری نہیں تیسری۔۔۔تیسری بیوی ہے اتنا بڑا دھوکا اتنا ظلم میں نے چاہا ہی کیا تھا ایک وفادار انسان پر جو شخص پہلے ہی دو دو جگہ بٹا ہوا ہے بھلا وہ میرے ساتھ کیا ہی وفا نبھائے گا میں مانتی ہوں کہ مجھے میری لکھی گئی کہانیوں جیسا جیون ساتھی چاہیے تھا پر میرا ہر گز ہر گز اپنی لکھی گئی ہیرو ئنز کی طرح روتے دھوتے زندگی گزارنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔

غازان نے مجھے دھوکا دیا ہے کم سے کم اُسے مجھے بتانا چاہیے تھا کچھ چھپانا نہیں چاہیے تھا نا جانے اُسکی پہلی بیوی کون ہے اور وہ دوسری والی کیتھرین اُسکا جو حال میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اُف اپنی ہی بیوی کو جانور بنا کر بھلا کون رکھتا ہے نہیں۔۔نہیں یہ میں کیا سوچ رہی ہوں وہ بیوی نہیں ہو گی ہاں وہ بیوی نہیں ہو سکتی اور غازان ایسا نہیں ہو سکتا وہ اتنا جاہل اتنا ظالم نہیں ہو سکتا میں۔۔میں پچھلے ڈھائی مہینوں سے جانتی ہوں اُسے اور میں یہ بات لکھ کر دینے کو تیار ہوں کہ میں نے آج تک اُس جیسا مہذب مرد نہیں دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بالکل غازان ایسا نہیں ہو سکتا ہو نگی دو بیویاں اُسکی پر وہ نہیں ہو سکتی اُسکی بیوی بالکل نہیں اپنے دل کو بھلایا تھا ساتھ ہی ٹیرس کا کھلا دروازہ اچانک ہی ہوا کہ زور سے یکدم بند ہوا تھا۔۔

چونک کر ایک نظر یوں بند ہوتے دروازہ پہ ڈالتے وہ خود سے عہد کرنے لگی کیتھرین بیوی ہو یا نا ہو پر میں نہیں رُکو نگی یہاں ایک منٹ بھی نہیں رُکنا مجھے اُس جھوٹے فریبی کہ ساتھ ہاں بالکل مجھے یہاں نہیں رہنا میں یہاں نہیں رُکوں گی غازان کو اپنے کیئے کی وضاحت کرنی ہو گی اپنے سے کچھ فاصلے پہ پڑے بند بیگز پہ نگاہ ڈالتے جو جوں کا توں پڑا تھا اُس نے سوچا تھا بس اب تم جلدی سے آجاو غازان

****

(ماضی)۔۔

ہے کیتھرین۔۔

اپنے پاوں سے ٹھوکا دیتے لیزا نے کیتھرین کو مخاطب کیا تھا وہ دونوں اس پل یونیورسٹی کی لائبریری میں موجود تھیں۔۔

واٹ لیزا۔۔

کیا تم نے اُس پاکستانی مغرور لڑکے کو دیکھا؟

کون پاکستانی لڑکا؟

Posted On Kitab Nagri

وہی جو ٹال فیئر اور ہینڈسم ہے ایک آنکھ دباتے اُسکی معلومات میں اضافہ کیا گیا۔۔

کون وہ غازان تیوانا؟؟

ہاں وہی۔۔

اوہ ہاں دیکھا ہے میں نے بہت ایٹیٹیوڈ دیکھاتا ہے وہ ناک چڑھاتے جواب دیا گیا۔۔

ہاہاہا تمہیں تو بُرا لگے گا ہی کیونکہ وہ واحد مرد ہے اس یونیورسٹی کا جو کیتھرین کہ پیچھے دُم نہیں ہِلا رہا۔۔

اوہ پلیز وہ دُم ہلائے یا میرے پیر چاٹے میں تب بھی اُس پر تھوکنا بھی پسند نا کروں کتاب کہ بیچوں بیچ اُنگلی رکھتے نخوت سے کہا گیا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اوہ پر وہ کیوں (آواز دھیمی کرتے پوچھا گیا)۔۔

ایک تو وہ مسلم ہے دوسرا پاکستانی اور ہم Jewish لوگ ان سے انتہاء کی نفرت کرتے ہیں۔۔

اپنے دل کو بہلا رہی ہو کیا؟ لیزا نے اُسکی دلیل کو ہوا میں اُڑایا تھا۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے لیزا کہ اگر میں نے اُسے ذرا بھی importance دی تو کیا وہ مجھے تیور دیکھا پائیگا؟

ہاں مجھے لگتا ہے ایسا کیتھرین بلکہ مجھے تو یہ بھی لگتا ہے کہ وہ تمھارے ہیلو تک کا بھی جواب نہیں دے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بہت سمپل ہو لیزا تم ان غریب پاکستانیوں کو جانتی نہیں ہو یہاں آتے ہی پیپر میرج کر لیتے ہیں تاکہ یہاں رہ سکیں اور اپنے خاندان والوں کو پال سکیں یہاں رہنے کے لئیے تو وہ اتنے desperate رہتے ہیں کہ اپنی ماں تک کا سودا کر سکتے ہیں ہم بلڈی پیپل کیتھرین کی نفرت اُسکے لہجے سے ٹپک رہی تھی

۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ غریب تو کہیں سے نہیں لگتا کیا تم نے اُسکی مہنگی گاڑی اور ڈریسنگ نہیں دیکھی؟

تمھارا مسئلہ کیا ہے لیزا تم مان کیوں نہی لیتی کہ وہ بھی ایک عام پاکستانی مرد ہے جو یہاں کی نیشنلٹی اور یہاں کی گوریوں پہ مرتا ہے۔۔

اوکے میں مان لونگی اگر تم یہ ثابت کر دو۔۔

کیا مطلب کیسے؟

پیپر میرج کر لو غازان سے اور وہ پیپر مجھے لا کر دیکھاو تب مان لونگی۔۔

تم پاگل ہو کیا وہ مسلمان ہے۔۔

تو کیا تم مان رہی ہو کہ وہ مسلمان ہے اور تم یہودی اور وہ تم پہ دوسری نظر تک نہیں ڈالے گا؟؟

تم مجھے چیلنج کرنا بند کرو اب کی بار طیش سے بپھرتے ہوئے کہا گیا۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں کرتی چیلنج پر تم میری بات مان لو پھر کہ وہ بہترین ہے۔۔

نیور وہ ایک گھٹیا پاکس۔۔۔ہے اور ایک عام مرد ہے۔۔

پرووائٹ دن۔۔

اوکے میں تمہیں صرف پیپر میرج نہیں رئیل میرج کر کہ دیکھاونگی اُس سے لیزا اور وہ مجھے اس پوری یونیورسٹی کہ بیچ و بیچ پروپوز بھی کریگا۔۔

اوہ واو۔۔کیا تمہیں ایسا لگتا ہے کیتھرین یا ہو؟

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں اپنی بات پر وو کر کہ دیکھاو نگی لیز اجیکسن اور پھر تم مجھے میرے منہ مانگے پیسے دو گی۔۔

ڈیل۔۔۔

ڈیل۔۔۔

کہتے اُن دونوں نے ہاتھ ملائے تھے بنا یہ جانے کہ اُنکے عین پیچھے بیٹھے غازان نے نہایت دلچسپی سے یہ ساری روداد سُنی تھی۔۔۔

****

کمرے کا دروازہ کھلنے پہ نبتھل الرٹ ہوتی بمشکل کھڑی ہوئی تھی کئی گھنٹوں سے ایک ہی حالت میں بیٹھے رہنے سے ٹانگیں اکڑ چکی تھیں ساتھ ہی اندھیرے میں اُس آنے والے شخص کو دیکھنا چاہا تھا پر مقابل کہ لائٹ آن کرنے پہ جونہی کمرہ روشنی میں نہایا وہ اپنی آنکھوں کہ آگے ہاتھ رکھتے اُس روشنی کو خود تک پہنچنے سے روکنے لگی۔۔

اوہ تم جاگ رہی ہو موشم؟

اپنی آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتے اور اپنے کانوں سے اُسکی آواز سُنتے وہ ایکدم سے تیزی سے اُسکی سمت بڑھی تھی اور اُسے یوں خود کی طرف بڑھتا دیکھ غازان نے مسکراتے ہوئے محبت سے بانہیں پھیلائی تھیں۔۔۔

جھوٹے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فریبی۔۔

دغاباز۔۔۔

اُسکا گیریبان ہاتھ میں دبوچے وہ چِلا رہی تھی۔۔۔

جھوٹ بولا تم نے مجھ سے بیوقوف بنایا ہے مجھے تم نے وہ اُسے جھنجھوڑتی الزامات کی بارش کر رہی تھی جبکہ وہ تو فوراً سے سمجھ بھی نہیں پایا تھا کہ ہوا کیا ہے۔۔

پر اُسکے یوں اپنے گیریبان تک آتے ہاتھ اُسے ہِلا گ ئے تھے نبتھل کہ دونوں ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹاتے وہ سرد آنکھیں جن میں رتجگا عیاں تھا اُس پہ گاڑتے ہوئے مدھم آواز میں پوچھا۔۔۔

ہوا کیا ہے موشم؟؟

ڈونٹ کال می موشم اپنی اُنگلی اُٹھائے وہ اُسے وارن کر رہی تھی بلکہ نہیں اسی نام سے بُلاو مجھے یہی کہہ کر پُکارو آخر کو صحیح نام تو رکھا ہے میرا فارسی میں کہتے ہیں ناچوہیا کو ہے نا؟ چوہیا ہی تو ہوں میں تمھارے نزدیک چھوٹی سی بے ضرر بے وقعت تبھی مجھے اندھیرے میں رکھا میں تم سے پوچھتی ہوں غازان جب دو دو بیویاں تھیں تو مجھ سے شادی کیوں کی کیا دل نہیں بھر رہا تھا اُن سے جو میری زندگی برباد کرنا ضروری سمجھا تم نے غازان تیوانا۔۔

اوہ تو یہ بات ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے چیختی چِلاتی بالآخر مدعہ کی بات پر آئی تھی جسے سُنتے غازان نے اپنی بائیں آئی برو کو انگوٹھے سے کریدا تھا وہ اُسے غور سے دیکھ رہا تھا جو صبح والے حلیے میں تھی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں یا تو رونے سے یا پھر جاگنے کہ باعث۔۔

کیا تمہیں آج پتہ چلا ہے میری شادیوں کہ متعلق؟؟

بالکل کیونکہ اگر پہلے پتہ ہوتا تو میں کبھی تم سے شادی نا کرتی۔۔

اُسکے یہ الفاظ اُسے مزید طیش دلوا گئے تھے پر وہ پھر بھی خود کو قابو کیئے ہوئے تھا۔۔

پر میں نے تو تمھارے اُس سوتیلے ماموں سے بالکل بھی اپنی شادیاں نہیں چھپائی تھیں جو میری investigation کرتے پھر رہے تھے۔۔

ناممکن تم ایک بار پھر سے جھوٹ بول رہے ہو اگر اُنہیں پتہ ہوتا تو وہ ہمیں ضرور بتاتے۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ اور بار بار مجھے جھوٹا کہنا بند کرو ورنہ میں بھول جاونگا کہ میری تم سے محبت کی شادی ہے (اب اُسکی بس ہوئی تھی)۔۔

وہ اُسکے چلانے پہ کچھ سہم سی گئی تھی پر ابھی ڈرنے کا ٹائم نہیں تھا اُسے لڑنا تھا اپنے حق کہ لیئے۔۔۔

چلاو مت میں تمھارے چلانے سے یہ نہیں بھولنے والی کہ تم ایک دھوکے باز انسان ہو۔۔۔

نبتھل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخا تھا اور ساتھ ہی اُسکا ہاتھ اُٹھا تھا جو یونہی فضا میں معلق رہ گیا تھا پر نبتھل کی آنکھیں پھٹی تھیں اُسے یوں ہاتھ اُٹھائے دیکھ ساتھ ہی لاعلمی میں ہاتھ گال تک گیا تھا وہ تھپڑ چہرے پر لگا تو نہیں تھا پر اُسے لگتا ہوا محسوس ضرور ہوا تھا۔۔

میں جھوٹا میں دغا باز جسٹ ویٹ۔۔وہ اسے انتظار کا کہتے اب اپنی جیب میں ہاتھ ڈالے موبائل نکالنے لگا تھا موبائل نکالتے ہی وہ اس کے کبیر ماموں کو کال ملانے لگا بیل جا رہی تھی اور جونہی دو بیلز جانے کے بعد فون اٹھایا گیا تو اس نے وہی موبائل نبتھل کے ہاتھ میں دے دیا۔۔۔

فون ہاتھ میں آتے ہی پہلے تو وہ موبائل کی طرف اور پھر غازان کی طرف حیرت سے دیکھنے لگی۔۔

لو بات کرو۔۔

ہیلو۔۔۔کبیر ماموں۔۔۔

جی بیٹے بولو کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا اتنی صبح تم نے کال کی کیا ہوا بچہ سب ٹھیک ہے؟ نبتھل کے خاموش ہونے پر وہ مزید بوکھلائے۔۔۔

ہیلو ماموں۔۔ حلق تر کرتے پھر سے پُکارا گیا۔۔

جی بیٹے بولو میں سن رہا ہوں۔۔

ماموں کیا۔۔کیا آپ کو پتہ تھا کہ غازان کی پہلے بھی شادی ہو چکی ہے؟

ہاں بیٹے مجھے پتہ تھا اور میں نے نائلہ کو بتایا تھا یہ سب۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔ آپ نے۔۔۔بتایا تھا؟؟ اٹکتے اٹکتے کہتے ساتھ ہی نظر غازان پر ڈالی جو اپنی سرخ نگاہیں اُس پہ ٹِکائے ہوئے تھا۔۔

ہاں میں نے بتایا تھا پر اس نے مجھ سے کہا کہ نبتھل کو غازان پسند ہے اور اسے کوئی مسئلہ نہیں ہے پر اب کیا ہوا تم اس وقت مجھ سے یہ سوال کیوں کر رہی ہو سب ٹھیک ہے نا؟

جی جی ماموں سب ٹھیک ہے میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں۔۔

پر نبتھل۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتے نبتھل کال کاٹتی فون غازان کی سمت بڑھا گئ تھی جسے وہ خاموشی سے تھامتے وہیں میز پہ پھینکتے خود بھی بستر پہ اوندھے منہ ڈھے گیا تھا اس وقت غصہ پہ نیند غالب تھی یونہی اوندھے منہ ترچھے انداز میں لیٹے لیٹے دونوں پاوں کو ایک دوسرے سے ملاتے جوتے اُتارے گ ئے تھے اپنے اندر چلتے بھانبھڑ کو وہ کسی صورت نبتھل پر نکالنا نہیں چاہتا تھا اس لیئے یہی بہتر تھا کہ وہ سو جائے اور اُسکی طرف نا دیکھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف نبتھل حیرت میں گھری اُسے گھور رہی تھی جو کچھ دیر پہلے اُس پر ہاتھ اُٹھانے والا تھا اُسکا آئیڈیل شوہر شادی کہ ایک ماہ بعد اُس پہ ہاتھ اُٹھانے والا تھا پہلے وہ صرف اُسکی شادیوں والی بات پر غم وغصے میں تھی پر اب دو مزید وجوہات مل گئ تھیں دوسری یہ کہ غازان اُسے تھپڑ مارنے والا تھا تیسری یہ کہ نائلہ نے اُس سے یہ بات چھپائی تھی پر کیوں اُسے جواب چاہیے تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی جگہ سے اُٹھتی اپنے ہینڈ بیگ کی طرف آئی تھی وہاں سے فون نکالتے اب اُسے نائلہ سے بات کرنی تھی پر فون پر لکھاno service اُسکا منہ چڑھا رہا تھا ابھی تو غازان کہ فون سے بات کی تھی پھر میرے فون کہ سگنلز کیوں نہیں آرہے؟؟

اپنا فون وہیں بیگ میں واپس رکھتے اب وہ غازان کا موبائل فون اُٹھا چکی تھی پر اُس پہ لگا پاسورڈ اُسکا منہ چڑھا رہا تھا غازان کی ڈیٹ آف برتھ اپنی ڈیٹ آف برتھ دونوں ڈال چکی تھی پر ہر بار رانگ پاسورڈ آرہا تھا کاش اس میں فنگر پرنٹ لگا ہوتا تو سوئے ہوئے غازان کا ہاتھ خود ہی پکڑ کر لاک کھول لیتی یہ سوچتے ایک غصیلی نگاہ غازان پہ ڈالی تھی جو اُسے یوں پریشان کرتا خود گہری نیند میں جا چُکا تھا۔۔

وہ کچھ سوچتی اب سوئے ہوئے غازان کی طرف بڑھی تھی اور پھر اُسے کندھے سے پکڑتے زور سے ہلایا تھا۔۔

وہ جو کچھ پل پہلے ہی نیند کی آغوش میں گیا تھا یوں خلل ڈالے جانے کہ باعث غازان نے بمشکل آنکھیں کھولے اُسے دیکھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاک کھولو اسکا فون غازان کی طرف بڑھاتے کہا گیا جس پر غازان نے اپنا ہاتھ بڑھایا پر فون تھامنے کہ بجائے اُسے بازو سے تھامتے اپنے ساتھ بستر میں گھسالیا۔۔

چھوڑو مجھے اور لاک کھولو مجھے فون کرنا ہے ابھی اور اسی وقت۔۔

ششش ابھی سو جاو تم تھک گئی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو مجھے غازان وہ خود کو چھڑوانے کی تگ ودو میں تھی بنا یہ جانے کہ وہ اس میں کامیاب نہیں ہو پائے گی۔۔

سو جاو موشم مجھ سے لڑنے کہ لیئے تمہیں چاہیے کہ تھوڑی فریش ہو جاو اس لیئے پہلے نیند پوری کر لو اور پھر صبح فریش ہو کر آرام سے لڑائ لڑائ کھیلنا اور فکر مت کرو میں ساتھ دونگا پورا پورا اپنے لب اُسکے ماتھے پہ رکھتے وہ اُسکے بالوں میں اب اُنگلیاں چلانے لگا تھا۔۔

چھوڑو مجھے غازان اُسکی اُنگلیوں سے محسوس ہوتے سکون کو خود میں اُترتا محسوس کرتے وہ اب ہمت ہارتی آخری بار بولی تھی پر اُسکے یوں خود میں بھینچنے پہ وہ اُسی کہ سینے میں منہ چھپاتی بے آواز چند آنسو بہاتی نیند کی وادیوں میں اُتر گئ تھی۔۔۔

****

صبح کہ نو بج رہے تھے ہلکی ہلکی بارش کہ باعث سردی کی شدت میں کچھ اضافہ سا ہوا تھا ایسے میں آئینے کہ سامنے بال سُکھاتی نبتھل کی اس گھر میں پہلی صبح تھی۔۔

پوری رات جاگنے کہ بعد وہ صرف چند گھنٹے ہی سو پائ تھی۔۔ بھوک کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ سوتے میں ہی پیٹ میں گرہیں سی پڑنے لگی تھیں جس کہ باعث وہ جلدی جاگ گئ تھی نہا دھو کر فریش ہونے کہ بعد اب وہ آئینہ کہ سامنے موجود تھی ساتھ ہی آئینے میں نظر آتے غازان کہ وجود پر بھی گاہے

Posted On Kitab Nagri

بگاہے نظر ڈال لیتی تھی اس ایک ماہ میں وہ یہ تو جان گئ تھی کہ مقابل نیند کا رسیا تھا اور اس پل بھی گہری نیند میں تھا۔۔

ہیئر ڈرائیر ایک سمت رکھتے اب وہ کھڑی ہوتی کمرے کی اُس سمت آئ تھی جہاں فُل لینتھ مرر موجود تھا گھوم کر خود کا عکس دیکھتے اُس نے دوپٹہ سر پہ جمایا تھا۔۔

ہلکے گلابی رنگ کی لانگ شرٹ پہنے جس پہ سنہرے رنگ کا ہلکا سا کام تھا کہ ساتھ کھلا سا پلازو پہنے وہ کافی اچھی لگ رہی تھی ایک نظر اُس کالے رنگ میں ڈوبے کمرے اور غازان پر ڈالنے کہ بعد وہ کمرے کا دروازہ کھولے باہر آئ تھی پر کمرے سے نکلنے کا وہ دروازہ اس کمرے سے ملحقہ لاونج میں کُھلا تھا جو اُنہیں رنگوں میں ڈوبا تھا جن رنگوں سے غازان کا کمرہ مزین تھا ایک نظر اُس لاونج پر گھمانے کہ بعد جہاں بیش قیمت فرنیچر اور ڈیکوریشن پیسز ٹیلیویژن اور کچھ انڈور پلانٹس کہ سوا کچھ اور نہیں تھا وہ سامنے ہی نظر آتے دروازے کی سمت بڑھی تھی اور وہاں سے نکلتی باہر آئ تھی کمرے سے نکلتے ہی جیسے اُسے سانس آئ تھی غازان کہ کمرے کہ باہر ہر چیز سفید رنگ کی تھی جو دل کو سکون پہنچا رہی تھی

--

اُس لمبی سی راہداری میں کھڑے جہاں بہت سے دروازوں کہ سوا اور کچھ بھی دیکھائ نہیں دیتا تھا نظر دوڑاتی وہ قدم اُٹھاتی اندازے سے آگے بڑھ رہی تھی راہدری سے نکلتے ہی اُسے سیڑھیاں دکھی تھیں جو نیچے کی سمت جا رہی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن گول سیڑھیوں سے ہوتی وہ نیچے آئی تھی جہاں کھلا سا برآمدہ ٹائپ جگہ تھی اور اس سے آگے وہاں سے دو راستے تھے ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف بائیں طرف بنے دروازے کہ کانچ کہ آگے سے پردہ ہٹا ہوا تھا اور اندر ڈائننگ ٹیبل پڑا دکھ رہا تھا وہاں سے گزرتے نبتھل نے بائیں جانب مڑنے کا فیصلہ کیا اور دروازہ کھولے اندر داخل ہوئی جہاں ایک لمبا سا ڈائیننگ ٹیبل موجود تھا شاید وہ ڈائننگ روم تھا وہاں رکھی ایک کرسی کو گھسیٹ کر اُس پہ بیٹھتے نبتھل نے میز پہ رکھی اُس گھنٹی کو بجایا تھا جو وہاں پہلے سے ہی موجود تھی۔۔

گھنٹی کی آواز سُنتے ہی سچل بھاگا آیا تھا پر سامنے نبتھل کو دیکھتے آنکھیں فوراً سے جھکائی تھیں۔۔

چھوٹی سین آپ یہاں؟

ہاں مجھے ناشتہ کرنا ہے۔۔

پر چھوٹی سین۔۔۔

پلیز ناشتہ لے آو اپنے ماتھے کو دو انگلیوں سے دباتے مزید کہا کچھ بھی ہلکا سا لے آو پر بلیک کافی لانا ساتھ

۔۔

پر چھوٹی سین۔۔

کیا چھوٹی سین چھوٹی سین کی رٹ لگائی ہوئی ہے تمہیں سمجھ نہیں آرہا کہ آواز نہیں آرہی میری؟

Posted On Kitab Nagri

نبتھل جو بھری ں میٹھی تھی اُسے اپنا غصہ نکالنے کی جہاں وجہ میسر آئ تھی ساتھ ہی کوئ انسان بھی ملا تھا جس پہ وہ چلا کر خود کو ہلکا کر سکتی تھی پہلے ہی سر دُکھ رہا تھا اب تو ہلکے ہلکے چکر بھی آنے لگے تھے بھوک سے۔۔

پر اُسکی آواز سُنتے میر تیوانا جو ڈائننگ ہال کہ دروازے کہ باہر سے گزر رہے تھے اندر داخل ہوئے۔۔

یہاں کیا کر رہی ہے چھوری؟اُنکی آواز کی گرج پہ وہ اُچھل کر کھڑی ہوئ تھی۔۔۔

وہ انکل۔۔مجھے۔۔وہ میں ناشت۔۔ناشتہ آواز نے ساتھ چھوڑا تھا۔۔

نبتھل کی بات مکمل ہوتے ہی وہ چلائے تھے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سکھاں۔۔۔

سکھاں۔۔

اور وہیں اُنکی دھاڑ پہ کچھ سیکینڈز بعد ہی سکھاں ہانپتی کانپتی وہاں آئی تھیں۔۔۔

یہ چھوری یہاں کیا کر رہی ہے؟ کیا اسے کسی نے نہیں بتایا کہ یہ مردوں کہ کھانے کا کمرہ ہے۔۔

اُنکی آواز پر جہاں سکھاں کانپ رہی تھیں وہیں نبتھل کا دل بھی زوروں سے دھڑک رہا تھا (اپنی کہانیوں میں بہت بار ایسے سین لکھے تھے پر اس طرح کی سیچویشن میں ایسا محسوس ہو سکتا ہے دل اس طرح بھی تیزی سے دھڑک سکتا ہے)۔۔

سائیں وہ۔۔وہ میں نے دیکھا نہیں کہ یہ یہاں آئی ہے معاف کر دیں سائیں میں اسے سمجھا دونگی۔۔

اگر میری جگہ یہاں کوئی اور آجاتا تو پھر کیا؟ اسے نہیں بتایا ابھی تک کہ یہاں کی عورتیں یہاں کیسے رہتی ہیں یوں منہ اُٹھا کر کہیں بھی نہیں آنا ہوتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سائیں۔۔۔(اب وہ انہیں کیا بتاتیں کہ وہ کل کی ابھی کمرے سے نکلی ہے)تو وہ کب اور کیسے اُسے سمجھاتیں۔۔

وہ وہ مت کرو اور لے جاو اسے یہاں سے اور جتنی جلدی ہو سکے یہاں کہ اصول و ضوابط اسے سمجھاو

۔۔

جی جی سائیں جیسے آپکا حکم۔۔۔

اب کھڑی کیوں ہو دفعہ ہو جا اسے یہاں سے لیکر۔۔

اُنکی اجازت ملتے ہی وہ اُسے بازو سے تھامے وہاں سے نکلتی چلی گئ تھیں۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

سکھاں وہاں سے نبتھل کو لیتیں دائیں سمت کہ بنے دروازے سے اندر زنان خانے کی سمت بڑھی تھیں جہاں پہلے ہی حویلی کی ساری خواتین سکھاں کہ واپس آنے کہ انتظار میں تھیں پر اُنکے ساتھ نبتھل کو آتے دیکھ وہ اپنی جگہوں سے اُٹھی تھیں۔۔

کیا ہوا میر سائیں کیوں چِلا رہے تھے؟

یہ مردان خانے والے کھانے کہ کمرے میں چلی گئ تھیں۔۔۔

کیاااادادی سین نے منہ پہ ہاتھ رکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبتھل جو آنکھوں میں آنسو بھرے کسی مجرم کی طرح وہاں کھڑی تھی اب سر اُٹھائے اپنی سمت دیکھتی سب خواتین کو خود پہ نظریں جمائے دیکھ منمناتے ہوئے کہنے لگی۔۔

وہ مجھے۔۔مجھے بھوک لگی تھی میں بس ناشتہ کہ لیئے۔۔

ساوتری۔۔

اوساوتری ناشتہ لاغازان کی جورو کہ لیئے ساوتری کو حکم کرتے اب وہ نبتھل کو اشارے سے اپنے پاس اُس بڑے سے لکڑی سے منقش جھولے پہ بُلانے لگیں جہاں وہ بیٹھی ہوئ تھیں اُنہیں نبتھل کہ آنسووں پہ ترس آیا تھا۔۔

چلو کوئ ناہو جاتا ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پہ دل چھوٹا نا کر۔۔ نبتھل کہ کندھے پہ پیار سے ہاتھ پھیرتے وہ اُسے سمجھانے لگیں اور وہیں اُن سے پھوٹتی ممتا کی خوشبو نبتھل کا دل مزید پسیج گئ اور اُسکے رونے میں مزید اضافہ ہوا۔۔

ارے ارے رو مت چھوری آج تیں تیرا سسرال میں پہلا دن ہے اچھا شگن نا ہووے ہے ہم تنیں (تمہیں) سمجھا دیں گے یہاں کیسے رینا(رہنا) ہے دل چھوٹا نا کر اچھا بتا کچھ خاص کھانا چاوے ہے ناشتے میں تاں۔۔

مجھے بلیک کافی چاہیے ناشتے میں آنسو صاف کرتے بتایا گیا سر میں درد تھا اور جب تک وہ کالی کڑوی کافی اندر نہیں اُتار لیتی وہ درد جانا بھی نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں ابھی کہہ دیتے ہیں جا جھمکی بول دے ساوتری نے جھمکی جو پاس ہی بیٹھی پاوں دبا رہی تھی حکم ملتے ہی جی سین کہتی چل دی۔۔

اب کہ نبتھل نے آنکھیں رگڑتے وہاں تفصیلی نگاہ دوڑائی یہ وہی جگہ تھی جہاں وہ پہلے دن آئی تھی بڑا سا کھلا سا جدید قسم کا لاونج جہاں دو سے تین قسم کہ سیون سیٹر صوفے موجود تھے ایک سائیڈ پہ یہ جھولا تھا جس پر وہ دادی کہ ساتھ بیٹھی تھی کچھ آگے ڈائننگ تھا اور سامنے دیوار پہ بڑا سا ایل ای ڈی جس پہ سلونی کارٹون دیکھ رہی تھی آشی چاچی اور اماں سکھاں کسی چادر پہ کڑھائی کرنے میں مصروف تھیں تو وہیں کچھ اناج لیئے سوہائی اور افشین اُسے صاف کرنے میں مصروف تھیں اُن سب کو دیکھنے کہ بعد نبتھل نے دادی سے پوچھا جو اپنے ہاتھ میں تھامی موٹے دانوں والی تسبیح پہ کچھ پڑھنے میں مصروف تھیں۔۔

دادی۔۔غازان کی بیوی کہاں ہے پہلی اور دوسری والی ڈرتے ڈرتے پوچھا گیا؟

کیا تنے چھورے نے نا بتایا ہے۔۔

چھورے؟

غازان نے۔۔

نہیں مجھے وہ جُگن نے بتایا تھا کل کہ غازان کی پہلے بھی شادی ہو چکی ہے۔۔

پہلے نا بتایا تجھے کچھ غازان نے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔

خود کیوں نا پوچھ لیتی اُس سے۔۔

کیا آپ نہیں بتانا چاہتیں۔۔

دیکھ چھوری یہ میاں بیوی کی باتاں (باتیں) ہیں اگر وہ تجھے خود بتادیوے تو ہی اچھا ہے ویسے بھی کچھ بھی ہوئے کبھی کسی تیسرے کو اپنے مسئلے میں ناڈالنا چاہیو (چاہیے) ہے چل تو یہاں بیٹھ میرے غسل (نہانے) کا وقت ہے ابھی اچھے سے ناشتہ کرنا وہ اُسکے سر پہ ہاتھ پھیرتیں اور اپنے بھاری وجود کو وہاں سے اُٹھاتیں چل دی تھیں اور اُنہیں اُٹھتا دیکھ سکھاں اُنکی مدد کی غرض سے اُن کے پیچھے گئ تھی۔۔

****

نبتھل یونہی سر جھکائے اُنگلیاں چٹخانے میں مصروف تھی کہ تبھی آشی سین نے اُسے بُلایا۔۔

ادھر آجا چھوری۔۔

اُنکے ایک ہی بُلاوے پہ وہ اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتی اُنکے پاس جا بیٹھی نبتھل کہ بیٹھتے ہی سدوری ٹرے میں ناشتہ رکھے وہاں آپہنچی تھی جسے آشی نے ہی وہیں ناشتہ رکھنے کا کہا۔۔

کیا پوچھ رہی تھی تم اماں سین سے؟

میں۔۔وہ وہ غازان کی پہلی بیوی کہ متعلق بس وہ ایسے ہی پوچھ لیا تھا میں نے۔۔

ابل تو یہ باتیں پہلے پوچھنے کی ہوتی ہیں پر چل میں بتاتی ہوں تو ناشتہ کر ساتھ ساتھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آشی کہ کہتے نبتھل نے فوراً سے دیسی گھی میں بنے لچھے پراٹھے کا نوالہ توڑ کر آملیٹ سے لگاتے منہ میں ڈالا ساتھ ہی کافی کا سِپ بھی لیا۔۔

اٹھارہ سالوں کا تھا غازان اور اگلے سال باہر جا رہا تھا پڑھائی کہ لئیے پر میر سائیں نے اپنے دوست کی بیٹی سے شادی طے کر دی غازان کی بڑا چیخا چِلایا پر ایک نا چل پائی میر سائیں کہ سامنے کیونکہ میر سائیں کہ ساتھ ساتھ حاکم سائیں کا بھی یہی فیصلہ تھا کہ جانے سے پہلاں (پہلے) بیاہ کر کہ جائے پھر خیر جیسے تیسے کر کے شادی ہو گئ اور اس طرح ماروی اس گھر میں دلہن بن کر آئی پندرہ سال کی تھی ماروی۔۔

بہت خوبصورت تھی غازان کی جورو ملائی جیسی رنگت یہ بڑی آنکھیں تیکھے نین نقش لمبے بال ہم عورتوں نے اُسکا حُسن دیکھتے عش عش کیا تھا پر غازان پہ اُسکا حُسن تک نا چل سکا وہ تو اپنی ضد کا پکا نکلا شادی کی اگلی ہی صبح جو حشر ہم نے ماروی کا دیکھا توبہ بھئ توبہ روند ڈالا تھا بیچاری کو بالکل۔۔ اپنی وحشت کا ایسا نشانہ بنایا کہ کئ روز تک اُسکے نشان ہمیں ہولاتے رہے اور وہ ننھی سی جان خاموشی سے سب سہتی گئ۔۔۔

وہ کسی کہانی کی طرح ماروی کی داستان سُنتے میکانکی انداز میں ناشتہ کر رہی تھی کیا کھا رہی تھی ذائقہ کیا تھا کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا پر وہ سُن رہی تھی اور کھا رہی تھی۔۔

بات بات پہ غصہ کرتا ذلیل کرتا مارنے پیٹنے کا تو جیسے موقع ڈھونڈتا تھا اور وہ بیچاری چھپتی پھرتی تھی پر کب تک خیر مناتی شادی کہ دو ماہ بعد ہی پیر بھاری ہو گیا تھا چھوری کا اور ابھی پانچ ماہ ہی ہوئے تھے حمل

Posted On Kitab Nagri

کہ ایک دن جب میں اُسے دیکھنے کہ واسطے کمرے میں گئ تو وہ زمین پہ پڑی تھی ماتھے سے خون نکل کر جم چُکا تھا آنکھیں چھت کی طرف اُٹھی تھیں اور وہ ناجانے کب سے مردہ حالت میں یونہی پڑی تھی آخری بار کمرے میں غازان ہی تھا اُسکے ساتھ شاید پھر مارا ہووے گا اللہ جانے پر سال سے پہلے ہی وہ اس گھر تو کیا دنیا سے ہی چل بسی ہک ہا کیسی بھری جوانی میں چل دی۔۔

نبتھل کی آنکھیں حیرت سے پھٹی تھیں کانوں پہ یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ غازان کا ذکر کر رہی تھیں غازان کسی کہ ساتھ ایسا بھی کر سکتا ہے اتنا ظلم۔۔پر پھر وہ کپکپاتی آواز میں بولی۔۔۔

اور دوسری بیوی اُسکا کیا؟؟

دوسری بیوی کا تو مت ہی پوچھو ماروی کی موت کہ چند ماہ بعد ہی وہ باہر کہ ملک چلا گیا اور پورے نو سال تک واپس نا آیا ماروی کی موت کہ بعد یہاں کہ حالات جو صحیح نا تھے جھگڑا چل رہا تھا ماروی کہ بابا سائیں سے بس اسی واسطے غازان کو آن (آنے) سے منع کر دیا۔۔

پھر جب وہ نو سال بعد آیا تو پتہ چلا کہ گوری بیوی بھی آرہی ہے ساتھ پر وہ بیوی اس حویلی کہ گیٹ سے تو اندر آئی پر دروازے سے اندر نا آپائی تین سال ہون (ہونے) کو آئے ہیں وہ اُسی حالت میں ہے اب تک جس حالت میں پہلے دن غازان نے اُسے ڈالا تھا شروع شروع میں تو پوری پوری رات چیختی چلاتی تھی روتی تھی منت کرتی تھی پر اُس سب کہ بعد جو مار وہ سہتی تھی وہ بھی اُسے چُپ نا کروا پائی تھی۔۔

پھر ایک دن غازان نے اُسے تہہ خانے میں بند کر دیا پورا ایک ہفتہ رہی تھی وہ وہاں بس پھر جب وہاں

Posted On Kitab Nagri

سے نکلی ہے تو بالکل چپ ہے پر اب جب کبھی غازان کو دیکھ لیوے تو اُسکے پیروں میں لوٹتی رہتی ہے معافی مانگتی ہے ورنہ کبھی آواز نہیں سُنی اُس سب کہ بعد سے ہم نے چھوری کی۔۔

پپ۔۔۔پر غازان نے اُسکے ساتھ مطلب اُسے اس طرح کیوں رکھا ہوا ہے؟

اب وہ یوں کیوں ہے کیا وجہ ہے یہ ہم عورتوں میں سے تو کوئی نا جانے ہے تو خود پوچھ لینا کسی دن۔۔

وہ اپنی کہتی خاموش ہو گئ تھیں جبکہ نبتھل کا بے دھیانی میں پراٹھے کی طرف بڑھا ہاتھ جب پراٹھے کو نا چھو سکا تو وہ ہوش میں آئی ناشتہ ختم ہو چکا تھا اور کہانی بھی۔۔

دل پتہ کی مانند لرز رہا تھا اور غازان کا خوف کچھ اسطرح سے بھر گیا تھا کہ ہاتھ تک کپکپانے لگے تھے۔۔

چھوٹی سین غازان سائیں اُٹھ گئے ہیں بہت غصے میں ہیں جی اور آپکو بُلا رہے ہیں ملازمہ نے ہانپتے کانپتے نبتھل کو پیغام پہنچایا۔۔

رہی صحیح کسر اس بُلاوے نے پوری کی تھی اور نبتھل نے پہلی بار ٹانگوں سے جان نکلتی محسوس کی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اپنے کمرے تک پہنچنے میں پورے دس منٹ لگائے تھے نبتھل نے۔۔اتنی دیر تو لگنی تھی قدم جو من من بھر کہ ہو رکھے تھے غازان کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہو پا رہی تھی ساتھ ہی وہ یہ بھول رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کہ یہ وہی غازان تھا جسکے ساتھ پورا ایک ماہ اُسکی محبت سے بھری شدتوں میں گزارا تھا اور بھولتی بھی کیسے ناخوف اور دہشت نے ہر شے کو اپنی لپیٹ میں جو لے لیا تھا۔۔

ڈرتے ڈرتے بیڈ روم سے ملحقہ لاونج کہ دروازے کی ناب پہ ہاتھ رکھا تھا ساتھ ہی ایک گہری سانس لیتے خود کو غازان کہ سامنے جانے کہ لیئے تیار کرتی وہ ابھی اندر داخل ہی ہوئ تھی کہ وہیں سامنے ہی صوفے پہ وہ ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے آنکھوں میں نیند اور غصہ بھرے بیٹھے وہ اُس کالے رنگ کہ نائٹ سوٹ میں ملبوس اُس کمرے کا حصہ لگ رہا تھا۔۔

کہاں گئ تھی اتنی صبح وہ دھاڑا تھا؟

وہ سہمی تھی (یہ پہلی بار تھا کہ یوں غازان سے ڈر لگ رہا تھا)

میں نے کہا کہاں گئ تھی کس سے پوچھ کر اس کمرے سے باہر نکلی تھی جواب دو نبتھل (اب کی بار آواز مزید اُونچی تھی)۔۔

وہ میں۔۔مجھے۔۔میں وہ ناشتہ کرنے۔۔وہ بھوک۔۔

ابھی لفظ مکمل بھی نہیں ہوئے تھے کہ وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی

۔۔

کچھ دیر تک وہ اُسے یونہی دیکھتا اپنی جگہ سے اُٹھتے اُسکے قریب پہنچا تھا hey hey what happened؟؟

Posted On Kitab Nagri

رو کیوں رہی ہوں موشم وہ اُسکے ہاتھ چہرے سے ہٹاتے اُسکے چہرے کہ نزدیک جھکتا فکر مندی سے پوچھ رہا تھا۔۔

پر دوسری سمت رونے میں مزید اضافہ ہوا تھا۔۔

اچھا چلو خاموش ہو جاو وہ اُسکے آنسو محبت سے پونچھتے اب ہاتھ سے تھامے اندر کمرے کی طرف بڑھا تھا۔۔ نبتھل کو بیڈ پہ بیٹھاتے گلاس کو پانی سے بھرتے نبتھل کی طرف بڑھایا اور خود بھی ساتھ ہی بیٹھ گیا۔۔

نبتھل سے خالی گلاس تھامتے اب اپنا بازو اُسکے کندھے پہ پھیلاتے وہ خود سے لگائے نرمی سے پوچھنے لگا ۔۔

کیا تم میری بات پر رو رہی ہو یا کسی نے کچھ کہا ہے؟

تمھاری وجہ سے۔۔

میری وجہ سے پر میں نے کیا کیا؟ وہ کچھ حیران ہوا۔۔

تم شاید بھول رہے ہو کہ کچھ دیر پہلے تم مجھ پر چیخے تھے۔۔

ہاہاہا اتنی چھوئی موئی سمجھتا نہیں تھا میں تمہیں ویسے۔۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جن سے صرف محبت ملی ہو اُنکا غصہ سہنا آسان نہیں ہوتا۔۔

مطلب تم یہ کہنا چاہ رہی ہو کہ میں تم پر غصہ نہیں ہو سکتا؟

ہاں تم غصہ نہیں ہو سکتے مجھ پر کیونکہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔۔وہ ایک مان سے چہرہ اُٹھائے اُس سے شکوہ کناں تھی جس پہ غازان نے مسکراتے ہوئے اُسکی ٹھوڑی پہ بنے اُس ننھے سے کھڈے کو چوما تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تم چاہتی ہو کہ میں یہ یاد رکھوں کہ تم میری محبوب بیوی ہو تو ویسا کرو جیسا میں چاہوں۔۔

میں بیوی ہوں تمھاری ملازمہ نہیں غازان۔۔

ہر انسان کی ڈکشنری میں رشتوں کی ڈیفینیشن الگ ہوتی ہے اور میرے نزدیک ایک بیوی کی ڈیفینیشن یہی ہے کہ وہ کرے جیسا اُسکا شوہر چاہے۔۔

پر غازان۔۔

نو مور آرگیومینٹس اپنی کہتے نبتھل کہ لبوں پہ اُنگلی رکھی وہ سُنو جو میں کہہ رہا ہوں آئندہ میں اُٹھوں تو مجھے تم یہیں نظر آو میں اُٹھتے ساتھ تمہیں اپنے پاس محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔

میں نے کل سے کچھ نہیں کھایا تھا میں صرف ناشتہ کرنے نیچے گئ تھی۔۔

نبتھل کہ جواب پہ پاس پڑے فون کا ریسیور اُٹھاتے اُسے دیکھا یا آئندہ بھوک لگے یا کچھ بھی چاہیے ہو اس کہ تھرو منگوا و پر باہر نہیں جاو گی جب تک میں کمرے میں رہوں اور جب میں نا ہوں تب جہاں مرضی جاو یہ پہلی اور آخری بار ہے نبتھل اور میں اپنی باتیں دہرانے کا قائل نہیں ہوں سمجھ گئ غازان نے اپنی آنکھیں اُس پہ گاڑھے پوچھا جس پہ نبتھل نے سر ہلایا گُڈ ایسے ہی میری باتیں مانتی رہو گی تو ہمارے بیچ سب اچھا رہیگا وہ اُسے wink کرتا واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔

جبکہ وہ وہیں پیچھے بیٹھی رہ گئ اصولاً تو غازان کی کہی بات پر کہ وہ صبح اُٹھتے ہی سب سے پہلے اُسے دیکھنا چاہتا ہے نہایت ہی رومانٹک بات تھی پر پتہ نہیں دل خوش کیوں نہیں ہو پایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان کہ واشروم میں جانے کہ بعد کچھ دیر وہ یونہی بیٹھی خود میں خوشی کی رمق ڈھونڈتی رہی تھی پر جب کافی دیر تک اپنے اندر کہیں کوئ خوشی تلاش نا کر پائ تو پھر اپنی جگہ سے اُٹھتی ہوئ ٹیرس میں آ نکلی۔۔

ٹیرس میں کھڑے وہاں سے اُس لش گرین لان کو دیکھنا آنکھوں کو کافی بھلا سا محسوس ہو رہا تھا باونڈری وال کہ پاس مختلف درختوں کا ڈھیر تھا تمام پیڑ ایک ترتیب سے اُگے ہوئے تھے اور کیاریوں میں لگے رنگ برنگے پھول اس پل نبتھل کو یہ بات ماننا پڑی تھی کہ تیوانا حویلی کا کئ ایکڑ پہ پھیلا لان سب سے خوبصورت تھا۔۔

آسمان میں تیرتے بادلوں کہ جُھنڈ پہ نظر ڈالنے کہ بعد ایک گہرا سانس لیتے نبتھل نے خود کو پر سکون کیا تھا اور تبھی اُسکی نظر ایک درخت کہ نیچے بیٹھی کیتھرین پہ گئ تھی۔۔

جو وہاں اس پل بیٹھی گھٹنوں پہ سر رکھے گھاس نوچ رہی تھی گلے میں پٹا تھا اور وہ ارد گرد سے بیگانہ تھی جسم پہ پہنے ہوئے کپڑے میلے تھے وہ غازان کی بیوی تھی اور اس حال میں کیوں تھی نبتھل کو اس بات کا کھوج لگانا تھا پر غازان کبھی اپنی ایکس وائفس کا ذکر نا تو خود کر رہا تھا نا ہی نبتھل کو کرنے دے رہا تھا۔۔

کمرے میں ہوتی کھٹکے کی آواز پر وہ کیتھرین سے نظریں ہٹاتی واپس اندر آئ تھی جہاں وہ واشروم سے نکلتا اپنا سر تولیے سے رگڑتا آئینے کہ سامنے کھڑا تھا سفید کارٹن کی اکڑی ہوئی شلوار پہ سفید بنیان پہنے

Posted On Kitab Nagri

وہ ہیئر ڈرائر سے اپنے بال سکھاتے اب اُنہیں سیٹ کر رہا تھا نبتھل ٹیرس کہ دروازے پہ کھڑی اُسکی ایک ایک حرکت کو بغور دیکھ رہی تھی بالوں کو سیٹ کرنے میں پندرہ منٹ لگائے تھے جناب نے اس کہ بعد ڈریسنگ پہ پڑا کوئی بیئرڈ آئل ڈروپر میں بھرتے اپنی بیئرڈ اور مونچھوں پہ قطروں کی صورت گراتے اپنے ہاتھوں سے اُسے ملا تھا ایک نظر آئینے میں دیکھتے وہ پھر سے واشروم کی سمت بڑھا ہاتھ دھونے کہ بعد وہ اپنی قمیض پہنتے اُس اجرک کی سمت بڑھا تھا جسے فولڈ کر کہ پیچھے سے بازو کہ نیچے سے سامنے لا کر کندھوں پہ ڈالا تھا۔۔

اُس اکڑی ہوئی سفید شلوار قمیض پہ اجرک پہنے وڈیرہ سائیں تیار تھے اُسکے پہناوے نے اُسکی دہشت میں مزید اضافہ کیا تھا۔۔

اُسکی تیاری کو دیکھتے اور اپنے دل میں پنجے گاڑھتے خوف سے نظریں چُراتے نبتھل نے بیچ میں ٹوکا میرے فون کہ سگنلز نہیں آرہے غازان اپنے فون سے کال ملا دو بابا سے بات کرنی ہے مجھے۔۔

نبتھل کی آواز پہ بنا مڑے وہ اپنے پاوں میں کھیڑیاں ڈالتے گویا ہوا اہاں یہاں صرف ایک ہی نیٹ ورک کہ سگنلز آتے ہیں اس لیئے تمھارا فون نو سروس شو کر رہا ہے۔۔

ہاں تو ٹھیک ہے تم اپنے فون سے کال ملا دو مجھے۔۔

ٹھیک ہے ملا دو نگا پر ابھی آو ناشتہ کرنے چلیں۔۔

میں ناشتہ کر چکی ہوں (اس گھر کا پہلا ناشتہ نبتھل کو عذاب لگنے لگا تھا اب) تم مجھے کال ملا دو بس۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر میں نے تو نہیں کیا نا موشم اور ویسے بھی اب وقت آگیا ہے کہ میں تمہیں سکھاؤں ایک تیوانا کی بیوی کیسی ہوتی ہے۔۔اُسے کیسے رہنا ہوتا ہے۔۔اور کیا کیا کرنا ہوتا ہے۔۔

کیا مطلب؟؟

آو تو صحیح دروازے کہ پاس پہنچتے ایک بار پھر سے بلایا گیا۔۔

ٹھیک ہے تم چلو میں آرہی ہوں۔۔

سب سے پہلی بات تم دوبارہ مجھے تم نہیں کہو گی آپ بولو گی وہ شہادت کی اُنگلی اُٹھائے اُسے وارن کر رہا تھا۔۔

اور دوسری طرف نبتھل جسکے دل میں پہلے ہی آہستہ آہستہ غازان کا خوف بھر رہا تھا وہ منمنا کر رہ گئ ۔۔

اوہ۔۔۔اوکے۔۔

تو پھر بولو۔۔

کیا بولوں؟؟

وہی جملہ دہراو۔۔

آ۔۔۔آپ چلیں میں آتی ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر میں نے میرے ساتھ چلنے کا کہا ہے موشم اور جیسا میں کہوں آگے سے بنا کسی تاویل کہ بس وہ کرو جو میں کہوں یہ رول نمبر ٹو ہے۔۔

وہ ایک نظر اُسے دیکھتی ایک گہری سانس لیتی اُسکے برابر آئی تھی اُسکی بات مانے بغیر کوئی چارہ نہیں تھا اور وہ اُسکے اُس روپ کو جگانا نہیں چاہتی تھی جو وہ چھپائے ہوئے تھا۔۔

اور ایک بات ہمیشہ مجھ سے کم سے کم دو قدم پیچھے۔۔

کیا میں سمجھی نہیں۔۔

میں تمھارے سر کا سائیں ہوں تم میرے آگے یا برابر نہیں چل سکتی تم جب بھی میرے ساتھ ہو دو قدم پیچھے اب یاد رکھنا یہ کیونکہ یہ رول نمبر تھری ہے وہ دروازہ کھولتے باہر نکلا اور نبتھل سر جھکائے اُس سے دو قدم پیچھے چلنے لگی تھی تیوانا ہاوس کی پہلی صبح ہی بیت بھاری پڑ رہی تھی۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(ماضی)

ہائے۔۔

کیتھرین کہ مخاطب کرنے پہ غازان نے سر اُٹھایا تھا ساتھ ہی سر کی جنبش سے جواب دیا۔

میں یہاں بیٹھ جاوں؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت یونیورسٹی کی کیفے میں اکیلا موجود تھا اور کیتھرین اُسکے سامنے کی کرسی پہ بیٹھنے کی اجازت طلب کر رہی تھی۔۔

یا شیور۔۔اُسے اجازت دیتے وہ ایک بار پھر سے اپنے ایک ہاتھ میں تھامے فون اور دوسرے ہاتھ میں تھامی بلیک کافی کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔

ہمم ایٹیٹیوڈ تو ایسے دیکھا رہا ہے جیسے اسکا باپ امریکہ کا پریزیڈنٹ ہو خود کا اگنور ہونا کیتھرین کو برداشت نہیں ہوا تھا اُسے تو خود پر بہت بھروسہ تھا بلکہ پورا یقین تھا کہ جیسے ہی وہ ذرا سا بھاو دے گی تو وہ دم ہلاتا پیچھے آئیگا۔۔

اہمم۔۔اہمم غازان۔۔

خود کو پکارے جانے پر صرف ایک آئی برو اُچکائی گئی۔۔

تم پاکستان سے ہو نا۔۔

ہمم۔۔

کس جگہ سے۔۔

ہمارا اپنا علاقہ ہے پنج گڑھ۔۔

اوہ واو۔۔تم یہاں کب سے ہو ویسے۔۔

ٹو منتھس۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوئی جاب کرتے ہو کیا؟

نو(ہر بات کا مختصراً جواب)

تو پھر اپنی سٹڈیز کہ ایکسپینسس اور اتنے مہنگے شہر میں رہنا how can you afford all these things؟؟

اب کی بار غازان نے فون بند کرتے میز پر رکھا اُسکی آئس بلیو آئیز میں اپنی شہد رنگ آنکھیں گاڑیں ہر پاکستانی غریب نہیں ہوتا مس کیتھرین اور وہ تو بالکل بھی نہیں جو وہاں کہ پولیٹیکل بیک گراونڈ سے بی لانگ کرتا ہو اپنی کہتے فون میز سے اُٹھاتے وہاں سے اُٹھا تھا(اُس دن کی کیتھرین اور لیزا کی گفتگو سُننے کہ بعد خود سے عہد کیا تھا کہ اُسے کیتھرین کو ویسا ہی اپنا آپ شو کرنا ہے جیسے وہ سمجھے ہوئے ہے پر اُسے برداشت کرنا مشکل ہو رہا تھا اُسکے سامنے آتے ہی اُسکے وہ ہتک آمیز جملے ہتھوڑے کی مانند سر پہ بجنے لگے تھے)۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازان۔۔

اب کیا؟

کیا تم مجھے لفٹ دے سکتے ہو۔۔

شیور۔۔وہ کہتے ہی باہر پارکنگ کی سمت بڑھ گیا تھا جبکہ اُسکے ہمقدم ہونے کہ لیئے ہلکان ہوتی کیتھرین یہ بات جان گئی تھی کہ یہ سب اتنا آسان نہیں ہے جتنا وہ سمجھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

غازان کہ پیچھے پیچھے وہ زنان خانے کی اُس جگہ پر آئی تھی جہاں آج صبح میں وہ موجود تھی پر اس وقت وہاں اب کوئی بھی موجود نہیں تھا۔۔

وہاں پہنچتے ہی غازان نے جھمکی کو آواز دی تھی جو بوتل کہ جن کی طرح وہاں پہنچی تھی۔۔

جی وڈیرہ سائیں۔۔

چھوٹی سین کو ساتھ لے جاو اور بتاو کہ میں کیا لیتا ہوں ناشتے میں اور ہاں صرف بتانا بنا یہ خود لے گی۔۔

بنالو گی نا موشم؟؟

نبتھل نے فوراً سے سر ہلایا۔۔

تو پھر جاو۔۔

غازان کہ کہتے ہی جھمکی نبتھل کو ساتھ لیتی باورچی خانے کی سمت بڑھ گئی تھی جبکہ وہ فون ہاتھ میں لیئے سکرولنگ کرنے لگا۔۔

کیا بنانا ہے؟

جی سین وہ سائیں چیز والا آملیٹ دو بنا مکھن کہ سینکی ہوئی ڈبل روٹی اور ایک کڑوی والی کالی کافی لیتے ہیں جی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مینیو سُنتے وہ ریلیکس ہوئ تھی کافی آسان ناشتہ تھا جھٹکی سارا سامان لا لا کر رکھتی جارہی تھی اور وہ تیزی سے ہاتھ چلاتی کافی مصروف سے انداز میں ناشتہ بنارہی تھی۔۔

پورے بیس منٹ بعد وہ ٹرے تھامے غازان کہ سامنے موجود تھی۔۔

وہاں میز پہ رکھ دو ہاتھ کہ اشارے سے کہا گیا۔۔

جبکہ نبتھل ڈائننگ پہ ناشتہ رکھتے وہیں بیٹھ گئ۔۔

بیٹھنے کا نہیں کہا ادھر آؤ۔۔

غازان کہ حکم پہ وہ پھر سے اُسکے پاس آکھڑی ہوئ سدوری سے تولیہ اور لوٹا لے لو ساتھ ہی وہ پرات بھی اور ہاتھ دھلوا و میرے چاندی کا پرات اور لوٹا جو سدوری تھامے ہوئے تھی نا سمجھی سے نبتھل نے تھاما۔۔

پرات میز پہ رکھی جس کہ اوپر غازان نے اپنے ہاتھ رکھے اور نبتھل نے اُس چاندی کہ بھاری بھر کم لوٹے کو تھامے پانی اُنڈیلنا شروع کیا۔۔

ہمم گُڈ اب تولیہ دو۔۔

تولیہ بڑھایا گیا۔۔

ہاتھ سُکھاتے اب وہ ڈائننگ کی سمت بڑھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تمام چیزیں سدوری کو تھماتے اپنے آنسو پلکوں کی باڑ سے پیچھے دھکیلتے غازان کہ پاس آتی پھر سے بیٹھنے لگی۔۔

اہمم بیٹھ کہاں رہی ہو یہاں کھڑی رہو ہمارے ہاں کی عورتیں تب تک کھڑی رہتی ہیں جب تک اُنکے مُرص(شوہر) کھانا نہیں کھا لیتے کھاتے ہوئے غازان نے اُسکی معلومات میں مزید اضافہ کیا۔۔

اور وہ وہیں ہاتھ باندھے کسی باندی کی طرح اُسکے پاس کھڑی رہی نا جانے یہ سب اتنا انسلٹنگ کیوں لگ رہا تھا رونا کیوں آرہا تھا۔۔

ناشتہ ختم کرنے کہ بعد غازان نے مزید کہا یہ برتن لے جاو اور میرے ہاتھ دھلوا دو۔۔

سامنے ٹشو باکس تھا وہ اُس سے بھی ہاتھ صاف کر سکتا تھا پر اُس نے پھر سے نبتھل کو وہ سب لانے کا کہا جسے بغیر کچھ کہے وہ سر جھکائے اُسکے سامنے لائی بھی اور ہاتھ دھلوائے بھی۔۔

اور جب وہ اُن سب چیزوں کو واپس رکھ کر آئی وہ تب بھی اپنی جگہ پر موجود تھا نبتھل کو لاونج میں آتا دیکھ وہ اُسکی سمت بڑھا اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتے چمکتا ہوا ایک نفیس ڈائمنڈ کا بریسلٹ نکالتے اُس کی کلائی میں پہنایا اور اُسے خود سے لگاتے کان میں سرگوشی کرتے کہا۔۔

...You are such a good learner moosham

****

اور پھر اگلے دن۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبتھل یہ کیا ہے یار تمہیں کپڑے بھی استری کرنا نہیں آتے۔۔اپنے کارٹن کہ کپڑوں کو دیکھتے غازان نے سوال کیا تھا۔۔

اور دوسری طرف نبتھل جو اپنے نیلز پر کوئ نیل آرٹ بنانے میں مصروف تھی بنا اُسکی سمت دیکھے کہنے لگی۔۔

مجھے کپڑے پریس کرنے آتے ہیں غازان پر یہ کارٹن والے بہت مشکل ہیں مجھ سے نہیں ہینڈل ہوتے ایسے کپڑے۔۔

تو کیا اب میں کارٹن کہ کپڑے پہننا چھوڑ دوں؟

ایسا کب کہا میں نے اس گھر میں کتنے ملازمین ہیں تم کسی سے بھی کرواسکتے ہو۔۔

آپ کہو مجھے۔۔

ہاں وہی آپ کرواسکتے ہیں نا کسی سے بھی۔۔

کیا تم برداشت کرپاو گی کہ میرے کپڑوں میری چیزوں کو کوئ اور چھوئے۔۔

ہاں بالکل کیونکہ میں سائیکو نہیں ہوں جو اتنی ذرا ذرا سی باتوں پر اوور رئیکٹ کروں۔۔

اُسکے یہ الفاظ غازان کو خود پر کسی طعنے کی طرح محسوس ہوئے تھے کیونکہ وہ خود تھا اتنا پروٹیکٹیو نبتھل کہ لیئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ ایک جھٹکے سے اُسکی طرف مڑا تھا اور اُسے بازو سے پکڑے وارڈروب ایریا کی طرف لایا تھا جہاں سٹیم آئرن موجود تھی۔۔

چلوانہیں آئرن کرو دوبارہ سے۔۔

غازان میر انیل پینٹ خراب کر دیا سارا وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتی روہانسی ہوئ تھی۔۔

میں جو کہہ رہا ہوں وہ سُنای دے بھی رہا ہے تمہیں اب کی بار آواز کافی اونچی تھی جس پر وہ سہمتی ہوئ اپنا کام سٹارٹ کر چکی تھی۔۔

پر دوسری طرف غازان کو اُسکا اپنے کام کو اتنی بے دلی سے کرنا نہیں بھایا تھا اور پھر اُس آئرن کو نبتھل کہ ہاتھ سے جان بوجھ کر ایسے کھینچا تھا کہ اُسکا ہاتھ جل گیا تھا اور وہ چلاتی ہوئ دور ہٹی تھی وہ جو پہلے صرف روہانسی تھی اب باقاعدہ رونے لگی تھی۔۔

غازان نے ایک نظر اُسے روتے دیکھا تھا اور پھر ایک گہری سانس لیتے اُسے لیئے وہاں سے باہر آیا تھا غازان نے اُسکے ہاتھ پر آئینٹمنٹ لگایا تھا پر سوری کا ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکالا تھا نبتھل کا ہاتھ اچھا خاصا جلا تھا اور بہت تکلیف بھی دے رہا تھا پر اس سے بھی زیادہ تکلیف اس بات کی تھی کہ وہ درد غازان نے دیا تھا اور جو اپنی غلطی ماننے کا روادار تک نہیں تھا۔۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کالیپ لگاتے وہ اُسے لیئے ڈریسنگ کہ سامنے آیا تھا اور وہیں drawer سے ایک باکس نکالا تھا اُس باکس میں ایک چین تھی جس میں غازان کا نام لکھا تھا اُس گولڈ کی چین کو وہ اب اُسے پہناتے ہوئے پیچھے سے اپنے بازوؤں سے اُسے گھیرتے ٹھوڑی کندھے پر ٹِکا چُکا تھا۔۔

تمہیں لگتا ہو نگا میں سائیکو۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر میں نے۔۔

ششش میں بول رہا ہوں نا ابھی تو بس صرف سُنو۔۔

میں سائیکو نہیں ہوں یہ میری محبت ہے تمھارے لیئے اور میری محبت ایسی ہی ہے اچھی لگے یا مشکل (وہ اپنی ہی محبت کو بُرا نہیں کہہ سکا تھا) پر یہ میری محبت ہے جو ایسی ہی ہے اور صرف تمھارے لیئے ہے بولتے ہوئے اب اپنے لب اُسکے کندھے پر رکھے تھے اور پھر اُسکا رخ اپنی سمت موڑا تھا۔۔

یہ لاکٹ نہیں میرا نام ہے جو ہمیشہ تم سے جُڑا رہنے والا ہے یہ الگ نہیں ہونا چاہیے تم سے کبھی بھی نہیں قبر میں بھی جاو گی تو یہ ساتھ دفن ہو گا تمھارے سمجھی وہ اپنی کہتے اب اُسے محبت سے خود میں بھینچ گیا تھا پر اب کی بار کچھ سختی تھی وہ ہرٹ ہوا تھا۔۔

اور نبتھل ہرٹ ہونے کہ ساتھ ساتھ خوفزدہ سی تھی اپنی ہی محبت سے خوفزدہ۔۔۔

****

(کچھ دن بعد)

گود میں کھولے لیپ ٹاپ پہ کھٹ کھٹ اُنگلیاں چلاتے وہ کسی کہانی کہ بجائے اپنی روز مرہ کی باتیں لکھنے میں مصروف تھی آجکل وہ اپنے دل کی بھڑاس یونہی نکالتی تھی (ویسے تو روز نہیں تو ایک دن چھوڑ کر بابا سے بات ہو جاتی تھی پر وہ اتنے خوش ہوتے تھے اُس کال پہ کہ نبتھل چاہ کر بھی کچھ کہہ نہیں پاتی تھی) wifi تھا نہیں اور فون کا ڈیٹا سم کہ نیٹ ورک نا ملنے کہ باعث چل نہیں سکتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر پھر بھی وہ اپنی کتھارسس اکثر یونہی لکھنے بیٹھ جاتی تھی آج کل تو مصروفیت ویسے بھی کچھ زیادہ نہیں تھی کیونکہ کل ہی غازان اسلام آباد کہ لیئے نکلا تھا ورنہ اُسکے ہوتے تو وقت جیسے پنکھ لگائے اُڑنے لگتا تھا کیونکہ وہ پورا دن اُسے اپنے ارد گرد گھمائے رکھتا تھا۔۔۔

اس حویلی میں مجھے آئے سولہ روز بِیت چُکے ہیں اور ان سولہ دنوں میں میں نے یہاں روز ہی کچھ نا کچھ نیا اور منفرد سیکھا ہے۔۔

اور ان کچھ ہی دونوں میں میں یہ بات اچھے سے جان چُکی ہوں کہ یہ حویلی ایک خوبصورت زندان ہے ۔۔

جہاں مجھے میرے شوہر کہ اُٹھنے سے پہلے جاگنا ہوتا ہے اُسکی تیاری میں مدد دینا جوتے سوکس کپڑے ریڈی کرنا پرفیوم لگانا سے لیکر اب تو جوتے پہنانا بھی غازان کا کہنا ہے اس طرح سے مجھے اُسکی اور اُسے میری عادت ہو سکے گی پر میں اُسے بتانا چاہتی ہوں کہ یہ سب کرتے اور خاص کر تب جب برش نا ملنے پر جو نا جانے اکثر ہی اپنی جگہ سے غائب ہوتا تھا وہ میرے ہی ڈوپٹہ سے اپنے جوتے صاف کرنے کا کہتا ہے تو ایسے میں مجھے عادت نہیں صرف گِھن محسوس ہوتی ہے اور یہ بات میں اُسے بتانا بھی چاہتی ہوں پر نا جانے کیوں کہہ نہیں پاتی آہستہ آہستہ غازان کی محبت جو میرے دل میں ہے اُسکی جگہ خوف نے لے لی ہے نا جانے کیوں میں اُسے دیکھتے ہی کانپنے لگتی ہوں بس یہی کوشش کرتی ہوں وہ غصہ نا ہو مجھ

Posted On Kitab Nagri

سے یا شاید کیتھرین کو دیکھ دیکھ کر میرے اندر یہ احساس جڑ پکڑنے لگا ہے کہ کہیں اُسکی جگہ میں بھی اُن حالوں میں نا پہنچ جاوں۔۔۔

(پل بھر کو اپنی اُنگلیوں کی حرکت روکتے کچھ سوچتے ہوئے وہ پھر سے لکھنے لگی)

میں روز غازان کہ لیئے اُسکی مرضی کا ناشتہ بناتی ہوں بریڈ کتنا سینکا ہوں آملیٹ کتنا پکا ہو چیز کتنی مقدار میں ہو کافی کتنی سٹرانگ ہو مجھے ہر چیز کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔۔

پھر غازان کہ کھانے کی میز پر آنے پہ میں اُسکے ہاتھ دھلواتی ہوں اور پھر جب وہ ناشتہ کرتا ہے تو اُسکے سر پہ کھڑی رہتی ہوں اور وہ ہر چھوٹی چھوٹی چیز کہ لیئے مجھے کچن سے لاونج اور لاونج سے کچن تک کہ چکر لگواتا ہے اور جب میں یہ سب محنت کر لیتی ہوں تو وہ حویلی سے نکلتے وقت مجھے محبت سے گلے لگا کر یہ ضرور بتاتا ہے کہ میں ایک اچھی اور پرفیکٹ بیوی بنتی جا رہی ہوں اور یہ کہ وہ کتنی محبت کرتا ہے مجھ سے میں کتنی ضروری ہوں اُسکے لیئے اور کیسے اُسکے دل میں میری محبت بڑھتی جا رہی ہے۔۔

دوپہر اور رات کہ کھانے کی بھی یہی ترتیب ہوتی ہے میں گھنٹوں کھانے کا مینیو ترتیب دیتی ہوں اور ہاں مجھے صرف غازان کا ہی کام کرنا ہوتا ہے باقی یہاں سب صرف اپنے اپنے شوہروں کہ کام کرتی ہیں دونوں چچیوں اور غازان کی دونوں ماوں نے اپنے اپنے کام آپس میں بانٹے ہوئے ہیں حتی کہ دادی سین بھی بڑے سائیں کا ہر کام اس عمر میں بھی خود کرتی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات اور دوپہر کہ اوقات میں اُس میز پہ حویلی کہ تقریباً سب ہی مرد موجود ہوتے ہیں اور میرے ساتھ ساتھ باقی سب خواتین بھی یونہی اپنے شوہروں کہ دائیں بائیں کھڑی رہتی ہیں۔۔

پر اُن عورتوں میں اور مجھ میں یہ فرق ہے کہ اُنکے شوہر کسی بھی بات پر خوش نہیں ہوتے۔۔مجھے چاہے کام کرنا پڑتا ہے پر غازان کی محبت اور اُسکا سراہنا مجھے میری محنت کا تحفہ لگتا ہے۔۔

میں چاہے جیسا بھی کھانا بناوں غازان مجھے بہت محبت سے بتاتا ہے کہ اس میں کیا کمی ہے پر حویلی کہ باقی مرد وہ تو ہر کھانے کہ وقت کسی نا کسی چھوٹی بات کو لیکر اُنہیں ذلیل کرتے ہیں اور وہی کھانا جب چاہے اُٹھا کر فرش پر پٹخ دیتے ہیں۔۔

یہاں مردوں کہ کھانے کہ بعد ہی عورتوں کو اجازت ہے کہ وہ کھانا کھا سکتی ہیں حتی کہ دادی سین بھی

--

میں نے یہ بات بھی نوٹ کی ہے کہ حویلی کہ مرد جونہی زنان خانے میں آتے ہیں تو جُگن بھاگتی ہوئی اندر جا کر چھپ جاتی ہے اور وہ ایسا کیوں کرتی ہے فی الحال تو میں یہ جان نہیں پائی پر جلد ہی جان لونگی

--

یہاں رہنے کہ طریقے بہت الگ ہیں روز ہی غازان کوئی نیا اصول کوی نئی بات مجھے بتاتا ہے جسے مجھے ماننے کہ ساتھ ساتھ اُس پر عمل بھی کرنا ہوتا ہے اور جس کہ ماننے پر بیش قیمت تحفہ انعام میں ملتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اب تک تو مجھے اتنے زیور مل چُکے ہیں کہ مجھے اب اُن ہیرے اور سونے کہ زیوروں سے چِڑ ہونے لگی ہے۔۔

جب بھی غازان مجھے کوئی نئی چیز ایز گفٹ دیتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے میں کوئی ایسا پالتو جانور ہوں جس کہ کوئی نئی بات سیکھنے پہ مالک خوش ہوتے اُسے ٹریٹ سے نوازتا ہے۔۔

اُس دن جب میری بابا سے بات ہوئی تو وہ مجھے بتانے لگے کہ مجھے یہاں کتنے دن ہو گئے ہیں اور کب اور کتنے دنوں بعد میں اُن سے ملنے والی ہوں وہ بھی میری طرح میرے آنے کہ دن گِن رہے ہیں میں بھی ہر چیز صرف اس ہی لیئے سہہ رہی ہوں کیونکہ مجھے یہاں ہمیشہ نہیں رہنا اور جب تک یہاں ہوں اگر میری کسی بات سے غازان اور اُسکی فیملی خوش ہوتی ہے تو وائے ناٹ پھر تو مجھے اسلام آباد میں ہی رہنا ہے اور۔۔۔

ابھی وہ مزید کچھ لکھتی کہ جھمکی دروازہ بجاتی اندر داخل ہوئی۔۔

چھوٹی سین آپکو حاکم سائیں نیچے بُلا رہے ہیں۔۔

مجھے؟؟

جی آپکو جلدی آئیں سین۔۔

اچھا تم چلو میں آرہی ہوں۔۔۔

* * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

دوپہر کہ دوبجے عبدالرحمان کہ گھر میں سجی کھانے کی میز پہ بیٹھے غازان نے کسی بات پہ ہنستے ہوئے اپنی پلیٹ میں ایک اور کوفتہ ڈالا تھا۔۔

ویسے آنٹی آئی مسٹ سے آپ بہت اچھا کھانا بناتی ہیں۔۔

تھینک یو بیٹا اور لو نا۔۔

جی جی میں لے رہا ہوں۔۔

ویسے بیٹا نبتھل کو بھی لے آتے۔۔

جی انکل میں بھی چاہ رہا تھا وہ ساتھ آئے پر کیا ہے نا آجکل تو اُسکے پاس میرے لیئے بھی ٹائم نہیں ہے پورا پورا دن پنج گڑھ اور اُسکے کلچر کو ایکسپلور کرنے میں لگی رہتی ہے کوئی کہانی شروع کی ہے نا ہماری ثقافت پر تو بس اسی لیئے۔۔

ہاں کہانی جب شروع کرے تو وہ تو کھانا پینا بھی بھول جاتی ہے میں سمجھ سکتا ہوں۔۔

وہ آئی تو نہیں ہے پر آپکے لیئے کچھ بھیجا ہے اُس نے۔۔

اور وہ کیا بیٹا جی۔۔

اصل میں نبتھل چاہتی ہے کہ آپ دونوں ویکیشن پہ جائیں کچھ destinations بھی سلیکٹ کی ہیں اس لیئے میں آپ دونوں کہ پاسپورٹ لینے آیا ہوں تاکہ ویزہ لگ سکے۔۔

پر اس سب کی کیا ضرورت ہے بیٹا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں ضرورت نہیں ہے انکل آپ نے بھی تو پوری زندگی اپنی نبتھل کہ لیئے وقف کی اُسکی ہر خوشی اور ضرورت کا خیال رکھا اور جب اولاد بڑی اور کسی قابل بھی ہو جائے تو وہ چاہتی ہے کہ کسی طرح اپنے والدین کو کوئی خوشی دے سکے تو بس اس میں ہماری خوشی ہے۔۔

پر بیٹا ہم کیا کریں گے اس عمر میں ویکیشن پر جا کے۔۔

انجوائے کرنا ہے ریلیکس کرنا ہے اور کیا اور اس سب سے ہمیں خوشی ملے گی اور سب سے بڑھ کہ نبتھل کو خوشی ملے گی کیونکہ وہ چاہتی ہے کہ اب آپ اپنا سارا وقت آنٹی کہ ساتھ گزاریں سو پلیز انکل انکار مت کریں۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسے ہمارے بچوں کی خوشی۔۔

تو بس پھر ایک ہفتہ ہے آپ لوگوں کہ پاس آپ پیکنگ کریں اور میں باقی سب انتظام دیکھ لیتا ہوں۔۔

ٹھیک ہے جیسے تم کہو۔۔

وہ دونوں ایک بار پھر سے کھاتے کھاتے باتوں میں مگن ہوئے تھے جبکہ کڑھتے ہوئے غازان کو دیکھتے نائلہ نے یہ ضرور سوچا تھا کہ کچھ لوگ قسمت کہ بہت دھنی ہوتے ہیں اور اُنکے حصے میں ہمیشہ صرف اور صرف محبتیں ہی آتی ہیں جیسے کہ نبتھل۔۔

* * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

سفید رنگ کا کھلا سا کرتا شلوار جس پر ہلکے نیلے رنگ کی خوبصورت سی کڑھائی ہو رکھی تھی پہنے سلیقے سے ڈوپٹہ سر پہ ڈالے وہ نیچے آئی تھی۔۔

اور اُسے دیکھتے ہی حاکم سائیں نے کہا تھا۔۔

ڈاکٹرنی جی یہ غازان کی ژال (بیوی) ہے سوہائی کہ بعد اسے بھی دیکھ لینا آخر ہمیں بھی تیں پتہ چلے کہ اپنا پڑپوتا کب کھیلا رہے ہیں ہم۔۔

جی سائیں میں اچھے سے چیک اپ کر لیتی ہوں ڈاکٹرنی نے پوری تسلی کروائی ساتھ ہی نبتھل کو اپنے ساتھ اندر آنے کا کہا ساری سیچویشن کو حیرانگی سے دیکھتے وہ کچھ گھبرائی تھی پر پھر دادی سین کہ تسلی دیتے expressions کو دیکھتے وہ اُس لیڈی ڈاکٹر کہ پیچھے پیچھے اندر چلی گئی۔۔

آپ یہاں بیٹھیں جب تک میں سوہائی کا ultrasound کر لوں۔۔

نبتھل کو بیٹھنے کا کہتی وہ سوہائی کی طرف بڑھ گئی جبکہ ایک سائیڈ پہ رکھی روم چیئر پہ بیٹھتی نبتھل اُس کمرے کو بغور دیکھنے لگی جہاں وہ پہلی بار آئی تھی پورے کمرے کو کسی ہاسپٹل کہ روم کی طرح ارینج کیا ہوا تھا جہاں ضرورت کا ہر سامان حتی کہ بڑی بڑی مشینیں تک رکھی گئی تھیں۔۔۔

وہ اُس کمرے کو دیکھ ہی رہی تھی کہ تبھی لیڈی ڈاکٹر کی آواز اُس خاموش کمرے میں گونجی۔۔

اس بار بھی بیٹی ہے۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

اس بار بھی بیٹی ہے۔۔

کیا پھر سے؟؟

ہاں پھر سے۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ ایک دفعہ پھر صحیح سے دیکھیں کیا پتہ۔۔۔کوئی غلط فہمی ہوئی ہو۔۔

میں نے صحیح سے دیکھا ہے بیٹی ہی ہے۔۔

ڈاکٹر نے بتاتے ہاتھوں پہ پہنے گلوز اُتارے تھے۔۔

ساتھ ہی الٹرا ساؤنڈ کہ لیئے لیٹی سوہائی قمیض سیدھی کرتی اُٹھ بیٹھی تھی (جبکہ وہاں بیٹھی نبتھل خاموش تماشائی بنی کبھی اُن لیڈی ڈاکٹر اور کبھی سوہائی چچی کو دیکھ رہی تھی)۔۔

ڈاکٹرنی صاحبہ تمہیں خدا کا واسطہ ہے کسی کو مت بتانا کہ لڑکی ہے میں تمھارے پیر پکڑتی ہوں کہتے ساتھ ہی وہ پیروں کی سمت جھکی بھی تھی۔۔

یہ کیا کر رہی ہیں سوہائی اُٹھیں پلیز پلیز اُٹھیں۔۔

میری بات مان لیں ڈاکٹرنی اللہ سائیں کا واسطہ تمہیں کسی کو مت بتانا ورنہ اس بار بھی میری بچی کو مار دیں گے یہ لوگ بس اس بار۔۔۔اس بار اسے دنیا میں آنے دو بعد میں میں سب سنبھال لونگی۔۔

اُٹھیں چچی کیا ہو گیا ہے آپکی طبیعت پہلے ہی خراب ہے ہوا کیا ہے مجھے بتائیں وہ پریشان ہوتی اُنہیں نیچے سے اُٹھانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر وہ بنا کچھ کہتے اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹنے لگیں۔۔

دیکھو سوہائ اگر میں نے جھوٹ بولا تو یہ لوگ۔۔یہ لوگ مجھے مار دیں گے یہ بہت ظالم اور طاقتور لوگ ہیں اور میں۔۔میں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی میری مجبوری سمجھو مجھے انہیں بتانا ہی ہو گا۔۔

آپ لوگ مجھے بھی بتائیں گے مسئلہ کیا ہے اور ہو کیا رہا ہے آپ کیوں رو رہی ہیں چچی؟؟

مجھے لگتا ہے تم نئ ہو یہاں نبتھل کو سر سے پیر تک بغور دیکھتے لیڈی ڈاکٹر نے کہا۔۔

ہاں میں ابھی کچھ ہفتوں پہلے ہی آئ ہوں یہاں سوہائ کو اپنے بازو کہ گھیرے میں لیئے جواب دیا۔۔

اوہ تبھی نہیں جانتی کہ یہ لوگ کون ہیں۔۔

کیا مطلب ہے آپکا؟؟

اتنا وقت نہیں ہے میرے پاس کہ تمہیں مطلب سمجھاوں مجھے یہاں سوہائ کہ ہونے والے بچے کی جینڈر معلوم کرنے کہ لیئے بُلایا گیا ہے اور اسکی بیٹی ہونے والی ہے۔۔

ہاں تو پھر مسئلہ کیا ہے؟؟

مسئلہ یہ ہے کہ یہ سوہائ کی چوتھی بیٹی ہے۔۔

چوتھی؟؟ پر انکی تو کوئ اولاد نہیں ہے۔۔

ہاں تو پیدا کب ہونے دی انہوں نے پہلے بھی تین بار حمل گروا چکے ہیں یہ لوگ اور اب یہ چوتھی بار ہے کہ بیٹی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر آپ اس بار ابارشن نہیں کر سکتیں کیونکہ یہ انکا پانچواں مہینہ ہے ایسے میں چچی کی جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔۔

میں تم سے زیادہ بہتر جانتی ہوں کہ کس کی جان کو کتنا خطرہ ہے مجھے مت سکھاوو وہ سخت پریشانی میں اپنی پیشانی مسل رہی تھیں۔۔

دیکھیں ڈاکٹر آپ باہر جا کر کہہ دیں کہ لڑکا ہے یا پھر۔۔یا پھر کہیں کہ کچھ سمجھ نہیں آیا آپکو صحیح سے

۔۔

اور جب بچی پیدا ہو جائے گی پھر پھر کیا ہو گا؟مجھے کون بچائیگا ان سے؟

اتنے بھی ظالم نہیں ہیں یہ لوگ جُگن بھی تو ہے وہ بھی تو اس گھر کی بیٹی ہے اس حویلی میں رہتی ہے تو انکی بیٹی کیوں نہیں ہو سکتی؟

جُگن کی دفعہ میں تو دائی سے غلطی ہوئی تھی اُس نے پرانے طریقوں سے چیک کرتے اندازہ لگایا تھا اور کہا تھا کہ بیٹا ہے اور جب بیٹی ہوئی اُسی وقت اُس دائی کو گولی ماردی تھی جہانگیر سائیں نے سوہائی نے روتے ہوئے نبتھل کہ گوش گزار کیا۔۔

پر جب بیٹی ہوئی تب تب تو رکھ لیانا اُسے اسے بھی رکھ لیں گے چچی آپ پریشان ناہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس بار آشی ڈٹ گئ تھی اپنے ہی بیٹے کے گلے پہ چھری رکھ دی تھی اُس نے اور تب تک نہیں چھوڑا تھا جب تک حاکم سائیں نے اُسکی بیٹی کی جان نہیں بخشی تھی جُگن کی زندگی تو بخش دی پر آج تک قبول کسی نے نہیں کیا۔۔

سوہائ ساری روداد سناتی اپنی سسکیاں روکتی منہ پہ کپڑا ڈالے ایک طرف بیٹھی رو رہی تھیں جبکہ اُنہیں تکلیف سے دیکھتی نبتھل کچھ سوچنے لگی تھی۔۔

آو تم لیٹو تمھارا چیک اپ کرلوں کچھ ٹیسٹ بھی کر لیتے ہیں نبتھل کو اُسکے خیالوں سے ڈاکٹر کی آواز نے باہر کھینچا تھا اور وہ یونہی اپنے خیالوں میں گھری اُسی جگہ آ لیٹی تھی جہاں کچھ دیر قبل سوہائ موجود تھی۔۔۔

****

غازان اپنے آفس میں موجود پیپر ویٹ کو گھماتے اپنی نظریں سامنے دیوار پہ جمائے ہوئے تھا کہ تبھی زبیر اندر داخل ہوا۔۔

کہاں غائب ہیں محترم آپ کل سے اسلام آباد میں ہیں اور یہاں آج تشریف لا رہے ہیں آپ۔۔

ہمم بس کچھ کام کرنے تھے۔۔

اچھا چل سب چھوڑ بتا بھابھی کیسی ہیں؟ اور کیسی گزر رہی ہے شادی شدہ زندگی میرے یار کی۔۔

فی الحال تو بہترین یہ کہتے نبتھل کا روپ آنکھوں کہ سامنے لہرایا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھابھی ایڈجسٹ ہو گئ گاوں میں۔۔

ہمم کافی کوشش تو کر رہی ہے ایڈجسٹ ہو بھی جائے گی اگر اپنے باپ سے دھیان ہٹائے گی تب۔۔

کیا مطلب۔۔

مطلب یہ کہ بہت ہو گیا باپ بیٹی کا ڈرامہ مجھے اب یہ مزید نہیں چاہیے کیونکہ میں اب اُسکی توجہ اور محبت کو مزید نہیں بانٹ سکتا میں چاہتا ہوں اُسکا دل اور دماغ صرف میری ذات تک ہی رہے پر اُسکا ہر آئے دن یہ کہنا کہ بابا کو کال ملا دو اس جملے کہ بعد میں کیسے اپنے اندر کہ غصے کو دباتا ہوں یہ میں ہی جانتا ہوں اور اب یہ میں مزید نہیں کر پاونگا۔۔

صرف کال پہ ہی تو بات کرنی ہوتی ہے کتنی ہی لمبی بات کر لیتی ہو نگی یار تو اب over possessive ہو رہا ہے۔۔

مجھے بات کرنے سے مسئلہ نہیں ہے اُسکے لہجے میں چھپی محبت اور اُس آس سے ہے میں چاہتا ہوں کہ وہ یہ سمجھے کہ اس دنیا میں اُسکا میرے سوا کوئ سگا کوئ اپنا نہیں ہے اُسکی دنیا مجھ سے شروع اور مجھ پہ ختم ہوتی ہے اور اگر اُسے ذرا سی بھی یہ اُمید ہے کہ میرے بعد کوئ ہے تو وہ اُمید توڑ دینا چاہتا ہوں میں۔۔

وہ کیسے۔۔

فی الحال تو میں اُن دونوں کو ملک سے باہر بھجوا رہا ہوں کم سے کم بھی ڈیڑھ مہینہ لگے گا اُسکے بعد وہ کہانی شروع ہو گی جو میں نے لکھی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب کیسی کہانی؟

..Just wait and watch

یہ کہتے اُسکے چہرے پہ شیطانی مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔

****

الٹرا ساونڈ میں سب ٹھیک ہے میں نے بلڈ سیمپل لے لیئے ہیں ایک دو ٹیسٹ بھی کر لیتے ہیں پیشہ ورانہ مسکراہٹ چہرے پہ سجائے وہ نبتھل سے کہتی اپنا سامان سمیٹ رہی تھی۔۔

اور تبھی کسی فیصلے تک پہنچتے نبتھل نے اپنے ہاتھ میں پہنی ہیرے کی انگوٹھی جو غازان نے پروپوز کرتے ہوئے پہنائی تھی اُتاری ساتھ ہی گلے کی چین جس میں غازان کا نام لہرا رہا تھا اور بریسلٹ بھی کھولا اور لیڈی ڈاکٹر کی سمت بڑھایا۔۔۔

یہ کیا ہے؟

یہ رکھ لیں اور پلیز باہر یہ مت بتائیں کہ سوہائی چچی کی بیٹی ہونے والی ہے۔۔

اور یہ سب لیکر میں کیا کروں؟؟

یہ سب چیزیں ڈائمنڈ کی ہیں اچھی خاصی اماونٹ مل جائے گی میں اور بھی پیسے دے دونگی آپکو آپ اس علاقے یا پھر۔۔۔یا پھر اس ملک سے باہر چلی جائیں ایسے آپکی جان بھی بچ جائے گی۔۔

تم مجھے رشوت دے رہی ہو؟؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں صرف آپ سے ایک جھوٹ بولنے کی درخواست کر رہی ہوں تا کہ ایک جان بچ سکے۔۔

ٹھیک ہے وہ نبتھل کہ ہاتھ میں پکڑی چیزیں اپنے ہاتھ میں تھامتے اُسے گھورتی ہوئی باہر نکل گئیں۔۔

جبکہ نبتھل مسکراتی ہوئی سوہائی کی سمت بڑھی۔۔

اب سب صحیح ہو جائیگا چچی آپ پریشان نا ہوں۔۔

نہیں کچھ صحیح نہیں ہو گا پر یہ سب کر کے تم بہت بُری طرح پھنس چُکی ہو۔۔

نہیں۔۔ نہیں چچی وہ مان گئ ہے آپ نے دیکھا اُس نے وہ سب چیزیں لے لی تھیں اسکا تو یہی مطلب ہے نا کہ وہ مان گئ۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نبتھل جو کچھ لمحوں پہلے پر سکون ہوئ تھی اب پھر سے اپنے اندر بڑھتی بے چینی محسوس کرتے چچی کو دیکھنے لگی جو اُسکا ہاتھ تھامے بے آواز رو رہی تھیں۔۔

اور تبھی دروازہ کھولے حاکم سائیں اندر داخل ہوئے اُنکے پیچھے پیچھے وہی ڈاکٹرنی اماں سکھاں اور دادی سین بھی تھیں جنہیں دیکھتے نبتھل نے زندگی میں پہلی بار قدموں کہ نیچے سے زمین سرکتی محسوس کی

۔۔

یہ کے ہو ریا ہے یہاں ماری حویلی ماں (میں) کے کہہ ری ہے یہ ڈاکٹرنی غازان کی جورو (بیوی)۔۔

حاکم سائیں نے اپنی بارعب آواز میں کہتے وہ چیزیں آگے کیں جو کچھ دیر قبل نبتھل نے اُس ڈاکٹرنی کو تھمائ تھیں اُن چیزوں میں سب سے زیادہ دمکتا اُس لاکٹ میں ڈلا غازان کا نام تھا۔۔

مارے ای گھر ماں مارے ہی لوگوں کے تیں جھوٹ بولنے کی رشوت دے ری اے چھوری۔۔

وہ میں۔۔میں تو بس۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب چُپ ایک آواز نا نکلے تھارا بندوبست تے میں غازان سے کہہ کہ کرواتا ہوں بس تھوڑی ٹھنڈ رکھ اور تو تو کیوں چھوری پیدا کرنے کی فیکٹری بن گئ ہے کبھی تو کوئ خوشی کی خبر سُنادے ہمیں۔۔

اُنکے کہنے پہ سوہائ نے اپنا جھکا سر مزید جھکا دیا۔۔

اور تیں ڈاکٹرنی۔۔ کل ہی چھٹکارا چاہیے ہمیں اس بلا سے ہمیں نہیں چاہیے کوئ چھوری ووری اس حویلی میں مزید کسی چھوری کی کوئ گنجائش نا ہے۔۔

پر سائیں ماں کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔۔

تیں ہو تارے یہ مارا مسئلہ نا ہے بس ہمیں یہ چھوری نا چاہیے ہے۔۔

اپنی کہتے وہ ایک ہاتھ سے اپنی دھوتی تھامے اور دوسری سے مونچھوں کو تاو دیتے وہاں سے نکل گ ئے تھے اور باقی ساری خواتین سوہای کو سنبھالنے کو آگے بڑھیں۔۔

جبکہ دوسری طرف اُن سب پہ نظر ڈالتے نبتھل وہاں سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف چل دی تھی۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں داخل ہوتے ایک نظر ٹیرس کہ بند دروازے پہ ڈالتے وہ کچھ دن پیچھے چلی گئ تھی جب۔۔

(کچھ دن پہلے)۔۔

غازان ڈیرے پر ہی موجود تھا اور وہاں کچھ دیر پہلے ہی میر تیوانا کی گاڑی آکر رُکی تھی جس میں سے وہ ایک کروفر سے اُترتے باہر نکلے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس دن غازان حویلی آیا تھا نبتھل کہ ساتھ اُسکے پورے چھ دن بعد آج وہ باپ بیٹا مل رہے تھے۔۔

ہاتھ میں پکڑی کھاتے کی فائلیں بند کرتے غازان اُنہیں کچھ جلدی میں دیکھائی دے رہا تھا اُس کی اس جلدی پہ ایک نگاہ ڈالتے میر تیوانانے اُسے کڑی نگاہوں سے دیکھتے ہاتھ میں پکڑا سگریٹ سُلگایا۔۔

اگر اپنی جورو کی نازبرداری سے فرصت مل گئی ہو تو کوئی طور طریقے بھی سکھاو اُسے۔۔

کیسے طور طریقے بابا سائیں؟

مجھے موقع نہیں ملا اُس دن تمہیں بتانے کا مردان خانے کہ ڈائننگ ٹیبل تک آ پہنچی تھی تمھاری بیوی ناشتہ کرنے وہ تو شکر کرو وہاں اُس وقت اور کوئی نہیں تھا ورنہ مردانے میں کتنے اور کیسے لوگوں کا رش رہتا ہے تم سے تو کچھ ڈھکا چھپا نہیں ہے۔۔۔

اُنکی بات پہ غازان کی مٹھیاں بھینچی تھیں۔۔

پر خیر اُسکی بھی غلطی نہیں ہے وہ کونسا ہمارے علاقے سے ہے اور یہاں کہ طور طریقے جانتی ہے اور شہر کی لڑکیاں اُنہیں تو ان باتوں کا ویسے بھی علم نہیں ہوتا۔۔پوری زندگی کو ایجوکیشن میں پڑھتی ہیں لڑکوں کہ ساتھ کھیلتی بڑی ہوتی ہیں دوستیاں گانٹھتی ہیں وہ کیا جانیں ان باریکیوں کو۔۔

اپنی کہتے ایک نظر غازان کے سرخ ہوتے چہرے پہ ڈالی ساتھ ہی ایک مسکراہٹ اُنکے لبوں کو چھو گئی تیر صحیح نشانے پہ لگا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس لیئے ہم سب نے منع کیا تھا کہ مت کرو شہر کی لڑکی سے شادی پر اب جب کر لی ہے تو قابو میں رکھو یہ نا ہو وہ اتنے پر پُرزے نکال لے کہ اپنے رنگ میں ہماری عورتوں کو بھی رنگ دے اور ہم سب ہاتھ ملتے رہ جائیں۔۔۔

اُنکا جملہ مکمل ہوتے وہ اتنے طیش سے اُٹھا کہ کرسی پیچھے کو گری ایک نظر اپنے باپ کو دیکھتے وہ وہاں سے نکلنے ہی لگا تھا کہ اُنہوں نے غازان کو آواز دی۔۔

بیوی کو قابو کیسے کرتے ہیں اگر اس پہ کوی ٹپس چاہیے ہوں تو میں باپ ہوں تمھارا پوچھ سکتے ہو مجھ سے ۔۔

اسکی ضرورت نہیں پڑے گی کیونکہ میرا تجربہ آپ سے زیادہ ہے بابا سائیں وہ اپنی کہتے وہاں سے نکل گیا تھا جبکہ اُسکے دیئے برجستہ جواب پہ میر سائیں کافی دیر تک ہنستے رہے تھے۔۔

ایک تیزی سے غازان کی گاڑی حویلی کہ احاطے میں داخل ہوئی تھی وہیں گاڑی میں بیٹھے بیٹھے اپنے ہاتھوں کا پورا زور سٹیرنگ پہ ڈالے وہ گہری سانسیں لیتا خود کو پُرسکون کرنے کی کوشش میں تھا اور تبھی نظر اپنے کمرے کہ ٹیرس کی سمت اُٹھی تھی جہاں رکھی کرسی پہ بیٹھے اپنا سر کرسی کی پشت پر گرائے وہ وہاں موجود تھی دونوں پیر بھی سامنے رکھے میز پہ دھرے تھے پر وہ جاگ رہی تھی یا سو رہی تھی یہ اتنی دور سے اندازہ کر پانا مشکل تھا نبتھل پہ نظر پڑتے اُسے اپنے اندر کی آگ ٹھنڈی پڑتی محسوس ہونے لگی تھی پر یہ سارا کھیل کچھ پلوں کا تھا کیونکہ اُسکے علاوہ کوئی اور بھی تھا جس کی نظریں

Posted On Kitab Nagri

اُس منظر پہ جمی ہوئی تھیں سامنے لان میں کھڑے شخص کو دیکھتے وہ ایک جست سے باہر نکلتا اُسکی طرف بڑھا تھا۔۔

کون ہو تم؟؟

وہ جی میں۔۔ میں چچا سچل کا بھتیجا ہوں جی ہاتھ باندھے سر جھکائے عاجزی سے جواب دیا گیا۔۔

یہاں کیا کر رہے ہو؟

جی۔۔کام۔۔کام کہ لیئے آیا ہوں جی۔۔

کام کہ لیئے آیا ہے یہ کہتے غازان اُس پر پل پڑا تھا تھپڑوں گھونسوں اور ٹھڈوں کی بارش کر دی تھی اُس پر پر اس پل وہاں موجود کسی کی بھی ہمت نہیں ہوئی تھی آگے بڑھنے کی سچل کی بھی نہیں جب مار مار کر غازان ہانپنے لگا تو اُسے گیریبان سے پکڑتے اپنے سامنے کیا۔۔

کیا تم جانتے ہو ہمارے ہاں کی عورتوں پہ نظر ڈالنے کی سزا کیا ہے؟

معاف کر دیں۔۔سائیں پہلی اور آخری غلطی۔۔۔ سمجھ کر معا۔۔۔معاف کر دیں جی۔۔

اس حویلی میں پہلی غلطی ہی آخری ہوتی ہے یہاں آنے سے پہلے تمہیں چاہیے تھا کہ یہاں کی معلومات لو اور پھر اس گیٹ سے اندر داخل ہو غازان تیوانا کی عزت پہ نظر ڈالنا کیا ہوتا ہے وہ ابھی بتا دیتا ہوں تمہیں۔۔

سچل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سچل۔۔

جی۔۔جی کراں وڈیرہ سائیں۔۔

اسے لے جاو اور اونٹوں کہ ساتھ باندھ دو اور میرے اگلے حکم کا انتظار کرو ایک جھٹکے سے اُس لڑکے کو چھوڑتے اب اُسکے قدم اپنے کمرے کی سمت تھے۔۔

جہاں دنیا ومافیہا سے بے خبر اُس کرسی کی پشت پہ اپنا سر گرائے جو وہاں دھوپ لینے بیٹھی تھی اب سوئ ہوئ موجود تھی۔۔

ایک نظر اُس کی بند آنکھوں والے حسین چہرے پہ ڈالتے غازان نے اُسے بازو سے تھامتے ایک جھٹکے سے اُٹھاتے کھڑا کیا تھا۔۔

اور اس اچانک افتاد پہ نبتھل کی چیخ نکلی تھی پر اپنے سامنے کھڑے غازان کو دیکھتے جو اپنی شعلہ بار نگاہیں اُس پر جمائے ہوئے تھا وہ دہل کر رہ گئ تھی۔۔

نبتھل کو یونہی بازو سے گھسیٹتے اندر لا کر بیڈ پہ پھینکتے غازان نے ٹیرس کا دروازہ بند کیا ساتھ ہی پردے تک بھی برابر کر ڈالے۔۔

کیا کر رہی تھی ٹیرس پہ؟؟غازان دھاڑا۔۔

وہ میں۔۔۔وہ جو نیند سے جاگی تھی یونہی بستر پہ آڑے ترچھے گرے اُسکی بات کا جواب دینے لگی پر لفظ ساتھ چھوڑ رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان نے ایک بار پھر سے اُسے کھینچتے اپنے سامنے لا کھڑا کیا۔۔

میں۔۔میں نے کیا کیا ہے؟

تم نے کیا کیا ہے اتنی معصوم نہیں ہو جتنا بن رہی ہو تم عورتیں اس قابل ہوتی ہی نہیں ہو کہ تمہیں پیار سے ہینڈل کیا جائے۔۔

غازان۔۔ نبتھل نے سسکتے ہوئے پکارا۔۔

نام مت لو میرا اور آنسو یہ آنسو تو بالکل مت بہانا ہر بار تمھاری چال میں نہیں آؤنگا میں کیا چاہتی ہو ہاں کیا چاہتی ہو کیا کروں میں اور تمھارے لیئے وہ اپنے بال دونوں ہاتھوں سے دبوچتا یہاں وہاں ٹہلنے لگا۔۔

..I am sorry

بنا یہ جانے کہ غلطی کیا ہے وہ پھر بھی معافی مانگنے لگی۔۔

وہ اُسکے سوری کہنے پر اپنی جگہ رُکا تھا ایک نظر سر جھکائے آنسو بہاتی نبتھل پہ ڈالی تھی اور پھر گہری سانس بھرتے خود کو نارمل کرنے کی بھی کوشش کی تھی وہ ہر بار اُسے تکلیف دینے کہ بعد خود سے عہد کرتا تھا کہ دوبارہ ایسا نہیں کرے گا پر پھر ہر بار ہی کچھ ایسا ہو جاتا تھا کہ وہ سب بھول کر اپنا آپ اُس پر عیاں کر دیتا تھا اُسکی گیلی آنکھیں غازان کو تکلیف دیتی تھیں پر ہر بار نا چاہتے ہوئے بھی سبب وہی بنتا تھا خود کو نارمل کرتے اور پھر بے اختیار ہو کر آگے بڑھتے غازان نے خود میں اُسے بھینچ ڈالا تھا۔۔

..Its ok moosham

Posted On Kitab Nagri

پر میں نہیں چاہتا میرے علاوہ تمہیں کوئ دیکھے تمھارے پر نظر بھی کسی کی پڑے میں یہ برداشت نہیں کر سکتا تمہیں دیکھنے تمہیں چھونے کا حق صرف مجھے ہے وعدہ کرو آئندہ میں یہاں موجود ہوں یا نہیں تم ٹیرس پر نہیں جاو گی کسی کی بھی نظر خود تک پہنچنے نہیں دو گی وعدہ کرو موشم۔۔

وعدہ کرو نبتھل۔۔

میں۔۔وعدہ کر۔۔۔کرتی ہوں۔۔

تم کبھی کچھ ایسا نہیں کرو گی جس پر مجھے کسی سے کوئ بھی بات سُننی پڑے موشم وعدہ کرو۔۔

میں وعدہ۔۔وعدہ کرتی ہو غازان۔۔

گُڈ گرل اُسکا سر چومتے اُسے خود میں غازان نے پھر سے بھینچا تھا ایسے جیسے کسی طرح کی تسلی چاہتا ہو کہ وہ اُسکی ہے اُسکے پاس ہے۔۔۔

اُس دن کہ غصے کہ بعد ہی تو تلافی کی غرض سے اپنے نام کا لاکٹ بہت محبت سے غازان نے اُسکی صراحی دار گردن میں ڈالا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

(حال)۔۔

اُس دن کو یاد کرتے نبتھل کی حالت غیر ہوئ تھی رہ رہ کر غازان کا لال بھبھوکا چہرہ اور اُسکے وہ زخمی ہاتھ جو کسی انجان لڑکے کو پیٹنے پہ نیل و نیل ہوئے تھے یاد آرہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا سینہ مسلتی ٹیرس کہ دروازے کی سمت آئی تھی دروازے کہ لاک پہ جاتا ہاتھ صرف پل بھر کو کانپا تھا پر وہ دروازہ کھولتی پردہ ہٹا گئی تھی خود تو باہر نہیں جا سکتی تھی پر ہوا کا جھونکا تو اندر آ سکتا تھا نا۔۔ ویسے بھی اس پل اُسے سوچنے کہ لیئے تازہ ہوا چاہیے تھی۔۔

آج جو بھی میں نے کیا وہ بات یقیناً غازان تک پہنچے گی نبتھل نے اپنے ہاتھوں کی کپکپی روکنے کہ لیئے دونوں ہاتھوں کو آپس میں جوڑا۔۔

پر میں نے کچھ غلط نہیں کیا ایک زندگی بچانے کہ لیئے جو کر سکتی تھی بس وہی تو کیا ہے میں نے اور غازان ۔۔اُسے یقینا فخر ہو گا مجھ پہ ہاں بالکل ایسا ہی ہو گا میں ویسے ہی خواہ مخواہ ڈر رہی ہوں اُس سے۔۔

مجھے اُس سے نہیں ڈرنا اب مزید نہیں ویسے بھی یوں ڈر ڈر کر زندگی نہیں گزر سکتی کم سے کم ایک صحیح بات ایک صحیح مدعہ تو میں اُسکے سامنے رکھ ہی سکتی ہوں اتنا بھی کوئی آدم خور نہیں ہے کہ مجھے کھا جائے گا کیا ہی کر لے گا زیادہ سے زیادہ ڈانٹے گا غصہ ہو گا ہاں تو ہو جائے سہہ لونگی پر اب اُسے میری بھی سُننی ہو گی میں بھی تو ہر بات مانتی ہوں کیا وہ میری ایک بات بھی سمجھ نہیں پائیگا۔۔

بالکل۔۔بالکل سمجھے گا(اس پل وہ اتنی نروس تھی کہ وہ خود سے خود ہی سوال کرتی خود کو خود ہی جواب دے رہی تھی)میں جانتی ہوں اُسکی کمزوری میرے آنسو ہیں وہ مجھے تکلیف نہیں پہنچا سکتا ٹیرس کہ دروازے میں لگے آئینے میں اپنے عکس کو مسکراتے ہوئے دیکھتے وہ ریلیکس ہوئی تھی۔۔

آخر کو اُسے اپنی محبت پہ مان تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

تیوانا حویلی کہ ہیبت ناک گیٹ سے اندر آئیں تو ہر سو پھیلی خاموشی اب وحشت میں ڈوبنے لگی تھی۔۔ تیوانوں کی حویلی اور اُس میں موجود ہر شے ایک عجیب سی وحشت ناک قسم کہ سکوت میں ڈوبی ہوئ تھی۔۔

درختوں پہ رہنے والے پرندے بھی اپنے گھونسلوں میں دُبکے بیٹھے تھے پھولوں پہ منڈلانے والی تتلیاں بھی آج غائب تھیں ہر شے سے اُداسی ٹپک رہی تھی آسمان کالے بادلوں سے بھرا پڑا تھا ساتھ ہی بادلوں کہ گرجنے کی آواز دل دہلائے دے رہی تھی اور جب بجلی کڑکتی تو الگ ہی خوف و ہراس پھیلا دیتی تھی۔۔

تیوانا حویلی کہ لان سے گزرتے اگر حویلی کہ مین دروازے پر آئیں جو انتہائ لمبا اور چوڑا ہونے کہ باعث یونہی بنا کوئ اثر لیئے اب بھی کھڑا تھا داخل ہوں اور پھر زنان خانے کی سمت مُڑتے اُس مضبوط لکڑی کہ دروازے کو کھولیں تو فرش پہ بچھی چاندنیاں اور اُس پہ بین ڈالتی بیٹھی عورتوں کا ہجوم تھا اس علاقے میں رواج کہ مطابق جہاں خوشی پر بُلانے والی عورتیں تھیں تو وہیں بین ڈالنے والیوں کو بھی الگ سے دعوت دی جاتی تھی۔۔

کچھ عورتیں جو گاوں کہ معزز لوگوں کی خواتین تھیں اُنکے بیٹھنے کہ لیئے الگ جگہ تھی تو وہیں وہاں وہ عورتیں بھی موجود تھیں جو اُنکی حیثیت کی نا تھیں اُنکا ٹولا ایک سمت میں الگ تھلگ بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو دوسری طرف گھر کی خواتین بھی موجود تھیں سکھاں افشین اور آشی اُس درمیان میں رکھے گ ئے جنازے کہ ارد گرد بیٹھی تھیں تو وہیں اپنے جھولے پہ بیٹھی دادی سین بھی گیلی آنکھوں کہ ساتھ اپنی تسبیح کہ دانے پھیر رہی تھیں جبکہ اُنکا دوسرا ہاتھ نبتھل کہ ہاتھ میں مقید تھا۔۔

جو کالی چادر اوڑھے وہاں موجود ہر چیز کو حیرت سے دیکھ رہی تھیں کبھی وہاں موجود گیٹیاں پڑھتی عورتوں کو تو کبھی اُن بین کرنے والیوں کو آنسوؤں سے چہرہ تر تھا اور جب جب نظر جنازے والی چارپائی پر پُر سکون سوئی ہوئی سوہائی پہ جاتی تو آنسوؤں کی رفتار میں مزید تیزی آجاتی۔۔

کل دوپہر میں ہی تو لیڈی ڈاکٹر آئی تھی سوہائی کا حمل گرانے اور تب اُس نے جو گولیاں کھانے کہ لیئے دیں اُن سے ایسی بلیڈنگ سٹارٹ ہوئی کہ وہ نا تھمنی تھی اور نا تھمی پر پینتیس سالہ سوہائی کا بلڈ پریشر ہائی ہونے سے اُسکے دماغ کی رگ پھٹتے اُسکی زندگی آسان کر گئی تھی۔۔

رات پورے نو وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی سوہائی کی موت کا جہاں ان حویلی کہ مردوں کو رتی برابر بھی افسوس نا تھا وہیں اس حویلی کی عورتیں جیسے ڈھے گئی تھیں حتی کہ آشی سین بھی جنکا رشتہ سوہائی سے سوتن کا تھا پر اُس رشتہ کی کڑواہٹ کبھی اُنکے بیچ آنہیں سکی تھی۔۔

سوہائی چچی کی وفات پر ہی یہ بات نبتھل جان پائی تھی کہ اُنکا تعلق لاہور کہ علاقے گوال منڈی سے تھا جہاں وہ اپنے بھائی بھابھی کہ ساتھ رہتی تھیں اور جنہوں نے اپنی زندگیاں بہتر بنانے کہ عوض سوہائی کو جہانگیر تیوانا سے بیاہ دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیوانا زنے اپنا ظرف اور حیثیت دیکھاتے لاہور سے کراچی بائے ائیر سوہائ کہ بھائ بھابھی اُنکی بیٹی اور بیٹا اور دو بہنوں کو یہاں بُلوایا تھا کراچی سے آگے تیوانا زکہ ہی ڈرائیور اُنہیں پنج گڑھ تک لائے تھے اور وہ سب یہاں صبح چار بجے پہنچے تھے۔۔

ان گزرے سالوں میں پہلی بار سوہائ کہ گھر والوں نے وہ جگہ دیکھی تھی جہاں آج سے کئ سال پہلے اُنہوں نے ہی سوہای کو بیاہا تھا۔۔

یہاں بیٹھی عورتوں میں ایک قدر بہت مشترک تھی کہ وہاں موجود سب ہی عورتیں بڑی بڑی کالی بالکل کالی چادروں میں ملبوس تھیں جنازہ فجر کہ بعد ہونا طے پایا تھا اور ابھی صبح کہ چھ بج رہے تھے پوری رات جاگے رہنے اور مسلسل رونے کہ باعث نبتھل کی آنکھیں جھپکنے پر دُکھنے لگی تھیں۔۔

سدوری۔۔

ساوتری۔۔

اور جھمکی یہاں سے وہاں رونے والیوں کو پانی اور چائے پکڑاتی یہاں سے وہاں بھاگتی جُتی ہوئ تھیں اور جُگن وہ بھی کالی چادر میں اپنی ماں کی گود میں منہ چھپائے گھسی بیٹھی تھی۔۔

اور تبھی وہاں بیٹھی عورتوں کو اندر آتے میر تیوانا نے گھونگھٹ نکالنے کا حکم دیا تھا سب حرکت میں آتیں اپنی چادریں کھینچتی گھونگھٹ نکالنے لگیں اور پھر۔۔

میر تیوانا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر تیوانا۔۔

سوہائ کہ بھائ اور بھتیجا چارپائ کو کونوں سے تھامتے باہر نکل گ ئے۔۔۔

اور اُنکے باہر نکلتے ہی دادی سین کی پیروی میں ساری خواتین لاونج میں بنی اُس کھڑکی کی طرف آئیں جہاں پر ہر وقت دبیز پردے پڑھے رہتے تھے پردوں کی اوٹ سے وہ باہر لان میں اُس جگہ کو دیکھنے لگیں جہاں اُس چارپائ کو رکھتے جنازہ پڑھنا شروع کیا گیا تھا۔۔

کالے بادلوں کہ باعث اور کچھ سردیوں کی صبح ہونے کی وجہ سے ابھی تک روشنی نے پر نہیں پھیلائے تھے اور یہ یہاں کا رواج تھا کہ حویلی کی خواتین کو رات کہ اندھیرے میں ہی سپرد خاک کیا جائے تاکہ مردہ وجود پر بھی کسی کی نظر نا پڑ سکے۔۔

جنازہ پڑھانے کہ بعد وہ اُس چارپائ کو اُٹھائے واپس حویلی کہ دروازے سے اندر داخل ہوئے تھے

دادی سین یہ واپس کیوں لا رہے ہیں قبرستان نہیں لیکر جانا کیا؟؟

نبتھل کہ پوچھے گ ئے سوال پہ سوہائ کی بہنیں بھی جواب سُننے کو بے قرار ہوئ تھیں وہ بھی جاننا چاہتی تھیں کہ جنازہ واپس کیوں آرہا ہے۔۔

یہ تیوانوں کی عورت کا جنازہ ہے غیر مرد آخری آرامگاہ تک ساتھ نہیں جاتے اس لیئے اب حویلی کہ مردوں کہ ساتھ سوہائ کہ محرم مرد ہی اُسکے ساتھ جا سکیں گے حویلی کی بیسمنٹ کہ نیچے ایک بہت بڑا

Posted On Kitab Nagri

تہہ خانہ ہے جہاں سے نکلتا راستہ تیوانوں کی عورتوں کی قبروں تک جاتا ہے بس وہیں تک لے جا رہے ہیں۔۔

یہ سب سُنتے نبتھل نے جھر جھری لی تھی اس حویلی کہ نیچے سے قبرستان کا راستہ نکلتا ہے یہ سوچتے خوف سا محسوس کیا تھا اب عورتیں اُس کھڑکی سے چھٹتیں لاونج کہ دروازے کہ آگے پڑے پردے سے منہ نکالتیں جنازے کو سیڑھیوں سے نیچے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھیں نبتھل نے تو بیسمنٹ تک نہیں دیکھ رکھی تھی تو اس بات کا کیا ہی علم ہوتا کہ اُسکے نیچے تہہ خانے سے قبرستان تک راستہ نکلتا ہے ۔۔

تمام عورتیں اب واپس اپنی جگہوں پہ بیٹھنے لگی تھیں۔۔ آشی سین گھر کی ملازموں کہ ساتھ مہمانوں کہ لیئے ناشتے کا بندوبست کرنے لگیں جبکہ اماں سکھاں مہمانوں کہ ساتھ بیٹھ چکی تھیں جبکہ افشین سین دادی سین کو انکے کمرے کی طرف لیتی اندر کی سمت بڑھ گئ تھیں جُگن جو کب سے ماں کہ پہلو میں منہ چھپائے بیٹھی تھی اب آشی کہ نظر نا آنے پہ ٹپ ٹپ آنسو بہانے لگی تھی پر پھر وہیں جھولے کہ پاس نیچے بیٹھی نبتھل پہ جونہی نظر پڑی تو اُسے دیکھتے ہی کچھ پُر سکون ہوتی نبتھل کی پاس پہنچی اور پھر اُسکی گود میں سر رکھے آنکھیں موندھ گئ نبتھل کا چلتا ہاتھ اپنے بالوں میں محسوس کرتے وہ گہری نیند میں اُتر گئ تھی۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

دوپہر تک سب عورتیں جو آس پاس سے آئی تھیں وہ جا چُکی تھیں اب حویلی میں صرف وہاں کی خواتین اور سوہائی کہ گھر سے آئی خواتین موجود تھیں۔۔

دوپہر کا کھانا بھی کھلایا جا چُکا تھا اور شام تک اُنہیں یہاں سے جانا تھا کیونکہ رات نو بجے کی سیٹس کنفرم ہو چُکی تھیں۔۔

جہانگیر تیوانا وہاں سوہائی کی بہنوں اور بھابھی کہ ہمراہ موجود تھے جو اُن سے سوہای کا افسوس کر رہی تھیں۔۔

نبتھل کی نظریں جہانگیر تیوانا کہ چہرے پر بھٹک رہی تھیں پر جو دکھ وہ تلاش کر رہی تھی وہ اُسے نہیں ملا تھا نا اُمیدی سے اپنی نظریں وہاں سے ہٹاتے نبتھل کی آنکھوں کہ آگے اپنے بابا کا چہرہ گھوما تھا جو آج بھی نبتھل کی ماں کہ ذکر پر بجھ جاتا تھا حالانکہ وہ دونوں تو بہت کم عرصہ ہی ساتھ گزار پائے تھے پر جہانگیر نے تو اتنے سال سوہائی کہ سنگ بتائے تھے تو کیا اُنہیں اتنے سال گزارنے کہ بعد بھی ذرا سا بھی دکھ نہیں تھا اُنکی موت کا؟

کیا یہاں کہ مرد اتنے بے حس ہیں ؟ اور کیا غازان کو فرق پڑے گا میری موت پر یا وہ بھی ایسے ہی ریلکس رہے گا؟

غازان کا خیال آنے پر نبتھل کا ہاتھ بے اختیاری میں اپنی گردن کی طرف بڑھا تھا پر وہاں غازان کہ نام کا لاکٹ محسوس نا کرتے ہاتھ واپس پہلو میں آ گرا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آخر غازان تھا کہاں؟

کیا اُسے خبر ملی تھی سوہائ چچی کی؟

اور اگر ملی تھی تو وہ کیوں نہیں آیا تھا؟

کہاں ہو غازان تم اگر تم یہاں ہوتے تو یہ سب نا ہوتا ہم دونوں کسی نا کسی طرح اُنہیں اس سب سے بچا لیتے اُنکی بیٹی کو بچا لیتے۔۔۔

****

غازان آج پھر دوپہر میں رحمان ہاوس میں موجود تھا پر رحمان صاحب گھر پر نہیں تھے وہ اپنے آفس میں تھے اور وہ نائلہ کو ہی اُنکے پاسپورٹ دے چُکا تھا۔۔

اور اب وہ غازان کہ کھانے سے انکار پہ چائے کہ ساتھ لوازمات لیتیں ڈرائینگ روم میں داخل ہوئ تھیں جہاں غازان نے اپنا چائے کا کپ اُٹھایا تھا ساتھ ہی خود کو بغور جانچتی نظروں سے دیکھتی نائلہ کو مخاطب کرتے وہ سوال کیا جو وہ کب سے پوچھنا چاہ رہا تھا۔۔

آپ میری پہلی دونوں شادیوں کہ متعلق جانتی تھیں تو پھر نبتھل سے کیوں چھپایا آپ نے۔۔

وہ جو غازان کہ سوال پہ اپنا کپ سنبھال نا پائیں تھیں اور چائے خود پر چھلکا گئ تھیں ٹشو سے دامن صاف کرتے ایک گہری سانس بھرتے کہنے لگیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں چاہتی تھی کہ نبتھل کی شادی صرف تم سے ہو اور اگر اُسے یہ بات پتہ چل جاتی تو وہ کبھی تم سے شادی کہ لیئے راضی نا ہوتی۔۔

اور آپ کیوں چاہتی تھیں کہ وہ صرف مجھ سے ہی شادی کرے؟؟

کچھ دیر کہ وقفہ کہ بعد وہ بتانے لگیں۔۔

کیونکہ تم میں وہ سب خصوصیات تھیں جو اُسے چاہیے تھیں تمھارے نام پہ اُسکی آنکھوں میں ستارے چمکنے لگے تھے اور ایسا پہلی بار تھا کہ اُسے کسی سے محبت ہوئی تھی اور اگر وہ یہ بات جان جاتی اور تم سے شادی نا کرتی تو شاید کبھی محبت نا کر پاتی کبھی خوش نارہ پاتی اور بس اپنی بیٹی کی خوشی کہ لیئے یہ سچ اُس سے اور اُسکے بابا دونوں سے چھپایا میں نے صرف اور صرف نبتھل کی خوشی کہ لیئے۔۔

ہمم بہت محبت کرتی ہیں آپ اپنی سوتیلی بیٹی سے یہ کہتے غازان کی نظروں کہ سرد پن پہ وہ کچھ کھٹکی تھیں پر پھر خود کو سنبھالتے ہوئے کہنے لگیں۔۔

وہ صرف میری بیٹی ہے اور یہ سوتیلا لفظ کبھی ہمارے بیچ نہیں آیا۔۔

اور مجھے کبھی آپکی نبتھل سے محبت کی سچائی پر یقین نہیں آیا۔۔

تم کہنا کیا چاہتے ہو؟

میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ نبتھل سے نفرت کی وجہ کیا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

یہ--یہ کیسی باتیں کر رہے ہو تم اتنے سالوں سے ماں بن کر پالا ہے میں نے اُسے اور آج تم مجھ پہ سوال اُٹھا رہے ہو جو صرف ڈھائی ماہ قبل ہماری زندگیوں میں شامل ہوا ہے--

میں آپکے ماں بن کر پالنے پر سوال نہیں اُٹھا رہا بس اُس محبت پر سوال اُٹھا رہا ہوں جس سے مجھے سچائی کی خوشبو نہیں آتی کیونکہ اب شاید اتنے سالوں بعد آپ تھکنے لگی ہیں اپنی نفرت چھپاتے چھپاتے--

تم الزام لگا رہے ہو مجھ پر؟

اچھا تو پھر آپ اس الزام کو غلط ثابت کر دیں میرے ایک سوال کا جواب دے کر--

کیسا سوال--

آپکے کزن کبیر نے جسے آپکی سوتیلی بیٹی کبیر ماموں کہتی ہے--جب اُس نے آپکو میرے متعلق وہ سب بتایا آپ اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کر کہیں اگر وہی سب آپکی اپنی سگی بیٹی کہ لئیے آئے ہوئے رشتے کہ متعلق پتہ چلتا اور آپکی بیٹی کی آنکھوں میں بھی ویسے ہی ستارے چمکتے میرے ذکر پر تو کیا آپ یہ رشتہ قبول کرتیں--

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیسا سوال ہے؟؟

جواب دیں--

میں--

چُپ کیوں ہو گئیں جواب دیں--

Posted On Kitab Nagri

بولیں۔۔

نہیں۔۔ نہیں میں تمھارے سائے سے بھی اُسے دور کر لیتی اُسکی آنکھوں کہ ستارے نوچ پھینکتی پر تم جیسے شخص کہ حوالے نا کرتی۔۔

ہاہاہا۔۔وہ ہنسنے لگا تھا بے تحاشہ۔۔

تم ہنس کیوں رہے ہو چُپ کر جاو میں نے کہا چُپ ہو جاو۔۔

ویسے اس نفرت کہ پیچھے چھپی وجہ جان سکتا ہوں؟

تمھارے لیئے اتنا جاننا ہی بہت ہے اور اب جاو یہاں سے۔۔

ویسے آپ کافی پسند آئی ہیں مجھے۔۔

غازان کہ کہے الفاظ پہ وہ حیرت سے اُسے دیکھنے لگیں۔۔

سچ کہہ رہا ہوں کیونکہ آپکی نفرت تو میں نبتھل کہ لیئے برداشت کر سکتا ہوں پر محبت نہیں کیونکہ اُسکے لیئے میری محبت کافی ہے اور کسی اور کی محبت کی گنجائش میں اُسکی زندگی میں بننے دینا نہیں چاہتا۔۔

چائے کا کپ واپس رکھتے ایک نظر اُن پر ڈالتے وہ وہاں سے نکل آیا تھا جبکہ وہ غازان اور اُسکی باتوں کو سوچتے وہیں بیٹھی رہ گئ تھیں اگر میری نفرت کی کہانی نبتھل یا پھر عبدالرحمان تک پہنچ گئ تو؟؟

* * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جتنے پیسے پہلے ہر مہینے تم سب کو ملتے رہتے تھے پچھلے کئ سالوں سے ویسے ہی آگے بھی ملتے رہیں گے جہانگیر تیوانا کی کہی بات پر اُنکے اداس چہرے چمکے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے علاوہ بھی اگر تم لوگ چاہو تو جو مرضی سوہائ کہ کمرے سے لے جانا چاہو لے جاسکتے ہو یہ آخری بات کہتے وہ اُٹھ کھڑے ہوئے تھے اُنکی بات مکمل ہوئ تھی اور مزید یہاں رُکنا اُنکے شایان شان نہیں تھا۔۔

اُنکے وہاں سے نکلتے ہی اماں سین کہ کہنے پہ نبتھل اُنہیں اپنے ہمراہ سوہائ کہ کمرے تک لے جانے لگی تھی اُس کمرے کہ بھی شروع ہونے سے پہلے ایک لمبا سا لاونج تھا وہاں سے گزرتے آگے کمرہ تھا۔۔

اُس بڑے سے سفید رنگ میں ڈوبے کمرے کو دیکھتے وہاں آنے والیوں کی باچھیں چِر سی گئ تھیں۔۔

واہ اماں سوہائ پھوپھو کی تو کیا عیش تھی کتنا حسین کمرہ ہے کمرے کہ بیچ و بیچ پڑے شاہانہ سے بیڈ پہ گرتے یہ کہنے والی چچی سوہائ کی بھتیجی تھی۔۔

یہاں آنے والیوں کی آنکھیں ایسی پھٹی تھیں کہ وہ اپنے ساتھ آئ نبتھل کہ وجود کو یکسر فراموش کر گئ تھیں۔۔

ہاں سوہائ تو تھی ہی بہت قسمت والی خود بھی عیش کیا ہمیں بھی کروایا اور تو اور اپنے مرنے کہ بعد بھی ہمارے لیئے دروازے کھولے چھوڑ گئ اللہ اُسکی مغفرت فرمائے آمین یہ کہنے والی سوہائ کی بہن تھیں جنہوں نے سدوری کہ وہاں رکھے بیگ کو بیڈ پہ رکھتے ڈریسنگ پہ پڑی چیزیں اُس میں ڈالی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ لڑکی اُٹھی اور تیزی سے اندر بنی وارڈروب میں ہینگ ہوئے اور تہہ کر کہ رکھے گ ئے سب کپڑے اُٹھا کر بیگ میں ڈالنے لگی وہیں سوہائ کی بھابھی نے لا کر میں پڑا زیور للچائ نظروں سے دیکھا اور پھر نبتھل کہ پاس آئ۔۔

یہ زیور بھی ہم لے لیں۔۔

جی آپ لے سکتی ہیں سو جی آنکھوں سے دیکھتے اجازت دی گئ (وہاں سے خاندانی زیور ہٹا لیا گیا تھا اب وہاں چھوٹی موٹی چیزیں ہی تھیں جنہیں دیکھتے اُنکی رال ٹپک رہی تھی)

وہاں سب مال غنیمت سمیٹنے میں مصروف تھیں کہ سوہائ کی بہن نبتھل کہ پاس رکھی روم چیئر پہ آ بیٹھی۔۔

ت۔۔آپ بھی اس گھر کی بہو ہیں نا چھوٹی سین؟

جی۔۔۔

بہت قسمت والی ہیں آپ سب عورتیں ورنہ ایسا گھر ایسا نام والا خاندان کہاں ہر کسی کو نصیب ہوتا ہے

۔۔

صحیح کہہ رہی ہیں آپ نبتھل نے اُنکی ہاں میں ہاں ملائ ویسے بھی اُسکا یہاں کچھ بولنا فضول ہی تھا کیونکہ اس پل اُنکی آنکھیں دولت کی ریل پیل دیکھ چندھیائ ہوئ تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو اب تو سوہائی رہی نہیں اور جہانگیر سائیں کی عمر ہی کیا ہے اگر۔۔اگر اُنکا دوبارہ شادی کا ارادہ بنے تو میری بھی دو بیٹیاں ہیں۔۔

نا تمھاری کیوں میری بھی بیٹی ہے اُس سے بھی ہو سکتی ہے دوسری بہن نے بھی حصہ ڈالا۔۔

پر اُن میں سب سے خوبصورت میں ہوں جہانگیر سائیں نے اگر شادی کرنی ہی ہوئی تو میں کرونگی وہ لڑکی جو ایک شال اوڑھے خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی اپنے منہ سے ہی شادی کا بولنے لگی وہ بھی اُس شخص سے جو کچھ دیر پہلے تک اُسکے پھوپھا کہ عہدے پہ فائز تھا۔۔

وہ سب آپس میں لڑنے لگیں تھی اور اُنہیں یوں دیکھ جہاں نبتھل کو دکھ کہ ساتھ حیرت ہوئی تھی وہیں اندر اشتعال جاگا تھا تبھی زور سے چلائی اور اُسکے چلاتے وہاں خاموشی چھا گئی۔۔۔

جھمکی۔۔

جھمکی۔۔

جی۔۔جی حکم چھوٹی سین۔۔

یہاں پر رُکو اور جب یہ یہاں سے سب سمیٹ لیں تو انہیں بہت عزت سے باہر لے جانا ڈرائیور تیار ہے باہر نبتھل اپنی کہتے وہاں سے چل دی تھی۔۔

جبکہ وہاں خاموش کھڑی عورتوں میں سے ایک کہنے لگی۔۔

بڑا نخرہ ہے بھئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہو بھی کیوں ناوہاں بیٹھی عورتیں اسی کا تو کہہ رہی تھیں کہ تیوانوں کا سب سے شاندار مرد اسی کہ حصے میں تو آیا ہے۔۔

ہیں اچھاا اچلو کوئ نہیں پھر تو اسکا بنتا ہے وہ سر جھٹکتی پھر سے چیزوں کہ لیئے الجھنے لگیں۔۔۔

****

تم یہاں کیا کر رہے ہو مجھے تو لگا پنج گڑھ نکل گ ئے ہو گے چچی وفات پا گئ ہیں نا تمھاری۔۔

ہمم بالکل صحیح سُنا ہے پر اُس سے زیادہ ضروری کام ہیں یہاں مجھے۔۔

ایسے کونسے ضروری کام ہیں۔۔

اپنے ساس سُسر کو vacation کہ لیئے روانہ کرنے سے زیادہ ضروری کوئ کام نہیں ہے مجھے فی الحال

۔۔

تمھارے گھر کا فرد جان سے چلا گیا ہے اور یہاں تیرا vacation۔۔vacation ہی ختم نہیں ہو رہا

۔۔

زبیر ریلیکس ہمارے گھر میں وہ بھی کسی عورت کا فوت ہونا صرف اتنا ہی بڑا حادثہ ہے جیسے اُبلتے ہوئے دودھ کا گر جانا سو ریلیکس۔۔

حد ہے ویسے بے حسی کی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جو بھی کہہ لے ہمارے یہاں ایسا ہی چلتا آرہا ہے اور جو باتیں گھٹی میں شامل ہوں اُنکو خود میں سے نکالنا مشکل ہوتا ہے۔۔

تو پھر کب جارہے ہیں آپکے ساس سسر اپنے ہنی مون پہ؟

دو دن بعد۔۔ایک آنکھ دباتے جواب دیا گیا۔۔

ویسے ہنی مون اُنکا ہے خوشی تمہیں کیوں چڑھی ہوئی ہے۔۔

وہ ہنی مون پر جائیں گے تو ہی میں ریلیکس ہو کر اپنی ہنی پہ فوکس کر سکوں گا۔۔

حد ہے ویسے۔۔

اور جو تم کہانی لکھ رہے تھے اُسکا کیا ویسے رائٹر بیوی کیا ملی کہانیاں لکھنی شروع کر دیں تو نے ہاں۔۔

بیوی جو بھولی ہوئی ہے آج کل کہانیاں میں نے سوچا میں ہی لکھ دوں۔۔

****

سوہائی چچی کی فیملی کہ پاس سے ہوتی ہوئی وہ اپنے کمرے میں آئی تھی غصے کہ ساتھ ساتھ رونا بھی آرہا تھا۔۔

کتنے بے حس لوگ ہیں یہ اپنی ہی بہن کہ مرنے کا کوئی افسوس نہیں ہے کیا پیسہ اتنی ظالم چیز ہے کہ اُسکے سامنے آپکو اپنے ہی پیارے اپنے ہی رشتے دیکھائی دینا بند ہو جاتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تف ہے ان لوگوں پر اور وہ لڑکی وہ لڑکی بمشکل بیس سال کی ہو گی اور کیسے اپنی ماں کہ سامنے وہ اپنے منہ سے اپنے ہی پھوپھا سے شادی کا کہہ رہی تھی استغفار۔۔

وہ غصے سے سوچتی ہوئ کھڑکی کا پردہ ہٹائے باہر دیکھنے لگی سامنے پورچ پہ نگاہ پڑی جہاں گاڑیاں کھڑی تھیں ڈرائیور بھی موجود تھے پر شاید اُنکا سامان سمیٹنا ابھی بھی مکمل نہیں ہوا تھا اس لیئے ابھی تک باہر نہیں نکلی تھیں اور سامنے ہی جہانگیر تیوانا کسی سے بات کر رہے تھے شاید وہ سوہائ کہ بھائ تھے اس سے پہلے کہ وہ آگے ہو کر دیکھتی آشی سین دروازہ ناک کرتے اندر داخل ہوئیں۔۔

اُنہیں اندر آتا دیکھ نبتھل کچھ گھبرائ تھی کیونکہ جتنے دن اُسے یہاں آئے ہوئے ہو چکے تھے یہاں کوئ بھی کسی کہ کمرے میں نہیں جاتا تھا کوئ بھی کام ہوتا ملازمہ آتی تھی بلانے۔۔

کیا ہوا چچی سب ٹھیک ہے دادی سین تو ٹھیک ہیں نا اُنکے چہرے کی اُڑی رنگت نے اُسکا دل دہلایا تھا۔۔۔

ہاں ہاں سب ٹھیک ہے تم ادھر آو وہ اُسے ہاتھ کہ اشارے سے بُلاتیں ڈریسنگ ایریا کی سمت بڑھ گئیں جبکہ وہ حیرانگی سے اُنکے پیچھے آئ تھی بھلا وہ وہاں کیوں جا رہی تھیں۔۔

کیا ہوا چچی سب ٹھیک ہے نا؟؟

یہ لو اُنہوں نے ایک پیکٹ نبتھل کی طرف بڑھایا۔۔

اس میں کیا ہے چچی؟

Posted On Kitab Nagri

اس میں۔۔اس میں گولیاں ہیں۔۔

پر کس چیز کی؟

حمل ناٹھہرنے کی گولیاں ہیں اس میں۔۔

کیا مگر آپ یہ مجھے کیوں دے رہی ہیں۔۔

دیکھو نبتھل تمہیں یہاں آئے کافی دن ہو گ ئے ہیں اور ان دنوں میں بہت کچھ یہاں دیکھ بھال لیا ہے تم نے اُس دن جب حاکم سائیں نے تمھارے چیک اپ کا کہا تب مجھے خیال آیا اس لیئے جھجکی سے کہہ کر ڈاکٹرنی سے یہ گولیاں لی ہیں تمھارے لیئے اور اب میں یہ تمہیں دے رہی ہوں آگے تمھاری مرضی ہے سوہائ کی طرح کی زندگی گزار کر مرنا چاہتی ہو یا پھر اس سب جھنجھٹ سے ہی دور رہنا چاہتی ہو اب فیصلہ تمھارا ہے میں اتنا ہی کر سکتی تھی تمھارے لیئے وہ پیکٹ اُسے تھماتے ہوئے وہ تیزی سے وہاں سے نکل گئ تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اگلے دن صبح دس بجے نبتھل کی آنکھ کھلی تھی کل پوری رات جاگنے کہ باعث وہ کل شام سے جو سوئ ابھی کچھ دیر قبل جاگی تھی اچھے سے فریش ہونے کہ بعد وہ نہائ دھوئ نکھری نکھری سی کالے رنگ کہ کرتا شلوار میں ملبوس جس پر کالے ہی رنگ کہ دھاگے کی کڑھائی تھی وہ پہنے نیچے آئ تھی یہاں کہ رواج کہ مطابق تین دن تک سب نے اسی رنگ کہ کپڑے پہننے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاف بالوں کو کیچر میں مقید کیئے سر پہ ڈوپٹہ جمائے وہ ناشتے کی میز پر اس وقت جگن کہ ہمراہ موجود تھی جو وقتاً فوقتاً نبتھل سے کوئی نا کوئی بات کر لیتی تھی اور وہ اُسکی اُن باتوں کا جواب دے رہی تھی۔۔

اور تبھی دادی سائیں کہ پیچھے پیچھے سوہائی چچی کہ گھر والے لاونج میں داخل ہوئے تھے جنہیں دیکھ نبتھل حیران ہوئی تھی اُسے تو لگا تھا وہ کل جا چکے ہونگے پر ماتھا تو تب ٹھنکا جب ایک اور عورت جو شاید یہیں گاوں کی تھی کپڑے کھول کھول کر اُنہیں دیکھا رہی تھی کل ہی تو اس گھر سے جنازہ اُٹھا تھا اور آج یہاں شاپنگ ہو رہی تھی کیا سوہائی چچی کی پوری الماری پہ قبضے کہ بعد بھی انکا پیٹ نہیں بھرا تھا۔۔

نبتھل کو اپنی سمت دیکھتے پا کر دادی سین نے اُسے بھی پاس بُلایا تھا۔۔

غازان کی گھر والی تو تیں بھی دیکھ لے اگر کچھ پسند آوے ہے تیں بتا دے۔۔

یہ خریداری کس لیئے ہے دادی سین؟

اوہ تنے بتانا تو ما بھول ہی گئ سوہائی کہ تیسرے کہ بعد جہانگیر کا نکاح ہے انکی چھوری سے (اُنکے بتانے میں کسی قسم کی خوشی نہیں تھی)۔۔

کیاا۔۔

ہاں تیں جاگی جو ہوئی تھی کل کی اس لیئے ہم نے تنے جگانا مناسب نا سمجھا حاکم سائیں کا حکم ہے کہ نکاح تیسرے کہ ختم کہ فوراً بعد رکھا جاوے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نبتھل حیرانگی سے اپنے کھلے منہ پہ ہاتھ رکھے اُنکی بات سُن رہی تھی پر پھر ایک جھٹکے سے اندر مہمان خانے کہ اُس کمرے کی سمت بڑھ گئ جہاں وہ لڑکی معصومہ موجود تھی۔۔

****

ایک دھاڑ سے دروازہ کھولے نبتھل اندر داخل ہوئ جبکہ سامنے زیورات کہ ڈبے کھولے بیٹھی معصومہ اُسکے یوں آنے پہ اچنبھے سے اُسے دیکھنے لگی۔۔

تمھارا دماغ خراب ہے کیا لڑکی تم کیسے جہانگیر چچا سے نکاح پہ راضی ہو سکتی ہو۔۔

اس میں برائ کیا ہے سامنے پڑے سونے کہ چوکر پہ ہاتھ پھیرتے بے نیازی سے کہا گیا۔۔

برائ کیا ہے اپنی عمر دیکھو اور اُنکی عمر دیکھو زمین آسمان کا فرق ہے۔۔

مرد تو ہمیشہ بڑا ہی جچتا ہے ساتھ میں۔۔

جچتا ہو گا پر اتنا نہیں بیٹی کہ برابر ہو تم اُنکی۔۔

پر بیٹی نہیں ہوں۔۔

معصومہ کہ پاس نبتھل کی ہر بات کا جواب موجود تھا بات ایسے نہیں بننے والی تھی وہ جو غصے سے بھری اس کمرے میں آئ تھی اب معصومہ کو رام نا ہوتے دیکھ نبتھل نے اپنی ٹون بدلی اور اب کچھ سمجھانے کہ سے انداز میں کہنے لگی۔۔

دیکھو معصومہ ابھی تمھاری عمر ہی کیا ہے تمہیں تو کوئ بھی جوان اور اچھا لڑکا مل جائیگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جوان اور اچھا تو مل جائیگا پر اتنا پیسے اور شان و شوکت والا نہیں ملے گا۔۔

ہر چیز پیسہ نہیں ہوتی پیسے سے خوشیاں نہیں ملتیں۔۔

ہاں تم یہ کہہ سکتی ہو کیونکہ تمھارے پاس یہ سب موجود ہے۔۔

ایسی بات نہیں ہے معصومہ میں اس لیئے نہیں کہہ رہی کہ میرے پاس یہ سب ہے بلکہ اس لیئے کہہ رہی ہوں کیونکہ اب میں یہاں رہتی ہوں ان لوگوں کو قریب سے دیکھ رہی ہوں ہاں میں مانتی ہوں دور سے دیکھنے پر یہ سب بہت fascinating لگتا ہے پر قریب آنے پر یہ سب بہت بھیانک ہے کسی ڈراونے خواب کی طرح۔۔

میں آج تک جن حالات میں رہی ہوں وہ کبھی بھی اتنے شاندار نہیں رہے کہ میں تمھارے بتائے حالات سے ڈر جاوں مجھے بس یہ پتہ ہے کہ وہ سب مجھے ملنے والا ہے جس کی آج تک میں نے چاہ کی ہے ۔۔

دیکھو معصومہ تم ابھی وہ نہیں دیکھ پا رہی جو اس شان و شوکت کہ پیچھے چھپا ہے پر جب حقیقت دیکھنے لگو گی تو تب تک بہت دیر ہو چکی ہو گی یہ سب ایک حسین زندان سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔۔

آگے کیا اور کیسا ہو گا وہ سب میں نہیں جانتی اور نا ہی یہ جانتی ہوں کہ تم یہ سب کیوں کہہ رہی ہو پر ایک عرصے تک میں نے اس سب کی چاہ کی ہے۔۔مجھے بچپن سے کہانیاں پڑھنے کا شوق تھا اور میں جب بھی کسی شہزادی کی کہانی پڑھتی تھی تو اُس شہزادی کی جگہ خود کو محسوس کرتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس شہزادی کی جگہ خود کو محسوس کرنا اور سوچنا کتنا دلفریب ہوتا تھا وہ میں تمہیں سمجھا نہیں سکتی پر جب آہستہ آہستہ میں بڑی ہوئ تو یہ بات جان کر دکھ ہوا کہ مجھ جیسی ایک چھوٹے سے دو کمروں کہ مکان میں رہنے والی جس کی چھت تک ٹپکتی ہے وہاں کبھی کوئ شہزادہ نہیں آئیگا اور میں بھی باقی عام لڑکیوں کی طرح ایسے ہی کسی اپنے جیسے عام سے شخص سے بیاہی جاونگی اور ان دو کمروں کہ گھر سے نکل کر ایسے ہی کسی دو کمروں والے گھر میں چلی جاونگی اور آگے بھی پوری زندگی ہر چیز کہ لیئے ترستی رہونگی۔۔

پر کل اس حویلی میں آنے کہ بعد سے مجھے لگتا ہے کہ جیسے میں واقعی میں شہزادی ہوں بیشک مجھے شہزادہ نہیں مل رہا پر باقی سب تو ویسا ہی ہے نا میں شہزادیوں کی طرح رہونگی یہاں اور کسی چیز کہ لیئے ترسنا نہیں پڑے گا مجھے میری ایک آواز پر ملازم دوڑے چلیں آئیں گے اچھے کپڑے اچھا کھانا اچھا کمرہ بہترین بستر میں شہزادیوں کی طرح زندگی گزاروں گی۔۔۔

دیکھو معصومہ زندگی شہزادیوں کی کہانی سے بہت مختلف ہوتی ہے اور یہاں اس حویلی کہ لوگ کوئ خدا ترس اور اچھے لوگ نہیں ہیں بلکہ یہ لوگ بہت ظالم ہیں تمھاری پھوپھو نے بھی یہاں کوئ شہزادیوں والی نہیں بلکہ ایک مشکل زندگی گزاری ہے اس لیئے میری مانو اور یہاں خود کو مت پھنساو اس سب میں ابھی بھی وقت ہے انکار کردو اس نکاح سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تم اپنی شادی سے خوش نہیں ہو؟ تمہیں بھی تو یہاں اس حویلی کا مرد ملا ہے نا کیا تم اُسکے ساتھ نہیں رہنا چاہتی؟؟ وہ جسے نا جانے کیوں نبتھل دیکھی دیکھی لگ رہی تھی پر اس پل یہ سوچنے سے زیادہ کہ اُسے کہاں دیکھا ہے اپنی خوشیوں پر فوکس کرنا زیادہ ضروری تھا۔۔

معصومہ کہ سوال پر وہ کچھ گڑبڑائی تھی یہ وہ سوال تھا جسے وہ خود سے کرتے ہوئے بھی ڈرتی تھی پر اب مقابل نے یوں پوچھ ڈالا تھا۔۔

دیکھو معصومہ تمھاری اور میری کہانی میں فرق ہے غازان مجھ سے محبت کرتا ہے وہ بیشک اس حویلی کا خون ہے ان ہی رسم ورواجوں میں بندھا ہوا ہے پر اُسکی محبت اُسے مجھے پر ظلم کی اجازت نہیں دیتی اور ویسے بھی جس دن بھی وہ اس حویلی کہ عام مردوں کی طرح مجھ پر ظلم ڈھانے کا سوچے گا بھی تو وہ دن میرا اس حویلی میں آخری دن ہو گا اور میں تو ہوں بھی یہاں صرف ایک ماہ کہ لئیے اور جلد ہی چلی جاونگی پر تمہیں یہاں ان لوگوں میں رہنا ہو گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مطلب تم کہنا چاہتی ہو کہ تم وہ شہزادی ہو جسے ظالموں کی حویلی میں محبت کرنے والا ملا؟

تم مجھے چھوڑو (اب وہ چڑھی تھی آخر وہ سمجھ کیوں نہیں رہی جو میں اُسے سمجھانا چاہ رہی ہوں) میرا اور تمھارا یہاں کوئی مقابلہ نہیں ہے میں اگر غازان کو چھوڑنا چاہوں تو میرے پیچھے میرے بابا کی سپورٹ ہے میں خود independent ہوں پر اگر تم تھک گئی تو یہاں سے نکل نہیں پاو گی۔۔

تمہیں پتہ ہے میری کہانیوں میں بھی ایسے ظالم لوگ ہوتے ہیں بہت ظلم کرتے ہیں پر پھر اپنے ہر ظلم کا مداوا محبت سے کرتے ہیں اور اگر میرے ساتھ بھی ایسا ہو گا تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے میں بہت

Posted On Kitab Nagri

بار ایسی ہیرو ئنز کی جگہ خود کو رکھتے خیال بُنتی آئی ہوں اور مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے اگر جہانگیر سائیں مجھ پہ ظلم ڈھانے کہ بعد محبت جتائیں گے تو میں اپنا قتل بھی اُنہیں معاف کر دونگی۔۔

معصومہ کی باتیں کسی چابک کی طرح نبتھل کو اپنے منہ پہ لگتی محسوس ہوئی تھیں وہ بھی تو ایسی ہی کہانیاں لکھتی تھی اور کیا کہانیوں کو کوئی اتنا سیریس بھی لے سکتا ہے کہ اپنی زندگی ہی داو پہ لگا دے وہ سوچتی سر جھکائے وہاں سے باہر نکل آئی تھی کیونکہ اُسے سمجھانا بے سود تھا اور وہ سمجھاتی بھی کیسے وہ تو خود اپنے خوابوں کہ پیچھے بھاگتی اس زندان میں آ پہنچی تھی۔۔

****

معصومہ سے بحث کہ بعد سے وہ خاموش ہو گئی تھی اور تب سے کمرے سے ہی نہیں نکلی تھی اور نکلتی بھی کیسے باہر جانے پر گھر میں ہوتی نکاح کی تیاریوں پہ دل کٹتا تھا کتنی بے وقعت تھی اس حویلی کی ایک عورت کیا اتنے سالوں کا ساتھ اتنا بے مول تھا۔۔

وہ بیڈ پہ آڑی ترچھی لیٹی بالوں کو بیڈ سے نیچے لٹکائے چھت کہ پیٹرن پہ دور سے انگلی گھماتے وہ سب سوچتی بے آواز آنسو بہا رہی تھی۔۔

اور تبھی ساتھ آکر خاموشی سے لیٹتے غازان کی موجودگی نے اُسے اپنی سوچوں کہ تانوں بانوں سے نکالا تھا پر آنکھیں اب بھی اُس پیٹرن پہ جمی تھیں جبکہ ساتھ آکر کہنی کہ بل لیٹتے غازان نے اُسکے چہرے پہ نگاہیں جمائی تھیں ساتھ ہی ہاتھ بڑھاتے اپنے انگوٹھے سے اُسکی بائیں آنکھ کا آنسو صاف کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کیوں سوج رہی ہیں تمھاری موشم۔۔

گھر سے میت اُٹھے تو آنکھوں کا سوجنا تو بنتا ہے۔۔

ہمم بہت دکھ ہے تمہیں جہانگیر چچا کی گھر والی کہ جانے کا۔۔

میں اُنہیں بچا سکتی تھی کوشش بھی کی تھی پر ناکام رہی۔۔

ہم کسی کی موت کو ٹال نہیں سکتے موشم۔۔

اُس وجہ کو ٹال سکتی تھی پر خیر آپ کل کیوں نہیں آئے۔۔

مصروف تھا جواب دیتے اب وہ بھی یونہی سیدھا لیٹ گیا تھا پر نبتھل کا ہاتھ تھامتے لبوں سے لگاتے اپنے سینے پہ دھرا تھا۔۔

ایسا بھی کیا کام کہ اپنی چچی کہ ہی جنازے پر نہیں آسکے۔۔۔

بس تھا ایک کام۔۔

تو پھر ختم ہو گیا آپکا کام۔۔

نہیں ہوا تو نہیں پر چچا سائیں کہ نکاح کہ لئیے آنا پڑا۔۔

غازان کہ جواب پہ وہ حیرت سے اُسکی سمت کروٹ موڑ گئ کتنے بے حس ہیں آپ سب۔۔

مردوں کو ایسا ہی ہونا چاہیے بے حس ویسے سوٹ کرتی ہے بے حسی مردوں پر۔۔

ہمم آپ تو کہو گے کیونکہ جب میں مر جاونگی تب آپکو بھی تو ایسے ہی نکاح رچانا ہو گا ہے نا؟

Posted On Kitab Nagri

تم فکر نا کرو میں نہیں کرونگا۔۔

اور آپ کیوں نہیں کروگے۔۔

تمھاری جیسی ملے گی نہیں۔۔

ہمم پہلے بھی تو دو کر چُکے ہیں آپکے لیئے کونسا مشکل ہے۔۔

ہاں تمھاری جیسی ڈھونڈنے کہ لیئے کرنی پڑیں دو۔۔

ہاہاہاغازان کی بات پہ وہ ہنسی تھی ان دو دنوں میں پہلی بار وہ ہنسی تھی۔۔

اُسکی ہنسی نے غازان کہ دل میں سکون بھرا تھا جس پہ وہ بھی مسکراتے ہوئے اب اُسکی سمت کروٹ لیتے کہنے لگا۔۔

تمہیں مرنے نہیں دونگا میں تم میرے لیئے بہت قیمتی ہو اور اگر تمھاری موت کو ٹال نا سکا تو ساتھ ساتھ ضرور آونگا تمھارے نبتھل کہ چہرے کو ہاتھوں کہ پیالے میں تھامے اسی جذب سے کہتے وہ اُسکے ماتھے پہ لب رکھ گیا تھا۔۔

جبکہ اُسکے اُن الفاظ میں ڈوبتے دل کو سنبھالتی وہ اُس میں پناہ ڈھونڈتی اُن لفظوں پہ ایمان لائی تھی۔۔۔

معصومہ صحیح کہہ رہی تھی وہ ایسی شہزادی تھی جسے ظالموں کی دنیا میں محبت کرنے والا ملا تھا۔۔

****

اگلا دن طلوع ہو چُکا تھا اور صبح دس بجے سوہائ کہ سوم کا ختم بھی دلوایا جا چُکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اواُسکے فوراًبعد سے ہی نکاح کی تیاریاں عروج پکڑ گی تھیں گھر میں موجود سب افراد اُن کالے کپڑوں کو اُتارتے اب زرق برق کپڑوں میں ملبوس ہو چُکے تھے۔۔۔

نبتھل بھی جو صبح سے یہاں سے وہاں دوڑتی پھر رہی تھی تمام ضرورت مند خواتین میں کھانا بانٹنے کہ بعد اب وقت ملنے پر اپنے کمرے میں آئی تھی تیاری کہ لیئے۔۔

اور جہاں اب وہ دونوں اپنے کمرے میں موجود نکاح میں شامل ہونے کہ لیئے تیار ہو رہے تھے۔۔

غازان ڈریسنگ روم سے نکلتا باہر آیا تھا جہاں آئس بلیو کلر کہ کپڑوں میں ملبوس وہ ہاتھ میں پکڑی لپسٹک کو اپنی لبوں پہ پھیر رہی تھی۔۔

تمھارے کپڑوں کا کلر بہت لائیٹ ہے موشم۔۔

کیوں اچھی نہیں لگ رہی کیا میں؟

تم پہ ہر رنگ جچتا ہے کہتے وہ اُسکے بالوں پہ لب رکھتے دور ہوا تھا اور ہاں اچھی نہیں بہت اچھی لگ رہی ہو اُسکے پیچھے کھڑے کندھوں پہ ہاتھ رکھتے یقین دہانی کروائی گئ ساتھ ہی غازان کی نظر اُسکی گردن پہ گئ

۔۔

تمھارا لاکٹ کہاں ہے؟غازان کہ کہنے پر نبتھل کی نگاہ بھی آئینے میں دکھتی اپنی گردن پہ گئ تھی۔۔

کیا میں اسے سب بتادوں؟

ہاں مجھے بتادینا چاہیے اس سے پہلے کہ دادا سائیں بتائیں میں غازان کو اعتماد میں لیکر بتادیتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بتایا نہیں تم نے لاکٹ کہاں ہے میں نے کہا بھی تھا اُسے مت اُتارنا۔۔

وہ۔۔وہ غازان ابھی بات منہ میں ہی تھی کہ دروازہ ناک کرتی جھمکی اندر آئی۔۔

سائیں نیچے سب آپکا انتظار کر رہے ہیں۔۔

ٹھیک ہے تم چلو ہم آتے ہیں۔۔اپنا لاکٹ پہن لو نبتھل اُسکی سوئی ابھی بھی وہیں اٹکی تھی جلدی میں کہتے ساتھ ہی اپنی اجرک ٹھیک کرتے وہ وارڈروب کی سمت بڑھا تھا جہاں سے اُس نے براون کھیڑیاں نکالتے پیروں میں ڈالی تھیں جبکہ دوسری طرف اپنی چیزیں سمیٹتے ڈریسنگ کی دراز میں پڑے اُس پیکٹ پہ نبتھل کی نظر گئی تھی جس میں سے آج پہلی گولی وہ صبح میں کھا چکی تھی۔۔۔

****

نیچے زنان خانے میں سب خواتین موجود تھیں گاوں سے آئی مہمان خواتین بھی اس پل وہاں پر موجود تھیں ایک گہما گہمی سی مچی تھی۔۔

تیسرے کا ختم آج صبح میں ہی دے دیا گیا تھا اور اب نکاح کی تقریب شروع ہونے والی تھی دلہن کو بھی سجا کر وہاں بٹھایا جا چُکا تھا۔۔

نبتھل ایک سائیڈ پہ بیٹھی اُن عورتوں کو دیکھ رہی تھی جو ایک سائیڈ پہ بیٹھیں ڈھول کی تھاپ پر خوشی کہ گیت گا رہی تھیں زیادہ تر عورتیں روایتی لباس میں ہی ملبوس تھیں دلہن کو بھی صحرائی دلہن کی طرح ہی سجایا گیا تھا ایسے میں نبتھل ہی تھی جو اپنے پہناوے کی نسبت اُن سب سے مختلف دیکھائی

Posted On Kitab Nagri

دے رہی تھی اور وہاں موجود لوگوں کو دیکھتی کف افسوس مل رہی تھی بھلا کوئ کہہ سکتا ہے یہاں سے دو دن پہلے ایک جنازہ اُٹھا ہے اگر بے حسی کی کوئ حد تھی تو وہ ان تیوانا زپہ ختم تھی۔۔

وہ ایک طرف بیٹھی اپنی سوچوں میں غرق تھی کہ تبھی دلہن کہ باپ اور بھائ کہ ساتھ غازان تیوانا بھی اندر داخل ہوا تھا(غازان کو آتا دیکھ معصومہ چونکی تھی سامنے آتے شخص کو دیکھ اُسے یاد آیا تھا کہ نبتھل کو کہاں دیکھا ہے ساتھ ہی دھڑکنوں میں ایک شور سا اُٹھا تھا جڈے وہ سمجھنے سے قاصر تھی)اُن مردوں کو آتا دیکھ سب عورتوں نے گھونگھٹ نکالے تھے نبتھل نے بھی اُن عورتوں کی پیروی کی تھی پر آرگنزا کا ڈوپٹہ ہونے کہ باعث اُس گھونگھٹ کا کوئ فائدہ نہیں تھا پر وہ اس بات سے انجان کہ اُسکا چہرہ دکھ رہا ہے سر جھکائے انگلیاں چٹخانے لگی تھی اس نکاح کو روکنے کی وہ اپنی سی جتنی بھی کوشش کر سکتی تھی اُس نے کی تھی پر شاید معصومہ کہ نصیب میں یہ آزمائش لکھی جا چکی تھی۔۔

غازان نے نبتھل پہ جب نظر ڈالی تو اُسے یوں بے پردہ دیکھ پہلے تو اُسکے سامنے آ کھڑا ہوا اور پھر اپنے کندھوں پہ ڈلی اجرک اُتارتے اُسکے سر پہ ڈال دی تھی وہ جو اپنی ہی سوچوں میں محو تھی ایک دم سے اپنے گرد غازان کی پھیلتی خوشبو کو محسوس کرتے وہ بنا دیکھے بھی جان گئ تھی کہ یہ چادر کس کی ہے اور کس نے ڈالی ہے بنا غازان کی خوشبو کو محسوس کرتے لبوں پہ مسکان آ ٹھہری تھی ساتھ ہی معصومہ کہ کہے وہ لفظ کانوں میں جیسے گونجے تھے "ان ظالموں کی بستی میں آپکو چاہنے والا مل گیا ہے"۔۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح نامہ پہ سائن کروانے کہ بعد وہاں سے مرد جا چُکے تھے اور سب عورتیں گھونگھٹ ہٹاتیں دلہن کو مبارکباد دینے لگی تھیں وہیں ایک نظر آشی سین پہ ڈالتی ہوئ نبتھل غازان کی اجرک اُتارتی اپنے بازو پہ ڈالتی ہوئ اُنکے پاس آئ تھی۔۔

آپ اُداس ہیں؟

ہاں بہت۔۔

مشکل ہوتا ہے نا اپنا شوہر بانٹنا ہمدردی سے کہتے اُنکے کندھے پہ ہاتھ دھرا۔۔

نہیں یہ بات نہیں ہے میں شوہر کہ بٹوارے پر نالاں نہیں ہوں وہ تو آج سے کئ سال پہلے بھی باخوشی بانٹ لیا تھا۔۔

تب بھی آپ اداس نہیں ہوئ تھیں کیا؟؟

بالکل نہیں کیونکہ یہ جو ہمارے مرد ہیں نا یہ بہت عجیب ہیں یہ اپنا آپ ایسے سونپتے ہی نہیں ہیں کہ بٹوارے کا احساس ہو پر تب بھی سوہائ کہ لیئے دکھی تھی اور آج اس بچی کہ لیئے یہ تو میرے بیٹے سے بھی ایک سال چھوٹی ہے۔۔

میں نے بہت سمجھایا تھا اسے پر اسے سمجھا نہیں سکی شاید۔۔

اگر کسی کے نصیب میں بدقسمتی لکھ دی گئ ہو تو آپ اُسے چاہ کر بھی نہیں سمجھا سکتے بس اب تو یہ ہی دعا ہے کہ یہ جہانگیر کہ جنگلی روپ کو سہہ لے وہ اپنی بات مکمل کرتیں وہاں سے اُٹھ گئ تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اُنکی باتوں کو ذہن میں دہراتی وہ معصومہ کو دیکھ رہی تھی جس کہ انگ انگ سے خوشی پھوٹ رہی تھی وہ اپنے نکاح پر بہت خوش تھی اپنی ماں سے باتیں کرتے کسی بات پر بے تحاشا مسکرا رہی تھی اور اُسکی مسکراہٹ کہ قائم رہنے کی دعا نبتھل نے سچے دل سے کی تھی۔۔

****

غازان۔۔

ہمم۔۔

بابا کو کال ملا دو۔۔

ملا تو دوں پر ملے گی نہیں۔۔

وہ کیوں؟؟

کیونکہ وہ اور آنٹی چھٹیوں پہ گئے ہیں۔۔

کیا پر کب بابا نے مجھے تو کچھ نہیں بتایا۔۔

مجھے بتایا تھا میں بتانا بھول گیا اسلام آباد گیا تھا تو گیا تھا اُنکی طرف تب ہی بتایا اُنہوں نے کہ ڈیڑھ مہینے کہ لیئے جا رہے ہیں کافی سارے پلانز تھے اُنکے واپسی پہ عمرے کا بھی پلان تھا اُنکا۔۔

پر مجھے کیوں نہیں بتایا اور یہ پلان فوراً سے تو نہیں بن گیا ہو گا جب لاسٹ ٹائم بات ہوئی تب تو ایسا کچھ نہیں کہا مجھ سے انہوں نے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو موئسچرائزر لگا رہی تھی ہاتھوں پہ اب چلتی ہوئی اُسکے سامنے آ بیٹھی۔۔

کیا پتہ یاد نا رہا ہو بتانا ویسے کافی خوش تھے دونوں ایکسائیٹڈ بھی کہہ رہے تھے کہ ہمیشہ نبتھل کی خواہشات پوری کرتے نائلہ کو کبھی وقت نہیں دے پایا اس لیئے اب وہ اُنہیں ٹائم دینا چاہتے ہیں اپنی اگنورنس کا مداوا ٹائپ سمتھنگ۔۔۔

ایسا بابا نے کہا وہ حیران تھی شاید کچھ اداس بھی ہوئی تھی ایسے کیسے بنا بتائے۔۔

ہمم اُنہوں نے ہی کہا اور ویسے بھی تم کب تک کباب میں ہڈی بنی رہو گی چھوڑ دو دونوں کو اپنی لائف پہ توجہ دو مجھے دیکھو مجھے سوچو میرا خیال رکھو وہ جو اُسکا ہاتھ تھامے کہہ رہا تھا اُسکے بائیں ہاتھ کی اُنگلی دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

انگوٹھی کہاں ہے تمھاری؟

کیا؟ وہ جو الگ صدمے میں تھی انگوٹھی کہ سوال پہ فوراً سے کچھ سمجھ نہیں پائی۔۔۔

رِنگ کا پوچھ رہا ہوں۔۔

اوہ ہاں وہ۔۔وہ باتھروم میں رہ گئی شاید۔۔

مجھے بالکل نہیں پسند کہ میرے محبت سے دیئے تحفوں کی تم ناقدری کرو اور یہ دوسری بار ہو رہا ہے۔۔

وہ غازان۔۔

جاو رِنگ پہنو۔۔ نبتھل کو آرڈر دیتا وہ بیڈ سے اُٹھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم۔۔۔ آپ کہاں جارہے ہیں۔۔

وہ جس نے تم پہ آئی بروُاُچکائی تھی آپ پہ مسکراتاہوااُ سکے قریب آیا۔۔

ڈونٹ وری ابھی آتاہوں خود میں بھینچتے اُسے یونہی چھوڑے وہ باہر نکل گیا تھا۔۔

میں اُسے بتادیتی ہوں۔۔

مجھے بتاہی دیناچاہیے آخر کب تک چھپاونگی۔۔

ہاں بس ابھی آئیگا تو سب صاف صاف کہہ دونگی ویسے بھی سب چیزیں حاکم سائیں کہ پاس ہی تو ہیں کونسا میں نے کھودی ہیں وہ مجھے لادے گا اُن سے ہاں یہ صحیح ہے میں خود ہی آرام سے سب کہہ دونگی

۔۔

****

وہ مردانے میں بیٹھے داداسائیں کہ پاس آیا تھا جو حقہ پیتے ہوئے سامنے لگی ایل ای ڈی پہ تھرکتی ہوئی کسی ڈانسر کا مجرا دیکھ رہے تھے۔۔

داداسائیں آپ نے مجھ سے کچھ بات کرنی تھی شاید۔۔

ہاں تنے اچھا کیا کہ خود ہی آگیو مارے پاس یہ لے۔۔

غازان کہ پوچھنے پر ہی اُنہوں نے جیب میں ہاتھ ڈالتے مطلوبہ چیزیں غازان کہ سامنے میز پر رکھی تھیں

۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور جسے پہچاننے میں اُسے چند پل بھی نہیں لگے تھے اُن چیزوں میں پڑے چمکتے ہوئے اپنے نام کو دیکھتے اُس نے وہ لاکٹ اُٹھایا تھا۔۔

یہ سب آپکے پاس کیسے آیا؟

ہاتھ میں تھامے لاکٹ کو دیکھتے حیرت میں ڈوبے سوال کیا گیا۔۔

تھاری جورو نے نا بتایا تنے کچھ بھی۔۔

نہیں مجھ سے تو کچھ نہیں کہا۔۔

ڈاکٹرنی کو رشوت کہ طور پہ دے رہی تھی وہ یہ سب۔۔

کونسی ڈاکٹرنی داداسائیں۔۔

منے (مجھے) غصہ تے بہت ہے تھاری جورو پہ کیونکہ وہ ہمیں دھوکا دین کہ واسطے ڈاکٹرنی کو یہ سب چیجیں (چیزیں) دے رہی تھی تاکہ وہ ہم سے جھوٹ بولے کہ جہانگیر کی جورو کہ ہاں چھوری ناہی (نہیں) بلکہ چھوراہون والیو ہے دیکھو بھلا ہمیں ہی اُلو بنان کہ لئیے ہمارا ہی مال اُڑا رہی ہے چھوری۔۔

غازان نے اُس لاکٹ کو سختی سے اپنی مٹھی میں بھینچا تھا ساتھ ہی آنکھوں میں سرخی بھی اُتری تھی اتنی ناقدری۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چھوری بہت تیج (تیز) ہے اپنی آکھاں کھلی رکھ یہ نا ہو کسی دن تیری اکھوں (آنکھوں) میں بھی دھول جھونک دیوے اور میں تو پہلے ہی کہوں کہ قابو میں رکھ پر اس بات کہ بعد سے لگتا نہیں کہ وہ تھارے سے قابو میں آن والی چیج (چیز) ہے۔۔

اُنکی بات کہ ختم ہوتے ہی وہ یکدم سے اپنی جگہ سے اُٹھا تھا۔۔

جا اب اور جا کر بتا کہ تیوانوں کہ مرد اپنی جورو سے دھوکا دیئے جان (جانے) پہ کیسے بدلا لیتے ہیں۔۔

****

وہ جو لفظوں کو ذہن میں ترتیب دے رہی تھی اور اضطرابی کیفیت میں ٹہلے جا رہی تھی کہ غازان سے کیسے بات کرنی ہے تا کہ وہ غصہ نا ہو پر اُسکے یوں دھاڑ سے دروازہ کو دھکیل کر اندر آنے پہ اُسکے چلتے قدم ٹھہرے تھے۔۔

نبتھل کہ سامنے آ کر کھڑے ہوتے اپنی آنکھیں اُس پہ گاڑے تیزی سے سانس لیتے ہوئے غازان نے اُسے گھورا تھا اور اگلے ہی پل غازان کا بھاری ہاتھ اُٹھتے نبتھل کہ چہرے پہ چھاپ چھوڑ گیا تھا غازان کہ ہاتھ میں موجود وہ کالے پتھر کی انگوٹھی نبتھل کو اپنی آنکھ کی ہڈی کہ قریب گھستی ہوئ محسوس ہوئی تھی اُسکا ہاتھ اتنا بھاری تھا کہ ہونٹ کو پھاڑتے خون نکال گیا تھا اور کان میں الگ سیٹی سی بجی تھی۔۔

نبتھل کا ہاتھ اپنے گال پہ گیا تھا اور اُسکی پھٹی آنکھیں حیرت میں ڈوبی مقابل پر جمی ہوئ تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔۔آپ نے مجھے مارا؟بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔۔

نبتھل کہ سوال پہ اُسنے اپنی مٹھی کھولتے اُسکے سامنے کی۔۔

اور اُس مٹھی میں مقید چیزوں کو دیکھتے دھڑکن کی رفتار مزید تیز ہوئ تھی چہرے پر پڑا تھپڑ کہیں پیچھے رہ گیا تھا۔۔

وہ۔۔یہ۔۔غاز۔۔۔

یہ وقعت ہے تمھارے نزدیک میری دی ہوئ چیزوں کی کہ تم انہیں کبھی بھی کسی کو بھی دے سکتی ہو تم میرا نام خود سے کیسے الگ کر سکتی ہو بولو جواب دو۔۔

نن۔۔۔نہیں ایسا۔۔۔ایسا نہیں ہے غازان میں۔۔میں سمجھاتی ہوں۔۔

اس سے پہلے کہ وہ جملہ مکمل کرتی غازان نے اُسکے بال گدی سے پکڑتے چہرہ اونچا کیا تھا۔۔

کیا سمجھاو گی تم ہے کیا تمھارے پاس کہنے کو کیا تم مجھے یہ بتاو گی کہ تم میرے گھر والوں کو دھوکا دینے کہ لیے میری محبت سے دیئے تحفوں کو رشوت کہ طور پر دے رہی تھی کیا یہ بتانا چاہتی ہو ہاں بولو جواب دو۔۔

میری بات سُنو پلیز ایسا نہیں۔۔ہے میں تو بس اُنکی جان بچانا۔۔۔۔

تم نے مجھے بہت disappoint کیا ہے نبتھل میری تمھاری نظر میں یہ ویلیو ہے یہ جان کر میرا دل دکھا ہے اپنی بات مکمل کرتے نبتھل کہ چہرے کہ زخموں کو ان دیکھا کرتا وہ دور ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان میری بات سُنو پلیز

..I am sorry

میں یہ نہیں چاہتی تھی پر اُس وقت۔۔اُس وقت میرے پاس اور کچھ تھا نہیں تبھی یہ چیزیں مجھے دینا پڑیں۔۔

..Shut up just shut the fuck up

وہ دھاڑا تھا۔۔

اور وہ جو اپنے چہرے کی جلن بھلائے اُسے منانے میں لگی تھی خاموش ہوئی پر پھر ہمت کرتی اُسکے پاس پہنچی۔۔

آپکی بہت ویلیو ہے غازان وہ اُسکے پاس آتی گھٹنوں کہ بل بیٹھی تھی ایک ہاتھ غازان کہ گھٹنے پہ دھرا تھا اور دوسرا اُسکے پیر پہ۔۔

جاو یہاں سے۔۔

کہاں جاوں میرا ہر راستہ آپ سے شروع ہو کر آپ پہ ختم ہوتا ہے غازان۔۔

تمھاری یہ سب باتیں اب بیکار ہیں کہتے ہی وہ اُسے ہاتھ سے گھسیٹتے کمرے کہ باہر لاونج میں پھینکتے کمرے کا دروازہ بند کر گیا تھا۔۔

اور وہ اُس بند دروازے کو دیکھتی سسکنے لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

(ماضی)

سر پلیز میری بات سنیں یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔

پر مس کیتھرین آپکے خلاف جاتے ہیں سارے ثبوت۔۔

میں وہ سب نہیں جانتی پر مجھے اتنا پتہ ہے مجھے پھنسایا جارہا ہے میں اس ڈرگ کیس میں انوالو نہیں ہوں

۔۔

آپ کمیٹی کے سامنے بھی خود کو innocent پروو نہیں کرپائی ہیں مس کیتھرین اور تمام کمیٹی ممبرز کا یہ مشترکہ فیصلہ ہے کہ آپکو ایکسپیل کر دیا جائے اور اسکے بعد بھی آپ اگلے دس سالوں میں کسی بھی تعلیمی ادارے میں داخلہ نہیں لے سکیں گی اب آپ جاسکتی ہیں جتنی بدنامی آپ ہمارے ادارے کی کرواسکتی تھیں وہ کروادی ناولیو۔۔

پر سر میں نے کچھ نہیں کیا آپ میری بات تو سُنیں۔۔

پلیز یو مے گو ناو۔۔

وہ اپنے ہاتھ میں لیٹر کو تھامے جھکے سر کہ ساتھ باہر نکلی تھی اور باہر نکلتے ایک نظر اُس جگہ پر ڈالی تھی جہاں داخلے کی خواہش میں کئی پاپڑ بیلے تھے اور داخلہ۔ملنے کہ کچھ مہینے بعد ہی ذلت کا ٹھپہ ماتھے پہ

Posted On Kitab Nagri

لگائے وہ یہاں سے نکل گئ تھی پر اُسے وہاں سے نکلتے کسی نے بہت غور سے دیکھتے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا تھا۔۔

****

نائلہ تم اپنے نمبر سے ڈائل کرو کیا پتہ غازان کو کال مل جائے وہ جو اپنے روم سے کال ملاتے یہاں ناشتے کی ٹیبل تک آئے تھے اب کال نا ملنے پر جھنجھلانے لگے تھے۔۔

پلیز عبدالرحمان بس کر دیں وہ کوئ چھوٹی سی چھ ماہ کی بچی نہیں ہے جسے ہم پیچھے چھوڑ آئے ہیں شادی شدہ ہے اور اپنے شوہر کی ساتھ ہے اور دوسری بات یہاں صبح ہوئ ہے وہاں ابھی آدھی رات ہو گی سو رہے ہونگے وہ لوگ بفے ٹیبل سے ناشتے کی چیزیں لیتیں وہ اپنے ٹیبل پہ آئ تھیں۔۔

پر کال کیوں نہیں مل رہی؟

عبدالرحمان پلیز میں نے ستائیس سال آپ سے اپنے لیئے کبھی کچھ نہیں مانگا حتی کہ وقت بھی نہیں۔۔

اور یہ پہلی بار ہے کہ ہمیں یوں کچھ وقت ساتھ میں ملا ہے اور ہم کہیں ایک ساتھ آئے ہیں۔۔

میں آپ سے اور کچھ نہیں مانگتی پر پلیز یہ ڈیڑھ ماہ اپنا سیل فون اور اپنی بیٹی سے محبت سائیڈ پر رکھ کر بس اتنا وقت دے دیں مجھے رحمان ان چوبیس سالوں میں پہلی بار کچھ مانگ رہی ہوں پلیز اور نبتھل کی فکر چھوڑ دیں غازان ہے اُسکے ساتھ اور وہ کتنا خیال رکھتا ہے اُسکا وہ ہم جانتے ہیں اور یہ بھی تو دیکھیں

Posted On Kitab Nagri

ہم یوں ساتھ بھی نبتھل کی وجہ سے ہیں وہ چاہتی ہے ہم ساتھ میں وقت گزاریں اُسی کی خوشی کا سوچ لیں پلیز۔۔

نائلہ کی آنکھوں کی بے چینی میں لپٹی منت پہلی بار اُنہیں دیکھائی دی تھی اور ناجانے کیوں دل کٹ سا گیا تھا یہ وہ عورت تھی جس نے اُنکی بیٹی کو کبھی ماں کی کمی محسوس ہونے نہیں دی تھی اور آج اگر وہ ایک درخواست کر ہی رہی تھیں تو اُسے ماننے میں کوئی حرج نہیں تھا۔۔

تبھی ایک گہری سانس لیتے اور خود کو ریلیکس کرتے وہ کہنے لگے اوکے میں میرا یہ وقت اور اگلے ڈیڑھ ماہ صرف اور صرف تمھارے نام ہیں نائلہ فون آف کرتے میز پر رکھتے کہا تھا اب خوش؟

بہت۔۔

وہ مسکراتے ہوئے ناشتہ کی پلیٹس اُنکے سامنے رکھنے لگی تھیں۔۔

****

رات کہ دو بج رہے تھے اور وہ اپنے ہی کمرے کہ دروازے کہ باہر زمین پر بیٹھی ہوئی تھی شکر تھا کہ کمرے سے ملحقہ لاونج تھا اور اگر یہ لاونج نا ہوتا تو کیا وہ تب بھی یونہی باہر نکال دیتا تو پھر کتنی سُبکی ہوتی سب کہ سامنے دماغ میں آتیں مختلف سوچوں کو سوچتے وہ مسلسل بے آواز آنسو بہا رہی تھی آنسو تھے کہ تھمنے کا نام تک نہیں لے رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ یہ آنسو اپنی تذلیل پر بہا رہی ہے یا پھر غازان کی ناراضگی پہ وہ ناراض تھا بدگمان ہو گیا تھا اور نا جانے اس سب میں اُسکا مارا گیا تھپڑ بھی اب جائز کیوں لگنے لگا تھا آخر کو وہ اُسے اتنا مار جن کیوں دے رہی تھی۔۔

کمرے سے نکالے جانے پر نا تو کوئ واویلا کیا تھا اور نا ہی دروازہ پیٹا تھا بس یونہی چُپ چاپ بیٹھی رہی تھی اپنی کہانیوں میں بہت بار ایسے سینز لکھے تھے۔۔

جہاں ہیروئنز خود کہ یہ نکالے جانے پر دروازہ پیٹتی ہیں شور کرتی ہیں مِنت سماجت کرتی ہیں پر انسلٹ فِیل نہیں کرتیں۔۔

پر جب آج خود پہ بیتی تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ اگلا لائحہ عمل ہونا کیا چاہیے غازان کو کیسے منانا چاہیے وہ پہلی بار روٹھا تھا اور جس سے روٹھا تھا اُسے منانے کا طریقہ تک معلوم نہیں تھا یا پھر احساس توہین ہی اس قدر تھا کہ کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا۔۔

اور جب یونہی بیٹھے بیٹھے کمر اکڑنے لگی تو وہ اپنی جگہ سے اُٹھی تاکہ صوفہ پر جا کر کمر سیدھی کر سکے پر جانے سے پہلے وہ کمرے کا لاک چیک کرنا نہیں بھولی تھی لاک چیک کرنے پر دروازہ کھولتا گیا تھا۔۔

دروازے کو یوں کھلتا دیکھ وہ ڈرتی ہوئ ہلکے قدم اُٹھاتی اندر داخل ہوئ تھی جہاں صرف اور صرف اندھیرا تھا۔۔اس کمرے میں تو دن میں بھی اندھیرا دکھتا تھا اور اس وقت تو اور بھی کچھ دیکھائ نہیں دے رہا تھا وہ آنکھیں پھاڑتی اُسے ڈھونڈنے لگی آخر کہاں تھا وہ بستر تو خالی پڑا تھا۔۔پر بالکنی کہ باہر

Posted On Kitab Nagri

دکھتے سائے پر نظر پڑتے ہی اب وہ قدم آگے کو بڑھانے لگی تھی بنا سوچے کہ مقابل کا ردعمل کیا ہو گا کیونکہ وہ یہاں آنے سے منع کر چُکا تھا پر اس پل غازان کی ناراضگی سے اُسکی جان پہ بنی ہوئی تھی۔۔

کچھ پل بالکنی کہ دروازے پہ رُک کر کچھ سوچتی وہ اُسکے پاس آئی تھی جو ہاتھ میں سگریٹ تھامے چیئر پہ ل میٹھے پیر سامنے کافی ٹیبل پہ دھرے نظریں سامنے آسماں پر جمائے ہوئے تھا۔۔

غازان۔۔

اُس نے پُکارا پر مقابل سے کوئی جواب نا آیا اُس نے پھر پُکارا۔۔

غازان۔۔

جواب ندارد۔۔۔

وہ جو پیچھے کھڑی اُسے پکار رہی تھی کوئی رسپانس نا آنے پر گھوم کر اب سامنے آئی تھی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے چوکڑی مارے یونہی زمین پر بیٹھ گئی۔۔

...I am sorry Ghaazan

تم نے مجھے دکھ پہنچایا ہے نبتھل۔۔

...I am sorry

تم نے میری محبت کی ناقدری کی ہے۔۔

..I am extremely very sorry

Posted On Kitab Nagri

تمھاری وجہ سے مجھے داداسائیں سے باتیں سُننا پڑیں۔۔۔

...Again sorry

تمھاری وجہ سے مجھے اتناغصہ آیا کہ میں نے تم پہ ہاتھ اُٹھایا یہ غلطی بھی اُسی کہ کھاتے میں آئ تھی۔۔

پھر سے sorry...

اُسکے بار بار کہے سوری پہ اب وہ اپنی آنکھیں اُس پہ جمائے کہنے لگا تھا۔۔

میں آج ایک بات تمہیں پہلی اور آخری بار کلئیر کر دینا چاہتا ہوں نبتھل میں بہت شدت پسند انسان ہوں میری نفرت بہت بُری ہے اور محبت اُس سے بھی زیادہ بُری میں نہیں جانتا تم لکی ہو کہ مجھے تم سے محبت ہے یا ھر unlucky۔۔

پر میں اپنی اور اپنی محبت کی انسلٹ برداشت نہیں کر سکتا اور نا ہی کرونگا اور نا ہی میں کبھی یہ چاہونگا کہ تم میری فیملی ویلیوز کو disrespect کرو یا اُنکے خلاف جاو کیونکہ جتنی تم مجھے عزیز ہو اُتنی ہی عزیز مجھے میری فیملی اور اُنکی روایات ہیں۔۔

سمجھ رہی ہو نا۔۔

مقابل نے تیزی سے سر ہلایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اُسکے چہرے پہ نظریں جمائے ہوئے تھا چاند کی پڑتی روشنی اُسکے چہرے کہ زخموں کو عیاں کر رہی تھی آنکھ کہ پاس جہاں پہلے آنکھ صرف سرخ ہوئ تھی اب وہاں سوجن کہ ساتھ ساتھ نیل سا پڑنے لگا تھا اور نچلے لب پہ بھی خون جم چُکا تھا۔۔

درد ہو رہا ہے نچلے لب کہ زخم پہ نرمی سے سہلاتے سوال کیا گیا..

ہمم بہت۔۔۔

آئندہ خیال رکھنا۔۔

کیا آپ مجھ سے سوری نہیں کہیں گے غازان؟؟

ضرور کہتا اگر غلطی میری ہوتی پر اس بار تم غلط تھی غلطی تھی نا تمھاری موشم۔۔

آنکھوں میں آتی نمی کو پیچھے دھکیلتے اُس نے اثبات میں سر ہلایا تھا ہاں میری۔۔میری غلطی تھی۔۔

اور اُسے یوں دیکھتے غازان نے ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کا آخری کش لیتے اُسے دور پھینکا تھا ساتھ ہی وہ نبتھل کو اُسکی بازو سے کھینچ کہ اُٹھاتے اندر لایا تھا۔۔

اندر آنے کہ بعد وہ ایک سائیڈ ٹیبل کہ ڈرار سے میڈیکل باکس میں سے کوئ ٹیوب نکالتے اُسکے پاس آیا آنکھ کی ہڈی کہ پاس اور نچلے لب پہ بہت احتیاط سے اُس محلول کو لگایا۔۔

آج اندھیرا تھا اس لیئے تم ٹیرس پر آگئ پر آئندہ خیال رکھنا۔۔۔

میں خیال رکھوں گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

گُڈ گرل چلو اب سو جاو بہت رات ہو گئ ہے وہ اُسکے شانے پہ بازو پھیلائے پیار سے اُسے بیڈ تک لایا تھا اُسکے لیٹ جانے پر ہمیشہ کی طرح وہ اپنی انگلیاں اُسکے بالوں میں پھیرنے لگا تھا۔۔

جس کہ باعث نبتھل کو اپنے اعصاب ڈھیلے پڑتے محسوس ہوئے تھے اور وہ نیند کی وادیوں میں ڈوب گئ تھی پر آنکھ کہ گوشے سے ایک آخری آنسو بھی پھسلا تھا۔۔

اور ساتھ لیٹے غازان نے ایک نظر سوئ ہوئ نبتھل کو دیکھتے اور اُسکی پشت پہ اپنا تکیہ رکھتے وہ بستر سے اُٹھتے کمرے سے باہر نکل گیا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

****

اپنے کمرے سے اور پھر حویلی کہ دروازے سے باہر نکلتا وہ پچھلے دروازے کہ پاس بنے اُس ڈوگ ہاوس کہ پاس آیا تھا جہاں وہ گلے میں ڈلے پٹے کی چین سے وہاں بندھی اونگھ رہی تھی۔۔۔

(ماضی)۔۔

کیتھرین کہ یونیورسٹی چھوڑنے کہ بعد سے غازان اور اُسکا کبھی آمنا سامنا نہیں ہوا تھا اور نا ہی غازان کبھی اُس سے سامنا چاہتا تھا۔۔

پر پھر پورے چھ سال بعد وقت اُنہیں پھر سے آمنے سامنے لایا تھا وہ ایک ایسی ہی رات تھی جہاں غازان اور زبیر ایک ہوٹل میں ڈنر کہ لیئے آئے تھے پر جب اُنکا آرڈر وہاں آیا تو آرڈر سرو کرنے والی کو دیکھتے غازان کہ ماتھے کی نس پھڑکی تھی پر اگلے ہی لمحے لبوں پہ مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا۔۔

ہائے کیتھرین۔۔

کیتھرین جو کھانا سرو کر رہی تھی حیرت سے اپنے سامنے بیٹھے مرد کو دیکھنے لگی پہچاننے میں کچھ وقت لگا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ گازان۔۔

تم یہاں کیسے ؟؟

جاب کرتی ہوں یہاں۔۔

ہاورڈ سے پڑھنے والی ویٹریس کی جاب کر سکتی ہے اٹس امپاسبل۔۔

ہاورڈ سے پڑھنے والی نہیں کر سکتی پر وہاں سے نکالے جانے والی تو کر سکتی ہے۔۔

اوہ ہاں یاد آیا تمہیں تو نکال دیا گیا تھا اور پھر کیا شادی کر لی تم نے اُسکے مٹکے جیسے پیٹ کو دیکھتے سوال کیا؟

نہیں شادی نہیں کی۔۔

اوہ آئی سی۔۔

ویٹرنگ کہ علاوہ کیا کر رہی ہو آجکل؟

ابھی تو بس یہی کر رہی ہوں..

پیرنٹس نے تو ڈس اون کر دیا تھا نا شاید تمھارے تو کہاں رہ رہی ہو اپنے بوائے فرینڈ کہ ساتھ؟

نہیں ایک اپارٹمنٹ شئیر کر رہی ہوں کچھ سٹوڈنٹس کہ ساتھ۔۔

اوہ۔۔

اور کچھ چاہیے سر اُسکی باتوں کا جواب دیتے وہ اب اپنی جاب پوری کرنے لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں کچھ نہیں پر یہ کارڈ رکھ لو میرا کبھی بھی کسی بھی طرح کی مدد کی ضرورت ہو تو کال کرنا ہم پاکستانی مدد کرنے سے کبھی نہیں گھبراتے۔۔۔

وہ اُسکا کارڈ تھامتی وہاں سے نکل گئ تھی پر مدد اور وہ بھی غازان سے مانگنے کا دور دور تک کوئ ارادہ نہیں تھا۔۔

یہ کیتھرین کا کیا سین ہے بھائ۔۔

دشمن ہے میری۔۔

دشمن اور وہ بھی وہ لڑکی اتنے کمزور دشمن کب سے بنانے شروع کر دیئے غازان تیوانا نے؟؟

جب سے اس نے مجھے دشمنی کہ لیئے چُناتب سے۔۔

اگر دشمن ہے تو مدد کا کیوں بولا اُسے اگنور کرتے۔۔

ہمارے ہاں دشمنی کہ بھی کچھ اصول ہوتے ہیں۔۔

(حال)

سچل۔۔۔

سچل۔۔۔

جی جی سائیں وہ جو پچھلے دروازے پر کرسی رکھے بیٹھا تھا بھاگتا ہوا وہاں پہنچا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے اُٹھاو اور میرے کمرے کی کھڑکی کہ بالکل سامنے باندھ دو اور اب سے یہ چوبیس گھنٹے وہیں رہے گی چاہے کچھ بھی ہو وہاں سے کہیں نہیں جائے گی سمجھے۔۔

پرسائیں یہ شور کرتی ہے کبھی کبھار آپ کی نیند خراب ہو گی سائیں۔۔

تم سے جتنا کہا ہے اُتنا کرو۔۔

وہ آرڈر دیتا واپس مُڑ گیا تھا جبکہ سچل ایک اداس نظر اُس لڑکی پہ ڈالتے اُسے جگانے لگا تھا تاکہ جگہ بدل سکے۔۔۔

****

صبح کا وقت تھا اور اس وقت نو بجے تیوانا حویلی کہ سارے مرد ڈائننگ ایریا میں ناشتے کی غرض سے موجود تھے۔۔

جہاں حاکم سائیں کہ برابر دادی سین کھڑی تھیں۔۔میر تیوانا کہ دائیں جانب سکھاں جبکہ افشین کچن میں تھیں اور جہانگیر تیوانا کی سائیڈ پہ آشی سین موجود تھیں تو وہیں غازان کی دائیں طرف نبتھل کھڑی تھی جسکی ایک آنکھ پہ کافی سوجن تھی ساتھ ہی نیل کا نشان بھی کافی نمایاں تھا نچلا لب بھی ہلکا سا سوجا ہوا تھا نبتھل کہ چہرے کہ زخم دیکھتے تیوانا ہاوس کی تمام عورتوں نے نگاہیں چُرائی تھیں۔۔

یہ پہلی بار تھا کہ نبتھل کہ چہرے پہ نشان دیکھائی دیئے تھے ورنہ یہاں تو ایسے نشان شادی کہ دو دن بعد دکھنا بھی معمول کی بات تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں خواتین نے نظریں پھیری تھیں وہیں حاکم سائیں نے اُسکے چہرے کہ نشان دیکھتے مسکراتی نگاہوں کہ ساتھ اپنی مونچھوں کو تاو دیا تھا جیسے اُنہیں اُن نشانات نے سکون بخشا ہو۔۔

نبتھل نے ناشتہ سرو کر دیا تھا غازان کہ سامنے تبھی وہ کہنے لگا..

اب تم جاو اور ریسٹ کرو۔۔اور ہاں کوئ پین کلر لے لینا۔۔

غازان کی بات مکمل طور پہ سُنتے وہ خاموشی سے سر جھکائے وہاں سے نکل گئ تھی کل رات سے دماغ میں جو سوچوں کہ جھکڑ سے چل رہے تھے اُنکے باعث اب سر گھومنے لگا تھا اور آنکھ میں ہوتی تکلیف بھی اب بڑھ سی گئ تھی۔۔

یہ کے بات کر دی تنے ہمارے ہاں تب تک جورونا جا سکے ہے جب تک مُرص(شوہر)نا اُٹھ جاوے تنے اُسے جان(جانے)کا بولا کیسے ؟؟

وہ میری بیوی ہے مجھے اُسے کیسے رکھنا ہے اور اُسکے ساتھ کیا کرنا ہے وہ مجھے یہاں کوئ نہیں بتائے گا دادا سائیں۔۔

پر ہم اپنے اصولوں کو کسی کی بھی کھاطر(خاطر)ٹوٹنے نا دیویں گے جیسا آج تک چلتا آیا ہے ویسا ہی آگے بھی چلے گا میرے مرنے کہ بعد بھی سُن لیویں یہ سب اور یہ پہلی بار ہے کہ تنے یوں ایک اصول توڑا ہے اگلی بار ایسا کچھ نا دیکھوں میں تیوانوں میں ن ئے رواج نا بنائے جاویں۔۔

اُنکی بات کہ مکمل ہوتے ہی وہ وہاں سے واک آوٹ کر گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس بابا سائیں نئی نئی محبت کا خمار ہے جلدی اُتر جائیگا بلکہ اُترنے لگا ہے چہرہ نہیں دیکھا تھا چھوری کا میر تیوانا نے اُنہیں calm کرنے کی غرض سے کہا۔۔

ہاہاہا۔۔۔ جتنی وی محبت کرلیوے خون تے ہمارا ہی اور اچھے سے جانت ہے کب کہاں اور کیسے داو چلانا ہے وہ ہنستے ہوئے پھر سے ناشتہ کی طرف متوجہ ہوگئے۔۔۔

* * * * * * * * * * * * *

نبتھل ڈریسنگ ٹیبل کہ سامنے بیٹھی اپنے چہرے پہ نظریں جمائے ہوئے تھی نیند پوری نا ہونے کی اور غازان کہ اپنائے گئے رویئے کو سوچنے کہ باعث سر پہلے ہی کسی پھوڑے کی مانند دُکھ رہا تھا اور رہی سہی کسر آنکھ کی تکلیف نے پوری کر دی تھی۔۔

پر وہ پھر بھی وہاں بیٹھی اپنے عکس پہ نگاہیں جمائے ہوئے تھی یوں خود کو دیکھتے ہوئے اُس نے اپنا ہاتھ آنکھ کہ قریب بڑھایا تھا۔۔

اور تبھی ایک جھماکے سے اُسے وہ خواب یاد آیا جو استخارہ کرنے کہ بعد دیکھا تھا اُس میں بھی تو کچھ ایسا سا ہی منظر وہ دیکھتی تھی ایسی ہی کمرے کی دیواریں آنکھ پہ کچھ کچھ ایسا سا ہی نیل نا جانے کیوں وہ یاد کرنے پہ دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی جس خواب کو وہ اپنا وہم سمجھے ٹالے ہوئے تھی آج وہ خواب حقیقت کا روپ دھارے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج پہلی بار اس بات کا احساس شدت سے ہوا تھا کہ وہ اپنی زندگی کا سب سے اہم فیصلہ غلط لے چکی ہے جس فیصلے کو اتنا کانفیڈنٹلی اون کیا تھا وہ غلط لگنے لگا تھا۔۔اس سے پہلے کہ وہ مزید اپنے گلٹ کو خود پہ طاری کرتی باہر سے ایکدم سے چیخنے کی آواز آنے لگی۔۔

پہلے تو وہ اگنور کیئے بیٹھی رہی اپنا صدمہ ہی اتنا تھا کسی کی چیخ و پکار پہ کیا ہی کان دھرتی پر جب مسلسل آوازیں آنے لگیں تب پھر یکدم سے وہ اُٹھی اور کمرے کی کھڑکی کہ پاس آئی آخر کون یوں چِلا رہا تھا پر وہاں سے باہر کا منظر دیکھتے اُسکا دل جیسے بند سا ہوا تھا۔۔

سامنے ہی تو کیتھرین تھی جسکے گلے میں ڈلا پٹا اُسے ہمیشہ ہی ہولا دیتا تھا وہ چیخ رہی تھی کیونکہ سامنے کھڑا ایک شکاری کتا اُس پر بھونک رہا تھا اور وہ ڈرتی پیچھے ہوتی چلا رہی تھی ہیلپ۔۔ہیلپ۔۔

اُس شکاری کتے کہ بھونکنے سے منہ سے نکلتا سفید جھاگ نما تھوک اُسے مزید خوفناک بنا رہا تھا کیتھرین کی چیخیں آسمان کو چھو رہی تھیں اس سے پہلے کہ وہ اُس پر حملہ کرتا پیچھے سے آکر کسی نے اُس کتے کو پیچھے کھینچ لیا تھا اگر ایک پل کی بھی دیر ہوتی تو وہ کتا اُسے بھنبھوڑ سکتا تھا وہ اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھتی آنکھیں میچے دو قدم پیچھے آئی تھی۔۔

اور وہ جو ڈائننگ ہال سے واک آؤٹ کرتا وہاں سے اپنے کمرے کی طرف آیا تھا والٹ اور فون اُٹھانے نبتھل کو یوں کھڑے دیکھ اُسکے قدم خود بخود اُسکی سمت اُٹھے تھے۔۔

کیا ہوا موشم تم ٹھیک ہو؟ نبتھل کہ کندھے پہ ہاتھ رکھتے جونہی پوچھا وہ چیخ مارتی دور ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا موشم؟؟

پر دوسری طرف وہ اُس سے ڈرتی منہ پہ ہاتھ رکھے اب پیچھے کی طرف قدم اُٹھانے لگی تھی۔۔

??Heyy are u ok baby

وہ اُسکی یوں حالت دیکھ کچھ پریشان سا آگے کی طرف آرہا تھا پر اُسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ ناجانے کیوں نبتھل کہ اندر مزید خوف بڑھ رہا تھا کیتھرین بھی تو اس حال میں غازان کی وجہ سے ہی تھی۔۔

میں۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔۔کچھ۔۔کچھ نہیں کیا میں نے دور رہو مجھ سے۔۔دور دور رہو۔۔

موشم ریلیکس یہ میں ہوں میری جان ادھر دیکھو میری طرف۔۔

نن۔۔نہیں۔۔نہیں مجھے مت مارنا اب وہ کہتی اپنا سینہ مسلنے لگی تھی ایسے جیسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہو اور دوسری طرف وہ اُسکی ایسی حالت دیکھتے حیران اور پریشان ہوا تھا۔۔

ریلیکس۔۔۔

ریلکیس کچھ نہیں ہوا میں ہوں ادھر دیکھو میں ہوں غازان تمھارا غازان موشم مجھے دیکھو وہ ایکدم سے اُسے بازو سے اپنی طرف کھینچتے بنا اُسکی مزاحمت کو کسی خاطر میں لائے خود سے لگاتے اُسکی کمر سہلانے لگا تھا اور وہ گہرے سانس لیتی اگلے پانچ منٹ تک یونہی اُسکے کندھے سے لگی رہی تھی غازان نے اُسکی پیٹھ سہلاتے اُسے کافی حد تک سانس لینے میں مدد کی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور جب کچھ دیر بعد وہ بالکل ریلیکس پر خاموش ہو گئی تب غازان نے اُسکی سانس کو نارمل ہوتے دیکھ اُسے اپنے کندھے سے ہٹا کر سامنے کرتے دیکھا جہاں اُسکا چہرہ زرد تھا۔۔

وہ حیرت سے اُسکی کنڈیشن دیکھتے اُسے بیڈ پہ بٹھاتا وہ باکس اُٹھالایا تھا جس میں سے اینٹی ڈپریسنٹ اور ایک نیند کی گولی اُسے تھماتے پانی پکڑایا وہ گولیاں منہ میں ڈالتے اپنی آنکھیں غازان پہ جمائے ہوئے تھی اُسکی آنکھوں کا خالی پن کچھ عجیب سا تھا پر پھر وہ وہی ٹیوب اُسکے زخموں پہ لگاتے اُسے لٹا چکا تھا کمبل ڈالنے کہ بعد وہ اُس کھلی کھڑکی کو بند کرنے کی غرض سے اُس طرف آیا جہاں سے اُسے کیتھرین نظر آئی جو وہاں بیٹھی کچھ کھا رہی تھی۔۔

چند پل لگے تھے اُسے نبتھل کی کیفیت کی وجہ جاننے میں ایک مسکراہٹ کہ ساتھ وہ کھڑکی بند کرتے واپس اُسکے پاس آیا جہاں اب بھی وہ آنکھیں کھولے ہوئے لیٹی تھی پر اب بالکل خاموش اور پر سکون تھی جیسے کچھ ہوا ہی نا ہو وہ کچھ دیر کھڑے اُسے دیکھتے اپنا والٹ لیتا باہر نکل گیا تھا۔۔

جو خوف اُسے نبتھل کہ اندر ڈالنا تھا وہ اتنی جلدی اور اتنی شدت سے اور ایک ہی دن میں اُس تک منتقل ہو جائے گا یہ نہیں سوچا تھا۔۔۔

تم واقعی میں موشم ہو میری موشم۔۔۔

****

جھمکی کہاں ہے سکھاں؟

Posted On Kitab Nagri

غازان کہ کمرے کہ باہر بیٹھی ہے۔۔

پر کیوں؟

غازان کی جورو کی طبیعت صحیح نا ہے تبھی اُسے وہاں بیٹھنے کا کہہ کہ گیا تھا بس تب سے وہ بیٹھی ہے وہاں

۔۔

عجیب ہے یہ چھورا بالکل رات میں بیچاری پہ ظلم ڈھا کر صبح کیسے خیال جتا رہا ہے اور تو اور آپ نے دیکھا اماں سین کہ کیسے اپنے دادا سائیں کہ سامنے تک بول اُٹھا تھا وہ تو صبح میں۔۔

وہ دونوں آپس میں بات کر رہی تھیں پر معصومہ جو وہاں جگن کہ ساتھ بیٹھی ٹیلیویژن دیکھ رہی تھی پر کان اُسکے اُنکی باتوں پر ہی تھے پوچھنے لگی۔۔

کیا ہوا نبتھل کو؟

کوئ نہیں بس طبیعت خراب ہے کچھ۔۔

اوہ اچھا میں دیکھ کر آتی ہوں اُسے۔۔

نہیں تیں مت جا جب اُٹھے گی تو خود ہی آجاوے گے نیچے ایسے کمرے میں جانا اچھا نہیں لاگے۔۔

یہ کیا بات ہوئ اماں جی وہ بیچاری بیمار ایسے اکیلی کمرے میں پڑی ہے اور ہم یوں اُسے پوچھیں بھی نا ایسے کیسے میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔

وہ بنا کسی کی سُنے ڈوپٹہ سر پہ جماتی وہاں سے نکل گئ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئے ہائے یہ تو سُنے بنا ہی گولی کی طرح چل دی اُسے سمجھا بھو وہ خالی نبتھل کا نہیں بلکہ غازان کا بھی کمرہ ہے اور اُسے کسی کا بھی یوں منہ اُٹھائے آجانا نا بھائے ہے۔۔

میں سمجھادوں گی اماں سین آپ فکر نا کریں۔۔

****

غازان کہ کمرے کہ باہر بنے لاونج سے اندر داخل ہوتے معصومہ نے جھمکی کو دیکھا جو صوفے پہ پڑی وہاں اونگھ رہی تھی ایک نظر اُس پہ ڈالتی وہ اُس لاونج کو دیکھ رہی تھی جسکی دیواروں کا رنگ اُسے کافی fascinating لگا تھا ساتھ ہی ایک دیوار پر لگے ڈھیروں فریمز کو دیکھتے وہ کچھ قریب آئی تھی وہ اُن دونوں کی شاید ہنی مون پکچرز تھیں جن کا اضافہ چند دن پہلے ہی ہوا تھا جہاں ڈفرنٹ پوزز دیتے وہ دونوں ایک دوسرے کہ ساتھ بے انتہا خوش لگ رہے تھے۔۔

اُن تصویروں کو دیکھتی وہ سامنے نظر آتے کالے دروازے کی طرف بڑھی تھی۔۔

کمرے کی لائٹس آن تھیں پر نبتھل وہاں نہیں تھی واشروم سے گرتے پانی کی آواز سُنتی وہ اُس کمرے کو دیکھنے لگی تھی جو اس حویلی کا سب سے منفرد کمرہ تھا اس سفید حویلی کا واحد کالا اور سرمئی کمرہ

۔۔

سرمئی رنگ کی دیواریں اور وہاں رکھا کالا اور سنہری امتزاج کا فرنیچر معصومہ کو تو بہت ہی پسند آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر وہیں دروازے میں کھڑے ہو کر ڈالتے اب وہ اُس نرم کارپیٹ پہ پاوں رکھتی آگے آئی تھی جہاں بائیں دیوار پہ فُل سائز میں نبتھل اور غازان کی شادی کی تصویر موجود تھی تجسس میں گھری وہ اُس سنہری فریم کہ نزدیک آئی۔۔

اُس تصویر میں وہ دونوں دلہا اور دلہن کہ لباس میں آمنے سامنے بیٹھے تھے اور سلور کلر کا جالی کا ڈوپٹہ اُن دونوں پر ڈلا تھا اور وہ مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔

کتنی خوبصورت تصویر ہے کاش میری بھی شادی ایسی ہوتی واہ بھئ قسمت ہو تو نبتھل جیسی اس خاندان کا سب سے شاندار اور وجیہہ مرد بھی اُسے ملا اور سب سے حسین کمرہ بھی اور شادی بھی کتنی اچھی طرح سے ہوئ تصویر میں نظر آتے غازان کہ چہرے پہ اُسکا ہاتھ میکانکی انداز میں اُٹھتا حسرت سے اُسے چھونے لگا تھا۔۔

ہائے کاش مجھے یہاں رہنے کا موقع مل جاتا تو میں ضرور غازان کو پھنسا لیتی ویسے بھی ان میں کونسا معیوب سمجھا جاتا ہے دوسری تیسری شادی کو ہائے افسوس کیا ہیرا گنوا ڈالا۔۔

وہ کف افسوس ملتی اب ڈریسنگ کہ پاس آئی تھی جہاں ایک سے بڑھ کر ایک اور مہنگی پرفیومز اور کاسمیٹکس موجود تھیں ایک ایک بوتل کو کھول کہ سونگھتے آئینے میں دیکھتے اپنے بال ٹھیک کرتی وہ اُس ریکلائینر کہ پاس آئی تھی اور پھر اُس پہ ہاتھ پھیرتی ٹیرس کا دروازہ کھولتی وہاں سے باہر آنکلی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس راونڈ بالکنی میں رکھے خوبصورت پودوں کو دیکھتے وہ وہاں سے نظارہ کرنے لگی کتنا حسین ہے یہ سب اور یہاں سے دیکھنا تو اور بھی کاش میرا کمرہ بھی اوپر کی منزل پر ہوتا ایک اور کاش زندگی میں شامل ہوا تھا وہ وہاں پہ کھڑی آنکھیں موندھے اُس تازہ ہوا کو اپنے اندر اُتار رہی تھی کہ اندر سے آتی کھٹکے کی آواز پہ وہ وہاں سے ہٹتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔۔

گیلے بالوں کو تولیے میں لپیٹے چہرے پہ موئسچرائزر لگاتے نبتھل نے اپنے پیچھے کھڑی معصومہ کو دیکھتے ہاتھ روکے۔۔

تم یہاں؟

ہاں میں تمہیں دیکھنے آئی تھی اماں سین بتا رہی تھیں طبیعت خراب ہے تمھاری ویسے یہ چہرے پہ کیا ہوا ہے؟؟

وہ یہ۔۔۔میں۔۔گر گئی تھی تو بس کو نا لگ گیا آنکھ کہ پاس کنسول کا۔۔۔

اوہ یہ تو بہت زیادہ لگ گئی آنکھ کہ پاس سے بھی کافی نیلا ہو گیا ہے۔۔

ہمم کافی زیادہ لگ گئی۔۔

درد ہو رہا ہو گا نا؟؟

ہو تو رہا ہے پھر خیر چھوڑو۔۔ آؤ نا تم یہاں بیٹھو کمرے میں رکھی روم چیئرز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر وہ بیٹھتی پھر سے بولنے لگی۔۔

ویسے اصولاً تو تمہیں مجھ سے پوچھنا چاہیے کہ میری اس گھر میں پہلی رات کیسی گزری؟؟

آئی تھنک یہ سوال کافی پرسنل ہے اور میں کبھی کسی کہ پرسنلز میں نہیں گھستی۔۔

اچھی بات ہے پر میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کیونکہ سب سے زیادہ فکر تھی نا تمہیں جہانگیر بہت اچھے ہیں۔۔

اُسکے کہنے پہ نبتھل کی نظر اُسکے گردن کہ نشانات پہ گئ تھی صبح ناشتے کہ ٹائم میں وہ کمرے سے باہر نکلنے تک کی حالت میں نہیں تھی سکھاں اماں بتا رہی تھیں دادی سین کو کیسے جہانگیر چچارات نشے میں گھر لوٹے تھے پر اب شاید وہ اپنی خفت مٹانا چاہ رہی تھی پر وہیں ذہن میں غازان کا خیال بھی آیا تھا جس نے کبھی اپنی وحشت یوں اُس میں نہیں اُنڈیلی تھی اُسکے چھونے میں ہمیشہ ہی نرمی اور محبت ہوتی تھی۔۔

ایک ہی رات میں جادو کر دیا ہے میں نے ایسا کہنا ہے اُنکا پوری رات میری خوبصورتی کو سراہتے رہے اور یہ دیکھو اپنے ہاتھ میں پہنی انگوٹھی دیکھانے کو ہاتھ آگے کیا۔۔

جس میں ایک کافی بڑا ہیرا جگ مگ کر رہا تھا کیسی ہے؟؟

اچھی ہے۔۔

صرف اچھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شادی سے پہلے پوچھتی تو میں ضرور اس ہیرے کی چمک میں کھو جاتی پر اب ان ہیروں کی چمک چبھنے لگی ہے مجھے۔۔

اتنی اداس کیوں لگ رہی ہو؟

اداس نہیں ہوں بس طبیعت کچھ ڈاون سی ہے۔۔

ویسے ایک بات پوچھوں؟

ہمم پوچھو وہ اپنے بالوں میں لپٹا تولیہ ہٹاتے کہنے لگی۔۔

یہاں سب مردوں کی دو دو شادیاں ہیں اگر تمھارا مرد دوسری شادی کر لے تو کیسا لگے گا تمہیں؟

وہ جو ہیئر برش اُٹھانے لگی تھی کہ تبھی ہاتھ وہیں رُکا۔۔

وہ اس سوال کہ جواب میں کیا کہے وہ تو خود تیسری عورت تھی اُسکی زندگی میں پر دل نے ایک بِیٹ مِس کی تھی اُسکے سوال پہ اور ساتھ ہی وہ اس نتیجہ پر بھی پہنچی تھی کہ غازان کو بانٹنا نبتھل کہ بس کی بات نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی یہ سوچ ہی رہی تھی کہ باہر سے غازان کہ دھاڑنے کی آواز پہ اُسکا ہاتھ کانپا۔۔۔

تمہیں یہاں سونے کہ لیئے چھوڑ کر گیا تھا میں جو نیندیں پوری کر رہی ہو یہاں حرام کھانے کی عادت پڑ گئی ہے تم لوگوں کو حرام خور کہیں کہ دفعہ ہو جاو شکل گم کرو اپنی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جھمکی جو اُس کے دھاڑنے پہ اُچھلتی ہوئی اُٹھ کھڑی ہوئی تھی اب سر جھکائے فرمان سُنتی تیزی سے باہر نکل گئی جبکہ وہ روم کا دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا جہاں دروازہ کھولتے سامنے ہی اُسے نبتھل دیکھائی دی وہ جو دروازے کہ سائیڈ میں رکھی نشست پہ موجود تھی اُس پہ نظر نہیں جا سکی تھی غازان کی۔۔

موشم وہ اُسے دیکھتے دیوانہ وار اُسکی طرف بڑھا تھا ساتھ ہی خود سے لگاتے وہ پوچھنے لگا۔۔

اب طبیعت کیسی ہے؟

سر کا درد کم ہوا؟

آنکھ کا زخم کیسا ہے؟

اب وہ پیچھے ہوتے فکر مندی سے اُسکے چہرے کو دیکھتے مزید کہنے لگا۔۔

ٹیوب لگائی دوبارہ؟

اور یہ کیا ابھی کیوں نہایا زخم خراب ہو سکتا ہے تم بھی نا ذرا پرواہ نہیں کرتی اپنی وہ جو معصومہ کی موجودگی سے نابلد تھا اور دوسری طرف وہ معصومہ کی موجودگی پہ سُرخ سی پڑی تھی۔۔

ایک نظر یونہی حسرت سے اپنے خوابوں میں دیکھے گئے مرد کو یوں دیکھتے وہ خاموشی سے باہر نکل گئی تھی ایسا شخص تو میں نے بھی چاہا تھا مجھے بھی ایسا ہی شوہر چاہیئے پر ملا کیا وہ بڈھا ہمم حسد میں ڈوبی وہ وہاں سے باہر نکل گئی تھی ساتھ ہی غازان نے دل میں مزید جگہ گھیری تھی۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

(ماضی)۔۔

وہ بہت جلدی میں بھاگتا ہوا ہاسپٹل کہ کوریڈور سے ہوتا ہوا اُس روم میں داخل ہوا تھا جہاں کیتھرین موجود تھی۔۔

رات میں جب وہ اپنی شفٹ ختم کرتی واپس اپنے ایک کمرے کہ فلیٹ میں جانے کہ لئیے میٹرو بس پکڑنے کہ لئیے فٹ پاتھ پہ چل رہی تھی کہ دو لڑکوں نے اُسکا بیگ چھیننا چاہا اور اسی کھینچا تانی میں وہ اتنے زور سے گری تھی کہ ہاسپٹل آ پہنچی۔۔۔

ہاسپٹل والوں نے اُن لوگوں کو کال کی تھی جن کا بچہ وہ سیریوگسی کہ تھرو پیدا کرنے والی تھی پر اُنکے آوٹ آف کنٹری ہونے کہ باعث کیتھرین نے ناچاہتے ہوئے اُس کارڈ سے دیکھتے نمبر ملایا تھا۔۔

اور اب وہ اُسکے سامنے کھڑا تھا۔۔

یہ کیا ہوا تمہیں؟

بس snatching میں یہ سب۔۔

ہسبنڈ کہاں ہے تمھارا اُسے کال نہیں کی کیا؟

میں نے کہا تھا نا میں میریڈ نہیں ہوں۔۔

اوکے تو پھر بوائے فرینڈ اُسے بُلایا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بوائے فرینڈ بھی نہیں ہے بستر پہ لیٹے ماتھے پہ لگی پٹی اور پیر میں آئی چوٹ کہ باعث وہ بنا ہلے نظریں جھکا گئی تھی۔۔

بریک اپ ہو گیا کیا؟

نہیں۔۔

تو پھر؟

تو پھر یہ کہ میرا کسی کہ بھی ساتھ کوئی فزیکل ریلیشن نہیں ہے۔۔

اوہ رئیلی تو یہ کہاں سے download کیا ہے اُسکے پیٹ کو دیکھتے اُس نے آئی بروا اُچکاتے کہا۔۔

دیکھو غازان میری مجبوری تھی تمہیں یہاں بُلانا کیونکہ میرے یونیورسٹی سے نکالے جانے کہ بعد میری فیملی نے مجھے ڈس اون کر دیا تھا نا ہی کوئی دوست ہے اور نا ہی کوئی جان پہچان والا اور نا ہی کوئی بوائے فرینڈ۔۔

تمھاری کہانی بہت کنفیوزنگ ہے کیتھرین۔۔

اگر تم اس بچے کو لیکر کنفیوز ہو تو یہ میرا نہیں ہے نا ایگز میرے ہیں اس میں اور نا ہی باقی کچھ بس ایک فیملی ہے جس کہ لیئے میں نے اس بچے کو کنسیو کیا ہے جو نو ماہ تک ہر ماہ مجھے پیسے دیں گے اور ڈیلیوری کہ بعد الگ اور اسکے بعد نا میرا اُن سے اور نا اُنکا مجھ سے کوئی تعلق ہو گا مجھے پیسوں کی ضرورت تھی اس لیئے مجھے یہ سب کرنا پڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ انٹر سٹنگ تو اب مجھ سے کیا چاہتی ہو تم؟

مجھے میرے فلیٹ میٹس نے فلیٹ سے باہر نکال دیا ہے۔۔

اور اب وہ کیوں؟

میں نے پچھلے کچھ ماہ سے اپنے حصے کا کرایہ نہیں دیا اور کچھ ڈیوز وغیرہ بھی بقایا تھے۔۔

اوہ تو میں پیسے دے دیتا ہوں تمہیں۔۔

نہیں پیسوں کی بات نہیں ہے صرف۔۔

تو کیا بات ہے پلیز جلدی بولو رات بہت ہو چکی ہے نیند میں ڈوبی آنکھیں اب اُکتائی تھیں۔۔

وہ لوگ مجھے اپنے ساتھ دوبارہ نہیں رکھیں گے اس لیئے جب تک میں ۔۔۔کوئی جگہ ارینج نہیں کر لیتی۔۔کیا تم مجھے۔۔۔کیا تم مجھے اپنے ساتھ اپنے گھر لے جا سکتے ہو۔۔

...Excuse me

...Plz ghazan i need your help plz...plz help me

وہ اُسکی درخواست پہ کچھ سوچتے ہوئے کسی نتیجہ پر پہنچا اور پلوں میں فیصلہ کرتے گویا ہوا۔۔

اوکے دین لیٹس گو۔۔

* * * * * * * * * * * *

داد اسائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بول بیٹا کیا بات ہے۔۔۔

میں سوچ رہا تھا کہ اپنی زال (بیوی) کہ ساتھ بابا جی کہ مزار پر حاضری دے آوں۔۔

خود جانا چاہتا ہے تو جا پر جورو دروا جے (دروازے) سے بارنا نکل سکے ہے۔۔

دادا سائیں بہت سال پہلے بھی تو تیوانوں میں یہ رواج تھا نا کہ اپنی جورو کہ ساتھ مزار پہ سلام کرنے جاتے تھے پھر اب کیوں نہیں؟

وہ رواج تو ماری سادی (شادی) سے بھی پہلاں ختم ہو گیو تھا چھورے۔۔

اس لیئے تو برکت اُٹھ گی کیا آپ نے کبھی سوچا ہمارے خاندان میں مردوں کی تعداد اتنی کم کیوں ہے؟ کیوں ہے؟

کیونکہ بابا جی کا ہاتھ اُٹھ گیا ہم سے اُنکی رحمت روٹھ گئ ہم سے پر میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی جورو کہ ساتھ جاوں اُنکے مزار پہ اپنے حصے کی خوشیاں لینے پر میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ آپ اپنی خوشی سے ہمیں جانے کی اجازت دیں۔۔

بات تو تھاری من کو لاگے ہے۔۔

تو پھر اجازت سمجھوں دادا سائیں۔۔

جا دی اجازت پر پردے کا خیال رکھنا وہ کوئ معمولی گوٹھ کی عورت نا ہے تیوانوں کی حویلی کی عورت ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فکر ہی نا کریں دادا سائیں وہ مسکرا کہ کہتے اُنکا ہاتھ چومتا نکل آیا تھا۔۔۔

نبتھل کا رویہ کچھ دنوں سے بہت عجیب ہوتا جا رہا تھا وہ جو اُسکے دل میں صرف خوف ڈالنا چاہتا تھا وہ اس قدر ڈر گئی تھی کہ اب اُسی سے بھاگنے لگی تھی۔۔۔

پورا پورا دن کمرے سے باہر نا جانے کن کاموں میں مصروفِ رہتی تھی غازان کو اُسے بلوانا پڑتا تھا اور جب کمرے میں ہوتی تو اُسے دیکھتے یا تو سوتی بن جاتی یا پھر صرف اُسے سنتی رہتی خود تو بولنا ہی چھوڑ دیا تھا۔۔

اور اُس دن کہ panick attack کہ بعد سے تو غازان کا پورا ارادہ تھا اُسے کسی طرح کھلی ہوا میں لے جانے کا اور یہ سب بس اُسی سلسلہ کی ایک کڑی تھی۔۔۔

* * * * * * * * * * * * *

اگلے ہی دن غازان کہ ساتھ ساتھ جہانگیر چچا نے بھی معصومہ کہ ساتھ درگاہ پہ جانے کا پلان بنایا تھا وہ بھی اپنی نئی گھر والی کہ ساتھ وہاں جا کر دعائیں مانگنا چاہتا تھے اپنی خوشیوں کی اور یہ احساس معصومہ نے ہی اُنکے دل میں ڈالا تھا کیونکہ وہ جانا چاہتی تھی غازان کہ ساتھ۔۔۔۔

غازان کہ نبتھل کو بتانے پہ کہ اُسے حویلی سے باہر جانا ہے اُسکے ساتھ وہ بنا کسی رد عمل کہ جانے کو تیار ہوئی تھی۔۔

غازان جو خوشی اُسکے چہرے پہ دیکھنا چاہتا تھا وہ نادارد تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پستہ کلر کی لمبی قمیض اور کھلے پلازو پہ بڑی سی شیشوں والی چادر سے خود کو ڈھانپے وہ تیار حویلی کہ دروازے پہ کھڑی تھی۔۔

جب غازان سیڑھیوں سے اُترتا دیکھائی دیا چاکلیٹ براون کلر کی شلوار قمیض پہنے کندھوں پہ اجرک ڈالے آنکھوں پہ چڑھے برانڈڈ سن گلاسز gel سے سیٹ ہوئے بال فولڈڈ سلیوز سے دکھتے اُسکے بازو جن میں سے ایک میں گھڑی اور دوسرے بازو میں کچھ بلیک براون کلر کہ بینڈز ڈالے وہ ایک شان سے چلتا وہاں سے سیڑھیاں اُترتے پاس آیا تھا جہاں نبتھل اور معصومہ کھڑی تھیں۔۔

نبتھل نے ایک نظر ڈالنے کہ بعد دوسری نظر غازان پر نہیں ڈالی تھی پر ساتھ کھڑی معصومہ کو اپنا دل پہلو میں دھڑکتا محسوس ہوا تھا وہ جب جب غازان کو دیکھتی تھی اُسکا دل ایسے ہی بے ہنگم سا دھڑکنے لگتا تھا بنا یہ جانے کہ اُنکا آپس میں رشتہ کیا ہے۔۔

وہ بھاری قدم اُٹھاتا نبتھل کہ پاس آیا تھا ساتھ ہی اُسکے سر پہ ڈلی چادر کو آگے کو کھینچتے وہ اُسکا ہاتھ تھامتا معصومہ کہ ساتھ سے باہر نکلتا چلا گیا تھا اور اُس سے اُٹھتی خوشبو معصومہ نے اپنے اندر کھینچی تھی۔۔

اُن دونوں کہ باہر نکلتے ہر طرف ہلچل سی مچی تھی پیچھے کھڑی گاڑی میں گارڈز چڑھنے لگے تھے جبکہ وہ سامنے گاڑی میں بیٹھا تھا پر اس سے پہلے نبتھل کو بٹھایا تھا جو گھونگھٹ کہ باعث کچھ نا دیکھتی اندھوں کی طرح اُسکا ہاتھ پکڑے چل رہی تھی۔۔

دوسری گاڑی میں معصومہ اور چچا جہانگیر سوار ہوئے تھے اور یوں تینوں گاڑیاں باہر نکلی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبتھل کو یہاں آئے بائیس دن ہو گ ئے تھے اور ان بائیس دنوں میں وہ پہلی بار باہر نکلی تھی اُس عجب کدہ سے۔۔

ابھی گاڑی کچھ دور ہی چلی تھی کہ اپنے گھونگھٹ سے الجھتی وہ رو دینے کو تھی آجکل اُسکی کیفیت کچھ ایسی ہی تھی عجیب سی بات بے باپ پہ رونے کو تیار لگتا ہی نہیں تھا کہ یہ وہی نبتھل ہے ایک سٹرونگ انڈیپنڈنٹ نبتھل رحمان۔۔

غا۔۔۔غازان۔۔

وہ جو اپنے فون پہ کوئ میل چیک کر رہا تھا اُسکے منمنانے پر اُسکی سمت متوجہ ہوا۔۔

کیا ہوا؟

میں۔۔غازان وہ۔۔اگر آپ کہو تو میں گھونگھٹ کہ بجائے نقاب کر لوں میرا دم گھٹ رہا ہے ایسے؟

ایک نظر نبتھل پہ دوسری سامنے ڈرائیور پہ ڈالتے وہ کہنے لگا۔۔

امجد۔۔

جی حکم سائیں۔۔

تم نکلو گاڑی سے اور پچھلی گاڑی میں جا کر بیٹھو میں خود ڈرائیو کر لوں گا۔۔

جی سائیں کہتے ہی گاڑی سائیڈ پہ لگاتے ڈرائیور اُتر گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اب غازان نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے گاڑی آگے بڑھائی تھی نبتھل نے اپنا گھونگھٹ مکمل طور پہ ہٹاتے گاڑی کہ کالے شیشے سے سر ٹِکا لیا تھا۔۔

تمہیں خواہ مخواہ میں زحمت ہوئی میں نقاب کر لیتی غازان۔۔

تمہیں پتہ ہے ہماری عورتیں گھونگھٹ والا پردہ کیوں کرتی ہیں؟

نہیں تو کیوں کرتی ہیں؟

تاکہ اُنکی نظر کسی اور پہ نا اُٹھ سکے جب تم خالی نقاب کرو گی تو تمہیں تو کوئی نہیں دیکھ پائیگا پر تم سب کچھ دیکھ سکو گی پر جب تم گھونگھٹ نکالو گی تو ایسے میں تمہیں تو دور کی بات تم بھی کسی کو دیکھ نہیں پاو گی۔۔ غازان کی بتائی منطق پہ وہ بات کی گہرائی میں اُترنے کہ بجائے اُن کالے شیشوں سے باہر دیکھنے لگی تھی

۔۔

جہاں پہاڑی اور سرسبز علاقہ ختم ہوتے صحرا شروع ہو چکا تھا دور دور تک پھیلی ریت اور کہیں کہیں بنی جھونپڑیوں نما لوگوں کہ گھر جانوروں کہ ریوڑھ اور پانی بھرتی علاقائی عورتیں اور جگہ اُنکی گاڑی کو سلامی دیتے لوگ اس منظر سے بور ہوتی وہ آنکھیں موندھ گئی تھی کوئی چیز بھی اُسکے دل کی خوشی کا باعث نہیں بن سکی تھی اُسکے دل اور دماغ میں پکتا لاوا اُسے بغاوت پر اُکسانے لگا تھا پر وہیں وہ خوف جو اُسے غازان سے تھا اُس سب میں بغاوت دبنے لگتی تھی۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

پورے ڈیڑھ گھنٹے تک گاڑی چلتے رہنے کہ بعد ایک مزار کہ سامنے آرُکی تھی۔۔۔ گاڑی رُکنے کہ بعد وہ پچھلے دروازے کی سمت آیا تھا جہاں نبتھل پہلے ہی گھونگھٹ نکالے تیار ہو چُکی تھی۔۔

غازان نے ہاتھ تھامے اُسے باہر نکالا تھا وہیں جہانگیر چچا بھی معصومہ کو لیئے پاس آئے تھے نبتھل کا گھونگھٹ کافی نیچے تک تھا کہ وہ صرف اپنے اور مقابل کہ پیر دیکھ پا رہی تھی پر معصومہ کا گھونگھٹ اتنا نیچے نہیں تھا۔۔

چلیں چچا سائیں؟

ہاں چلو۔۔

اُنکے کہتے ہی غازان اُسے تھامے سامنے سیڑھیوں کی طرف بڑھا تھا۔۔

****

دیکھ کہ نبتھل سیڑھیاں ہیں آگے۔۔

وہ اُسکا ہاتھ تھامے اُن سیڑھیوں پہ اُسکا ہمقدم تھا۔۔

اور ابھی چند ہی سیڑھیاں چڑھی تھیں کہ اچانک سے کالے بادل آسمان پر گھیرا ڈالنے لگے تھے بادلوں کہ چھانے سے حبس اور گرمی مزید بڑھی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک صحرائی علاقے میں چھانے والے بادل وہاں پہ رہنے والے انسانوں کہ ساتھ ساتھ چرند پرند تک میں خوشی کی لہر دوڑا دیتے تھے پر یہ بادل برسیں گے یا بس خوشی یہیں تک رہے گی یہ صرف اوپر والے کی ذات ہی جانتی تھی۔۔۔

اپنے سامنے نبتھل اور غازان کہ اُٹھتے قدموں پہ پیچھے آتی معصومہ کی گہری نظر تھی وہ پیچھے سے کبھی غازان کہ اُٹھتے قدموں یا پھر اُسکے ہاتھ کو حسرت سے دیکھنے لگتی تھی جس میں وہ نبتھل کا ہاتھ بہت احتیاط اور محبت سے تھامے ہوا تھا۔۔

اور پھر اُن سے نظر ہٹاتے ساتھ چلتے جہانگیر سائیں پہ نظر ڈالی جو مونچھوں کو تاو دیتے ایک کروفر سے ساتھ چل رہا تھا" وہ بھی تو میرا ہاتھ تھام سکتا تھا جیسے غازان تھامے ہوئے ہے" وہ شادی جو اُس پل صرف دولت اور مرتبہ کہ لیئے کی تھی اب اُس میں خواہشات جاگنے لگی تھیں۔۔۔

تقریباً تیس سے چالیس سیڑھیاں چڑھنے کہ بعد وہ اپنی مطلوبہ جگہ پر پہنچے تھے یکدم ائیر کنڈیشنڈ گاڑی سے نکل کر اتنی سیڑھیاں چڑھتے نبتھل کو شدید گرمی کا احساس ہوا تھا ساتھ ہی چہرہ بھی پسینے سے شرابور تھا پر مقابل ہر بات سے انجان یونہی اُسکا ہاتھ تھامے مزار کہ اندر داخل ہوا تھا۔

یہ وہ خاص جگہ تھی جہاں صرف حویلی کہ لوگوں کو آنے کی اجازت تھی بہت سال پہلے تک تو حویلی کی خواتین ہر جمعرات کو حاضری دینے آتی تھیں پھر اُنکا آنا تھم گیا اب بس مرد ہی شاذونادر عرس وغیرہ پہ یہاں آتے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس قبر کہ سامنے کھڑے غازان کہ ساتھ ساتھ نبتھل نے بھی ہاتھ اُٹھائے تھے پر دعا کیا کرنی ہے کچھ سمجھ نہیں آیا تھا یہ زندگی کا پہلا ایسا موقع تھا کہ وہ کسی مزار پہ آئی تھی۔۔

فاتحہ پڑھنے کہ بعد وہ ایسے ہی ہاتھ باندھے گھونگھٹ نکالے خاموشی سے کھڑی رہی ہاں پر غازان کی دعا کافی لمبی تھی۔۔

تم یہاں بیٹھ جاو۔۔

غازان نے ایک طرف رکھی گدی پہ بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

پر آپ کہاں جا رہے ہو؟

یہاں مزار کی بیک پہ حویلی والوں کا مردانہ قبرستان ہے میں اور چچا وہاں سے ہو کر آتے ہیں تم جب تک یہاں بیٹھ کر یاسین پڑھ لو اور ہاں جب تک میں نا آجاوں یہاں سے باہر نہیں نکلنا ٹھیک ہے۔۔

جی۔۔

چلیں چچا سائیں وہ غازان کہ کہنے پر اُنکے ساتھ نکل گ ئے جبکہ اُنکے نکلتے ہی معصومہ بھی باہر کو نکلی تھی نا جانے کہاں پر نبتھل نے یہیں بیٹھ کر انتظار کرنا تھا وہ یاسین ہاتھ میں لیتی جالی نما دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھ چکی تھی۔۔

ابھی یاسین کو کھولا ہی تھا کہ کان دیوار کی دوسری طرف بیٹھی دو عورتوں کی گفتگو پہ دھرے۔۔

آج تو تیوانا حویلی کی بیبیاں بھی آئی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کب؟

ابھی کچھ دیر پہلے باہر کھڑی گاڑیوں کو نہیں دیکھا کیا؟؟

دیکھا تھا پر مجھے لگا ہمیشہ کی طرح صرف سائیں لوگ ہی ہونگے۔۔

نہیں اس بار اُنکی دو عورتیں بھی ہیں ساتھ ویسے مجھے بڑا شوق ہے اُنکی عورتوں کو دیکھنے کا سُنا ہے سونے اور ہیرے کہ زیور پہنتی ہیں اور کپڑے وہ بھی سب مہنگے اور شاندار۔۔

ہاں بھئ عیش ہے حویلی والوں کی تو۔۔

کاش کبھی ہم پر بھی کسی سائیں کی نظر کرم پڑ جاتی تو ہم بھی سونے اور ہیروں میں کھیلتے ہے نا جندو اپنی کہتے وہ ہنسنے لگی تھی۔۔

اُنکی اس بات پر نبتھل کہ لبوں پہ ایک زخمی مسکراہٹ تیر گئ تھی۔۔

وہ اپنی کہتیں کچھ پلوں کو خاموش ہوئ تھیں یا پھر اُن چاولوں کو کھانے میں مصروف جو حویلی والوں کی طرف سے بانٹے جا رہے تھے۔۔

یہ نیا ملنگ لگتا ہے کوئ دو ہفتے پہلے تو یہاں نہیں دکھا تھا مجھے۔۔

کونسا والا؟؟

وہ جس کی آنکھیں نہیں ہیں۔۔

اچھا وہ اُس بیچارے پہ تو بہت ظلم ڈھایا غازان سائیں نے۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان کہ نام پہ نبتھل کہ کان کھڑے ہوئے تھے۔۔

چھوٹے سائیں نے مگر کیوں؟؟

اب وہ سرگوشی کہ سے انداز میں کہنے لگی سچل کا بھتیجا ہے کام کہ لیئے حویلی گیا تھا پر وہاں غازان سائیں کی نئ جو روپر نظر چلی گئ بیچارے کی اور یہ سب وڈیرہ سائیں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ بھی لیا تو بس پھر کیا تھا آنکھیں نکلوا کر یہاں بٹھا دیا بیچارے کو۔۔

ہاااسچ میں اتنا ظلم توبہ توبہ۔۔۔دوسری نے سُنتے کانوں کو ہاتھ لگائے۔۔

جبکہ دوسری طرف بیٹھی نبتھل کہ ہاتھ لرزے تھے اُسکا شوہر ظالم تھا وہ یہ جان گئ تھی پر وہ وحشی بھی تھا یہ جان کر دل ڈوبا تھا ساتھ ہی وہ دن بھی آنکھوں کہ آگے آیا تھا جب وہ اُسے ٹیرس سے کھینچتا کمرے میں لایا تھا اور اُس دن غازان کہ ہاتھ بھی زخمی تھے اُسکے ہاتھ کی ہڈیاں سرخ تھیں تب اور آج وہ اُنکی سرخی کی وجہ جان گئ تھی۔۔

ہمت کرتی اب وہ اُس جالی سے آنکھ لگاتی باہر دیکھنے لگی تھی اُسے بھی اُس مظلوم کو دیکھنا تھا پر وہ دیکھ نہیں پا رہی تھی شاید فاصلہ زیادہ تھا تبھی وہ ہاتھ میں پکڑی یاسین وہاں بنی محرابی میں رکھتے وہاں سے اُٹھتی باہر نکلی تھی۔۔

غازان کا دیا حکم کہیں پیچھے رہ گیا تھا۔۔ساتھ ہی گھونگھٹ نکالنا تو سرے سے یاد ہی نہیں رہا تھا۔۔

بس یاد تھا تو اُس شخص کو دیکھنا جس کی زندگی نبتھل کی وجہ سے اندھیروں کی نظر کر دی گئ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ باہر آتی ہر جگہ نظر دوڑانے لگی تھی اور اُدھر آسمان پہ چھائے کالے بادلوں سے بوندیں ٹپکنے لگی تھیں ادھر اُدھر کھڑے لوگ بارش کی بوندوں کو دیکھتے خوشی سے وہاں برآمدے میں جمع ہونے لگے تھے

۔۔

نبتھل کسی دیوانے کی مانند یہاں سے وہاں جاتی اُس اندھے ملنگ کو ڈھونڈتی لوگوں سے ٹکرانے لگی کتنے مرد کتنی عورتیں اُسکے کندھے سے ٹکرائے تھے کتنوں کہ پیر اُسکی لٹکتی چادر کہ کونے پہ آئے تھے وہ نہیں جانتی تھی۔۔

بوندوں کہ ٹپکتے ہی معصومہ چھپاک سے اندر آئی تھی پر نبتھل کو وہاں نا دیکھتے کچھ حیران ہوئی تھی۔۔

آخر کہاں چلی گئی وہ؟

غازان کہ کہنے پہ سر ہلاتے تو ایسے بیٹھی تھی کہ جیسے قیامت بھی آگئی تو اب یہاں سے نہیں ہلے گی ہم سب ڈھکوسلے ہیں فرمانبرداری کہ اور میں کیوں جاوں ڈھونڈنے ویسے بھی اب بارش تیز ہو گئی ہے وہ دونوں بھی آنے والے ہونگے اور مجھے یہیں اُنکا انتظار کرنا چاہیے وہ وہیں کونے میں بیٹھی انتظار کرنے لگی۔۔

جلدی چلیں چچا سائیں بارش تیز ہو گئی تو ہمیں رات یہیں گزارنی پڑ جائے گی وہ قبرستان کہ احاطے سے بہت تیزی سے نکلتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔

وہ تو ہے پر پھر بھی آرام سے چلو کچی جگہ ہے پھسل جاوگے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی چلیں چچا سائیں وہ اوپر اکیلی ہے۔۔

اکیلی نہیں ہے معصومہ بھی ہے ساتھ اور ہم کون سا باہر چھوڑ کر آئے ہیں دونوں آرام سے اندر بیٹھی باتیں کر رہی ہو نگی۔۔

وہ جہانگیر سائیں کو ان سُنا کرتا تیزی سے آگے بڑھ رہا تھا دو جگہ پاوں پھسلا تھا پر وہ سنبھلتے ہوئے آگے تیزی سے آگے بڑھا کپڑوں پہ جابجا کیچڑ لگ چُکا تھا۔۔

پچھلے احاطے سے اندر داخل ہوتے اور ان سیڑھیوں کو پھلانگتے وہ اُس جگہ پہنچا جہاں نبتھل کو بٹھا کر گیا تھا۔۔

پر وہ خالی جگہ اُسکا منہ چِڑا رہی تھی اور ساتھ ہی معصومہ اُسے دیکھتے اُٹھی تھی۔۔۔

غازان۔۔۔

نبتھل کہاں ہے؟

پتہ نہیں وہ تو سائیں آپکے جاتے ہی باہر نکل گئ تھی۔۔

کیاا وہ اپنی سرخ آنکھیں جمائے حیرت سے بولا۔۔

ہاں وہ نکل گئ تھی میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔

وہ ایک نظر معصومہ پہ ڈالتا باہر نکلا تھا اور اب بر آمدے کہ بیچ و بیچ کھڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بارش برس رہی تھی ڈھیروں لوگ بیچ میں آ کھڑے ہوئے تھے اور جو بھیگتے ہوئے بارش ہونے پہ خوشیاں منا رہے تھے ایک طرف بجتی ڈھول کی تھاپ پہ دھمال ڈالتے ملنگ کا ساتھ وہاں موجود اور لوگوں نے بھی اپنا حصہ ڈالا تھا۔۔

چونکہ آج جمعرات تھی اس لیئے معمول سے زیادہ رش تھا وہ لوگوں کہ جم غفیر کو چیرتا آگے بڑھ رہا تھا ناجانے وہ کہاں تھی کہاں چلی گئ تھی جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا اُسکے دل کی دھڑکن کہ ساتھ ساتھ غصہ کا پیمانہ بھی ٹوٹنے کہ قریب تھا کہ تبھی وہ وہاں ایک درخت کہ نیچے اُسے بیٹھی نظر آئی۔۔

وہ دور سے اُسے اُسکی چادر سے پہچان گیا تھا جو اب کندھے پہ جھول رہی تھی۔۔ بھیگے کپڑے جسم سے چپکے ہوئے تھے وہ اپنی مٹھیاں بھینچے سختی سے دانتوں کو جمائے قدم مضبوطی سے اُٹھاتے آگے بڑھ رہا تھا۔۔

پر دوسری طرف نبتھل اپنے پیچھے آتے خطرے کو محسوس کیئے بنا وہ اُس اندھے ملنگ کہ سامنے ہاتھ جوڑے بیٹھی تھی۔۔

مجھے معاف کر دو۔۔

پلیز۔۔۔پلیز مجھے بد دعا مت دینا میں جانتی ہوں کہ میں تمھاری مجرم ہوں تم میری وجہ سے ان حالوں میں ہو پر میں اس سب سے انجان تھی میں کچھ نہیں جانتی تھی۔۔ دیکھو میں پہلے ہی بہت الجھنوں میں گھری ہوئی ہوں میری زندگی پہلے ہی بہت مشکل ہو گئ ہے تم۔۔ تم مجھے سُن رہے ہو نا؟

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اُسے ڈھونڈتی ہوئی اب اُسکے سامنے ہاتھ جوڑے بیٹھی تھی اُسکی خاموشی پر مزید منت کرنے لگی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ جو حیرت سے اُس لڑکی کو سُن رہا تھا پوچھنے لگا۔۔

تو ہے کون؟

میں۔۔۔

میں نبتھل۔۔

وہ کون ہے؟

غا۔۔۔غازان کی۔۔بیوی۔۔۔

سین۔۔۔ سین مارے کو معاف کر دو جی مارے سے یوں معافی مانگ کر مارے کو مزید گنہگار نا کرو جی

۔۔۔

وہ جو اُسے بے توجہی سے سُن رہا تھا اب غازان کہ نام پہ دونوں ہاتھ جوڑ تا پیشانی نیچے لگا گیا تھا۔۔

جاو سین مجھ پہ رحم کرو جاو یہاں سے سین کوئ دیکھ لے گا مارے کو معاف کر دو سین۔۔

غازان کہ نام پر اُس شخص پہ طاری ہوتا خوف دیکھ نبتھل اپنی جگہ سے اُٹھی تھی حیرت اور غم سے ہاتھ اپنے منہ پہ جما تھا آنکھیں ٹوٹ کر برس رہی تھیں اور جونہی وہ پیچھے مُڑی اپنے پیچھے کھڑے غازان سے ٹکرائ تھی جسے دیکھ سانس اٹکی تھی۔۔۔

دور کہیں بجلی تبھی زور سے کڑکی تھی۔۔

ہو گیا تمھارا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔ سوکھے لبوں پہ زبان پھیرتے تھوک نگلا۔۔

ہو گیا ہو تو چلیں ؟وہ کہتے ہی آگے بڑھا تھا اُسے چادر ٹھیک سے اُڑاتے گھونگھٹ نکالتے جونہی نبتھل کا ہاتھ تھاما اُسے یوں محسوس ہوا کہ جیسے آج تو ہاتھ کی تمام ہڈیاں چٹخ جائیں گی پر وہ بنا کسی شکوے کہ اُس درد کو سہنے لگی۔۔

ابھی وہ دو قدم ہی آگے بڑھے تھے کہ پیچھے سے معصومہ نے آواز دی غازان سائیں۔۔

وہ جہانگیر سائیں ڈیرے کہ لیئے نکل گئے ہیں کوئی کام تھا اُنہیں اور مجھے کہا ہے کہ میں آپ کہ ساتھ جاوں۔۔

ٹھیک ہے چلو۔۔

معصومہ نے اُن دونوں کہ پیچھے قدم اُٹھائے تھے وہ ہاتھ جو پہلے بہت محبت سے تھاما گیا تھا اب اُس ہاتھ کو سختی سے تھامے وہ تیزی سے آگے بڑھنے لگا تھا۔۔

اور نا جانے کیوں پر معصومہ نے کمینی سی خوشی محسوس کی تھی۔۔۔

****

گاڑی ہچکولے کھاتی آگے بڑھ رہی تھی۔۔

آسمان سے گرتی بوندیں جو پہلے بارش میں بدلی تھیں آپ طوفانی شکل اختیار کر گئی تھیں۔۔

اوپر آسمان رو رہا تھا اور نیچے نبتھل رحمان۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان کہ لیئے اُس علاقے میں اتنی تیز بارش کہ ہوتے گاڑی چلانا بہت مشکل ہو رہا تھا پر وہ پھر بھی ڈرائیو کر رہا تھا گاڑی ہچکولے کھا رہی تھی پر چل رہی تھی۔۔

جبکہ ساتھ بیٹھی معصومہ نبتھل کی سسکیوں سے بے خبر فرنٹ مرر میں نظر آتے غازان پہ نظریں گاڑے ہوئے تھی جسکے ماتھے پہ پڑے ان گنت بل اُسکے غصے میں ہونے کا پتہ دے رہے تھے۔۔بھیگے بال جو ماتھے پر چپکے تھے اور بازوؤں کی تنی رگیں اس پل غازان اُسے اپنی کہانیوں میں پڑھا گیا کوئی کردار لگا تھا جو شاید کسی کہانی سے اُسی کہ لیئے آنکلا تھا اب بس اُسے حاصل کرنا تھا پر کیسے ابھی وہ یہ نہیں جانتی تھی پر اپنی خوبصورتی پر پورا بھروسہ تھا۔۔

ساتھ بیٹھی معصومہ کی سوچ سے بے خبر نبتھل جسکا گھونگھٹ اب بھی چہرے پہ تھا گاڑی میں بیٹھنے کہ باوجود بھی ہٹایا نہیں گیا تھا گاڑی کہ شیشہ سے سر ٹِکائے وہ شدید گِلٹ میں تھی اپنے خوابوں کہ زخمی ہونے پر کرچیاں آنکھوں میں چبھتی محسوس ہوئی تھیں اس پر وہ گِلٹ اتنی شدت سے جاگا تھا کہ غازان کا ڈر کہیں دور جا سویا تھا اس وقت جو احساس جاگا تھا وہ بس یہ تھا کہ وہ کسی کی زندگی کی تباہی کی وجہ بنی تھی اور بس۔۔۔

ایک گھنٹے بعد گاڑی تیزی سے اپنا سفر مکمل کرتی ایک جھٹکے سے حویلی کہ رن وے سے ہوتی مین دروازے کہ سامنے آرُکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں پیچھے بیٹھی اپنی جگہ سے آگے کو ہوتیں سامنے سیٹ سے ٹکرائی تھیں تو وہیں وہ گاڑی بند کرتا نیچے اُترتا پچھلا دروازہ کھولے اُسے گھسیٹتے ہوئے اندر لیکر بڑھا تھا۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے غازان۔۔

چھوڑو میرا ہاتھ۔۔

چھوڑو مجھے غازاان۔۔

وہ چیختی ہوئی اُسکے ساتھ سیڑھیوں سے اوپر جارہی تھی جہاں یہ منظر مسکراتے ہوئے معصومہ نے دیکھا تھا وہیں باقی خواتین نے کرب سا محسوس کیا تھا۔۔۔

****

وہ اُسے کمرے کہ اندر لاتا ایک دم سے چھوڑ چکا تھا۔۔

نبتھل نے اپنے ہاتھ کو دوسرے ہاتھ میں تھاما تھا ایسے محسوس ہورہا تھا جیسے ہاتھ کی ہڈیاں چورا ہوگئ ہوں۔۔(کپڑے اب بھی گیلے تھے تو چادر وہیں اندر آتے لاونج میں کہیں گر گی تھی۔۔۔)

اور دوسری طرف وہ چیخنے لگا تھا۔۔

آآآآآآآ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے سر کہ بالوں کو سختی سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں میں بھینچے چلاتا ہوا ڈریسنگ کہ پاس آیا تھا اور ایک ہاتھ مارتے اُس پہ موجود ہر چیز کو تہس نہس کر دیا تھا اور اب وہیں ہاتھ جمائے وہ غصے میں تیز تیز سانس لیتے نبتھل کی طرف بڑھا تھا۔۔

اُسکے لال بھبھو کے چہرے کو دیکھتے اُسکا دل کانپا تھا پر وہ مضبوطی سے کھڑی رہی تھی۔۔

اور اگلے ہی پل غازان کا اُٹھا ہاتھ اُسکے قدم اُکھاڑ گیا تھا۔۔

یہ دوسری بار تھا کہ اُس نے نبتھل پہ ہاتھ اُٹھایا تھا بڑے بوڑھے صحیح کہتے ہیں مرد کا ہاتھ ایک بار اُٹھ جائے پھر اُسے روکنا مشکل ہوتا ہے۔۔

وہ تھپڑ پڑنے پہ کسی شیرنی کی طرح غراتی اُس پہ جھپٹی تھی۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اُٹھانے کی وہ چلاتی ہوئی آگے بڑھی اور ساتھ ہی اُسے گیریبان سے تھاما۔۔

تم ایک وحشی درندے ہو ہاں درندے ہو تم میری عقل پہ پردے پڑے تھے کہ میں نے تم سے محبت کی تمہیں چُنا تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ کسی عورت کہ محافظ بن سکو اور تمہیں کیا لگتا ہے ہاں کیا لگتا ہے تمہیں تمھارا جب جی چاہے گا مجھے مارو گے پیٹو گے اور میں یہاں کی عورتوں کی طرح چُپ چاپ سہتی رہو نگی تو یہ بہت بڑی بھول ہے تمھاری غازان تیوانا۔۔

وہ اُسکا گیریبان تھامے چلا رہی تھی اور مقابل اُسکا ایک ایک لفظ نہایت غور سے سُن رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں رہنا مجھے تمھارے جیسے psychopath کہ ساتھ نہیں رہنا ایسے شخص کہ ساتھ جو ایک جیتی جاگتی لڑکی کو کتابنا کر چھوڑ سکتا ہے اور جب چاہے کسی کی بھی آنکھیں نوچ لیتا ہے تم بیمار ہو ذہنی بیمار جا کر علاج کرواو اپنا سمجھے۔۔

وہ ایک جھٹکے سے اُسے چھوڑتی وارڈروب کی طرف بڑھی وہاں سے اپنا وہ ہینڈ بیگ اُٹھاتے جو یہاں آتے ہوئے اُسکے ہاتھ میں تھا ایک نظر اُس میں پڑے اپنے والٹ اور فون کو دیکھتے وہ اُس بیگ کو تھامتی باہر آئی تھی۔۔

اور پھر ایک سیدھ میں چلتی دروازے تک پہنچ ہی رہی تھی کہ غازان کی آواز پہ تھمی۔۔

تم کس خوش فہمی میں ہو محترمہ تمہیں کیا لگتا ہے تم میرے نکاح میں ہوتے ہوئے یہاں سے جا سکتی ہو تو میں تمہیں بتاتا چلوں اس حویلی کا گیٹ تو کیا تم میری اجازت کہ بنا اس کمرے سے بھی نہیں نکل سکتی ۔۔

تو پھر ٹھیک ہے ابھی اور اسی وقت طلاق دو مجھے وہ تن کر اُسکے سامنے کھڑی طلاق مانگنے لگی تھی۔۔

ایکسکیوز می کیا کہا ذرا دوبارہ کہنا..

میں نے کہا ابھی کہ ابھی طلاق دو مجھے۔۔

اور پھر غازان کا ہاتھ اُٹھا تھا اور اس بار اکٹھے دو بار وہ بھی ایک ساتھ۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو کچھ لمحوں پہلے تن کر کھڑی تھی اب زمین پر گری تھی ناک اور منہ سے نکلتا خون بھی اُسکے ارادے کو توڑ نہیں پایا تھا۔۔

تم نے بہت غلط سمجھ لیا ہے مجھے غازان۔۔میری خاموشی کو میری کمزوری سمجھ لیا ہے پر میں تمہیں بتاتی چلوں میں وہ نہیں ہوں جیسا تم سمجھ رہے ہو نا میں ماروی ہوں کہ جسے تم یوں آسانی سے قتل کر دو گے نا میں کیتھرین ہوں جس کہ گلے میں پٹا ڈالو گے بلکہ میں وہ ہوں کہ تمھارے حلق میں اٹک جاونگی وہ بھی ہڈی کی طرح تمھاری یہ جو اکڑ ہے نا اپنے پیر کہ نیچے مسل کر رکھ دونگی میں سمجھے تم۔۔

وہ جیو نہی زمین پہ گرے اُسے للکار رہی تھی اب اُسکے یوں پاس آکر بیٹھنے پر خود کو گھسیٹتی ہوئی دور ہوئی ۔۔

صحیح کہہ رہی ہو میں نے غلط سمجھا تمہیں غلط طرح سے ٹریٹ کیا تمہیں پر ایک بات بتاوں ہم تیوانوں میں طلاق نہیں ہوتی یہ ورڈ ہماری ڈکشنری میں نہیں ہے ہم جس عورت کو اپنے پیر سے اُتارنا چاہیں اُسے صرف اُتارتے نہیں بلکہ توڑ کر پھینک دیتے ہیں تاکہ وہ کسی اور کہ قابل نا رہے۔۔

وہ اپنی بھاری آواز میں کہتے اُسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھامے اُسکے چہرے پہ اپنی آنکھیں جمائے کہہ رہا تھا۔۔

جبکہ اُسکی آنکھوں کا رنگ اور وہ آنکھیں وہ ویسی تو بالکل نہیں لگ رہی تھیں جس پر وہ مرتی تھی جن کی وہ دیوانی تھی بلکہ آج اُن آنکھوں سے خوف آرہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر تم فکر مت کرو میں نا تو تمہیں اُتارنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور نا ہی توڑ کر پھینکنے کا کیونکہ تم میری محبت ہو نبتھل غازان مرتا ہوں تم پر۔۔پر آج تمھارے ان الفاظ نے مجھے تکلیف دی تمھارے ہاتھ میرے گریباں پہ آتے مجھے تکلیف پہنچا گۓ اور تمھارا طلاق کا مطالبہ وہ تو تابوت میں آخری کیل ثابت ہوا۔۔میں مانتا ہوں کہ بہت چاہتا ہوں تمہیں ہر بار تمہیں چوٹ دینے پہ دل بھی دکھتا ہے میرا پر میں تمہیں ایسے جانے نہیں دے سکتا اس بار تو بالکل نہیں میں چاہتا ہوں کہ آج تم غازان۔۔

دی غازان تیوانا سے ملوا اپنی ہی کہتے وہ اپنے لب اُسکے ماتھے پر رکھتا ایک جھٹکے سے اُسے کھینچ کر اُٹھاتے اب کمرے سے باہر لے جانے لگا تھا۔۔

****

نبتھل کی چیخوں پر وہاں موجود سب خواتین بھاگتی ہوئی دروازے کہ سامنے لگے پردے کی اوٹ سے باہر دیکھنے لگی تھیں۔۔

جہاں وہ اُسے سیڑھیوں سے گھسیٹتا نیچے لا رہا تھا ننگے سر بنا کسی ڈوپٹے اور چادر کہ وہ اُسکے ساتھ کھینچتی نیچے آ رہی تھی اُسکی آہ وبکا اس حویلی کہ در و دیوار کو لرزا رہے تھے۔۔

غازان۔۔

غازان مجھے چھوڑو۔۔

مجھے نہیں جانا تمھارے ساتھ۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تمھارے ساتھ ہی نہیں رہنا مجھے واپس جانے دو۔۔

مجھے میرے گھر جانا ہے۔۔

بابا۔۔۔

بابا مجھے بچائیں بابا۔۔

غازان چھوڑو مجھے غازان۔۔

وہ اُسکی منتیں کرتی جو نہی بیسمنٹ کی سیڑھیاں اُترنے لگی تھی وہیں دادی سین اپنے دل پہ ہاتھ رکھتیں وہاں سے ہٹ گئ تھیں۔۔

وہ مار ڈالے گا اماں سین اُسے بچالیں۔۔

وہ مار دے گا اُسے آشی سین منت کرنے لگی تھیں۔۔

کاش میں کچھ کر سکتی میری دھی کاش کہ میرے بس میں کچھ ہوتا اپنی چادر کہ کونے سے اپنی آنکھوں کہ بھیگے گوشے صاف کرتیں وہ بے بسی کی انتہا پر تھیں۔۔

پر۔۔پر وہ اُسے لیکر کہاں جارہا ہے نیچے ہے کیا؟ معصومہ نے بے چینی سے سوال کیا تھا(غازان کا وہ روپ اُسے بھی ہضم نہیں ہوا تھا پر غلط پھر بھی وہ نہیں لگا تھا کیونکہ وہ تو اُسکا پسندیدہ کردار تھا اور اُسکی پڑھی کہانیوں میں ایسے ہیرو ہونا نارمل تھے اور ویسے بھی یہاں غلط نبتھل تھی)

اُسکے سوال پر وہ ایک دوسرے کو چور نظروں سے دیکھتیں نظریں چُرا گئ تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

چھوڑو مجھے غازان۔۔

چیخ چیخ کر اُسکا گلا اب بیٹھنے لگا تھا۔۔

اور اب وہ بیسمنٹ کہ شروع میں بنی ہوئی ماربل کی سفید سیڑھیوں سے اُسے لاتے اب ایک لمبی اور قدرے درمیانی سی اندھیرے میں ڈوبی گلی سے گزر رہا تھا وہ جگہ حویلی کہ اندر نہیں تھی پر اُسکا راستہ بیسمنٹ کی سیڑھیوں سے نکلتا تھا۔۔

غازان یہاں بہت اندھیرا ہے۔۔مجھے۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے کہاں لے جا رہے ہو مجھے پلیز مجھے چھوڑ دو مجھے کہیں نہیں جانا پلیز غازان مجھے جانے دو۔۔

وہ اُسکی کسی بھی بات پر کان دھرے بنا اُسے یونہی ساتھ لیئے ایک دروازے کہ پاس آ رُکا تھا وہ جگہ کیا تھی وہ سمجھ نہیں پائی کیونکہ وہ جگہ اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی بالکل گھپ اندھیرا تھا وہاں۔۔

وہ اُسے ایک دم سے اندر دھکیلتے اب دروازہ بند کر رہا تھا جبکہ وہ اندھیرے میں آنکھیں پھاڑے دروازہ بند ہونے کی آواز پر اور غازان کو محسوس نا کرتی اب چیختے ہوئے اُس دروازے کو بجانے لگی تھی

۔۔

دروازہ کھولو۔۔

دروازہ کھولو غازان۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں بہت اندھیرا ہے۔۔

مجھے باہر نکالو۔۔

مجھے باہر نکالو۔۔

بابا۔۔۔

بابا۔۔۔

****

فروری کے مہینے کی ابتدا تھی پنج گڑھ کی وہ جگہ جس کا کچھ حصہ بلوچستان سے لگتا تھا وہاں بارش کہ ہونے سے سردی شدت پکڑنے لگی تھی شاید دور کہیں پہاڑوں پہ پڑتی برف باری کی وجہ سے۔۔

مسلسل ہوتی بارش جو صحرا سے شروع ہوتی اس پہاڑی علاقہ میں پہنچی تھی یہاں پہنچتے ہی اُسکی شدت میں مزید اضافہ ہوا تھا جگہ جگہ پانی کھڑا ہونے سے لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے تھے تو وہیں کچھ لوگوں کہ کچے گھر اُس پانی میں بہہ نکلے تھے۔۔

اُس علاقے میں کھڑی وہ شاندار حویلی جس میں ہر سو خاموشی کا راج تھا پر اس خاموشی کی وجہ موسم کی تباہی نہیں بلکہ غازان کی لائی تباہی تھی جو وہ اپنے غصہ کہ باعث وہاں لا چُکا تھا۔۔۔

جہاں حاکم سائیں اور جہانگیر تیوانا ڈیرے پہ محصور ہو کر رہ گئے تھے بارش کی وجہ سے تو وہیں میر تیوانا کراچی میں کسی میٹنگ کہ لیئے گھر سے باہر تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمام خواتین اپنے اپنے کمروں میں تھیں دادی سین کہ ہاتھ میں پکڑی تسبیح کہ دانے تیزی سے گرنے لگے تھے تو وہیں سکھاں اور افشین اپنے اپنے کمرے میں جائے نماز پر بیٹھی تھیں آشی اپنے سینے سے لگائے جگن کو جو بہت دیر رونے کہ بعد اب سوئ تھی یو نہیں بیڈ پر موجود تھیں۔۔

ان کچھ دنوں میں وہ نبتھل کے کافی قریب آگئ تھی اور غازان کی یہ حرکت اُسے بہت بُری طرح سے ڈرا گئ تھی۔۔

جگن کو سینے سے لگائے آشی کہ لب نبتھل کی خیر وعافیت کی دعا مانگ رہے تھے۔۔

سب کہ بند کمروں کہ دروازوں پہ نظر ڈالتے معصومہ تجسس کہ ہاتھوں مجبور ہوتی چپکے چپکے لاونج کا دروازہ عبور کرتی بیسمنٹ کی سیڑھیاں اُترنے لگی تھی۔۔

آخری سیڑھی سے اُترتے وہ بیسمنٹ میں داخل ہوئ تھی جہاں بہت مدھم سی روشنی جل رہی تھی۔۔

پر وہ آنکھیں پھاڑے آگے بڑھ رہی تھی اور اس سے پہلے کہ وہ سیدھ میں آگے بڑھتی کھٹکے کی آواز پر وہیں شروع میں بنی سیڑھیوں کی سمت بڑھی گئ اور ابھی کچھ سیڑھیاں ہی نیچے اُتری تھی کہ وہاں کونے میں کھڑے سامنے بنی اندھیری گلی میں آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگی جہاں سے کچھ آوازیں آرہی تھیں اور ایک سایہ سا بھی دیکھائ دے رہا تھا۔۔

غازان۔۔

غازان۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دو۔۔پلیز۔۔

پلیز۔۔مجھے یہاں سے باہر۔۔۔نکالو مجھے ڈر۔۔۔ڈر لگ رہا ہے۔۔

غازان۔۔۔

غازان تم ہو نا باہر تم سُن رہے ہو نا مجھے غازان وہ بیٹھی آواز میں جتنا چِلا سکتی تھی چِلا رہی تھی ساتھ ہی گیلے کپڑوں اور ٹھنڈ کی وجہ سے کپکپی طاری ہونے لگی تھی۔۔

یہ کوئی میدان ٹائپ جگہ تھی وہ اپنے ننگے پاوں سے اُس زمین کو چھوتی اندازہ لگا پا رہی تھی۔۔

نبتھل کہ ایک پاوں میں جوتا تھا جبکہ دوسرا کہیں سیڑھیوں میں ہی گِر گیا تھا وہ اپنے پاوں کہ نیچے آئی مٹی کو محسوس کر پا رہی تھی تو ساتھ ہی اُس لوہے کہ ٹھنڈے دروازے سے چپکے وہ وہیں کھڑی تھی باہر چمکتی بجلی کچھ پل کہ لیئے روشنی کر جاتی تھی وہاں پر اگر وہ پیچھے مُڑتی تو ضرور دیکھ پاتی کہ وہ اس پل کس جگہ پر ہے پر وہ خوف میں جکڑی دروازے سے لگی کھڑی تھی۔۔

جہاں وہ اس پل سب کچھ بھلائے صرف غازان کی منتیں کرنے میں مصروف تھی اپنے اندر کا گِلٹ غصہ بد گمانی سب کہیں دور رہ گیا تھا۔۔

پر دل میں کہیں اُمید تھی کہ وہ ضرور مان جائے گا وہ مسلسل منتیں کرنے میں مصروف تھی بنا یہ جانے کہ وہ وہاں موجود بھی ہے کہ نہیں پر اُسے کچھ بھی کر کہ کسی بھی قیمت پر یہاں سے نکلنا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ۔۔میں کبھی طلاق کا نہیں کہو نگی تم سے۔۔آپ سے (فوراً سے تصیح کی گئ) آپ جو کہو گے جیسے رکھو گے جہاں بھی رکھو گے۔۔کوئ۔۔کوئ شکوہ نہیں کرو نگی پلیز مجھے نکال دو یہاں سے پلیز ناغازان اب وہ دروازے سے سرٹِکاتے رونے لگی تھی۔۔۔

جبکہ دروازے کہ دوسری طرف جو اپنے دونوں ہاتھ اُس لوہے کہ دروازے پہ جمائے اپنے غصے اور اپنی چڑھتی سانس کو قابو کرنے کی کوشش میں تھا اب اُس سے سرٹِکائے ساتھ ہی ہلکی آواز میں بولا تھا۔۔

آئ ایم سوری میری جان پر یہ ضروری ہے تمہیں میرے ساتھ جوڑے رکھنے کہ لیئے یہ ضروری ہے ۔۔ضروری ہے یہ موشم۔۔

ساتھ ہی اپنے لب دروازے پہ رکھتا وہ وہاں سے ہٹتا واپسی کہ لیئے تیزی سے قدم بڑھا رہا تھا۔۔۔

اور وہیں سیڑھیوں پہ کھڑی معصومہ اُسے قریب آتے دیکھ وہاں ایک اوٹ میں چھپ گئ تھی۔۔

****

صبح کہ ساڑھے چھ بج رہے تھے وہ جگہ جہاں وہ قید تھی وہاں روشنی پھیلنے لگی تھی بادل اب بھی ویسے ہی موجود تھے پر سورج کی چند کرنیں بھی زمین پر پڑنے لگی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر اُس اندھیری گلی سے ہوتے اُس لوہے کہ گیٹ کو کراس کرو تو وہاں اندر ایک مٹی سے بھری جگہ پر وہ چِت لیٹی ہوئ تھی بنا کسی چادر بنا کسی تکیے کہ اُس مٹی پہ لیٹی سو رہی تھی ویسے کسی نے صحیح کہا ہے نیند تو سولی پر بھی آجاتی ہے۔۔

ابھی کچھ دیر گزری تھی کہ سورج کی روشنی اُسکی آنکھوں پہ پڑی اُس روشنی کو آنکھوں پہ ہاتھ رکھے روکنے کی کوشش کرتے اُس نے کروٹ لی تھی اور تبھی گال کہ نیچے آئے پتھر کی چبھن محسوس کرتی وہ پھر سے سیدھی ہو کر لیٹ گئ پر اب کی بار آنکھوں پہ پڑتی روشنی اُسے جاگنے پر مجبور کر گئ تھی۔۔

آنکھیں کھولنے پر چندھیائ آنکھوں سے نبتھل نے اُس جگہ کی چھت پہ ایک بڑے سے گول دائرے کو دیکھا جسے شیشوں سے بند کیا گیا تھا پر اُسکے پار دکھتے بادلوں سے بھرے آسمان سے کبھی نکلتا اور کبھی چھپتا سورج بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

وہ چھت سے نظر ہٹاتی اپنی دُکھتی کمر پہ ہاتھ رکھتے اُٹھ بیٹھی تھی سردی الگ لگ رہی تھی پر اپنے ارد گرد یہ دیکھتے کہ وہ کس جگہ پر ہے وہ گم سُم ہوئ تھی زبان حیرت سے گنگ تھی تو وہیں دل کی رفتار نے تیزی پکڑی تھی ساتھ ہی بیٹھے گلے سے جتنا وہ چیخ سکتی تھی اُس پل چیخی تھی۔۔

حیرت سے آنکھیں پھٹنے کو تھیں وہ بیٹھے بیٹھے تیزی سے پیچھے کو ہٹتی دروازے سے آلگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پوری رات میں یہاں تھی۔۔میں میں نے رات یہاں۔۔۔ یہاں گزاری وہ بھی سو کر۔۔۔اب وہ اپنی لرزتی ٹانگوں پہ زور ڈالتی ہوئ کھڑی ہوئ تھی اور پھر اپنے ہاتھ زور زور سے دروازے پہ مارنا شروع کیئے تھے۔۔۔

کوئ ہے۔۔

کوئ ہے مجھے نکالو یہاں سے۔۔

مجھے نکالو غازان میں مر جاؤں گی یہاں مجھے نکالو مجھے۔۔مجھے مسلسل پکارتے وہ ایک بار پھر سے اپنے پیچھے دیکھتے اپنے گھومتے سر کو تھامے زمین بوس ہوئ تھی۔۔

یہ وہ جگہ تھی جسے حویلی کی عورتوں کہ قبرستان کہ طور پر مختص کیا گیا تھا وہ صرف تہہ خانے میں نہیں ایک قبرستان میں قید کر دی گئ تھی۔۔

****

وہ تمام خواتین اس پل ناشتے کی میز پر سامنے ناشتہ رکھے ہوئے موجود تھیں پر کسی نے بھی کسی بھی چیز کو ہاتھ نہیں لگایا تھا وہ سب پریشان تھیں حتی کہ جگن بھی۔۔

سکھاں غازان نے اپنی جورو کو وہاں سے نکالیو کہ نا۔۔

نہیں اماں سین وہیں ہے وہ۔۔

اور غازان وہ؟

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں ہے اپنے۔۔بتانے کہ ساتھ ہی وہ رونے لگی تھیں۔۔

چُپ کر جا سکھاں اللہ خیر کرے گا۔۔

کیسے چُپ کر جاوں اماں اللہ نے ایک ہی بیٹا دیا اُسے بھی ان مردوں نے مل کر جانور بنا دیا ہے اور کتنی لڑکیوں کو تباہ کرے گا اس سے تو اچھا تھا کہ میں بے اولاد ہی رہتی وہ بات مکمل کر تیں پھر سے رونے لگی تھیں۔۔

ساتھ بیٹھی آشی نے اُنکے ہاتھ پہ ہاتھ دھرتے جیسے ہمت بندھائی تھی۔۔

مجھے تو لگا تھا کہ میرا چھورا اب کی بار سنبھل جائیگا میں نے خود۔۔خود اُسکی آنکھوں میں اُسکی جو رو کہ لیئے محبت دیکھی تھی پر یہ کیسی محبت ہے اماں سین جو صرف تکلیف دے رہی ہے۔۔۔

اللہ سے دعا کر سکھاں اچھے کی اُمید کر ساتھ بیٹھتی معصومہ کو کن اکھیوں سے دیکھتے ہوئے کہا جو بیٹھتے ہی ناشتہ شروع کر چکی تھی۔۔

کیا ہوا آپ رو کیوں رہی ہیں؟

بس ایسے ہی میں چائے گرم کر لاتی ہوں سکھاں چینک(tea pot)اُٹھاتی وہاں سے نکل گئ تھیں جبکہ وہ کندھے اُچکاتی ناشتے سے انصاف کرنے لگی۔۔۔

* * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک صحرا تھا تپتا ہوا گرم صحرا جہاں بہت سے اونٹوں کہ قافلے یہاں سے وہاں دوڑ رہے تھے ایسے میں وہ بھاگتا ہوا اُسے پکار رہا تھا۔۔۔

نبتھل۔۔۔

نبتھل۔۔۔

پر وہ بنا اُسکی آواز سُنے صحرا میں رہنے والی عورتوں جیسے لباس لہنگا چولی میں کہنی سے اوپر تک پہنی سفید چوڑیوں میں بھاگتی ہوئی دور جا رہی تھی۔۔

رُک جاو۔۔۔

میں کہتا ہوں رُک جاو نبتھل ورنہ میں تمہیں گولی مار دونگا ہاتھ میں پکڑی پسٹل سے دھمکاتے وہ اُسے روکنے کی کوشش میں تھا۔۔

اور تبھی اُسکے پیر دلدل جیسی جگہ پہ آئے تھے وہ وہاں پھنس گیا تھا قدم ہٹانا محال تھا وہ چلا رہا تھا خود کو کھینچ رہا تھا نبتھل کو پکار رہا تھا پر وہ بھاگتی ہوئی دور جا رہی تھی اور وہ دلدل غازان کو اپنے اندر کھینچ رہی تھی اُسکی ٹانگیں مکمل طور پر اُس دلدل میں دھنس چُکی تھیں۔۔

وہ اُسے مدد کو پکار رہا تھا اور وہ بھاگتی ہوئی اب کسی کہ گلے لگی ہوئی تھی وہ اُسکے بابا تھے وہ اُن سے لگی ایک نظر غازان پہ ڈالتی آگے بڑھی تھی اور تبھی وہ ایک جھٹکے سے اُٹھ بیٹھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نبتھل۔۔۔وہ اُسے پکارتا نیند سے جاگا تھا اوپر اب بھی نبتھل کی چادر موجود تھی جسے رات میں وہ خود پر ڈالتا یونہی کمرے میں زمین پر سو گیا تھا پر وہ گیلی چادر اب سوکھ چُکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر کمرے میں دوڑاتے وہ اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرتا اُٹھ کھڑا ہوا تھا ساتھ ہی واشروم میں جاتے دروازہ بند کیا۔۔

پورے پندرہ منٹ بعد وہ نِک سِک سے تیار باہر نکلا تھا۔۔

وائٹ پولو شرٹ بلیو جینز کہ ساتھ پہنے گیلے بالوں میں یونہی ہاتھ چلاتے وہ سیڑھیاں اُترتے نیچے آیا تھا ۔۔

اُسے نیچے اُترتا دیکھ معصومہ جو کب سے لاونج کہ دروازے پر اُسکے انتظار میں کھڑی تھی فوراً سے باہر آئی۔۔

غازان سائیں۔۔۔

ہمم وہ ہنکار بھرتے وہیں رُکتا اُسے دیکھنے لگا جو ہمیشہ کی طرح ضرورت سے زیادہ تیار کھڑی تھی۔۔

وہ غازان سائیں نبتھل کہ لیئے ناشتہ بنوایا ہے میں نے اگر آپ اجازت دیں تو اُسے دے آوں۔۔

نبتھل کہ نام پہ ماتھے پہ بل پڑے تھے اور وہ اپنے چہرے کہ برہم تاثرات بنا چھپائے دو قدم اُٹھاتا کچھ قریب آیا تھا۔۔

میرے اور میری بیوی کہ معاملہ سے دور رہو وہ وارن کرتا مُڑا تھا پر پھر پلٹا۔۔ اور یہ بات دوبارہ نا دہرانی پڑے مجھے۔۔

وہ اپنی کہتا مردانے کا دروازہ کھولتے وہاں گُم ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُف یہ غصے میں اتنا حسین ہے تو جب پیار کرتا ہو گا تب کیسا لگتا ہو گا وہ خود سے کہتی لبوں پہ مسکان سجاتی واپس مُڑ گئ تھی۔۔۔

****

مردان خانے کہ کچن میں آج الگ ہی رونق تھی اپنے فون میں ed Sheeran کا سونگ shape of you فُل والیوم میں پلے کیئے اُسکے ہاتھ بہت تیزی سے چوپنگ بورڈ پہ کھٹ کھٹ چل رہے تھے۔۔

چیز آملیٹ کو پین میں ڈالے چولہے پہ رکھتے وہ اب کافی پھینٹ رہا تھا بریڈ جو ٹوسٹر میں ڈالے ہوئے تھے اُنہیں ایک نظر دیکھتے اب وہ فریج سے فروزن پراٹھے نکال رہا تھا۔۔

اتنے دنوں میں یہ اندازہ ہو گیا تھا کہ نبتھل کو دیسی گھی کا پراٹھا پسند تھا اُس فروزن پراٹھے پر جہاں آلریڈی گھی تھا وہاں ہلکا ہلکا دیسی گھی لگاتے (دیسی گھی یہاں آنے کہ بعد نبتھل کی لسٹ میں ٹاپ پر تھا)ساتھ ہی آملیٹ کو پلیٹ میں نکالتے گرم گرم بلیک کافی کو مگ میں اُنڈیلتے اب وہ اُن سب برتنوں پر پلاسٹک کوٹ کرتے ٹرے میں رکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک آخری نظر سب پہ ڈالتے وہ ٹرے اُٹھائے مردانے سے نکلتے اب بیسمنٹ کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔

جبکہ اُسے جاتا دیکھ جھمکی اماں سین کہ پاس آئ تھی۔۔

اماں سین۔۔

کے ہویا؟؟

Posted On Kitab Nagri

غازان سائیں ناشتہ لیکر گ ئے ہیں چھوٹی سین کہ لیئے۔۔

چلو شکر۔۔

****

وہ جو کئ گھنٹے بے ہوش رہنے کہ بعد ایک بار پھر سے ہوش میں آتے اپنے ارد گرد اُن کچی قبروں جن پر پکے کتبے لگے تھے دیکھتے خاموش سی بیٹھی تھی بالکل سُن سی۔۔

کتنی بار کچھ ایسے ظلم سے بھرے سین اپنی کہانیوں میں لکھے تھے اور ہر بار اس ظلم کو سہنے کہ بعد ہر ہیروئن اپنے ہیرو کو معاف کر دیتی تھی پر آج خود جب وہ اُس جگہ پر تھی تو پھر کیوں غازان سے نفرت محسوس ہو رہی تھی وہ کیوں اُسے معاف کرنے کو تیار نہیں ہو رہی تھی آخر کیوں دل اُڈے مار ڈالنے مو چاہ رہا تھا آخر کیوں؟؟

کیا واقعی میں اتنی تکلیف کہ بعد معاف کرنا آسان تھا اپنے گیلے کپڑوں جن پر لگی مٹی بھی اب کپڑوں کہ ساتھ ساتھ سوکھ چُکی تھی ناک اور منہ سے نکلا خون بھی اپنی جگہ پر جم چُکا تھا بال بھی مٹی سے اٹے ہوئے تھے کوئ کہہ سکتا تھا اس پل اُسے دیکھ کر کہ یہ وہی نبتھل رحمان ہے جو شہزادیوں کی سی آن بان رکھتی تھی پر افسوس اپنے ہی خوابوں کہ پیچھے اندھا دھند بھاگتے بھاگتے کہاں آپُہنچی تھی وہیں خیالوں میں دور کہیں مائرہ کی آواز بھی گونجی تھی۔۔

وہ ٹوٹلی ریڈ فلیگ ہے نبتھل تمہیں نظر کیوں نہیں آتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نظر آتا بھی کیسے ہم آجکل کی کچھ رائٹرز ریڈ فلیگز کو اتناglorify کر دیتے ہیں کہ وہ ریڈ فلیگ لگتے ہی نہیں اور جب تک سمجھ آتی ہے تب تک پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے۔۔

سامنے کہ منظر پہ نظر ڈالتی وہ چہرہ ہاتھوں پہ گرائے رونے لگی تھی تبھی ایک کھٹکے کی آواز پہ اُس لوہے کہ گیٹ کو دیکھنے لگی شاید اُسے ترس آگیا تھا اور وہ اُسے کھولنے لگا تھا۔۔

پر نہیں شاید ابھی رہائی کا سمے نہیں ہوا تھا اُس دروازے کہ نیچے ایک چوڑائی میں پتلا اور لمبا سا سپیس تھا جس سے بس ایک ہاتھ اندر آیا تھا اور اُس میں سے کھانے کی ٹرے رکھی گئی تھی اُس ہاتھ میں موجود گھڑی جو وہ پہچان چکی تھی یہ ہاتھ غازان کا تھا۔۔

وہ فوراً سے اُٹھتی اپنے چکراتے سر کو تھامتی دروازے کہ پاس پہنچی تھی ساتھ ہی اُس لوہے کہ ٹکڑے کو جو اُس سپیس کہ اوپر تھا ہٹایا تھا جس میں سے وہ صاف وہاں سے کسی کو جاتا دیکھ سکتی تھی دُکھتے ہاتھوں سے ایک بار پھر سے دروازہ پیٹا تھا پر وہ ان سُنا کرتے آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔

کچھ دیر دروازے کو یونہی بجاتے نبتھل نے اُس ٹرے کو دیکھا تھا اور اُس میں رکھی پانی کی بوتل کو کھولتے منہ سے لگایا ساتھ ہی اپنے ہاتھ دھوتی اب وہ اُس ٹرے کو گود میں رکھتی ناشتہ کرنے لگی تھی اندھیرا چھٹ گیا تھا اور وہ خوف جو کچھ دیر پہلے چھایا تھا وہ بھی اب کچھ کم ہو چُکا تھا اور یہاں رہنے کہ لیئے اور سوچنے کہ لیئے ہمت چاہیے تھی اور ہمت کہ لیئے کھانا ضروری تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری ظرف غازان جو اس انتظار میں تھا کہ وہ ایک بار پھر سے دروازہ بجائے گی اور معافی مانگے گی کسی آواز کہ نا آنے پر تلملاتے ہوئے سچل کو کال کر کہ کچھ کہا تھا اور ساتھ میں خود وہیں بیٹھے انتظار کرنے لگا تھا۔۔

****

نبتھل جو آلموسٹ اپنا ناشتہ ختم کرتی کافی کا مگ تھامے ہوئے گھونٹ بھر رہی تھی دکھے ہوئے گلے کو جواب بالکل بند ہونے کہ قریب تھا گرم کافی نے راحت بخشی تھی۔۔

پر کسی کہ چلانے پہ مگ وہیں رکھتی دیوار سے چپکتی ہوئی دور ہونے لگی تھی۔۔

باہر کوئی تھا شاید کوئی لڑکی جو پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی۔۔

غازان نے بنا یہ جانے کہ نبتھل اپنے گلے اور بیٹھی آواز کی وجہ سے چِلا نہیں پا رہی وہاں کیتھرین کو بلوایا تھا وہ چاہتا تھا نبتھل اس قدر ڈر جائے کہ دوبارہ علیحدگی کی بات کرتے سو بار سوچے اور کیتھرین کو دیکھتے جتنا اُس پر خوف طاری ہوتا تھا وہ یہ بات اچھے سے جانتا تھا۔۔

اُسے یوں خاموش دیکھ کیتھرین کو وہاں بُلوایا تھا اور اب اُسکا ارادہ اُسے کیتھرین کہ ساتھ رکھنے کا تھا کیتھرین جو پہلے بھی ایک بار یہاں آچکی تھی بیسمنٹ کی سیڑھیوں کو دیکھتے ہی جو چلائی الامان۔۔۔

اُسے وہاں نہیں جانا تھا کسی صورت نہیں وہ چلا رہی تھی خود کو چھڑوا رہی تھی پر سچل نے اُسے اُٹھا کر اندر پھینکا تھا اور وہ عین نبتھل کہ سامنے آگری تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیتھرین کو دیکھتے نبتھل اپنی جگہ سے بھاگتی پھر سے دروازے کہ پاس آتی اُس دروازے کو اپنی سرخ ہتھیلیوں سے پیٹنے لگی تھی۔۔اُسے اس وقت یوں لگا تھا کہ جیسے کیتھرین کو غازان نے اُس کہ پاس کسی سزا کہ طور پر بھیجا ہے دیکھنے میں بھی وہ کوئی پاگل ہی لگتی تھی اور جس طرح سے چیخ رہی تھی اُس سے تو اور بھی زیادہ خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔

دروازے کو پیٹنے کہ ساتھ وہ غازان کو بھی پکار رہی تھی پر اُسکی آواز اُس تک پہنچنا ناممکن تھی۔۔۔

وہ یونہی دروازہ کھٹکاتی روتی ہوئی اب تھک کر بیٹھ گئ تھی گلا پہلے ہی بیٹھ چُکا تھا سردی سے بخار اور نقاہت الگ محسوس ہو رہی تھی (جبکہ دوسری طرف دروازے کی آواز غازان کو پُرسکون کر گئ تھی اُسکی پلاننگ کامیاب گئ تھی) اور کیتھرین جو حیرت سے منہ کھولے اُسے دیکھ رہی تھی ناشتے کی ٹرے پہ نظر پڑتی اُس پر جھپٹ پڑی تھوڑا سا پراٹھا کچھ آملیٹ کہ ساتھ ہاتھوں سے کھاتی اب وہ اُس مگ کو منہ لگائے کافی پی رہی تھی۔۔

نبتھل کی نظریں اُسکی ہر ہر حرکت پر جمی تھیں وہ نقاہت کہ باوجود الرٹ ہو کر بیٹھی تھی کہ اگر کیتھرین حملہ کرتی ہے تو کیسے اپنا بچاو کرنا ہے۔۔

پر وہ کھانے کو دیکھ چلانا تک بھول چُکی تھی کافی ختم ہوتے اب اُسکا دھیان نبتھل پر گیا تھا۔۔

تبھی کچھ قریب کھسکتے انگلش میں پوچھنے لگی۔۔

کیا تم نے بھی غازان کو دھوکا دیا ہے اس لیئے ہو تم یہاں؟

Posted On Kitab Nagri

نن۔۔ نہیں نہیں تو۔۔(بیٹھی آواز میں جواب دیا گیا جسے مقابل نے بمشکل سُنا)

تو پھر اُس نے تمہیں یہاں کیوں بند کیا؟؟

وہ۔۔وہ ناراض ہے مجھ سے۔۔۔

تمہیں اُسے ناراض نہیں کرنا چاہیے تھا اپنی کہتی وہ خاموش ہوئ تھی۔۔

پل بھر کی خاموشی کہ بعد نبتھل نے ہمت کرتے پوچھا۔۔

تم یہاں اس حال میں کیوں ہو کیتھرین؟؟

میں نے اُسے چِیٹ کیا تھا۔۔سامنے لائن سے بنی قبروں پہ نگاہ جمائے کہا گیا۔۔

کسے غازان کو؟

ہمم غازان تیوانا کو۔۔

یہ کب کی بات ہے؟

نبتھل کہ سوال پر وہ خیالوں میں بہتی دور نکل آئ تھی اتنے وقت میں یہ پہلی بار تھا کہ کوئ اُس سے بات کر رہا تھا اُسکی زبان سمجھ پا رہا تھا۔۔

(ماضی)

کالج کہ واقعہ سے سُناتی ہوئ اب وہ اُس رات تک آئ تھی جب غازان سے دوبارہ ملاقات ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب غازان نے مجھے اپنا کارڈ دیا تو وہ میں نے ایسے ہی گول مول کر کہ بیگ میں گرا دیا تھا میرا کوئی ارداہ نہیں تھا اُس پاکستانی سے مدد مانگنے کا۔۔

پر وہاں کوئی اور بھی تھا جس نے مجھے غازان سے مخاطب ہوتے اور میری آنکھوں میں اُسکے لیئے تیرتی نفرت کو دیکھا تھا۔۔

تبھی غازان کہ جانے کہ بعد جوزف نے مجھ سے بات کی جو وہاں اُس وقت پاس کی ہی ٹیبل پر موجود تھا اُسکا کوئی مسئلہ تھا غازان سے اور وہ کیا تھا وہ میں نہیں جانتی نا میں نے پوچھنا ہی اُس نے بتایا پر وہ غازان کو برباد کرنا چاہتا تھا مجھے اس سب میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا کہ وہ کسے اور کیوں برباد کرنا چاہتا ہے پر اس سب میں اگر میں اُسکا ساتھ دیتی تو وہ مجھے پیسے دیتا بہت سے پیسے۔۔

پیسوں کا سُنتے میں نے اُسکا ساتھ دینے کا سوچا تھا اور پلان کہ مطابق اُسی رات کو غازان کو فون کر کہ ہاسپٹل بلوایا تھا اور اُس سب کہ بعد وہ میری مدد کرنے پر بھی تیار تھا اور مجھے اپنے ساتھ اپنے اپارٹمنٹ بھی لے گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں پورے دو دن اُسکے ساتھ رہی تھی اُس نے میرا بہت خیال رکھا تھا وہ صبح آفس جانے سے پہلے میرے لیئے بریک فاسٹ ریڈی کر کہ جاتا اور جب آفس میں ہوتا تو گھر پر کھانا ڈلیور کروا دیتا تھا میں اُسکے گھر بن بلائی مہمان بن کر آئی تھی پر وہ ایک اچھا میزبان تھا اُس نے میرا بہت خیال رکھا تھا اور پھر تیسرے دن میں نے پلان کہ مطابق پہلے گھر کی ساری چیزوں کو پھیلایا بالکل ایسے جیسے جھگڑا ہوا ہو اور

Posted On Kitab Nagri

پھر چلانے لگی میرے چِلانے پر وہ گھبرایا ہوا سوتے میں سے اُٹھتے باہر آیا تھا اُسی طرح شرٹ لیس جیسے وہ سویا ہوا تھا ویسے ہی۔۔

وہ مجھ سے میرے چلانے کی وجہ پوچھ رہا تھا اور میں مسلسل چلا رہی تھی اور وہ سب بول رہی تھی جو ایسے میں ہر وہ لڑکی بولتی ہے جسکی عزت ہہ ہاتھ ڈالا گیا ہو جبکہ وہ حیرانگی سے مجھے دیکھ رہا تھا اور پھر تبھی پلان کہ مطابق جوزف کی بھیجی پولیس وہاں آئی تھی۔۔

میں نے غازان پہ ریپ کا کیس کیا تھا اور یہی نہیں وہاں سے جاتے ہوئے وہ تمام چیزیں بھی وہاں سے چرائی تھیں جو قیمتی تھیں اور میرے کام آسکتی تھیں۔۔

اُس سب کہ بعد میرے پاس بہت سے پیسے آگ ئے تھے میں ایک قدرے بہتر فرنشڈ اپارٹمنٹ کرائے پر لیتی وہاں شفٹ ہو گئ تھی۔۔

اور غازان جیل میں تھا ہر طرف خبروں میں اُسکی اور اُسکے وطن کی عزت اُچھالی جا رہی تھی پر مجھے اُس سب سے کوئ کنسرن نہیں تھا۔۔

ایک پریگننٹ عورت پر ریپ اٹیمپٹ کرنے پر ہر کوئ اُسکے خلاف تھا مختلف تنظیمیں اُس پر تحریک چلانے لگی تھیں۔۔

پر مجھے کسی چیز سے کوئ فرق نہیں پڑنا تھا اور نا ہی پڑا میں صرف اس انتظار میں تھی کہ کب وہ مجھے کال کر کہ صلح کی بات کرے گا اور مجھے اور کتنے پیسے مانگنے ہیں بس۔۔

Posted On Kitab Nagri

دن گزرنے لگے تھے میں نے ایک لڑکی کو جنم دیا تھا اور اُسے اُسکے پیرنٹس کہ حوالے کرتے اپنی بقایا رقم لیتی اب میں مکمل طور پر آزاد تھی۔۔

اور وہیں دوسری طرف غازان کو سزا سُنا دی گئ تھی اُسکے باپ کی پہنچ اور کچھ کیمرہ فوٹیجز نا ہونے کہ باعث کیونکہ میں نے ہی اُسکے فلیٹ کہ کیمرا ز آف کیئے تھے اُسے صرف تین سال کی سزا ہو پائ تھی

۔۔

وہ اُن تین سالوں میں جیل میں رہا تھا کیسے اور کسطرح وہ صرف وہی جانتا ہے مجھے اُس سب سے کوئ سروکار نہیں تھا۔۔

کیونکہ میں اپنے بوائے فرینڈ کہ ساتھ نئ زندگی شروع کر چکی تھی ہم نے اُن پیسوں سے جو جوزف نے دیئے اور جو کورٹ کہ تھرو غازان سے مجھے ملے اور باقی وہ چوری سے کمائ رقم اور سیروگسی والے معاملے میں ملے پیسے ملا کر میں نے رینٹ پر جگہ لیتے اپنا ایک کیفے کھولا۔۔

قسمت مجھ پر مہربان تھی وہ یونیورسٹی سے نکالی لڑکی جس نے بہت برا وقت دیکھا تھا جس کے اپنوں نے اُسے چھوڑ دیا تھا اب قسمت اُس پر مہربان تھی وہ تین سال میری زندگی کہ بہترین سال تھے میں نے بہت پیسہ کمایا اور وہ سب کیا جس کی میں کبھی خواہش کرتی تھی۔۔

پھر ایک دن میرے بوائے فرینڈ کہ کہنے پہ ہم نے اپنے خود کا کیفے بنانے کا سوچا جو ہمارا اپنا ہوتا کرائے کا نہیں پر اُتنا سرمایہ نہیں تھا ہمارے پاس اور اسی وجہ سے interest (سود) پر پیسے اُٹھانے پڑے پر

Posted On Kitab Nagri

۔۔پر وہ سارے پیسے لیکر مائیک بھاگ گیا نا مجھے پیسے ملے اور نا ہی کیفے بن سکا اور وہ سارا پیسہ جو سود پر لیا گیا تھا وہ بھی میرے نام پر لیا گیا تھا میں ایک بار پھر سے پھنس چُکی تھی اور وہ بھی بہت بُری طرح سے

۔۔

میں اکیلی رہ گئ کیفے کہ انتظامات جو مائیک سنبھالتا تھا وہ سب میرے سر پر آن پڑے اور سب غلط ہونا شروع ہو گیا ہر مہینے سود کہ پیسے دیتے کچھ بچ ہی نہیں پاتا تھا یوں میں پھر سے ایک گندے اور کمبائنڈ فلیٹ میں آ گئ تھی کیفے بند ہو گیا اور میں پھر سے زمین پر آ گئ اور جن لوگوں سے انٹرسٹ پہ پیسے لیئے تھے وہ الگ میری جان کو آ گئے۔۔

پھر ہوئ میری غازان تیوانا سے چوتھی بار ملاقات ایک دن ایسے ہی کچھ لوگوں سے بچتی بچاتی میں پھر سے غازان کہ سامنے آ پہنچی اور ایک بار پھر اُس نے میری مدد کی مجھے اُن لوگوں سے بچایا اتنا سب ہونے کہ باوجود بھی اُس نے میری مدد کی۔۔

پر ایک اور بات امریکہ میں ہوئ بدنامی کہ بعد اب وہ وہاں نہیں رہ سکتا تھا اس لیئے واپس جا رہا تھا اپنے ملک۔۔رہنا تو میرا ابھی امریکہ میں مشکل ہو گیا تھا مجھے بھی یہاں سے نکلنا تھا اور ایسے ہی میں اُن لوگوں سے اپنا پیچھا چھڑوا سکتی تھی۔۔

اس لیئے میں نے غازان سے کہا کہ وہ آخری بار میری مدد کر دے اور جہاں بھی جا رہا ہے مجھے ساتھ لے جائے کیونکہ میں جانتی تھی جلد یا بدیر میں اُن لوگوں کہ ہاتھ لگ جاونگی اور وہ مجھے مار ڈالیں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان نے انکار کیا کہ وہ مجھے ساتھ نہیں لے جا سکتا ایسے بنا کسی رشتے کہ پھر میں نے ہی اُسے پیپر میرج آفر کی اور وہ مان بھی گیا۔۔

مجھے لگا کہ غازان نے میری حالت پر ترس کھاتے میرا پرپوزل ایکسیپٹ کیا ہے پر میں یہ نہیں جان پائی کہ یہ سب وہ چاہ رہا ہے اور مجھے استعمال کر رہا ہے۔۔۔

یہ شادی صرف کاغذ کہ حد تک تھی کیونکہ اُسکا مذہب اُسے ویسے بھی مجھ سے شادی کی اجازت نہیں دیتا تھا۔۔

اتنا کچھ ہونے کہ بعد بھی میں نہیں سنبھلی تھی یا شاید اب اُلٹی گنتی چلنے کا وقت آ گیا تھا۔۔

اور پھر ایک روز میں وہ میرج پیپرز لیئے اپنی دوست لیزا کو دیکھانے پہنچی جسکی مجھ سے کئی سال پہلے لائبریری میں غازان سے پیپر میرج کی شرط لگی تھی۔۔

مجھے پاکستان جانا تھا غازان کہ ساتھ اور وہ شادی چونکہ صرف کاغذی تھی اس لیئے وہاں پہنچنے پر مجھے اپنا انتظام خود کرنا تھا اس لیئے پیسوں کہ لیئے میں اُسکے پاس گئی اور اُسے بتایا کہ کیسے میں وہ شرط اتنے سالوں بعد ہی سہی پر جیت گئی ہوں۔۔

میں اُس شخص کو جیت گئی ہوں جسے وہ کوئی توپ سمجھتی تھی میں نے اُسے بتایا کہ کیسے وہ میرے پیچھے پاگل ہے جو میرے اتنا کچھ کرنے کہ باوجود بھی مجھ سے شادی کرنا چاہتا تھا اور یہ بھی کہ وہ میرے

Posted On Kitab Nagri

حسن کا دیوانہ ہے اور کیسے کتے کی طرح میرے آگے پیچھے دُم ہلاتا ہے اور بھی جو کچھ میں خود کو اونچا اور برا دیکھانے کہ لیئے کہہ سکتی تھی میں نے کہا تھا۔۔

میری وہ سب باتیں سُنتے لیزا نے شرط کہ مطابق پورے ٹین تھاوزنڈ ڈالرز دیئے تھے۔۔ جنہیں لینے کہ بعد میں وہاں سے نکل آئی تھی پر میں یہ نہیں جانتی تھی کہ اُسکا شوہر غازان کا دوست ہے اور وہ میری سب باتیں اُسے بتا چُکی ہے۔۔

میں نے ایک بار پھر غازان کو چوٹ پہنچائی تھی پر اس بار میں یہ نہیں جانتی تھی کہ یہ سب باتیں وہ جان چُکا ہے پر میں نے کہانا میری اُلٹی گنتی شروع ہو گئی تھی اس لیئے نا میں کچھ دیکھ پائی اور نا ہی سمجھ پائی۔۔

اور پھر یہاں پاکستان میں اُسکے علاقے میں آنے کہ بعد اُسکی حویلی میں جہاں میں خوشی خوشی اُسکی دلہن بن کر داخل ہونے والی تھی اس حویلی میں آتے ہی اُس نے مجھے یہاں یوں اور ایسے قید کر ڈالا اور اب پچھلے ایک سال سے میں اس حال میں ہوں۔۔۔

یہ ہے میری یعنی کیتھرین یاہو کی کہانی۔۔۔

* * * * * * * * * *

باہر بادلوں کی چھپن چھپائی جاری تھی جن لوگوں کی املاک سیلاب کی نظر ہوئی تھیں وہ سر پہ ہاتھ رکھے تیوانوں کہ ڈیرے پر آس سے نظریں جمائے مدد کہ طلبگار تھے اور وہاں حاکم سائیں اور جہانگیر تیوانا

Posted On Kitab Nagri

پیش پیش تھے وہ لوگ جتنے ہی ظالم اور سنگ دل صحیح پر اپنے لوگوں کو مشکل میں دیکھ وہ ہمیشہ مدد کہ لیئے ضرور ساتھ کھڑے ہوتے تھے۔۔

اور اگر ڈیرے سے ہوتے ہوئے تیوانوں کی حویلی کی سمت آئیں تو یہاں ہر طرف خاموشی کا راج تھا تیوانوں کی خواتین نبتھل کی طرف سے بے حسی کا چولا پہنے اب اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھیں اور وہ سب چیزیں گھر سے جمع کرتیں اکٹھی کر رہی تھیں جو ڈیرے پہ ضرورت مند لوگوں کہ لیئے بھجوانی تھیں بستر کپڑے وغیرہ تو وہیں مردان خانے کہ کچن میں لوگوں کہ لیئے لنگر بھی بن رہا تھا۔۔

پر ان سب میں ایک معصومہ تھی جسے ایک پل بھی چین نہیں مل رہا تھا وہ یہ جاننے کو بے قرار تھی کہ نیچے بیسمنٹ میں کیا ہو رہا ہے اور وہ پاگل لڑکی کیوں اور کس وجہ سے نیچے گئی ہے پر بے سود کسی سوال کا کوئی بھی جواب نہیں مل پایا تھا اور ایسے ہی جلے پیر کی بلی بنی پھر رہی تھی۔۔

اور اگر ایسے میں نیچے بیسمنٹ میں آئیں جس کی سیڑھیاں اُترتے ہی کچھ سامنے آنے پر کانچ کا بڑا سا دروازہ تھا اُس دروازے سے جو نہی سامنے آئیں تو دائیں طرف سینیما بنا تھا تو بائیں طرف جم جس میں موجود غازان بلیک بنیان اور گرے لونگ شارٹس میں ملبوس ہاتھوں پہ گلوز چڑھائے پنچنگ بیگ پہ اپنی طاقت دیکھاتے اور غصہ نکالتے پسینہ پسینہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے فارغ ہوتے اب وہ ٹریڈ مل پر دوڑنے لگا تھا تیز چلتے میوزک کو ہیڈ فونز کہ تھرو سننے کہ ساتھ ساتھ ٹریڈ مل پہ بھاگتے دادا سائیں کی باتیں دماغ میں گھومتی تھیں تو کبھی نبتھل کہ بولے کل والے زہریلے الفاظ۔۔

مجھے ابھی اور اسی وقت طلاق دو۔۔

جب تنے لاگے کہ تھاری عورت اڑی (اکڑ) دیکھان لاگی ہے تے بس سمجھ جا پیر میں بیڑی ڈالن کا وقت آگیو ہے۔۔

بیڑی؟

اولاد بیڑی ہی تو ہووے ہے۔۔

پر ابھی ٹائم ہی کتنا ہوا ہے کہ بچوں کہ جھنجھٹ میں ہم پڑ جائیں اُس دن یہی سوچ کر دادا سائیں کی بات ذہن سے نکال دی تھی پر آج اُنکی بات سولہ آنے ٹھیک لگی تھی۔۔

اگر آج ہمارا بھی کوئی baby ہوتا تو کیا نبتھل طلاق کی بات اتنی آسانی سے کر سکتی تھی نہیں بالکل نہیں وہ سو بار بچے کہ مستقبل کا سوچتی۔۔

ہمم بالکل دادا سائیں صحیح کہتے ہیں مجھے اس پر سوچنا چاہیے وہ ایک نتیجے پہ پہنچتا سپیڈ مزید بڑھا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اُس کانچ کہ دروازے سے واپس آئیں اور بیسمنٹ کی دوسری طرف بنی سیڑھیوں سے اُترتے اور اُس تنگ گلی سے ہوتے اُس لوہے کہ گیٹ سے اندر جائیں تو وہاں وہ دونوں اب بھی ویسے ہی اُسی ہی حالت میں موجود تھیں۔۔۔

یہ میری کہانی تھی اب اپنا بتاوہ یونہی زمین میں انگلی سے لکیریں کھینچتی بنا اُسکے طرف دیکھے بولی۔۔

جبکہ دوسری طرف نبتھل پہ اب مزید کپکپی طاری ہونے لگی تھی ہونٹ تک جامنی پڑنے لگے تھے پر وہ یونہی دیوار کہ ساتھ ٹیک لگائے گھٹنوں کو پیٹ سے لگائے اُنکے گرد بازو لپیٹے بیٹھی تھی۔۔

میں۔۔میں کیا بتاوں ؟؟ آواز اب بالکل بند کونے کہ قریب تھی تبھی بمشکل لفظوں کی ادائیگی کی۔۔

یہی کہ تم یہاں کیوں ہو؟؟

میں نے جرم کیا ہے..

کیسا جرم؟؟

خواب دیکھنے کا جرم۔۔

محبت کرنے کا جرم۔۔

غازان سے محبت کرتی ہو؟

پہلے کرتی تھی اب بھی کرتی ہوں پتہ نہیں۔۔

اب کیوں نہیں کرتی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاید اُسکی وحشی محبت سہہ نہیں پارہی۔۔

وہ بھی محبت کرتا ہے تم سے؟

اگر اُس سب کو واقعی میں محبت کہتے ہیں تو ہاں کرتا ہے۔۔

اُسکی possessiveness سے تنگ آ گئی ہو کیا؟؟

تمہیں کیسے پتہ اُسکی محبت کیسی ہے کیا وہ تمہارے لیئے بھی possessive تھا۔۔

نہیں میرے لیئے کبھی نہیں تھا کیونکہ اُسے مجھ سے اور مجھے اُس سے کبھی محبت نہیں تھی پر میں جب جب ساتھ رہی اُسکے تو میں نے یہ محسوس کیا کہ وہ کیسے اپنی ایک چھوٹی سے چھوٹی چیز کہ لیئے بھی حساس تھا تم سے تو پھر محبت کرتا ہے حساس ہونا تو بنتا ہے۔۔

ہمم وہ طنزیہ ہنکار بھرتی گھٹنوں پہ سر رکھنے لگی تھی آنکھوں کہ آگے اندھیرا سا چھایا تھا۔۔

وہ بُرا انسان نہیں ہے میں اپنے ساتھ ہوئے سلوک کی خود ذمہ دار ہوں ہاں وہ بھی ہے کہیں نا کہیں پر میں شاید زیادہ ذمہ دار ہوں پر میرا مشورہ ہے تمہیں وہ غصے کا تیز ضرور ہے پر بُرا آدمی نہیں ہے تمہیں وقت لگے گا پر تم اُسے سمجھ جاو گی کچھ وقت دو اپنے رشتے کو۔۔

ابھی وہ مزید کچھ کہتی کہ تبھی نبتھل کو بیٹھے بیٹھے ایک طرف لڑھکتا دیکھ اُسکے قریب پہنچی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہے کیا ہوا تم ٹھیک ہو وہ اُسکا چہرہ تھپتھپاتی اُسے پکارنے لگی تھی پر اُسکے سرد وجود کو چھوتے اور جامنی پڑے ہونٹوں پر غور کرتی وہ دروازے کہ پاس بھاگی تھی اور اب اُس پہ پوری قوت سے ہاتھ مارتے غازان کو پکارنے لگی تھی۔۔۔

غازان۔۔۔

غازان۔۔۔

دروازہ کھولو۔۔۔

مدد۔۔مدد کرو۔۔

غازان یہ بے ہوش ہو گئ ہے۔۔۔

اسے کچھ ہو جائیگا۔۔۔

غازان۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

وہ جو مسلسل ایک گھنٹے تک ٹریڈ مل پر بھاگتے ہوئے اب اُس سے اُتر کر اپنا پسینہ سکھا رہا تھا اور اب ہیڈ فونز نکالے گردن پہ آیا پسینہ پونچھ رہا تھا کہ تبھی چیخنے کی آواز سُنائ دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جسے وہ اگنور کرتا اپنی بنیان اُتارتے واشروم میں جانے کی تیاری میں تھا پر پھر کیتھرین کی آتی چیخوں پہ ذہن چونکا وہ کیوں چیخ رہی تھی آخر چیخنا تو نبتھل کا بنتا تھا وہ اُن چیخوں کی آواز پہ تہہ خانے کی سمت قدم اُٹھانے لگا تھا۔۔

پر جونہی کیتھرین کہ الفاظ واضح سُنائی دیئے وہ بھاگتا ہوا سیڑھیاں پھلانگتا اور اُس گلی سے تیزی سے گزرتا دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا تھا دروازہ کھلنے پہ کیتھرین پیچھے ہٹی تھی اور وہ تیزی سے اُسکے نزدیک پہنچا تھا۔۔

نبتھل۔۔

ساتھ ہی چہرہ تھپتھپایا پر اُسکے یخ چہرے پہ ہاتھ لگتے وہ اُسے اپنے بازوؤں میں بھرتا واپس بھاگا تھا وہ ساتھ ساتھ اُسے پکارتا تیزی سے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا پر وہ بالکل بے سُدھ اُسکی آغوش میں ہر چیز سے بیگانہ تھی۔۔۔

اور اُسکی پُکار پر معصومہ جو لاونج میں ہی بیٹھی تھی دروازے کہ پاس لپکی تھی اور غازان کو یوں دیکھ اُسکے پیچھے پیچھے کمرے تک آئی تھی۔۔۔

جہاں وہ اُسے بستر پہ لٹاتے کمفرٹر اُوڑھا رہا تھا اچھے سے کور کرنے کہ بعد کہ کہیں سے ہوا نا جائے وہ تیزی سے پلٹتے وارڈروب ایریا کی طرف بڑھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس تیزی کی وجہ سے پاوں کا انگوٹھا بری طرح سے بیڈ کہ ساتھ لگا تھا جس پر وہ چند سیکنڈ رُکتا پھر تیزی سے اندر بڑھا تھا ایک اور کمبل نکال کہ لاتے اور اُس پر ڈالتے اب وہ فون کی تلاش میں اپنی شارٹس کی پاکٹس ٹٹولنے لگا تھا پر فون تو نیچے ہی رہ گیا تھا۔۔

تم۔۔تم یہاں نبتھل کہ پاس رہو میں آتا ہوں وہ کہتے تیزی سے باہر نکلا معصومہ کا کندھا اُسکے برہنہ کندھے سے مس ہوا تھا وہ باہر بھاگا تھا اور معصومہ جو للچائی نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی ہوش میں آئی تھی۔۔

اُف کیا بندہ ہے دیکھتے ہی ہوش کھونے لگتے ہیں۔۔ساتھ ہی نظر نبتھل پہ گئی تو پھر سے سوچا کتنی لکی ہے یہ لڑکی پر جن کہ پاس سب کچھ ہو وہ شاید ایسے ہی ناقدرے ہوتے ہیں ہمم۔۔

مجھے دیکھو اپنے سے بڑے شخص کہ ساتھ وقت گزارنا کیسا ہے کوئی مجھ سے پوچھے اوپر سے اُسے تو رومانس کی الف ب بھی نہیں آتی بس اپنی حوس سے مطلب ہے اور بس اگلے کی فیلنگز بھلا جائیں بھاڑ میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نبتھل کہ کچھ قریب ہوتی اُس کہ چہرے کو دیکھتی ایک آہ بھرتے سوچنے لگی تھی کیا اب غازان اسے ویسے ہی منانے کی کوشش کرے گا جیسے کہانیوں میں ہیروز کوشش کرتے ہیں اور یہ نخرے دکھائے گی وہ اُسے منانے کہ لیئے پاپڑ بیلے گا اُف کاش میں اسکی جگہ ہوتی ہاں کاش میں ہوتی تو کبھی طلاق کا لفظ بھی منہ پہ نالاتی چاہے وہ مجھے مار مار کر بھرکس نکال دیتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی ہی سوچوں میں گُم وہ مُڑی تھی جب ایک بار پھر سے وہ اندر داخل ہوا چہرے سے پریشانی اور تکلیف ٹپک رہی تھی۔۔

کیا ہوا سائیں سب ٹھیک ہے؟

ہمم سب ٹھیک کر لونگا میں۔۔اچھا تم جاو مجھے اسے چینج کروانا ہے۔۔

اُسکے ان الفاظ پر معصومہ کو خود میں ایک کرنٹ سا بھاگتا محسوس ہوا تھا۔۔

میں۔۔میں کروا دیتی ہوں۔۔

تم جاو یہاں سے ابھی اور اسی وقت اب کی بار آواز اونچی تھی خواہ مخواہ سر پہ سوار ہو رہی تھی۔۔

وہ سر جھکائے باہر نکل گئ۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

وہ اُسے چینج کرواتے اور ایک ہلکے کمفرٹر میں لپیٹے گود میں اُٹھائے کمرے سے باہر نکل رہا تھا وہ اُس کمفرٹر میں ایسے لپٹی تھی کہ چہرہ بھی کور تھا۔۔

نیچے لاونج کہ دروازے پہ آتے غازان نے جھمکی کو پکارا تھا اور پھر اُسے ساتھ لیتے باہر آیا تھا نبتھل کو پچھلی سیٹ پہ لٹاتے جھمکی کو بیٹھنے کا کہا تھا اور پھر گاڑی ہواوں سے باتیں کرنے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بارش کی وجہ سے راستے خراب تھے ایسے میں ایک لمبی روٹ سے جانا ڈاکٹر کو لانا بہت وقت لگ سکتا تھا اِسلئے وہ نبتھل کو ہی ڈاکٹر کہ پاس لے جانے والا تھا اور یہ پہلی بار تھا کہ تیوانوں کی بہو ہاسپٹل جا رہی تھی۔۔

ایک انتہائ مشکل ڈرائیو کرنے کہ بعد وہ ہاسپٹل پہنچا تھا۔۔

یہ ہاسپٹل حاکم سائیں نے تب بنوایا تھا جب اُنکا ہی ایک بیٹا بروقت شہر کہ ہسپتال نہیں پہنچ پایا تھا اور اُسکی موت ہو گئ تھی اُسکے بعد اس ہاسپٹل کی بنیاد رکھی گئ تھی یہ دو منزلہ ہر سہولت سے آراستہ اور بہترین ڈاکٹرز کہ حامل ایک ہسپتال تھا جہاں صرف تیوانا ز کا علاج کیا جاتا تھا یہاں شہر کہ بہترین ڈاکٹرز ہمہ وقت موجود رہتے تھے جنہیں اچھی آمدنی کہ ساتھ ساتھ رہائش بھی فراہم کی گئ تھی۔۔

گاڑی کہ رُکتے وہ پہلے اندر بھاگا تھا اور پھر کچھ منٹ بعد نبتھل کو لینے واپس آیا تھا اُسے اُٹھاتے چہرہ اپنے سینے میں چھپائے وہ اندر لایا تھا۔۔

بیڈ پہ لیٹاتے وہ اُن لیڈی ڈاکٹرز کو دیکھنے لگا جو تعداد میں چار تھیں۔۔

آپ باہر جائیں سائیں ہم دیکھ لیتے ہیں۔۔

نہیں میں یہیں رہونگا تم لوگ اپنا کام کرو وہ جو پہلے نبتھل کہ سرہانے کھڑا تھا اب وہاں سے کچھ فاصلے پہ آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن میں سے ایک نبتھل کا ہاتھ تھامے کنولا لگانے ہی والی تھی کہ تبھی وہ پیٹھ موڑ گیا تھا اس پل اُسے دیکھ کوئی کہہ سکتا تھا کہ یہ وہی شخص ہے جس کی وجہ سے وہ ان حالوں میں ہے۔۔۔

نبتھل کو اچھے سے چیک کرتے کچھ دیر بعد سینئیر ڈاکٹر قریب آئی تھی۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے۔۔

آپ لوگ علاج کر لیں گا نا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

شہر لے جانا ہے تب بھی بتادیں جلدی تا کہ اور دیر نا ہو۔۔

نہیں سر ہم کر لیں گے کہیں لے جانا نہیں پڑے گا آپکو ہمارے پاس ہر سہولت موجود ہے۔۔

ہوا کیا ہے اسے؟

ٹھنڈ کی وجہ سے نمونیہ ہو گیا ہے اور سٹریس میں بھی ہیں بہت نمونیہ کا اٹیک اتنا شدید نہیں ہے ڈونٹ وری۔۔

آر یو شیور کہ آپکے اس ہاسپٹل میں علاج ہو جائیگا؟اُسکی تسلی نہیں ہو رہی تھی۔۔

جی سر بالکل ہو جائیگا اگلے بارہ گھنٹے ہم انہیں آبزرویشن میں رکھیں گے پھر اسکے بعد آپ انہیں گھر لے جا سکیں گے۔۔

اوکے۔۔

وہ ڈاکٹرز غازان کو بریف کرتیں باہر نکل گئ تھیں۔۔

* * * * * * * * * * * *

جہانگیر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بابا سائیں۔۔۔

غازان کو یہاں بُلا لے آنا مشکل ہو گا پر کام زیادہ ہے۔۔

ٹھیک ہے بابا سائیں کال کرتا ہوں میں۔۔۔

(کچھ دیر بعد)

کے ہویا بات ہوئی چھورے سے۔۔

نہیں بابا سائیں غازان کال ریسیو نہیں کر رہا۔۔

تیں سچل کو ملا لے فون۔۔

جی میں کرتا ہوں۔۔

وہ فون پہ بات کرتے اب اُنکی طرف آیا تھا۔۔

بابا سائیں۔۔

کے ہویا۔۔۔

غازان حویلی میں نہیں ہے۔۔

کہاں گیا ہے اور اتنا کیا جروری تھا بار نکلنا راستے سارے خراب پڑے ہیں۔۔

جورو کو ہسپتال لیکر گیا ہے اپنی۔۔

کے۔۔۔کے کہہ رہا ہے۔۔(کیا کیا کہہ رہے ہو)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہسپتال لیکر گیا ہے اپنی جورو کو بابا سائیں۔۔۔

کس سے پوچھ کہ لیکر گیو ہے کیا کرتا پھر رہا ہے یہ چھورا کس کی اجازت سے نکلا ہے وہ چھوری کو لیکر ۔۔۔وہ اپنی جگہ سے اُٹھتے اشتعال میں چلائے تھے۔۔

کیا وہ بھول رہیو ہے کہ مارے کیا اصول ہیں؟ماری تو عورتیں مرن کہ بعد حویلی سے بارنا نکل سکیں اور یہ اُسے لیئے ماری عزت کا جنازہ نکال رہیو ہے۔۔

بابا سائیں اب اُسے چھوڑیں گھر جا کر بات کرتے ہیں ابھی پہلے ہی دوسرے مسئلے بہت ہیں۔۔

نہیں تیں اُسے فون ملاتب تک ملا جب تک اُٹھا نا لیوے۔۔۔

****

وہ دونوں اس پل ہاسپٹل کہ luxury روم میں موجود تھے جہاں غازان نبتھل کہ سرہانے کھڑا تھا اور وہ آنکھیں موندھے دنیا جہاں سے بے خبر تھی۔۔

یونہی کھڑے کافی دیر تک اُسے دیکھتے رہنے کہ بعد وہ سائیڈ پر رکھی کاٹن بالز میں سے ایک کو اُٹھاتے پانی میں ڈبوتے اُسکا چہرہ صاف کر رہا تھا جس کام کو کرنے سے اُس نرس کو روکا تھا اب وہ خود انجام دینے لگا تھا۔۔

اُس مٹی اور جمے ہوئے خون کو صاف کر رہا تھا جو اُسکے چہرے پر اب بھی موجود تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نرمی سے اُسکے ماتھے کو صاف کرتے وہ اُسکی دائیں گال پر آیا تھا جہاں اب بھی غازان کی اُنگلیوں کہ نشان تھے نظریں چُراتے دل کو سخت کرتے وہ گالوں کو صاف کرتے اب اُسکے ہونٹوں کہ پاس آیا تھا جہاں نچلا لب سوجن کا شکار تھا پورے چہرے کو نیم گرم پانی سے صاف کرتے اب ٹِشو سے اُسکا چہرہ سکھاتے وہ یونہی اُس پہ جھکے اپنی نظروں سے اسکے ایک ایک نقش کو چوم رہا تھا۔۔

شارٹس کی پاکٹ میں پڑا فون وائبریشن پہ ہونے کہ باعث کب سے تھرتھرا رہا تھا جسے مکمل اگنور کیئے وہ اپنے کاموں میں مصروف تھا اُسکا چہرہ صاف کرنے کہ بعد کمبل اچھے سے اوڑھاتے اُسکے ماتھے پہ اپنے لب رکھتے وہ فون جیب سے نکالتے کان سے لگائے کمرے میں بنی اُس واحد کھڑکی کہ پاس جاتے کان سے لگا چُکا تھا۔۔

وہ جانتا تھا اب تک خبر دادا سائیں تک پہنچ چکی ہو گی اور اُسے کیا اور کیسے کہنا ہے وہ یہ بھی پہلے ہی سوچ چُکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو چچا سائیں۔۔

یہ بات کرو بابا سائیں سے کہتے ہی فون حاکم سائیں کو تھمایا۔۔

کہاں ہے پُٹ (بیٹا)؟

ہاسپٹل آیا ہوں دادا سائیں۔۔

اپنی جو رونے لیکر؟

Posted On Kitab Nagri

جی وہی ہے ساتھ کھڑ کی کہ کانچ میں نظر آتے اُسکے سوئے عکس پہ اپنی اُنگلی کی پور گھماتے کہا۔۔

کیوں کیوں ہے وہاں ؟ آواز اب کی بار کافی اونچی تھی۔۔کیا تیں نا جانے کہ وہ حویلی کی عورت ہے اُسکا حویلی سے باہر کے کام کوئی مسئلہ تھا ڈاکٹر نے حویلی بُلا لیتا۔۔۔

وہ اُنکی آونچی آواز پہ فون کان سے تھوڑا دور کرتے دروازے کی آواز پہ پیچھے مُڑا جہاں سے سینئیر ڈاکٹر اندر داخل ہو رہی تھیں۔۔

ایمر جنسی تھی بابا سائیں تبھی مجھے یہاں آنا پڑا ورنہ آپ تو جانتے ہیں کہ میں حویلی کہ اصولوں کی کبھی خلاف ورزی نہیں کرتا۔۔۔

ایسی بھی کہ ایمر جنسی تھی؟

نبتھل کہ پیٹ میں درد تھا بہت ڈاکٹر مریم کو کال کی تو اُنہوں نے ہی کہا کہ یہ مسئلہ بڑا لگتا ہے ہاسپٹل لے آو یہاں سب مشینیں وغیرہ موجود ہیں علاج ہو جائے گا (اپنے نام پہ ڈاکٹر مریم حیرت سے اُسے دیکھنے لگی تھیں یہ میں نے کب کہا) اور آپ تو جانتے ہیں اُس دن والی آپکی بات کہ اولاد بیڑی ہوتی ہے پہ خاصا عمل کر رہا ہوں میں اسلیئے بنا کوئی رسک لیئے مجبوراً یہاں آنا پڑا آخر کو میری نسل کا سوال تھا۔۔

اچھا تو پھر کیا کہتی ہے ڈاکٹر ؟ وہ کچھ نرم پڑے۔۔۔

کہہ رہی ہے بہت دباو میں ہے دماغی طور پر کسی پُر سکون جگہ لے جاو۔۔

یہ کیا بات ہوئی یہ کوئی انوکھی عورت ہے کے۔۔

Posted On Kitab Nagri

شہر کی عورت ہے دادا سائیں اوپر سے غصہ میں تھا تو تہہ خانے میں بند کر دیا تھا کل بس سہہ نہیں پائی

ہاہاہا---یہ ہوئی نامردوں والی بات---

اچھا دادا سائیں میں سوچ رہا تھا گلاس ہاوس لے جاوں ڈاکٹر کا مشورہ ہے اور اگر آپ اجازت دیں تو؟

وہ تہہ خانے والی بات پر اس قدر خوش تھے کہ اجازت دیتے اور ایک دو باتیں کرتے کال کاٹ گ ئے

--

کب تک ہوش آجائے گا اسے؟

بے ہوش نہیں ہیں نیند میں ہیں جلدی اُٹھ جائیں گی---

باتیں تو سُن لی ہونگی آپ نے ہماری--

جی وہ--

جیسا میں نے بولا ہے آپ بھی وہی کہیں گی--

اُسکی آنکھوں میں اس قدر سنجیدگی تھی کہ وہ سر ہلانے لگی--

اور یہ یاد رکھنا مجھے بات دہرانا بالکل پسند نہیں ہے اور اپنی حکم عدولی تو اور بھی ناپسند ہے--

وہ اُسکی دھمکی پہ سر ہلاتی نبتھل کی چہرے کہ نشانوں سے نگاہیں چُرانے لگی--

گُڈ بخار کم ہوا؟

Posted On Kitab Nagri

جی پہلے سے کچھ کم ہے۔۔

کتنے دن لگیں گے ؟؟

ایک ہفتہ اگر مکمل کیئر کی گئ تو۔۔

اوکے اب آپ جاسکتی ہیں۔۔

ڈاکٹر کہ نکلتے ہی وہ سامنے رکھے ایل شیپ صوفے پہ بیٹھنے ہی والا تھا کہ نبتھل کی دبی ہوئ آواز سُنائ دی بالکل غوں غاں کرتی جیسے وہ کچھ کہنا چاہ رہی ہو۔۔

جسے سُنتا وہ تیزی سے اُسکی طرف بڑھا تھا۔۔

موشم۔۔۔

بابا(آوز اتنی خراب ہو چکی تھی کہ اُسکے لبوں کہ قریب کان لے جا کر سُننا پڑا جہاں وہ آنکھیں بند کیئے سر دائیں بائیں کرتے ہوئے منمنا رہی تھی)۔۔

موشم۔۔۔

بابا۔۔۔مجھ۔۔۔ڈر۔۔

وہ بس اتنا کہتی پھر سے نیند میں چلی گئ تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ لفظ باباجو غازان نے اُسکے لبوں کی حرکت سے گیس کیا تھاپہ غازان نے مٹھیاں بھینچی تھیں کچھ بھی کرلو اپنے باپ سے باہر ہی نہیں نکلتی میں ایویں فکر میں مرا جارہا ہوں ایک غصیلی نگاہ اُس پہ ڈالتے وہ باہر نکلا تھا۔۔۔

* * * * * * * * * * * * *

جھمکی گھر واپس آ گئی تھی اور آتے ہی لاونج میں موجود تمام خواتین کو ساری سیچویشن سے مطلع کیا تھا

۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

چلو شکر ہے اب ہم بھی آرام سے سونے چلیں صبح جلدی بھی اُٹھنا ہے گاوں کی عورتوں کے ناشتہ کا بندوست بھی ہمارے کچن میں ہو گا کل آشی سین کہتی وہاں سے نکلی تھیں جبکہ دوسری طرف معصومہ نے جھمکی سے پوچھا تھا۔۔

تم کہاں جارہی ہو؟

وہ سائیں نے سامان پیک کرنے کا کہا تھا بس وہی کرنے جارہی ہوں صبح سچل لے جائیگا ابھی اُسکے ساتھ ہی آئی ہوں ناواپس۔۔

چلو میں مدد کروادیتی ہوں۔۔

میں کرلونگی سین آپ آرام کریں ویسے بھی غازان سائیں کی کوئی چیز ادھر اُدھر ہو گئی تو وہ بہت غصہ ہونگے۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہو گا تم آو میرے ساتھ وہ اُسے کہتی اُنکے کمرے کی طرف چل دی تھی۔۔

کمرے پہ ایک نظر ڈالتی جو بکھرا پڑا تھا وہ جھمکی کہ ساتھ اندر وارڈروب ایریا میں آئی تھی۔۔

کیا کیا رکھنا ہے کچھ خاص بتایا ہے کیا؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں کچھ خاص تو نہیں بس سائیں نے ایک مہینہ کا سامان رکھنے کا کہا تھا جی اور یہ بھی کہ سین کی ہر ضرورت کا سامان لازمی رکھنا ہے تاکہ اُنہیں کوئی مشکل نا ہو۔۔

ٹھیک ہے پھر تم اپنی سین کی چیزیں رکھ لو میں غازان کی رکھ لیتی ہوں۔۔

جی جیسا آپ کہیں۔۔

جھمکی اپنے کام میں مصروف ہو گئی تھی جبکہ وہ غازان کہ کپڑوں کہ سامنے آ کھڑی ہوئی تھی اور اب حسرت سے اُنہیں یوں چھو رہی تھی جیسے غازان کو چھو رہی ہو۔۔

وہاں ہر چیز بہت شاندار تھی جسے بہت سلیقے سے رکھا گیا تھا۔۔

شلوار قمیض الگ الماری میں تھے۔۔ جینز الگ شرٹس الگ اور تھری پیس سوٹس الگ رکھے گئے تھے ایک پورا ریک جوتوں کا تھا جس میں ہر طرح کہ جوتے موجود تھے اور گھڑیوں کی کلیکشن تو بہت ہی بیش قیمت لگ رہی تھی وہ بہت محبت سے ہر چیز نکالتی سوٹ کیس میں ڈالنے لگی تھی اُسکی ان سب حرکتوں میں ایسا کچھ تھا جسے جھمکی دیکھ ٹھٹھکنے لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازان کا الگ سوٹ کیس اور نبتھل کی چیزیں الگ پیک کرنے کہ بعد وہ باہر نکلی تھی جہاں نبتھل کا tote bag موجود تھا جس پہ ایک نظر ڈالتی وہ جھمکی سے کہنے لگی۔۔

یہ بیگ بھی بھجوا دو کیا پتہ ضروری ہو۔۔

جی سین۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

صبح چھ بجے کہ قریب نبتھل کی آنکھ کھلی تھی کمرے میں ہلکا ہلکا اُجالا پھیلا تھا وہ اپنے دُکھتے سر اور دُکھتی آنکھوں سے بمشکل اپنے ارد گرد دیکھتی اُس جگہ کو پہچاننے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ ہے کہاں۔۔

یہ تو ہاسپٹل کا کوئ روم لگ رہا ہے پر میں یہاں کیسے آسکتی ہوں کیا پتہ یہ بھی حویلی کہ اندر ہی کہیں بنی جگہ ہو اپنی ہی سوچتے وہ دائیں بائیں دیکھتے اب سامنے صوفے پہ دیکھنے لگی تھی جہاں وہ ستم گر موجود تھا نو سامنے بیٹھے گردن صوفے کی بیک پہ گرائے آنکھیں موندے ہوئے تھا یقیناً سو رہا ہو گا۔۔

غازان پہ نظر پڑتے نبتھل نے اپنے اندر خوف اور غصے کی کیفیت بیک وقت محسوس کی تھی ایک غصیلی نظر ڈالتے اب وہ اُسے گھورنے لگی تھی جو اتنے مظالم ڈھانے کہ بعد خود کتنی معصومیت سے وہاں سو رہا تھا گرے شارٹس اور سفید پولو شرٹ میں وہ کافی اُلجھی حالت میں موجود تھا بال بکھرے تھے اور پیر باتھروم کی چپل میں مقید تھے۔۔

اُسے اس حالت میں دیکھ نبتھل کو کافی حیرت ہوئ تھی وہ تو سوتے میں بھی ریڈی ہو کر سوتا تھا اور یہ شارٹس ان میں تو میں نے کبھی اسے کمرے میں بھی نہیں دیکھا جسے یہ یہاں پہنے ہوئے اور یہ چپل وہ باتھروم کہ چپل پہن کر کمرے سے باہر بھی جا سکتا ہے حیرت ہوئ تھی۔۔

اپنی سوچوں میں گم گلے میں ہوتی خارش پر وہ ہلکا سا کھنکھاری تھی پر ایسے کرنے پہ گلا چھلتا ہوا محسوس ہوا تھا اب وہ پانی کی تلاش میں نظریں گھمانے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ چاہیے۔۔وہ آنکھیں موندے ایسے ہی پوچھنے لگا۔۔

وہ جاگ رہا تھا اُسکی آواز اور پھر اُسکے دیکھنے پر دل کی سپیڈ تیز ہوئ تھی اب وہ کیا کرے گا کیا کوئ نئ سزا کوئ نیا فرمان میرا منتظر ہے کیا۔۔

کچھ چاہیے۔۔

وہ بولنے کی کوشش میں صرف لب ہلا کر رہ گئ آواز تو اب بالکل بند ہو گئ تھی شاید۔۔

وہ پوچھتا ہوا اب پاس آیا تھا۔۔

کچھ چاہیے موشم تو کہو مجھ سے۔۔

جس پر نبتھل نے سائیڈ پہ پڑی پانی کی بوتل کی سمت اشارہ کیا۔۔

پانی۔۔پانی چاہیے اوکے میں دیتا ہوں وہ پانی گلاس میں ڈالتا اُسکے پاس آیا تھا ایک ہاتھ کمر میں ڈال کر اُٹھاتے اب وہ گلاس اُسکے منہ سے لگا رہا تھا۔۔

پانی پیتے بھی گلے میں تکلیف کا احساس ہوا تھا جس پر آنکھوں میں مرچیں سی بھرنے لگی تھیں ایک گھونٹ کہ بعد ہی گلاس ہاتھ سے پیچھے کر دیا تھا۔۔

بس۔۔اتنا سا اور پیونا۔۔

جواب میں وہ نفی میں سر ہلانے لگی ساتھ ہی گردن پہ ہاتھ رکھتے سہلانے لگی۔۔

کیا ہوا درد ہو رہا ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسکے سوال پہ سر ہلانے لگی تھی جسے دیکھتے غازان نے call Bell جو وہاں موجود تھی اُسے دبایا تھا اور جسکی آواز پہ اگلے چند ہی پلوں میں ایک نرس کہ ساتھ وہاں ایک ڈاکٹر بھی آئی تھی۔۔۔

جی سر any problem؟

میری مسز کہ throat (گلے) میں کوئی ایشو ہے بات تک کر نہیں پا رہی پلیز آپ چیک کریں صحیح سے وہ فکر مندی سے کہتے سامنے ہی صوفے پر جا بیٹھا تھا جبکہ وہ ڈاکٹر اب نبتھل کہ گلے کا تفصیلی چیک اپ کر رہی تھی۔۔۔

سر۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا۔۔

میں نے انکے گلے کا بہت ڈیٹیل میں چیک اپ کیا ہے مسلسل کئی گھنٹوں تک چلاتے رہنے کہ باعث انکے vocal cords میں سوجن ہو گئی ہے جس کی وجہ سے یہ اب کچھ دنوں تک بات نہیں کر پائیں گی اور انکے لیئے یہی اچھا ہو گا کہ یہ اپنے گلے کو ریسٹ دیں اور بات نا کریں پیشہ ورانہ مسکراہٹ کہ ساتھ وہ سب بتاتیں وہاں سے نکل گی تھیں۔۔

جبکہ غازان پشیمانی سے نبتھل کی طرف دیکھ رہا تھا اور وہ آنسو بہاتی اُس سے رُخ پھیر گئی تھی۔۔۔

* * * * * * * * * * * * *

اور ڈاکٹر مریم کیسی چل رہی ہے آپکی شفٹ۔۔

Posted On Kitab Nagri

مت پوچھو تہمینہ ویسے تو سارا سارا ٹائم ہم یہاں فارغ بیٹھے بور ہوتے رہتے ہیں سوائے Sundays کہ پر جب بھی حویلی کا کوئ ممبر یہاں آجاتا ہے تو مت پوچھو ایک ٹانگ پہ کھڑا رہنا پڑتا ہے سارا وقت۔۔

ویسے کیا سین ہے اس لڑکی کا ہے کون؟ وہ جو ابھی صبح میں آئ تھی کیونکہ ابھی ہی شفٹ سٹارٹ ہوئ تھی تجسس میں گھری پوچھنے لگی۔۔

کیا سین ہونا ہے بیوی ہے غازان سائیں کی۔۔

پکا بیوی ہے؟ ویسے یہ لوگ تو اپنی بیویوں کو یہاں کبھی نہیں لاتے ہر بار ہمیں ہی جانا پڑتا ہے حویلی تو یہ کیسے اپنی بیوی یہاں لے آیا پکا کوئ گڑبڑ نہیں ہے نا۔۔

ارے کوئ گڑبڑ نہیں ہے بابا بیوی ہی ہے اُسکی میں حویلی میں مل چکی ہوں اس سے۔۔

ہائے دل توڑ دیا ظالم نے یہ ہینڈسم مرد اتنی جلدی شادی کیوں کرتے ہیں تھوڑا ویٹ کیوں نہیں کر لیتے ۔۔

شکر کرو کر لیتے ہیں اور ہمارے متھے نہیں لگ جاتے اندر جا کر اُسکی بیوی کا حال دیکھو یا پھر مجھ سے پوچھو کس حال میں یہاں دیکھا ہے میں نے اُسے۔۔

کیا مطلب کیسے حال میں؟

جب وہ یہاں آئ تھی تو بے ہوش تھی بخار میں تپ رہی تھی اُسکے بال اور چہرے پہ مٹی لگی تھی اور چہرے پہ جما وہ خون اور تو اور پورا ہاتھ چھپا ہوا ہے اُسکے منہ پہ جا دیکھو اُس ہینڈسم کی بیوی کا حال اور

Posted On Kitab Nagri

پھر توبہ توبہ کرنا پتہ نہیں ایسا کیا کیا ہے کہ وہ اتنا چلائی کہ اب آواز ہی بند ہو گئی ہے پورا گلا سوجا ہوا ہے اندر سے اُس بیچاری کا۔۔

ہیں واقعی میں۔۔

بالکل۔۔

اچھا اب کال بیل ہوئی تو میں جاونگی میں نے بھی دیکھنی ہے وڈیرہ سائیں کی بیوی۔۔

****

وہ یونہی اُس بیڈ پہ لیٹے جسے اونچا کیا ہوا تھا ایسے کہ وہ بیٹھی ہوئی معلوم ہو رہی تھی آنسو بہانے میں مصروف تھی جبکہ اُسکے آنسو کسی کو پشیمانی میں ڈال رہے تھے۔۔

وہ کچھ دیر یونہی سامنے بیٹھے اور اُسے آنسو بہاتے دیکھ اب پاس آیا تھا۔۔

I am sorry Nabtahil...

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں غازان تیوانا کبھی کسی سے معافی مانگوں گا پر تمہیں یوں دیکھ مجھے بہت افسوس ہو رہا ہے میں یہ سب نہیں چاہتا تھا نا ہی ایسا کوئی ارادہ تھا میرا وہ اُسکے سامنے بیٹھے اُسکا ہاتھ تھامے کہہ رہا تھا پر اس پل دونوں ہی ایک دوسرے کی سمت نہیں دیکھ رہے تھے دونوں کی نظریں جھکی ہوئی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر تم خود سوچو تم نے مجھ سے وہ انتہائی غلط لفظ بولا جسے میں تمھارے سامنے اپنی زبان پر بھی نہیں لانا چاہتا تم کیسے مجھ سے الگ ہونے کا سوچ سکتی ہو کیسے مجھ سے دور جانے کا تصور بھی کر سکتی ہو۔۔

تمھارے ذہن میں یہ بات آ بھی کیسے سکتی ہے موشم کیسے ؟میں مانتا ہوں میں نے غلط کیا پر اس سب کہ لیئے تم نے مجھے مجبور کیا میں تمہیں کیسے تمھاری خوشی کہ لیئے حویلی سے لیکر باہر نکلا یہ میں جانتا ہوں۔۔

کیونکہ میں یہ دیکھ ہا رہا تھا کہ تم ڈپریس ہو گھٹن محسوس کر رہی ہو تم کچھ نا کہو میں تب بھی سب سمجھ سکتا ہوں میں نے حویلی سے تمہیں باہر نکالا کہ تم فریش فیل کرو پر تم نے کیا کیا ایسے بے پردہ باہر نکل گئ یوں سب کہ سامنے کیا میرا غصہ ہونا نہیں بنتا تھا تم خود سوچو اور جب میں نے غصہ کیا تو تمہیں چاہیے تھا کہ تم مجھے بھڑاس نکالنے دیتی تھوڑا برداشت کر لیتی اُس وقت تھوڑا چُپ رہ لیتی بس تو یہ سب نا ہوتا پر تم نے وہ سب بکواس کی اور مجھے مزید غصہ دلایا وہ سب یاد کرتے اُسکی رگ پھر پھڑکی تھی۔۔

دیکھو میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے بہت زیادہ اتنی کہ تم سوچ بھی نہیں سکتی میں ابھی تو تم سے معافی مانگ رہا ہوں پر اگر آئندہ ایسا پھر سے کہا تو i swear اس دنیا کہ ساتھ ساتھ تمہیں بھی آگ لگا دونگا

اُسکے آخری الفاظ پر اُس نے بھیگی آنکھیں اُٹھائے ایک نظر اُسے دیکھا تھا جس کی آنکھوں سے ندامت کہ ساتھ ساتھ سچائی چھلکی تھی۔۔

کیا تم نے مجھے معاف کیا؟وہ اُسکے ہاتھ تھامے پوچھ رہا تھا۔۔۔

جس پر وہ اُسے خاموشی سے دیکھنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بتاونا معاف کیا؟

اُسکے لب پھڑ پھڑا کر رہ گ ئے۔۔

اوہ تم کیسے بول سکتی ہو ویٹ وہ نگاہیں کسی پین اور کاغذ کی تلاش میں دوڑانے لگا پر وہاں کچھ بھی ایسا موجود نہیں تھا پھر کچھ سوچتے اپنا فون نکالتے اُسے تھمایا۔۔

یہ لو اس پر لکھو۔۔

وہ جو فون addicted تھی اتنے دنوں بعد فون ہاتھ میں تھامتی عجیب سا محسوس کر رہی تھی پر پھر گوگل نوٹ پیڈ پہ جاتے ٹائپ کرنے لگی۔۔

یہ کونسی جگہ ہے؟

لکھتے ہی اُسکے سامنے کیا۔۔

اُسکے اُس سوال پر حیرت سے غازان نے دیکھا ساتھ ہی اُسکی ذہنی حالت پر کچھ شبہ سا بھی ہوا۔۔

بھلا یہ کیسا سوال ہے obviously یہ ہاسپٹل ہے۔۔

حویلی کہ اندر ہے (پھر سے ٹائپ کیا)۔۔

نہیں حویلی میں کیسے ہو سکتا ہے ہم حویلی سے باہر ہیں اور یہ ایک ہاسپٹل ہے۔۔

غازان کہ بتانے پہ اب وہ حیرت سے اپنے اطراف میں دیکھنے لگی کیا یہاں سے بھاگا جا سکتا ہے یہ خیال صرف وہ سوچ ہی سکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے بتایا نہیں معاف کر دیا مجھے ؟؟

اُسکے سوال پہ "نہیں" لکھتے فون بھی واپس تھما دیا کہ اب اور کوئی بات نہیں۔۔

اوکے تو پھر چلو اچھے سے مناتا ہوں تمہیں۔۔

وہ کہتے ہی اُسے اُس ہی کمفرٹر میں لپیٹنے لگا تھا جس میں لپیٹے رات میں یہاں لایا تھا۔۔

* * * * * * * * * * * * *

وہ جو اپنی گاڑی کی پچھلی سیٹس کو فولڈ کرتے اور نبتھل کہ لیٹنے کہ لیئے مکمل انتظام کیئے اُسے گاڑی میں لیئے یہاں پہنچا تھا اور اب گاڑی کو ایک جھٹکے سے اپنی مطلوبہ جگہ پر روک چُکا تھا۔۔

یہ جگہ ساحل پر موجود تھی کچھ سال پہلے ہی یہاں کی خوبصورتی سے متاثر ہوتے غازان نے ہی یہاں اس گلاس ہاوس کو بنوایا تھا یہ گھر کافی درمیانے سائز میں گلاس کا بنا ہوا تھا۔۔

گاڑی پورچ سے اندر آچکی تھی اور باہر گیٹ پر ایک چوکیدار تھا اور وہی کبھی کبھار یہاں کی صفائی اپنی گھر والی سے کرواتا رہتا تھا باقی یہاں نا تو کوئی آتا تھا اور نا ہی کوئی ملازم تھا۔۔

وہ گاڑی سے نکلتا پچھلے دروازے پر آیا تھا نبتھل کہ پاس جو اس دو گھنٹے کہ سفر میں کب سے جاگ رہی تھی اور ابھی پندرہ منٹ پہلے ہی آنکھ لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان کہ اُسکا پیر ہلانے پہ وہ ہڑ ابڑاتی ہوئ ڈر کر اُٹھ بیٹھی تھی وہ جو خود کو خواب میں ایک بار پھر سے اُس وحشت کدہ میں دیکھ رہی تھی اب سامنے غازان کو دیکھتی اُس سے ڈرتی ہوئ اپنی جگہ سے کھسکی تھی۔۔

نیچے اُترو موشم۔۔

وہ جو پہلے ہی نیند اور تھکن سے بے حال تھا اُسکے یوں کترانے پر اُڈے عجیب نظروں سے دیکھتے اُس سے کہنے لگا تھا۔۔

اور وہ جو پہلے کھسکتی ہوئ پیچھے گئ تھی اب خود ہی آگے کو آئ پر جوتے نا ہونے کہ باعث پھر سے یونہی بیٹھ گئ نیچے بجری بچھی تھی جو بہت چھوٹی اور نوکیلی تھی جس سے اُسکے پیر زخمی ہو سکتے تھے۔۔

اب کیا ہوا نیچے اُترو۔۔

وہ بنا بولے اپنے پیر آگے کئیے اُسے دیکھانے لگی تھی۔۔

اور وہ اُسکے پیروں کو ایک نظر دیکھتا اُسے جھک کر اُٹھاتے سیدھا ہوا تھا جبکہ وہ سر گھماتی اپنے ارد گرد اُس جگہ کو خاموشی سے دیکھنے لگی تھی وہ بیشک ایک آئیڈیل جگہ تھی پر نبتھل کہ لئیے خطرناک تھی کیونکہ وہ یہاں غازان کہ ساتھ اکیلی رہنے والی تھی جو شخص اتنے لوگوں میں وہ حال کر سکتا ہے وہ دوبارہ سے غصہ آنے پر اکیلے میں کیا ہی حشر کرے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے اُٹھائے سیدھا کمرے میں پہنچا تھا اور اُسے بیڈ پہ بٹھاتے فون جیب سے نکالتے باہر کھڑے گارڈ کو سامان اندر لانے کا کہتا ہوا خود باہر نکلا تھا۔۔

کچھ ہی پل گزرے تھے جب وہ واپس اندر آیا اور اُن سوٹ کیسز کو گھسیٹتے اندر وارڈروب ایریا میں شفٹ کرتے اپنا ایکسٹرا فون نبتھل کو تھمایا اور خود اوندھے منہ وہیں بیڈ ہر گر گیا نیند نا لینے کہ باعث اب سر میں درد شروع ہو چکا تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

جبکہ اُسے یوں لیٹتے دیکھ نبتھل نے میسیج کیا۔۔

مجھے بھوک لگی ہے۔۔

میسیج کی ٹون پہ وہ یونہی فون پہ میسیج دیکھنے لگا اور جسے دیکھتے ہی وہ فوراً سے اُٹھ بیٹھا۔۔

اوہ مجھے دھیان نہیں رہا تمہیں تو دوائ بھی لینی ہے میں ابھی بنالاتا ہوں ویسے کیا لوگی ناشتے میں۔۔

اُسکے پوچھنے پر وہ پھر سے میسج لکھنے لگی۔۔

کچھ بھی۔۔

میسیج دیکھتے وہ باہر نکل گیا تھا جبکہ وہ وہاں سے اُٹھتی اُس کمرے کو دیکھنے لگی تھی وہ پورا کمرہ ٹنٹڈ گلاس کا تھا جہاں آپ اندر سے باہر تو دیکھ سکتے ہیں پر اندر کوئ نہیں دیکھ سکتا اُن گلاس والز کو بھاری پردوں سے کور کیا گیا تھا کمرے کا سائز بہت بڑا نہیں تھا وہاں سائیڈ پہ بنے ایک قدرے چھوٹے وارڈروب ایریا کہ اندر باتھروم تھا جسکے باہر دو سوٹ کیسز رکھے گۓ تھے اور وہیں نبتھل کی نظر اپنے ہینڈ بیگ پر گئ جسے دیکھتے وہ تیزی سے اُسے اُٹھاتی اور کھولتی ہوئ دیکھنے لگی تھی وہاں فون موجود تھا اور سگنلز بھی

Posted On Kitab Nagri

پورے تھے پر چارجنگ صرف تیس پرسنٹ تھی اپنے فون کو اور سگنلز کو دیکھتے ایک آس بندھی تھی فون آف کرتے بیگ میں ڈالا تھا اور بیگ کو اُن سوٹ کیسز کہ پیچھے رکھتے وہ باہر آئی تھی۔۔

باہر آتے ہی پانچ منٹ بعد غازان ٹرے اُٹھائے اندر آیا تھا۔۔

وہ ٹرے نبتھل کہ سامنے رکھتے پھر سے بیڈ پر اوندھے منہ گِر چُکا تھا۔۔

اور اُسے لیٹتا دیکھ نبتھل جو ناشتے کا ایک بائٹ لینے لگی تھی فون اُٹھاتے میسیج کیا۔۔

مجھے باتھ لینا ہے ناشتے کہ بعد۔۔

وہ جو ابھی لیٹا ہی تھا میسیج دیکھتے پھر سے اُٹھا ایک نظر اُسے گھورا پھر اندر وارڈروب کی طرف بڑھ گیا اور جب واپس آیا تو وہ کافی پی رہی تھی۔۔

وہ سامنے بیڈ پہ بیٹھے اُسکے ناشتے کہ ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا جبکہ وہ اُسے انتظار کرتا دیکھ مزید آرام سے کافی پینے لگی تھی۔۔

تقریباً پندرہ منٹ تک مقابل نے تحمل سے انتظار کیا تھا اور پھر اُسکے کپ رکھتے ہی وہ اُسکی میڈیسنز اُٹھائے اُسکے پاس آیا اور پھر میڈیسنز دیتے ہی کہا میں نے تمھارے کپڑے واشروم میں رکھ دیئے ہیں گیزر بھی آن کر دیا ہے ٹاول اور باقی سب وہاں پہلے سے ہی موجود ہے اور جوتے بھی نکال چُکا ہوں تمھیں اور کچھ چاہیے؟؟

اُسکی سُنتے وہ ٹائپ کرنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

فی الحال نہیں۔۔

میسیج دیکھتے وہ چند قدم اُٹھاتے اُسکے چیئر پہ بیٹھے وجود پہ کسی بادل کی طرح چھایا۔۔

موشم میری جان پلیز مجھے سونے دو میں جانتا ہوں کہ تم مجھے جان بوجھ کر تنگ کر رہی ہو اینڈ ان فیکٹ آئی ڈونٹ مائنڈ بٹ پلیز ابھی نہیں میں نہیں چاہتا میں معافی ملنے سے پہلے ایسا کچھ کروں کہ تم پچھتاو گوٹ اٹ وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتا جیسے وہ کوئی سحر پھونک رہا تھا اُسکی بات پر مقابل کا سر ہلا تھا جسے وہ چومتا پھر سے بیڈ پر ڈھے گیا تھا پر اس بار فون واپس لے لیا گیا تھا۔۔

****

وہ واشروم میں آتی سب سے پہلے اپنا فون آن کرنے لگیتھی فون آن ہوتے ہی بابا کو کال ملائی پر نمبر بند تھا۔۔

ایک بار۔۔

دوبار۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر بار نمبر بند جانے پر اُسے اب اپنا دماغ بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا پہلے ہی نقاہت کی وجہ سے سر بھاری تھا اب تو پھر سے جیسے بخار بھی دوبارہ سے چڑھنے لگا تھا فون کا ڈیٹا آن کرتی وہ وائس میسیج کرنے لگی تھی۔۔

بابا کہاں ہیں آپ آپکا نمبر کیوں بند ہے میں یہاں بہت مشکل میں ہوں اور مجھے آپکی ضرورت ہے بابا پلیز مجھے یہاں سے لے جائیں میں غازان کہ ساتھ نہیں رہ سکتی پلیز بابا یہ مجھے مار دے گا یہ بالکل بھی

Posted On Kitab Nagri

ویسا نہیں ہے جیسا دیکھای دیتا ہے اس شخص کہ دو چہرے ہیں اور دوسرا اتنا بھیانک ہے کہ اب خوف آتا ہے مجھے مجھے ڈر لگنے لگا ہے اُس سے بابا پلیز ہیلپ پلیز بابا۔۔

اپنی بات کہتے اور میسیج پہ سنگل ٹِک لگتا دیکھ وہ کچھ مایوس ہوئ تھی پر نہیں بابا آج نہیں تو کل میرا میسیج دیکھ لیں گے ویسے میں ہوں کہاں وہ جو فون رکھنے لگی تھی اب اپنی لوکیشن چیک کرنے لگی گوادر لکھا دیکھ وہ میپ پہ آس پاس کی جگہیں دیکھنے لگی تھی پر اب یونہی بیٹھے سردی کا احساس ہوا تھا اور پھر وہ فون چھوڑتی گرم پانی کہ نیچے جا کھڑی ہوئ۔۔

مجھے یہاں سے نکلنا ہے۔۔

میں یہاں نہیں رہونگی اور اگر بابا نا بھی آسکے تب بھی میں یہاں سے بھاگ جاونگی میں یہاں نہیں رہونگی وہ عہد کرتی کافی پُرعزم تھی۔۔

نہا کر فارغ ہوتی وہ واشروم سے باہر آئ تھی اتنے سے ہی کام پر وہ تھکن محسوس کر رہی تھی۔۔

اور اُسے باہر آتے دیکھ وہ جو کب سے لیٹے اُس انتظار میں تھا کہ وہ آکر ایک جگہ آرام سے لیٹ جائے تاکہ وہ خود سکون سے سو سکے اُسے یوں دیوار کا سہارا لیتے دیکھ اُسکی سمت بڑھا تھا۔۔

ادھر آو یہاں بیٹھو اُسے ڈریسنگ کہ سامنے بٹھاتے وہ اُسکے بالوں می لپٹا ٹاول کھولنے لگا تھا جبکہ وہ یونہی بیٹھی ٹھنڈ محسوس کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان نے ہیئر ڈرائر اُٹھاتے اُسکے بال سُکھانے شروع کیئے تھے جبکہ وہ اُس گرم ہوا کو خود پہ پڑتے کافی اچھا فیل کر رہی تھی اچھے سے سکھانے کہ بعد وہ فون اُٹھالایا تھا۔۔

بتاو اور کچھ چاہیے۔۔

مجھے سردی لگ رہی ہے بہت پھر سے میسیج کر کہ بتایا گیا۔۔

اوکے وہ کہتے اور پھر اُسے لیئے بیڈ پر آیا تھا اچھے سے بلینکیٹ ڈالتے کمرے میں ہیٹنگ سسٹم آن کرتے وہ اُسکے قریب آیا تھا اور پھر خود میں سموتے وہ اُسکے بالوں میں اُنگلیاں چلانے لگا تھا جیسے ہمیشہ کرتا تھا اور اچھے سارے جانتا بھی تھا کہ وہ ایسے پُر سکون ہو جاتی ہے۔۔

یونہی لیٹے ایک آنسو بہاتے نبتھل نے پھر سے ارداہ کیا تھا۔۔

میں تمھارے ساتھ نہیں رہونگی غازان تیوانا چاہے تم جتنا بھی اچھے ہونے کا ڈرامہ کرلو۔۔

****

حویلی میں رات کہ اس وقت ہو کا عالم تھا غازان اور نبتھل جا چُکے تھے جبکہ میر تیوانا کہ واپس آنے پر جہانگیر تیوانا آج حویلی واپس آئے تھے۔۔

اُنہیں دیکھ معصومہ کا موڈ خراب ہوا تھا وہ لڑکی جس نے یہ شادی ہر چیز کو نظر انداز کیئے صرف پیسے اور شان و شوکت کہ لیئے کی تھی اب اُکتانے لگی تھی اُسے بھی اب اپنی شادی میں محبت اور پرواہ چاہیے تھی ویسی پرواہ جیسی نبتھل کو مل رہی تھی اور یہ ہی دونوں چیزیں جہانگیر کہ پاس نہیں تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلکہ جہانگیر کہ پاس انا اور حق جتانے کہ سوا اور کچھ بھی نہیں تھا معصومہ کہ لیئے اور معصومہ کو اس سب سے جیسے گھن سی آنے لگی تھی پر وہ مجبور تھی ابھی اپنی ناپسندیدگی عیاں نہیں کر سکتی تھی پر جب سے غازان یہاں سے گیا تھا نا جانے کیوں ہر چیز بے رنگ اور بد نما کیوں ہو گئ تھی۔۔

یو نہی اپنی سوچوں میں گم وہ جہانگیر تیوانا سے کہنے لگی جو سگریٹ سلگائے اپنے نائٹ گاؤں میں ملبوس فون میں گم تھے۔۔

غازان سائیں اور اُنکی بیوی وہ کہاں گ ئے ہیں سائیں۔۔

گوادر۔۔

وہاں کیا ہے؟

گلاس ہاوس ہے وہاں۔۔

گلاس ہاوس وہ کیسا ہوتا ہے سائیں۔۔

میں نے دیکھا تو نہیں کیونکہ میں بھی کبھی وہاں نہیں گیا ہاں پر سُنا ہے غازان نے بنوایا تھا شیشے کا گھر اُسے ہی ایسے شوق ہیں۔۔

شیشے کا گھر ایسا تو صرف کہانیوں میں ہی پڑھا تھا وہ سوچتی کچھ ایکسائیٹڈ ہوئ اور پھر سے بولی۔۔

تو سائیں پھر میں اور آپ بھی وہاں چلتے ہیں نا؟

نا بابا میرے پاس بالکل وقت نہیں ہے کہیں بھی جانے کا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر سائیں آپ مجھے وہاں بھیج دیں۔۔

یہ ناممکن ہے تم اس حویلی سے باہر نہیں جاسکتی معصومہ۔۔

تو وہ۔۔وہ نبتھل بھی تو گئ ہے نا میں کیوں نہیں جاسکتی۔۔۔

تمھارا اُس سے کوئ مقابلہ نہیں ہے معصومہ وہ غازان کی بیوی ہے جو فی الحال بری طرح اُسکے عشق میں غرق ہے اور تم میری بیوی ہو اور مجھے اپنے خاندان کی روایات بہت عزیز ہیں۔۔۔

یہ کیا بات ہوئ سائیں ایک ہی گھر میں رہنے والوں کہ لیئے الگ الگ اصول۔۔۔

مجھے بحث پسند نہیں ہے معصومہ وہ اور اُسکی بیوی ہے اور وہ کیا کرتے ہیں کیا نہیں میرا اُس سے کوئ تعلق نہیں ہے پر تم سے ہے اور تم وہی کرو گی جو میں کہونگا اور اب چُپ کر کہ سو جاو میں آج رات آشی کہ کمرے میں گزارنے والا ہوں وہ کہتے باہر نکلے تھے اور معصومہ نے ہاتھ میں پکڑا تکیہ دروازے پہ مارا تھا۔۔

بھاڑ میں جاو تم۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

دوپہر میں دو بجے کہ لگ بھگ غازان کی آنکھ گرمی لگنے سے کھلی تھی اور یونہی لیٹے خود پر سے کمبل ہٹایا تھا پر جب ذہن تھوڑا بیدار ہوا تو معلوم پڑا کہ یہ گرمی نہیں بلکہ نبتھل کا وہ گرم وجود ہے جو اُس سے مس ہو رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی پل وہ فوراً سے اُٹھا تھا ساتھ ہی نبتھل کا چہرہ تھپتھپایا تھا پر شاید وہ نیم غنودگی میں تھی وہ ویسے ہی بوکھلائے ہوئے میڈیکل باکس اُٹھالایا تھا اور پھر اُس میں سے تھرمامیٹر نکالتے نبتھل کا بخار چیک کیا تو بخار 104 شو ہو رہا تھا۔۔

اوہ مائی گاڈ۔۔

نبتھل۔۔

موشم آنکھیں کھولو وہ مسلسل اُسکا چہرہ تھپتھپاتے اُسے آوازیں دے رہا تھا اور پھر اگلے ہی پل وہ فون نکالے ڈاکٹر مریم کو کال ملانے لگا۔۔

جہاں بیل تو جا رہی تھی پر کال پِک نہیں کی گئی تھی پھر کچھ سوچتے ہاسپٹل کا نمبر تلاشنا چاہا پر جو نمبر کبھی سیو کیا ہی نہیں گیا تھا وہ ملتا کیسے۔۔

کیا کروں۔۔

کیا کروں میں وہ نروس سا سامنے بے سدھ پڑی نبتھل پر نظر ڈالتے شدید پریشان دیکھائی دیا تھا۔۔

اگر ابھی ہاسپٹل جاتا ہوں تو دو گھنٹے تو راستے میں لگ جائیں گے مجھے۔۔

یہ کیا کر دیا میں نے مجھے آج ایک اور دن ہاسپٹل میں ہی رُکنا چاہیے تھا اب وہ خود کو ملامت کر رہا تھا۔۔

اور پھر ایک دم سے کچھ سوچتے وہ باتھروم کی طرف بھاگا تھا اور وہاں پڑے باتھ ٹب میں نل کھولتے وہ بھاگا باہر آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور نبتھل کو اُٹھائے پھر سے واپس اندر گیا جہاں پانی تیزی سے بھر رہا تھا اُس آدھ بھرے ٹب میں ہی غازان نے نبتھل کو ڈال دیا تھا۔۔

جو ٹھنڈے پانی کہ باعث تھوڑا سا جھنجھنائی تھی وہ جو پہلے ہل تک نہیں رہی تھی اُس میں حرکت ہوئی تھی۔۔پانی کو اچھے سے فُل بھرتے ٹیپ بند کیا تھا اور اب وہی پانی اپنے ہاتھوں کہ پیالے میں بھرتے وہ اُسکے چہرے اور سر پر ڈال رہا تھا۔۔

اس پل وہ قطع یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ صحیح کر رہا ہے کہ غلط پر اُس نے ایک بار دادی سین کو بہت پہلے یہ سب خود اپنے ساتھ ہی کرتے دیکھا تھا اس لیئے اتنا پتہ تھا بخار کا زور ضرور ٹوٹے گا۔۔

وہ مسلسل دس منٹ تک اُس پہ پانی ڈالتا رہا تھا اور پھر کہیں چہرے پہ مسلس پڑتے پانی سے نبتھل نے آنکھیں کھولی تھیں۔۔

تھینگ گاڈ نبتھل تم نے جان نکال دی تھی میری وہ جو پاس میں رکھے سٹول پر بیٹھا تھا اُسکا ہاتھ تھامے شدت جذبات سے کہنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر وہ بنا کچھ کہے یونہی آنکھیں موندے اُس پانی میں پڑی رہی تھی پر اُسے ہوش میں دیکھ غازان کی سانس میں سانس ضرور آئی تھی جو ایک بار پھر سے تھرمامیٹر سے اُسکا بخار چیک کر رہا تھا جو پھر سے سو پر آچکا تھا۔۔

ٹھنڈ تو نہیں لگ رہی؟

Posted On Kitab Nagri

سر نفی میں ہلایا گیا۔۔

باہر نکال دوں۔۔

پھر سے جواب نفی میں آیا تھا۔۔

مجھے ہمیشہ سے صرف لگتا تھا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں پر ان دو دونوں میں میں نے اپنے اندر ساتھ ہی اپنے سینے پہ ہاتھ بھی رکھا گیا تمھارے لیئے جو فیل کیا وہ محبت نہیں ہے وہ شاید محبت سے بھی کوئ آگے کی سٹیج ہے نبتھل میں تم سے محبت میں بہت آگے نکل آیا ہوں لوگ ہمیشہ اپنے لوڈونز سے کہتے ہیں نا کہ اگر تمہیں کچھ ہوا میں جی نہیں پاونگا تو نبتھل میں آج تم سے کہتا ہوں تمہیں کچھ ہوا تو میں خود کو ختم کر لونگا ساتھ ہی آگے بڑھتے اُسے پانی سے نکالا تھا۔۔

اُسکے اس بھاشن کو جہاں نبتھل نے بغور سُنا تھا اُسکے کندھے سے لگے بنا آواز کیئے صرف لب ہلائے۔۔

میں پھر بھی تمھارے ساتھ نہیں رہونگی غازان تیوانا۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے جیسے دن گزر رہے تھے ویسے ویسے معصومہ کہ دل کی حالت غیر ہوتی جا رہی تھی۔۔

اور یہ حالت غیر کیوں ہو رہی تھی وہ کیا چاہ رہی تھی اسکا اندازہ وہ خود بھی کرنے سے فی الحال قاصر تھی فون کو ہاتھ میں پکڑے جس میں غازان کی کافی پکچرز تھیں جو اُسکے ہی کمرے میں لگے فوٹو فریمز میں

Posted On Kitab Nagri

سے اس فون میں کیپچر کی گئ تھیں وہ اُس پل اُن پکچرز کو دیکھتے بس یہی سوچ رہی تھی کہ وہاں گلاس ہاوس میں کیا ہو رہا ہو گا؟وہ کیا کر رہے ہونگے کیا۔۔کیا غازان نے نبتھل کو منا لیا ہو گا؟

کیا نبتھل نے سب بھلا کر اُسکو معاف کر دیا ہو گا؟

ان سوالوں کو سوچتے سانس بوجھل ہونے لگتی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اُن دونوں میں اب کچھ بھی نارمل ہو کیونکہ اگر سب نارمل ہوا تو اُن دونوں کو ساتھ میں خوش دیکھنا اب معصومہ کہ لیئے بہت مشکل ہونے والا تھا۔۔۔

****

آج کی شام کچھ الگ سی اس گلاس ہاوس پر اُتری تھی کچھ خوشیاں لیئے کچھ ایکسائٹمنٹ لیئے وہ دونوں پچھلے دو ہفتوں سے یہاں تھے اور ان دو ہفتوں میں نبتھل کی طبیعت جو شروع میں بہت خراب رہنے کہ بعد اب جا کر کچھ سنبھلی تھی۔۔

وہیں غازان نے دن رات ایک کرتے نبتھل کی تیمارداری دل و جان سے کی تھی اُسکے ایک میسیج پہ وہ اُسکی مطلوبہ چیز فوراً سے حاضر کر دیتا تھا تینوں ٹائم کا کھانا اور ہر وہ چیز جو اُسکا موڈ کرتا وہ شیف کی ڈیوٹی بھی خوش اسلوبی سے نبھا رہا تھا بغیر کسی ملازم کہ حتی کہ چوکیدار تک کو گھر بھیج دیا گیا تھا۔۔

اور آج اتنے دنوں بعد وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو چکی تھی آج خوشی کا دن تھا بہاریں پھر سے لوٹ آئی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈریسنگ کہ سامنے بیٹھی اپنے عکس کو دیکھ رہی تھی دھلے دھلائے چہرے کہ ساتھ شاور لیئے گیلے بال سکھاتے وہ خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی آج اُسے تیار ہونا تھا غازان نے کوئ سرپرائز پلان کیا تھا اور یہ سب اُسی کا حصہ تھا وہ ایک ویسٹرن سٹائل کی سفید پیروں کو چھوتی فراک پہنے ہوئے تھی جو غازان نے ہی اُسے آج کہ دن کہ لیئے پہننے کو دی تھی۔۔

اس ایک ہفتے میں غازان کا ایک الگ روپ نبتھل نے دیکھا تھا جو بالکل ویسا تھا جیسا وہ سوچا کرتی تھی جیسا وہ چاہتی تھی اُس کی محبت اُسکی کیئر اُسکا پوری پوری رات جاگنا اور اپنے غصے کو صرف نبتھل کہ لیئے سُلائے رکھنا پر یہ سب بھی نبتھل کہ ارادوں میں دراڑ نہیں ڈال سکا تھا۔۔

ہاں طبیعت کی وجہ سے وقت لگ گیا تھا پر اب مزید نہیں ناجانے کب واپسی کا وقت آ پہنچے اور اُس زندان سے نکلنا تو امپاسبل تھا اس لیئے جو بھی کرنا تھا آج ہی کرنا تھا۔۔

اور بابا تو جیسے ناجانے کہاں غائب ہو گئے تھے آج بھی وہ میسج unseen ہی تھا اب جو بھی کرنا ہے مجھے خود کرنا ہے زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس اپنے ہی خیالوں میں وہ گھری بال سُکھا رہی تھی جب غازان وہاں آئینے میں اُسے اپنے پیچھے سے آتا دیکھائ دیا۔۔

وائٹ ٹی شرٹ پر براون لیدر جیکٹ پہنے ماتھے پر سیٹ ہوئے بال بازووں میں ڈلے بینڈز اور اُسکی فیورٹ گھڑی ساتھ ہی وہ سلور کلر کی چین گلے میں ڈالے ہوئے مضبوطی سے قدم اُٹھاتے وہ نبتھل کہ

Posted On Kitab Nagri

پیچھے آ کھڑا ہوا تھا کندھوں پہ ہاتھ رکھتے اب وہ نبتھل کہ ہاتھوں سے ڈرائیر لیکر بند کرتے اب ہیئر برش اُسکے بالوں میں پھیرنے لگا تھا۔۔

نبتھل۔۔۔

ہمم۔۔

تم بہت خاص ہو میرے لیئے بہت زیادہ خاص اس پوری دنیا میں اگر کوئی میرے لیئے سب زیادہ معانی رکھتا ہے تو وہ تم ہو میں جانتا ہوں میں کبھی بہت زیادہ حساس ہو جاتا ہوں تمھارے لیئے پر میں ایسا ہی ہوں اور یہ میری نیچر ہے جسے بدلنا میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔۔

میں چاہ کر بھی خود کو چینج نہیں کر سکتا شاید میں بچپن سے ایسا ہوں اس لیئے وہ کچھ دیر کہ لیئے ٹھہرا اور پھر چند پلوں بعد پھر سے گویا ہوا چلو ایک واقعہ بتاتا ہوں تمہیں۔۔

میرے پاس ایک پپی تھا بچپن میں میرا سب سے پہلا pet ایک husky وہ بہت خوبصورت تھا اور مجھ سے بہت اٹیچڈ بھی پر پھر آہستہ آہستہ وہ مجھ سے زیادہ اذان کہ نزدیک ہونے لگا وہ مجھ سے زیادہ اُسے پسند کرنے لگا اور یہ بات مجھے بالکل پسند نہیں آئی اور پھر میں نے پانچ سال کی عمر میں ایک چھوٹے بچے نے اُسے اُسی کہ کھانے میں زہر ملا کر کھلا دیا وہ مر گیا مجھے دکھ تھا اس بات کا پر اب وہ کسی کا بھی نہیں تھا یہ بات میرے لیئے کافی خوش کُن تھی۔۔

غازان کہ اُس واقعے نے نبتھل کی سانس کو بوجھل کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکے بعد میں نے کبھی کوئی pet نہیں رکھا۔۔

میں جن لوگوں سے جن چیزوں سے محبت کرتا ہوں مجھے اُن پر مکمل طور پر حق چاہیے ہوتا ہے جیسے تم پر۔۔میں چاہتا ہوں۔۔چاہتا ہوں کہ تمھاری زندگی میں میرے علاوہ اور کوئی نا ہو کوئی اتنا قریب نا ہو جتنا میں ہوں تمھاری ہر خوشی ہر غم میں اگر کوئی ساتھ ہو تو وہ میں ہوں تمہیں اگر کبھی بھی کوئی بھی مشکل کا سامنا ہو۔۔ویسے ایسا موقع میں آنے تو نہیں دونگا لیکین پھر بھی اگر کوئی مشکل ہو تو تمھارے ذہن میں صرف میں رہوں تمہیں صرف مجھ سے اُمید ہو کہ میں ہی ہوں جو تمہیں اس سب سے نکال سکتا ہوں اور کوئی نہیں۔۔

اب برش رکھتے وہ بالوں کو ایک سائیڈ پہ کرتے وہ لاکٹ اُسے پہنانے لگا تھا جس میں غازان کا نام کنندہ تھا۔۔

اور تم تو ویسے بھی ہر چیز سے اوپر ہو موشم میں تمھارے لیئے کچھ بھی کر سکتا ہوں کچھ بھی اتنی محبت کرتا ہوں تم سے کہ تمھارے منہ سے نکلی ہر بات کو پورا کر سکوں۔۔

پھر بھی کیا کر سکتے ہو تم میرے لیئے؟وہ جو سب خاموشی سے سُن رہی تھی پوچھنے لگی۔۔

میں یہ نہیں کہونگا کہ میں تمھارے لیئے چاند تارے لا سکتا ہوں کیونکہ یہ نا ممکن بات ہے اور میں کبھی وہ نہیں کہتا جو کر نا سکوں اس لیئے میں جان دے بھی سکتا ہوں تمھارے لیئے اور لے بھی سکتا ہوں اور یہ نا ممکن نہیں ہے میرے لیئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اگر میں کچھ مانگوں کچھ ایسا جو تمھارے لیئے مشکل ہو پھر؟

میرے لیئے کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔۔

تو پھر کیتھرین کو آزاد کر دو وہاں جانے دو جہاں وہ جانا چاہتی ہے۔۔

نبتھل۔۔ نبتھل کہ بالوں میں رینگتے اُسکے ہاتھ تھمے تھے اور وہ شاکڈ ہوا تھا۔۔

تم نے کہا تھا کچھ بھی۔۔۔

پر تم نہیں جانتی اُس نے۔۔

تم نے کہا تھا کہ میرے لیئے کچھ بھی کرو گے مجھے دیکھنا ہے تم کتنی محبت کرتے ہو مجھ سے وہ چیلنج دیتی نگاہوں سے اُسے آئینے میں اپنے پیچھے کھڑا دیکھ رہی تھی اور پھر وہ ایک فیصلہ کرتے کال ملانے لگا۔۔

سچل کیتھرین کو چھوڑ دو بلکہ خود اُسے شہر لے کر جاو اور اُس سے پوچھو وہ کہاں جانا چاہتی ہے جس بھی ملک جانا چاہتی ہو اُسکا انتظام کر دو وہ بات کرتے کال کاٹ گیا تھا۔۔

اور یہ اس پورے ہفتے میں پہلی بار تھا کہ نبتھل نے اُسے مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔

تمہاری اس مسکراہٹ کہ لیئے کچھ بھی موشم اب چلیں۔۔

پر میں نے میک اپ نہیں کیا اپنے بالکل صاف دھلے دھلائے چہرے کو دیکھتے کہا۔۔

تمہیں ان مصنوعی چیزوں کی ضرورت نہیں ہے۔۔

lipstick ہی لگا لیتی پر میرے سامان میں کوئی میک اپ کی چیز ہی نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری محبت کہ رنگ کافی نہیں ہیں کیا تمھارے چہرے کی سرخی بڑھانے کو؟

وہ جو اُسکا رُخ موڑے اپنی آنکھیں اُسکے چہرے پہ جمائے ہوا تھا وہ نظریں جھکاتی اپنے کھلے بال کان کہ پیچھے اڑسانے لگی۔۔

اُسکے چہرے پہ بکھرتے رنگوں سے نظریں چراتے غازان نے اپنا ہاتھ بڑھایا تھا۔۔

ایک سیکنڈ جوتے پہن لوں وہ جو سائیڈ پہ پنسل ہیل جوتا تھا جس کہ پیچھے تتلی جیسے پنکھ تھے وہ وہیں سے ہاتھ بڑھاتے غازان نے اٹھائے اور اس کے قدموں میں بیٹھتے پہنانا شروع کیئے۔۔

میں پہن لونگی۔۔

میں کرلونگا جوتوں کا سٹریپ بند کرتے ایک بار پھر سے ہاتھ بڑھایا جسے وہ تھامتے اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔

****

اُس گلاس ہاوس کہ دروازے سے نکلنے سے پہلے غازان نے نبتھل کی آنکھوں پہ اپنی جیب سے نکالا رومال باندھا تھا وہ جو پہلے ہی اُس جگہ سے انجان تھی اب مکمل طور پر اُسکے سہارے پہ تھی۔۔۔

شام کہ پانچ بج رہے تھے سورج کی روشنی کچھ کچھ مدھم ہونے لگی تھی ساحل کی ہوا نبتھل کہ بالوں سے اٹکھیلیاں کرنے لگی تھی پر وہ یونہی غازان کا ہاتھ تھامے آگے بڑھ رہی تھی اور پھر کچھ دور آنے پر غازان نے اُسکی آنکھوں پہ بندھی پٹی کھولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اتنے عرصے سے قید میں تھی یوں کھلی ہوا میں سانس لینا اچھا لگا تھا اور ساتھ ہی جو منظر تھا وہ سب سے حسین تھا۔۔

سمندر کی لہریں شور کر رہی تھیں اور ریت جسے اپنے پیروں کی نیچے دیکھتے نبتھل نے جوتے اُتارے تھے اُس ٹھنڈی ریت پہ قدم رکھتے وہ خود کو الگ دنیا میں محسوس کر رہی تھی سب کچھ جیسے پیچھے چھوٹنے لگا تھا دونوں بازو کھولے تازہ ہوا میں گہرے گہرے سانس لیتے وہ سمندر کہ کنارے پر چلنے لگی تھی اور اُسکے پیچھے چھوٹتے قدموں کہ نشانات پہ غازان اپنے پیر رکھتا چلنے لگا تھا۔۔

وہ جو پہلے صرف چل رہی تھی اب بھاگنے لگی تھی آزاد فضا میں سانس لیتے وہ واقعی میں خود کو آزاد سمجھنے لگی تھی وہ ہنستے ہوئے صرف بھاگ رہی تھی اور اُسکے پیچھے غازان وہ بھی اُسی کہ ہم قدم تھا کچھ دیر تک بھاگتے رہنے کہ بعد وہ رُکی اور پھر ہنستے ہوئے اپنی سانس ہموار کرنے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔

اور اُسے یوں خوش دیکھ غازان کو اُسے یہاں لانا فائدے مند محسوس ہوا تھا۔۔

یہ بہت خوبصورت جگہ ہے غازان۔۔

تبھی تو یہاں لایا ہوں تمہیں ۔۔ وہ اب قریب آتے چہرے سے اُسکے بال ہٹاتے جو ہوا کہ سنگ اٹکھیلیاں کرنے لگے تھے کہہ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں مانتا ہوں کہ میں تمہیں مکمل طور پر ویسی آزادی نہیں دے سکتا جیسا تم چاہتی ہو کیونکہ ایک تو میں کچھ posessive سا انسان ہوں دوسرا یہاں کہ کچھ اصول اور قاعدے ہیں جو ہمیں ہر حال میں ماننے ہیں۔۔

پر کبھی کبھار کھل کہ جینے میں میں تُمھاری مدد ضرور کر سکتا ہوں سو ہم جب تک یہاں ہیں تم جیسے چاہو ویسے رہ سکتی ہو جو دل میں آئے پہنو جب دل میں آئے اُٹھو اور جو جی میں آئے کرو میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں یہاں صرف تم اور میں ہیں بس اور تیسرا کوئ نہیں۔۔

...Thank you Ghazan

..My pleasure madam

وہ جھک کر کورنش بجالایا تھا۔۔

آو ابھی اور بھی بہت کچھ سپیشل ہے یہاں وہ اُسکا ہاتھ تھامے اُسے واپس لے جانے لگا تھا اور وہ اُسکے ہمقدم تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ اُسے ہاتھ تھامے وہاں لایا تھا جہاں ایک بوٹ پانی میں اُنکا انتظار کر رہی تھی اُس بوٹ میں کوئ بھی موجود نہیں تھا۔۔

اسے چلائے گا کون۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکا خادم بہت کچھ کرنا جانتا ہے بس آپ دیکھتی جائیں وہ اُسے بوٹ میں بٹھائے پانی میں آگے بڑھنے لگا تھا چلتی بوٹ سے ہاتھ باہر نکالے وہ پانی اچھالنے لگی تھی۔۔

اگر یہ زندگی تھی تو فی الوقت بہت خوبصورت تھی۔۔

بوٹ پانی میں آگے بڑھ رہی تھی پانی کا شور لہریں اور یہ خوبصورت منظر سب کچھ ویسا ہی حسین لگ رہا تھا جیسے ہنی مون کہ ٹائم پر تھا وہ بوٹ کو جلد ہی واپس موڑ لایا تھا۔۔

اور پھر بوٹ سے اُترتے وہ اُسے سامنے اُس جگہ پر لایا جو وائٹ اور ریڈ کمبینشن میں ریڈ روزز سے ڈیکوریٹ کی گئ تھی۔۔

وہ کارنر بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا چوکور شیپ میں خوبصورت سے سرخ پھولوں سے لدے بانس کو وہاں کھڑا کیا گیا تھا جس پر سفید جالی دار پردے تھے۔۔ناجانے کیوں بار بار نبتھل کو یہ سب دیکھتے اپنا ہنی مون ٹائم یاد آنے لگا تھا وہاں بھی تو غازان ایسا ہی تھا۔۔

آو یہاں بیٹھو چیئر کھینچ کر اُسے بٹھاتے اب وہ اُن پلیٹس سے شیٹ ہٹا رہا تھا جو کورڈ تھیں اور جن میں صرف دو سے تین طرح کی سیلڈز تھیں۔۔

کھانے کا زیادہ کچھ کر نہیں سکا بٹ اندر جا کر اچھا سا ڈنر کروانگا آئ پرامس۔۔

ویسے ایک بات ہے تم کو کنگ بہت اچھی کر لیتے ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

خانہ بدوش قسم کا انسان رہا ہوں بس ایسے پھرتے پھرتے بہت کچھ سیکھ لیا وہ فورک سے فروٹ اُٹھاتے کہنے لگا۔۔

اس کے علاوہ کیا سرپرائز ہے؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ایک سیکنڈ وہ کہتا وہاں سے چل دیا اور جب واپس آیا تو ایک کالے رنگ کا ریشمی بالوں والا گھوڑا ساتھ تھا جس پر وہ بیٹھا کسی جگہ کا حسین شہزادہ لگ رہا تھا خوابوں کا شہزادہ۔۔

واو اسکے بال کتنے حسین ہیں مجھے complex ہو رہا ہے اسے دیکھ کر۔۔

تم سے حسین کچھ بھی نہیں ہے موشم کہتے غازان نے گھوڑے پہ بیٹھے ہاتھ بڑھایا تھا اور پھر اُسے اپنے آگے بٹھاتے وہ اُس گھوڑے کو سرپٹ دوڑانے لگا تھا اور وہ خوشی سے کبھی ہنستی اور کبھی چلاتی ہوئ انجوائے کرنے لگی تھی۔۔

بہت دیر تک یونہی رائیڈنگ کرنے کہ بعد وہ واپسی کی طرف مڑے تھے جہاں اب گھوڑے سے اب وہ اُتر چکا تھا پر نبتھل اُس پر سوار تھی اور لگام غازان کہ ہاتھ میں تھی۔۔

اُس ٹیبل کہ پاس واپس آتے جہاں اب شام کہ اندھیرے پھیلنے پہ وہاں کی جلی لائٹس روشن ہونے لگی تھیں غازان نے گھوڑے کی لگام چھوڑ دی تھی اور وہ خود سے آگے جانے لگا تھا اور وہ دونوں واپس وہیں چُکے تھے۔۔

غازان نے ہاتھ بڑھایا تھا جسے نبتھل نے تھاما تھا اور اب وہ اُسکے ساتھ ڈانس کرنے لگی تھی نبتھل کا ہاتھ اُسکے کندھے پر تھا تو وہیں اُسکا ہاتھ نبتھل کی کمر پہ وہ اُسکے بالکل سامنے کھڑی اُس شخص کو دیکھ رہی تھی جس نے کچھ دن پہلے اُسے مرنے کہ لیئے اکیلے چھوڑ دیا تھا جسکی وجہ سے وہ کئ دن تک اپنی ہی

Posted On Kitab Nagri

آواز سُن نہیں پائی تھی اور جسکے مارے گئے تھپڑوں کی گونج آج بھی کانوں میں صاف سُنای دیتی تھی۔۔

پ آج وہی شخص اُسے خوش کرنے کہ لیئے یوں ہلکان ہوئے جارہا تھا آخر کون ساروپ اصل تھا وہ یا یہ؟؟

یہاں سے حویلی کتنی دور ہے غازان۔۔

شارٹ کٹ سے جاو تو ایک گھنٹہ ورنہ دو تو لگ ہی جاتے ہیں۔۔

یہاں آس پاس کوئی نہیں رہتا کیا؟

نہیں یہاں ابھی تو بالکل بھی آبادی نہیں ہے پر آگے جا کر کچھ مچھیروں کی بستیاں وغیرہ ہیں۔۔

اس سے آگے کونسی جگہ ہے؟

یہاں آس پاس کچھ بھی خاص نہیں ہے پر اس ایریا سے آگے ایک الگ شہر سٹارٹ ہوتا ہے۔۔

کیا یہ جگہ بھی پنج گڑھ میں آتی ہے؟

نہیں یہ پنج گڑھ میں نہیں آتی۔۔

مطلب یہاں تیوانا زکی حکومت نہیں ہے؟؟

ارے نہیں ہے بابا تم اتنا کیوں تھکا رہی ہو اس سب میں خود کو ریلیکس رہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں تو بس ایسے ہی کبھی دیکھا کیا سُنا بھی نہیں اس جگہ کا اور پاکستان میں ایسی جگہ دیکھ کر خوشی ہوئی بس اسی لیئے پوچھ رہی ہوں وہ کچھ بوکھلائی تھی۔۔۔

تمہیں خوش ہی تو دیکھنا چاہتا ہوں میں وہ اُس چیئر کو اپنے قریب گھسیٹتے جس پر وہ بیٹھی تھی اُسکے کان کہ قریب جھکتے ہوئے سرگوشیاں کرنے لگا تھا محبت بھری سرگوشیاں۔۔۔

"روح کی پیاس بجھادی ہے تیری قربت نے۔۔

تو کوئی جھیل ہے جھرنا ہے گھٹا ہے کیا ہے۔۔۔

نام ہونٹوں پہ تیرا آئے تو راحت سی ملی۔۔۔

تو تسلی ہے دلاسا ہے دعا ہے کیا ہے۔۔"

اپنا شعر مکمل کرتے وہ اُسکے کان کی لو کو ہلکا سا لبوں سے دباتے دور ہوا تھا جب کہ اُسکے لب و لہجے میں کھوئے نبتھل کو باہر آنے میں وقت لگا تھا۔۔۔

اب ہمیں چلنا چاہیے وہ اُسکے ایک آخری بار اپنی اُنگلی تھمائے گھماتے واپسی کا کہہ رہا تھا۔۔

چلو۔۔

ہاں چلیں۔۔

اب وہ واپسی کی طرف قدم بڑھا چُکے تھے۔۔

اور گھر میں اینٹر ہوتے ہی نبتھل نے اعلان کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج کھانا میں بناؤں گی۔۔

میں کر لو نگا موشم تم ریسٹ کرو۔۔

نہیں تم نے اتنا کچھ کیا میرے لیئے اب میں تمہیں ایک اچھا سا ڈنر کروانا چاہتی ہوں۔۔

اوکے جیسے تمھاری خوشی چلو میں ہیلپ کر دوں تمھاری وہ جیکٹ اُتارتے سلیوز فولڈ کرنے لگا۔۔

نہیں بالکل نہیں میں سب کچھ خود کرنا چاہتی ہوں وہ کچن کہ دروازے کہ آگے پھیل کر کھڑی ہو گئ

۔۔

اوکے باس پھر میں یہاں کچھ کام وام بھی دیکھ لوں کب سے سب بھلائے تم میں ہی گُم ہوں۔۔

شیور سر۔۔

(کچھ دیر بعد)۔۔

آجاو کھانا لگ گیا ہے۔۔

واو خوشبو تو بہت اچھی ہے ویسے بنایا کیا ہے۔۔

یہ ہیں چکن فرائیڈ رائس اور ساتھ میں چلی چکن بنایا ہے میں نے اور یہ لازانیا اور ہاں میٹھا بھی ہے بٹ ابھی فریج میں ہے۔۔

مطلب آج اوور ایٹنگ ہونے والی ہے۔۔

ایسی ویسی لو شروع کرو بٹ ڈونٹ وری ایک اچھا سا قہوہ بناوں گی کھانے کہ بعد سو آرام سے کھاو۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا تھا بالکل ایسے جیسے دونوں کہ بیچ کبھی کچھ ہوا ہی نا ہو کھانے کہ بعد میٹھا اور پھر قہوہ بھی بنایا تھا نبتھل نے وعدے کہ مطابق۔۔

پر کیا وہ بھول ھئ تھی کہ وہ اُسکے ساتھ نا رہنے کا عہد کر چُکی ہے؟

****

سوئے ہوئے غازان پہ ایک نظر ڈالتی وہ اُسکے بازوؤں سے باہر نکلی تھی اور پھر وہیں پاس بیٹھے بنا حرکت کیئے وہ ایک نظر اُسے دیکھنے لگی۔۔

اُس واقع کہ بعد سے نبتھل جو ہمیشہ سے اندھیرے میں سونے کی عادی تھی اب اندھیرے سے ڈرنے لگی تھی رات میں بھی لائٹ آن رکھتی تھی پر اُس روشنی کہ باعث غازان آنکھوں پہ سلیپنگ بینڈ لگانے لگا تھا جو ابھی بھی اُسکی آنکھوں پر موجود تھے۔۔۔

اللہ کرے یہ سو گیا ہو دعا کرتے ساتھ ہی پکارا بھی۔۔

غازان۔۔

غازان۔۔

آواز دینے کہ ساتھ ہلکا سا کندھا بھی ہلایا پر وہ ہمم کہتے کروٹ بدلتے سو گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُف شکر ہے۔۔ہر طرح سے تسلی کرتی وہ بھاگتی ہوئی واشروم میں گھسی تھی فون جو غازان کہ ہی چارجر پر چارجنگ کہ لیئے لگایا تھا اُتارا ساتھ ہی غازان کہ فون سے سِم بھی نکالتے اپنے فون میں ڈالی کیا پتہ آگے جا کر پھر اس نیٹ ورک کہ سگنل نا آئیں۔۔

اپنا ہینڈ بیگ اُٹھاتی وہ باہر نکلی تھی اور نکلنے سے پہلے ایک نظر پھر غازان پر ڈالی جو کافی گہری نیند میں تھا lavender کہ وہ پتے جو اسی گھر کہ ایک گملے سے ہی توڑ کر قہوے میں ڈال کر دیئے تھے وہ اپنا اثر دیکھا گ ئے تھے یا پھر شاید وہ گولی جو غازان کہ جوس میں ڈالی تھی۔۔کم سے کم بھی اگلے چار گھنٹوں تک وہ خود سے جاگنے والا نہیں تھا۔۔

گاڑی کی چابی اُٹھاتے وہ بھاگتی ہوئی باہر نکلی ساتھ ہی فون پہ گوگل میپ کھولتے لوکیشن سیٹ کرتے گاڑی آگے بڑھاتے وہ وہاں سے نکلنے لگی تھی۔۔

اب میں آزاد ہوں اب۔۔اب کوئی بھی مجھے یہاں زبردستی نہیں روک پائے گا روڈ پہ گاڑی چڑھاتے وہ بہت خوش تھی بہت خوش۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کا ایک بج گیا تھا ہر طرف اندھیرا پھیلا تھا غازان کا ڈر جو جڑوں میں سرایت کر چُکا تھا اب سر اُٹھانے لگا تھا لب ورد کر رہے تھے کہ بس کسی طریقے سے یہاں سے نکل جائے ویسے بھی یہ تو کوئی اور جگہ تھی یہاں کونسی غازان کی بادشاہت چلنی تھی اور اس جگہ سے نکل کر اگلے شہر کہ آتے تو بس پھر سکون ہی سکون ہے بس یہ جگہ گزر جائے کسی طرح تو سیدھا ائیر پورٹ پہنچوں گی فلائٹ صبح سات کی

Posted On Kitab Nagri

ویسے بھی بُکڈ کروا چکی ہوں وہ خود کو تسلی دیتی اور ذہن میں اپنا پلان دہراتی ہوئی تیزی سے ڈرائیو کر رہی تھی پر رات کا اندھیرا اور اکیلے ہونے کا خوف الگ تھا اور پکڑے جانے کا الگ پر وہ خالی روڈ پر گاڑی بھگاتی جلد سے جلد اپنی منزل پر پہنچنے کی کوشش میں تھی۔۔۔

اندھیرے میں گوگل میپ کو فالو کرتی آگے بڑھ ہی رہی تھی کہ سامنے ٹول پلازہ ٹائپ جگہ نظر آئی اور جسے دیکھتے نبتھل نے گاڑی سلو کی پر گاڑی کو دیکھتے دو اسلحہ سے لیس لوگ اُسکی طرف بڑھے۔۔

یا اللہ خیر۔۔

سلام سائیں کہتے اُنہوں نے جونہی ایک عورت کو غازان کی گاڑی میں بیٹھے دیکھا تو گن تانی۔۔

کون ہو تم اور چھوٹے سائیں کی گاڑی کیسے ہے تمھارے پاس اور وہ بھی اس وقت۔۔

وہ۔۔میں۔۔ آواز گلے میں اٹکی تھی۔۔

جواب دو ورنہ گولی مار دیں گے۔۔

نہیں گولی۔۔ گولی مت مارنا میں۔۔میں غازان کی بیوی ہوں اور اپنے گھر۔۔گھر جا رہی ہوں۔۔

اس ٹیم (ٹائم)؟

ہاں وہ ایک ایمرجنسی ہو گئی ہے میری ماما ہاسپٹل میں ہیں اس لیئے۔۔۔جانا۔۔۔جانا پڑ رہا ہے۔۔

سائیں کی بیوی اور وہ بھی اس وقت ایسے اکیلے ہو ہی نہیں سکتا کچھ گڑبڑ ہے ایک آدمی دوسرے کہ کان میں بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھی لگ رہا ہے اور ابھی تو یہ بھی نہیں معلوم کہ یہ سائیں کی بیوی ہے بھی کہ نہیں۔۔

فون ملا ابھی پتہ چل جاتا ہے۔۔

وہ غازان کو کال ملا رہے تھے جبکہ گاڑی کہ اندر بیٹھی نبتھل کا دل حلق میں اُچکا تھا۔۔

نمبر نا ملنا تھا اور نا ہی مل سکا کیونکہ وہ سم نبتھل کہ فون میں تھی اور فی الحال disabled تھی۔۔

سائیں کا نمبر بند ہے۔۔

بڑے سائیں کو ملا دو پھر۔۔

نن۔۔۔ نہیں اُنہیں کال مت کرو وہ کہتی گاڑی سے باہر نکلی میں کہہ رہی ہوں نا کہ غازان کی بیوی ہوں اگر یقین نہیں آرہا تو یہ میرا شناختی کارڈ دیکھ لو وہ اپنا ID دیکھانے لگی۔۔

ہاں نام تو سائیں کا ہی ہے۔۔

مجھے جانے دو مجھے ایمرجنسی ہے بہت جلدی پہنچنا ہے مجھے۔۔

آپ اکیلی کیوں ہیں سین سائیں کہاں ہیں اور کوئی گارڈ کیوں نہیں ہے ساتھ؟

مجھے۔۔وہ مجھے غازان نے گھر سے نکال دیا ہے اُس۔۔نے مجھے چھوڑ دیا ہے اس لیئے میں اکیلی ہوں۔۔

یہ جھوٹ بول رہی ہے کوئی بڑی گڑبڑ ہے ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ یوں اپنی بیوی کو نکال دیں ایسا تو کبھی نہیں ہوتا حویلی میں نا ہی کبھی ایسا کچھ سُنا ہے ہم نے وہ ایک دوسرے کہ کان میں کھسر پھسر کرتے اب نبتھل کی طرف متوجہ ہوئے سین ہم ایک بار پتہ کر لیں پھر جانے دے دیں گے آپکو۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم لوگوں کہ ساتھ مسئلہ کیا ہے میں کہہ رہی ہوں مجھے جانے دو ورنہ گاڑی تم دونوں کہ اوپر سے گزار دونگی میں۔۔

دیکھیں سین آج تک ایسے وہ بھی رات میں اور گاڑی چلاتے ہوئے کبھی حویلی کی کوئ خاتون ایسے نہیں آئ آپ ہماری مجبوری سمجھو سین ہم ایک بار پتہ کرلیں پھر آپ چلی جاو بیشک۔۔

اگر اُن میں سے کسی کو پتہ چلا تو اب کی بار غازان اُس جگہ بند کرنے کہ بجائے زمین میں گاڑ ہی دے گا مجھے وہ انجام سوچتی جھرجھری لیتی ہوئ رونے لگی تھی۔۔

دیکھو تمہیں خدا کا واسطہ ہے مجھے جانے دو اور کسی سے بھی کچھ مت کہو ورنہ یہ لوگ مار دیں گے مجھے ۔۔

سین آپ سمجھیں اگر ابھی آپ یہاں سے چلی گئ تو یہ لوگ صرف ہمیں نہیں ہماری پوری نسل کو اس کی سزا دیں گے ہم آپکے آگے ہاتھ جوڑتے ہیں آپ ہم پہ رحم کریں اور واپس چلی جائیں یا پھر ہمیں پوچھ لینے دیں۔۔

وہ جو بمشکل یہاں تک پہنچی تھی جان ہتھیلی پہ رکھے اب اپنی محنت بیکار جانے پر پھوٹ پھوٹ کر رو دینے کو تھی پر یہ تو طے تھا کہ یہاں سے نکلنا ناممکن ہے۔۔

غازان نے جھوٹ کیوں کہا مجھ سے؟

اب واپس کیسے جاوں؟

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ جاگ گیا ہوا تو؟

اب کی بار کیا حشر کرے گا میرا؟

نہیں۔۔ نہیں میں واپس نہیں جا سکتی۔۔

دیکھو یہاں سے نکلنے کا کوئی اور راستہ ہے تو وہ بتا دو اسطرح تم پر بات بھی نہیں آئے گی۔۔

نہیں سین یہی راستہ ہے اور کہیں اور سے نکلنے کا تو سوچنا بھی مت یہ جو باونڈری پہ خاردار تاریں ہیں یہ صرف تاریں نہیں ہیں ان میں کرنٹ ہے وہ بھی اتنا شدید کہ جو چھوتا ہے وہیں اُن تاروں سے لگ کر اگلے جہان میں پہنچ جاتا ہے۔۔

اُف کیا مصیبت ہے کہتے ساتھ ہی بابا کو کال ملائی تھی ایک آخری اُمید وہی تھے پر نمبر ہنوز بند تھا کال نا ملنے پر وہ فون بند کرتی وہیں کھڑی تھی جب دور سے تین گاڑیاں وہاں آتی دکھیں جنکی ہیڈ لائیٹس آن تھیں اور وہ لائٹس ڈائریکٹ آنکھوں میں پڑی تھیں۔۔

دروازہ کھول میر سائیں آگ ئے۔۔

غازان کہ بابا کا سُنتے نبتھل کہ پیروں تلے زمین کھسکی تھی یہ ۔۔۔یہ۔۔۔کیا ہو گیا تھا یہ کہاں سے آگ ئے وہ وہاں سے گاڑی میں بیٹھ کر نکل جانا چاہتی تھی پر قدم اُٹھنے سے انکاری تھے اپنی چادر کو مضبوطی سے تھامے وہ اپنا چہرہ ڈھکنے لگی تھی۔۔۔

رحیم بخش یہ چھوری کون ہے اور غازان کی گاڑی کیوں کھڑی ہے یہاں۔۔

Posted On Kitab Nagri

سائیں غازان سائیں کی جو روہے جی۔۔

کیاااوہ سُنتے باہر نکلے تھے۔۔

یہاں کیا کر رہی ہو؟

وہ میں۔۔۔میں اپنے۔۔اپنے گھر۔۔گھر جا رہی تھی۔۔

ہیں کیاااکونسا گھر اور غازان کہاں ہے؟

وہ۔۔وہ وہاں گلاس۔۔۔گلاس ہاوس میں۔۔

اُسے پتا ہے کہ تم یہاں ہو۔۔

نن۔۔۔نہیں اُسے نہیں پتہ۔۔وہ بتاتے ہوئے سر جھکا گئ۔

وہ اپنا فون نکالتے غازان کو کال ملانے لگے تھے پر نمبر نہیں ملا تھا۔۔

کیا کیا ہے میرے بیٹے کہ ساتھ تم نے وہ فون کیوں نہیں پِک کر رہا؟

جواب دے چھوری کیا کیا ہے میرے بیٹے کہ ساتھ ایسا تو ہو نہیں سکتا اُسکے ہوتے تو وہاں سے اتنے دھڑلے سے نکل سکے۔۔

کچھ نہیں۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں بیٹھو وہ نبتھل کو غصے سے گھورتے اُسے اپنی گاڑی میں بیٹھنے کا کہتے پاگلوں کی طرح غازان کو کال ملانے لگے تھے جبکہ اُنکے ساتھ بیٹھی نبتھل کی حالت ایسی تھی کہ ابھی حواس کھو دے گی اُسکی پلاننگ ایسے ناکام ہو گی اور وہ بھی اتنی بری طرح سے اور وہ ایسے پھنس جائے گی یہ نہیں سوچا تھا۔۔
اس پل موت کو اپنی طرف بڑھتے محسوس کیا تھا نبتھل نے اور غازان کا سوچتے تو ویسے ہی روح فنا ہونے لگی تھی۔۔

****

میر تیوانا جو شہر سے غازان سے ہی ملنے آرہے تھے پر یہ نہیں جانتے تھے کہ یوں راستے میں نبتھل سے ٹکرا جائیں گے کافی پریشان ہوئے تھے۔۔
اُنہیں غازان کی فکر تھی پتہ نہیں یہ لڑکی اُسکے ساتھ کیا کر کہ وہاں سے بھاگی تھی نا جانے وہ ٹھیک بھی ہو گا کہ نہیں فون کیوں نہیں مل رہا تھا یہ الگ پریشانی تھی وہ ڈرائیور سے گاڑی بھگواتے بالآخر اپنی منزل تک پہنچے تھے پر نبتھل کو لگا تھا کہ وہ اپنی موت کہ منہ میں خود آ پہنچی ہے۔۔

غازان۔۔۔

غازان۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ غازان کو پکارتے اندر داخل ہوئے تھے اُنکی اونچی آواز پہ پورا گھر لرز اُٹھا تھا وہ بھاگتے ہوئے اُسے ہر جگہ ڈھونڈ رہے تھے اور جب وہ نیچے کہیں نا ملا تو پھر وہ اُن لکڑی کی سیڑھیوں کو پھلانگتے اوپر پہنچے تھے جہاں وہ سکون کی نیند سو رہا تھا۔۔

غازان وہ پکارتے ہوئے آگے بڑھے۔۔

غازان۔۔

وہ اب اُسے کندھے سے پکڑے ہلا رہے تھے جس پر وہ بمشکل آنکھیں کھولے اُنہیں دیکھنے لگا تھا۔۔

بابا سائیں آپ یہاں۔۔

اُٹھ کر بیٹھو بات کرنی ہے مجھے۔۔

صبح کر لیں گے بابا ابھی نہیں وہ بند ہوتی آنکھوں اور بوجھل سر کو تھامتے اُن سے کہہ رہا تھا۔۔

جورو کہاں ہے تمھاری۔۔

کیا؟؟

نبتھل کہاں ہے؟

نبتھل وہ اُس نام پہ کچھ سوچنے لگا تھا اور پھر ایک جھماکے سے اُنکے سوال کو سمجھتے وہ اُٹھ بیٹھا تھا ساتھ ہی میں تو سوئی تھی اب کہاں گئی؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے نبتھل۔۔ نبتھل وہ اُسے پکارتے کمرے سے باہر نکلا تھا سر الگ چکرا رہا تھا پر کمرے سے نکلتے ہی وہ اُسے نیچے ہی لاونج میں بیٹھی دکھی تھی۔۔

وہ سامنے بیٹھی تو ہے بابا نبتھل کو دیکھتے جان میں جان آئی تھی وہاں کیوں بیٹھی ہو کمرے میں آو وہ اُسے کہتے خود بھی مُڑا تھا جبکہ وہ اُسکی ایک آواز پہ اوپر کی سمت بڑھی تھی۔۔

غازان مجھے بات کرنی ہے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

صبح کرتے ہیں نا بابا آپ بھی تھکے ہوئے آئے ہیں اور میرا بھی سر بہت دکھ رہا ہے میں بات نہیں کر پاؤں گا ابھی سو پلیز صبح کرتے ہیں وہ اُنہیں کہتا اندر بڑھ گیا تھا پر اُنہوں نے اپنے پاس سے گزرتی نبتھل کو بازو سے تھاما تھا اتنی سختی سے کہ اُسے اپنی بازو میں اُنکی اُنگلیاں گھستی محسوس ہوئی تھیں۔۔

کیا کیا ہے میرے بیٹے کہ ساتھ کیا کھلایا ہے اُسے نیند کی گولیاں دی ہیں کیا؟؟وہ دھیمی آواز میں غرائے تھے

نہ۔۔۔نہیں۔۔

پھر کیا دیا ہے اُسے۔۔

وہ۔۔وہlavenderکا۔۔۔قہوہ۔۔

وہ جو پریشانی سے پیشانی مسل رہے تھے کچھ ریلیکس ہوئے تھے پر ایک قہوہ اتنا اثر کر سکتا ہے کیا ساتھ ہی یہ بھی سوچا تھا۔۔

اگر آج کہ بعد میرے بیٹے کو ذرا سی بھی تکلیف تمھاری وجہ سے ملی تو یاد رکھنا تمھارا سامنا میر تیوانا سے ہو گا سمجھی۔۔اُنگلی اُٹھائے وارن کیا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبتھل آ بھی جاو یار کہاں رہ گئ ہو وہ جو لیٹ چُکا تھا پھر سے اُسے پکارتے باہر آیا تھا جسے دیکھتے میر تیوانا نے نبتھل کا بازو چھوڑا تھا پر اُنکے ہاتھ کی سختی وہ اب بھی محسوس کر پا رہی تھی۔۔

نیچے کیوں تھی؟؟وہ کمرے میں آتے دروازہ لاک کرتے فکر مندی سے پوچھنے لگا تھا۔۔

اور وہ جو کب سے اپنے احساسات چھپائے خود پر کنٹرول کر رہی تھی اب اُسی کہ سینے میں منہ چھپاتے وہ رونے لگی تھی۔۔

کیا ہوا رو کیوں رہی ہو؟

باباسائیں نے کچھ کہا ہے کیا؟

کچھ ہوا ہے کیا؟

کچھ تو بولو کیوں رو رہی ہو ایسے؟

وہ جو پہلے آنکھیں نہیں کھول پا رہا تھا اب بھک سے نیند اُڑی تھی کیا ہوا نبتھل کیوں اس وقت مجھے پریشاں کر رہی ہو وہ اپنے سینے سے لگی نبتھل کو سہلاتے فکر مندی سے پوچھ رہا تھا۔۔

نہیں کچھ نہیں کچھ بھی تو نہیں ہوا وہ آنکھیں رگڑتی اُس سے دور ہٹی تھی۔۔

اگر کچھ کہا ہے تم سے تو بتاو میں ابھی پوچھتا ہوں۔۔

نہیں انہوں نے تو کچھ نہیں کہا میں بس ایسے ہی تم نے آج اتنا کچھ کیا میرے لیئے بس وہی سوچتے ہوئے کچھ ٹچی ہو گئ تھی میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

آر یو شیور؟

ہمم آئی ایم شیور۔۔

چلو سو جاو اتنی دیر تک جاگنا نہیں چاہیے پہلے ہی اتنی بیماری کاٹی ہے تم نے وہ اُسے خود سے لگاتے سر چومتے کہنے لگا تھا۔۔

تم سو جاو میں واش روم سے آتی ہوں۔۔

اوکے وہ حیرت سے اُسکے بدلتے تاثرات دیکھتا اپنی جگہ پر آ پُہنچا تھا کچھ تو ہوا ہے پر کیا؟

* * * * * * * * * * * * *

گُڈ مارننگ بابا۔۔۔

وہ نہایا دھویا نکھرا نکھرا سا اپنے گیلے بالوں میں ہاتھ چلاتے وہاں لاونج میں بیٹھے میر تیوانا کہ پاس آیا تھا جو اخبار ہاتھ میں پکڑے وہاں پہلے سے ہی موجود تھے۔۔

گُڈ مارننگ نیند کا خمار اُتر گیا یا ابھی بھی نہیں اُترا صاحبزادے۔۔

اُتر گیا ہے بابا سائیں وہ مسکراتے ہوئے کچھ خجل سا دیکھائی دیا تھا۔۔

ویسے پوچھ سکتا ہوں اتنی نیند کب سے آنے لگی تمہیں طبیعت ٹھیک تھی؟

جی بابا بالکل ٹھیک تھی اصل میں رات میں آپکی بہو نے اتنا لذیذ کھانا بنایا کہ کیا بتاوں اور اُسکے بعد وہ قہوہ بس ایسا سکون ملا کہ کچھ ہوش ہی نہیں رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہوش میں رہا کرو برخوردار اس سے پہلے کہ نقصان اُٹھاو۔۔

کیسا نقصان بابا سائیں؟؟

کچھ نہیں ناشتہ کرو گے۔۔

ہاں ابھی کر لو نگا آپ کریں گے کیا؟

رحیم بخش کی جورو کو بُلوایا ہے اُسی نے بنا کر دیا ہے تم بھی بتا دو جو کھانا ہو۔۔

مجھے بھوک تو بالکل نہیں ہے ہاں کافی لو نگا وہیں سے آواز دیتے کافی کا کہا گیا۔۔

اور پھر کیا ارداہ ہے کب تک رہنا ہے یہاں؟

ابھی تو رُکنا تھا کچھ دن پر زبیر کی کال ہے کچھ کام پینڈنگ ہیں اس لیئے اسلام آباد جانا پڑے گا مجھے لیکن سوچ رہا ہوں جھمکی کو بُلوا لوں یہاں نبتھل کہ ساتھ رُکنے کہ لیئے۔۔

وہ یہاں کیا کرے گی جاتے ہوئے اُسے بھی حویلی چھوڑ کر جاو۔۔

ابھی نہیں بابا وہ بہت خوش ہے یہاں میں چاہتا ہوں کم از کم بھی ایک ماہ وہ رُکے یہاں۔۔

جانتے ہو نا یہ سب حویلی کہ اصولوں کہ خلاف ہے پہلے تم اُسے یہاں لائے اور اب مزید بھی یہاں رکھنا چاہتے ہو اوپر سے یہاں کہ ملازموں کو تو چھٹی دی ہی چوکیدار کو بھی دے دی اتنی لاپرواہی کیسے کر سکتے ہو تم؟

Posted On Kitab Nagri

بابا میں چاہتا تھا کہ وہ یہاں جب تک رہے اپنی مرضی سے رہ سکے اندر باہر آ جا سکے اس لیئے سب کو چھٹی دی تھی۔۔

یہ تمھاری زندگی میں آنے والی پہلی عورت تو نہیں ہے غازان اور نا ہی کبھی ایسا کسی عورت کہ لیئے تمہیں خوار ہوتا دیکھا ہے پھر ایسا کیا ہے اس میں جو تمہیں کچھ اور دیکھائی نہیں دیتا؟

میری بیوی کا کسی اور عورت سے کوئی مقابلہ نہیں ہے بابا سائیں نبتھل میری زندگی میں آنے والی وہ پہلی عورت ہے جسے میں نے خود اپنے دل کی مرضی سے اپنی زندگی میں شامل کیا ہے اور میں اُسکے پیچھے خوار کیوں ہوتا ہوں یہ میں بھی نہیں جانتا بس یہ جانتا ہوں کہ جس دن وہ مجھے اپنے سامنے دکھنا بند ہوئی میں سانس نہیں لے پاونگا۔۔

اتنی محبت کرتے ہو؟؟

محبت چھوٹا لفظ ہے بابا عشق کرتا ہوں۔۔

یہ عشق ہم تیوانا زکہ لیئے نہیں بنا بیٹا کچھ ہوش کہ ناخن لو۔۔۔

بنا ہے یا نہیں بنا پر اب تو ہو گیا ہے بابا کیا کر سکتے ہیں بے بسی سے سر جھٹکتے وہ کافی کا لاسٹ سِپ بھرتے کہہ رہا تھا۔۔

اگر اسے یونہی ساتھ لیئے لیئے پھرنا ہے تو پھر ایک اور شادی کر لو جو ہمارے اصولوں کہ مطابق حویلی میں رہے کیونکہ تمھاری اس جورو کہ ارادے تو نہیں لگتے حویلی میں رہنے والے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُنہیں نبتھل پر بہت غصہ تھا وہ اُسکی رات والی حرکت کہ متعلق غازان کو بتانا بھی چاہتے تھے پر صرف غازان کی وجہ سے چُپ تھے اور ابھی یہ بات صرف اُسکا reaction جاننے کہ لیئے کر رہے تھے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ایک اور شادی مطلب چوتھی شادی کرلوں۔۔

چوتھی کیسے پہلی مر گئ دوسری کو بھی حویلی سے بے دخل کر دیا تو چوتھی تو نا ہوئ دوسری ہی سمجھو ڈھونڈوں پھر کیا؟

بالکل نہیں مسکراہٹ سمٹی تھی میں نبتھل کہ ساتھ بہت خوش ہوں اور کسی اور عورت کی گنجائش نہیں ہے میری زندگی میں وہ سختی سے اپنی بات اُن تک پہنچاتے وہاں سے واک آوٹ کر گیا تھا۔۔۔

جہاں سامنے ہی وہ کھڑی دیکھائ دی تھی۔۔

تم اُٹھ گئ جانم۔۔

ہمم وہ پاس آتے ہوئے بولی۔۔

ٹھیک ہے ناشتہ کرلو جو بھی کھانا ہو ملازمہ کو بتادو اور ہاں میں پہلے حویلی اور پھر وہاں سے اسلام آباد کہ لیئے نکل رہا ہوں اگر حویلی سے کوئ سامان چاہیے یا اسلام آباد سے کچھ منگوانا ہو تو مجھے بتاو میں بھجوا دونگا۔۔

میں بھی ساتھ چلتی ہوں حویلی۔۔

کیاا اگر تم تو یہاں رہنا چاہتی تھی ابھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جتنے بھی دن رہوں یہاں حقیقت یہی ہے کہ واپس حویلی ہی جانا ہے آج نہیں تو کل تو بس پھر کیا فائدہ ایسے بھاگنے کا اور ویسے بھی تم نہیں ہو گے یہاں تو اکیلے کیا ہی کرو نگی۔۔

اوکے تو پھر چلیں۔۔

ہاں بس میں پیکنگ کر لوں۔۔

چھوڑو پیکنگ کو وہ سب یہیں رہنے دو ہم جلد ہی پھر آئیں گے۔۔

ٹھیک ہے چلو وہ کہتے اپنے کندھوں پہ پڑی چادر کو گھونگھٹ کی صورت اُوڑھتی وہیں کھڑی ہوئ تھی اور اُسکی یوں فرمانبرداری دیکھتے غازان نے اُسے اپنے ساتھ لگایا تھا اور پھر یوں ہی تھامے باہر نکل آیا تھا

۔۔

میں جو کل رات یہاں سے بھاگنے والی تھی آج خود ہی اپنی مرضی سے واپس حویلی جا رہی ہوں میں نے یہ بات قبول کر لی ہے کہ میں یہاں سے بغیر غازان کی مرضی کہ کبھی باہر نہیں نکل سکتی تو پھر کیا فائدہ خطرہ مول لینے کا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ویسے بھی یہ میرا فیصلہ ہے اور اب وقت آگیا ہے کہ میں اُسے اون کروں تو بس مجھے اب ایک کٹھ پتلی کی طرح اپنی ڈور غازان کہ ہاتھوں میں تھمانی ہے اور مجھے پوری اُمید ہے وہ اس ڈور کو الجھنے نہیں دے گا اور آج جو کچھ میں نے اُسے اُسکے بابا سائیں سے کہتے سُنا اُسکے بعد تو اور بھی یقین سا ہو گیا ہے

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں سب بھلائے اُسے ایک موقع دینے کو تیار ہوں ویسے میرے پاس اور کوئی چارہ بھی نہیں ہے اور یہ سب میری ہی خواہش تھی ایسا شخص مجھے ہی چاہیے تھا تو پھر بھاگنا کیسا میں خود کو وقت کی موجوں کی حوالے کرنے کو تیار ہوں۔۔

میں نبتھل رحمان ہار مانتی ہوں۔۔۔

"ہنسا دے یارُلا دے۔۔

میں نے تجھ کو چُنا ہے۔۔۔"

****

نبتھل اس وقت زنان خانے کہ لاونج میں حویلی کی تمام عورتوں کہ درمیان بیٹھی ہوئی تھی دادی سین بار بار اُسے اپنے سینے سے لگاتے پیار کرنے لگتی تھیں۔۔۔

تو وہیں باقی سب بھی اُسے یوں اپنے درمیان بیٹھے دیکھ بہت خوش تھیں اور جگن تو باقاعدہ نبتھل کی گود میں چڑھی بیٹھی تھی۔۔

پر ایک معصومہ ہی تھی جو وہاں موجود نہیں تھی اور وہ کب وہاں سے ہوتی ہوئی غازان کہ پیچھے پیچھے اُسکے کمرے تک جا پہنچی تھی کسی کا اُس پر دھیان ہی نہیں گیا تھا۔۔

وہ جو اپنا لیپ ٹاپ اور کچھ ضروری فائلز رکھ رہا تھا پیچھے مُڑا پر نبتھل کہ بجائے وہاں معصومہ کو دیکھ ماتھے پہ بل پڑے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیا کر رہی ہو کیا ابھی تک یہاں کہ طور طریقے سمجھ نہیں پائ؟

کیا کسی نے تمہیں یہ نہیں بتایا کہ یہاں کوئ بھی کسی کہ بھی کمرے میں یوں منہ اُٹھا کر نہیں جاتا تب تو بالکل نہیں جب یہ جانتا ہو کہ وہاں کوئ مرد بھی موجود ہے۔۔

وہ سائیں میں۔۔۔میں آپکو دیکھنے آئ تھی۔۔

اس پل جو جذبات کا سمندر ٹھاٹھے مارتا ہوا غازان کو اُسکی آنکھوں میں دکھا تھا اُسے دیکھ وہ ٹھٹھکا تھا اگر عورت میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ اپنی طرف اُٹھی مرد کی نظر پہچانتی ہے تو مرد میں بھی یہ اہلیت ہوتی ہے کہ وہ مقابل کھڑی عورت کی intentions سمجھ سکتا ہے۔۔

کیوں مجھے کیوں دیکھنا ہے تمہیں میرے سر پہ سینگ نکل آئے ہیں یا مجھ پر ٹکٹ لگا ہوا ہے جو یوں دیکھنے آئ ہو۔۔

نہیں وہ سائیں۔۔۔اتنے دنوں سے آپکو دیکھا۔۔۔ نہیں تو بس صرف دیکھنا ہی تو چاہتی ہوں۔۔

اپنی حد میں رہیں چچی سین تو ہی اچھا ہے اپنے اور میرے بیچ موجود رشتے کا لحاظ رکھیں یہی بہتر ہو گا آپکے لیئے۔۔

غازان نے اُس رشتے سے پکارتے جو اُنکے بیچ تھا اُسے زمین پہ پٹخا تھا۔۔

میں عمر میں آپ سے چھوٹی ہوں سائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پر رشتے میں بہت بڑی ہو یہ مت بھولو۔۔۔

پر سائیں میں۔۔

ابھی وہ مزید کچھ کہتی کہ نبتھل دروازہ کھولے اندر داخل ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہو معصومہ اور یہاں کیا کر رہی ہو کچھ چاہیے کیا؟ وہ وہاں لاونج سے اُٹھتی یہاں کمرے میں آئی تھی تاکہ غازان کو ہیلپ کر سکے پر یہاں معصومہ کو دیکھ اور پھر غازان کہ چہرے کہ بگڑے تاثرات اُسے کچھ ٹھیک نہیں لگے تھے۔۔

نہیں کچھ۔۔کچھ نہیں چاہیے۔۔

تو پھر جاو یہاں سے اور آئندہ میری موجودگی تو کیا غیر موجودگی میں بھی اس کمرے میں قدم مت رکھنا سمجھی تمNow get lost..

غازان کہ دھاڑنے پہ وہ منہ پہ ہاتھ رکھے باہر بھاگی تھی تو وہیں نبتھل اُسکے پاس آئی۔۔

کیا ہو گیا ہے غازان آرام سے پلیز؟؟

تم کہاں رہ گئی تھی پتہ بھی ہے مجھے نکلنا ہے مجھے ہیلپ چاہیے ہو سکتی ہے۔۔

اوکے تو بتایئے کیا ہیلپ کروں آپکی سائیں وہ ہاتھ باندھے مسکراتی ہوئی کہنے لگی۔۔

کوئی ہیلپ نہیں بس میرے سامنے رہا کرو وہ اُسے گلے سے لگاتے اپنی ٹھوڑی اُسکے کندھے پہ اٹکائے مزید بولا تھا خیال رکھا کرو میرا ورنہ ایک بلی یہاں کھلی پھر رہی ہے اور وہ بھی منہ مارنے کو تیار۔۔

کونسی بلی کہاں ہے؟

تم نہیں سمجھو گی چلو میں نکلتا ہوں۔۔

ہاں غازان۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم کہو۔۔

میں نے ابھی راستے میں آتے ہوئے تمھارے فون سے کچھ آن لائن شاپنگ کی تھی وہ تمھارے اسلام آباد والے گھر پر ڈلیور ہو جائے گی۔۔

اوکے مادام اور کچھ۔۔

جلدی آنا۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اُسے بانہوں کہ گھیرے میں لے چُکا تھا۔۔

...I love you Nabtahil

****

ایک بار پھر سے وقت سست قدموں سے ہی سہی پر آگے بڑھنے لگا ہے غازان آجکل اسلام آباد میں ہے اُسے گئے ہوئے پورے پانچ دن ہو چُکے ہیں اور حیرت کی بات تو یہ ہے کہ میں اُسے مِس کر رہی ہوں میں جسے یہ لگا تھا کہ اُس سے نفرت ہونے لگی ہے مجھے رات میں یہ بستر کانٹے کی طرح چُبھنے لگا ہے۔۔

میں یہاں بالکل ویسے زندگی گزارنے لگی ہوں جیسے یہاں کی باقی خواتین۔۔ اور اب کچھ مشکل بھی نہیں لگ رہا غازان کہ نا ہونے کی وجہ سے فرصت ہی فرصت ہے معصومہ سے بھی میری کافی اچھی

Posted On Kitab Nagri

دوستی ہونے لگی ہے۔۔اور ہاں اب میں جگن کو بھی پڑھاتی ہوں وہ اچھی اور ذہین لڑکی ہے جلدی سیکھ جاتی ہے سب۔۔

جہاں وہ پڑھائی کرنا سیکھ رہی ہے وہیں میں بھی اماں سین سے کڑھائی سیکھ رہی ہوں آجکل اور اپنے لئیے ایک خوبصورت چادر پر اُس سیکھے ہوئے ٹانکے کو اپلائے بھی کر رہی ہوں۔۔

میں نبتھل جو ہر وقت فون اور لیپ ٹاپ میں گھسی رہتی تھی اب اس سب میں اپنا وقت گزارنے لگی ہوں فون تو میرا گلاس ہاوس میں ہی رہ گیا اور لیپ ٹاپ وہ بھی یہیں کہیں رکھا اپنی ناقدری پہ روتا رہتا ہے اور وہ کہانیاں اور کردار جو چوبیس سو گھنٹے ذہن میں گھومتے پھرتے رہتے تھے اب کہیں دور جا سوئے ہیں اور رہا ٹیلیویژن میں تو کبھی میرا انٹرسٹ رہا ہی نہیں تھا۔۔

اور سب سے اچھی بات کیتھرین یہاں سے جا چکی ہے واپس پر اپنے ملک جانے کہ بجائے اُس نے کینیڈا کو منتخب کیا تھا اب وہ وہاں ہے پر کیا کر رہی ہے اور کیسی ہے یہ میں نہیں جانتی پر میں اُسکے یہاں سے چلے جانے پر بہت خوش ہوں۔۔

یہ حویلی بھی اب مجھے اُتنی بُری نہیں لگتی جتنا کہ شروع میں لگا کرتی تھی پر پھر بھی میں اکثر بابا کہ متعلق سوچتی ہوں اگر اُنکا فون آن ہوتا اور میں اُن سے رابطہ کر پاتی تو شاید آج یہاں نا ہوتی پر اس سب میں بھی شاید کوئی اللہ کی ہی مصلحت ہو گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر میرا وہ میسیج جو بابا کو میں نے واٹس ایپ کیا تھا کاش میں اُسے delete for everyone کر پاتی آج کل بس یہی سوچ سوچ کر دل بیٹھا جاتا ہے کہ جب وہ میسیج دیکھیں گے تو تب تب کیا ہو گا پر شاید وہ میسیج بھی ویسے ہی دب جائے جیسے میرا اُس رات گھر سے نکلنا غازان اور باقی سب سے چھپارہ گیا تھا۔۔

وہ اپنی دل کی باتیں لکھتی اب ڈائری بند کرتی ہوئی اُٹھی تھی گیارہ بج چُکے تھے اب تک یقیناً حویلی کہ بقایا مرد ناشتہ کرتے جا چُکے ہونگے وہ سوچتی بالوں کو پونی میں قید کرتی سر پہ دوپٹہ جمائے باہر نکلی تھی۔۔

پر جونہی لاونج میں آئی وہاں معصومہ کی آتی چیخوں پہ دل پہ ہاتھ رکھتے آگے بڑھی۔۔

کیا ہو رہا ہے چچی معصومہ کہ کمرے سے ایسی آوازیں کیوں آ رہی ہیں۔۔

پتہ نہیں ہم بھی یہاں صرف آوازیں ہی سُن رہے ہیں پچھلے دس منٹ سے نا جانے کس بات پہ چیخ رہی تھی پر شاید وہ یہ بھول گئی تھی کہ یہاں کہ مرد اپنے سامنے حق بات بھی اونچی آواز میں نہیں سُنتے۔۔

پھر بھی ہوا کیا ہے؟

جہانگیر سائیں جائیں گے تو ہی معلوم ہو پائے گا۔۔

وہ بھی باقی سب کی طرح وہاں بیٹھ چُکی تھی جبکہ جھمکی اُسے دیکھتے ناشتہ لائی تھی۔۔

مجھے نہیں کرنا تم یہ لے جاو کافی کا مگ اُٹھاتے ہوئے کہا پتہ نہیں کیوں دل عجیب ہوا تھا اُس پراٹھے پہ لگے دیسی گھی کی سمیل سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ابھی کچھ منٹ ہی گزرے تھے کہ جہانگیر ایک کروفر سے وہاں داخل ہوئے تھے اور پھر ایک نظر سب پہ ڈالتے وہاں سے نکل گئے۔۔

میں دیکھوں جا کر دادی سین۔۔

ہاں تو جا جا کر دیکھ چھوری کے۔۔

اجازت ملتے ہی وہ اُسکے کمرے کی طرف بڑھی تھی پر اُسے اُن حالوں میں دیکھ دم گُھٹا تھا۔۔

کیا ہوا معصومہ؟

دیکھ نہیں رہی کیا ہوا ایک جانور سے شادی کر لی ہے میں نے جو پوری رات بھنبھوڑنے کہ لیئے تیار رہتا ہے اور دن میں جان کو آتا ہے اب تو اپنے ہی وجود سے گھن آنے لگی ہے مجھے وہ اونچی آواز میں کہتی اب رونے لگی تھی۔۔

اچھا ادھر آ و اوپر بیٹھو وہ اُسے ہاتھ سے تھامے بیڈ پہ بٹھاتی گلاس میں پانی ڈالے پکڑانے لگی۔۔

اب آرام سے بتاو کیا ہوا؟

کچھ نہیں ہوا میرے نصیب ہی خراب ہیں جو اُس شخص سے شادی کر لی۔۔

میں نے تمہیں انفارم کیا تھا معصومہ اور یہ تمھارا اپنا فیصلہ تھا۔۔

ہاں تم بھی مجھے طعنے دو اب۔۔

میں طعنے نہیں دے رہی میں تو بس۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں مانتی ہوں میری غلطی ہے پر اب میں اسکے ساتھ نہیں رہنا چاہتی میری بس ہو گئی ہے۔۔

ایسا بھی کیا ہوا ہے معصومہ؟

بس میرا دم گھٹتا ہے اس کمرے میں جہانگیر کی موجودگی مجھے زہر لگنے لگی ہے اُسکا پاس آنا اور چھونا اذیت دینے لگا ہے وہ نظریں چرائے کہہ رہی تھی وہ اُسے یہ سب تو کہہ سکتی تھی پر اس سب کی وجہ نہیں بتا سکتی تھی یہ نہیں کہہ سکتی تھی کہ مجھے تمھارا شوہر چاہیے وہ وجہ نہیں بتا سکتی تھی کہ غازان اس حد تک حواسوں پہ سوار ہو گیا ہے کہ اس سب سے دم گھٹنے لگا ہے۔۔۔

تم جانتی ہو نا یہاں رواج نہیں ہے اپنی عورتوں کو چھوڑنے کا۔۔

پر جس نہج ہر میں پہنچ آئی ہوں نا نبتھل یا تو میں خود کو ختم کر لونگی یا پھر جہانگیر کو۔۔

یہ۔۔۔یہ کیا بول رہی ہو معصومہ۔۔

میں سچ بول رہی ہوں اور آجکل جو میری ذہنی حالت ہے میں بتا رہی ہوں کہ کچھ ایسا ہی کر گزروں گی ۔۔۔

دیکھو ریلیکس رہو ایسا بھی کیا ہو گیا ہے۔۔

میں یہاں ریلیکس نہیں رہ سکتی اس کمرے سے مجھے وحشت ہو رہی ہے پلیز پلیز نبتھل وہ اُسکے ہاتھ تھامے کہنے لگی تم مجھے اپنے کمرے میں لے جاو پر اگلے الفاظ دل میں سوچے تھے (میں وہاں غازان کی خوشبو کو محسوس کرنا چاہتی ہوں)۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں بالکل چلو وہ اُسے ہاتھ سے تھامے اپنے کمرے میں لے جانے لگی۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

غازان۔۔۔

ہاں کہو زبیر یونہی فائل پہ جھکے مصروف سے انداز میں کہا گیا۔۔

تم نے نیوز دیکھی؟؟

کیوں نیوز میں ایسا کیا ہے؟

سارے چینلز پہ یہ خبر چل رہی ہے کہ عبدالرحمان جو کہ تیوانا ز کہ سمدھی ہیں اُن پر کمیٹی بٹھادی گئ ہے کرپشن کی وجہ سے۔۔

اوہ سیڈ۔۔

یار وہ کافی شریف اور اچھے انسان ہیں یقینا کوئ غلط فہمی ہوئ ہے تم کیوں نہیں کچھ کرتے تم لوگوں کی تو پہنچ بھی بہت ہے۔۔

یہ سب میری پہنچ ہی کی بدولت تو ہے۔۔

کیا۔۔کیا مطلب میں سمجھا نہیں۔۔۔

مائ ڈیئر زبیر لغاری میں نے اپنے inlaws کہ جانے کہ بعد جو بہت حسین دن گزارے ہیں میں چاہتا ہوں ویسے دن مزید میری زندگی کا حصہ بنے رہے ہیں اس لیئے یہ کمیٹی میں نے بٹھوائی ہے تاکہ واپس

Posted On Kitab Nagri

آنے کہ بعد وہ نبتھل کہ نام کا ورد کرنے کہ بجائے اُس سب میں مصروف رہیں اور ہم سے دور رہیں

--

یہ کیا مزاق ہے غازان--

یہ مزاق نہیں ہے ایک چھوٹی سی ایفرٹ ہے اپنی بیوی کو یہ یاد دلانے کی کہ میرے سوا اُسکا اس دنیا میں کوئ نہیں ہے اور تم فکر مت کرو یہ بس ایک انکوائری ہے اور کچھ نہیں---

کبھی کبھی خوف آتا ہے مجھے تم سے---

ہاہاہا--- آنا بھی چاہیے--

****

تمہیں پتہ ہے یہ کمرہ اس گھر میں سب سے زیادہ پسند ہے مجھے--

اچھا مجھے تو بالکل نہیں پسند اتنا عجیب کلر کمبینشن ہے کہ دوپہر میں بھی لائٹس آن کرنا پڑتی ہیں وہ مسکراتی ہوئ میڈیکل باکس اُٹھائے لائ تھی جبکہ خاصی بے تکلفی کا مظاہرہ کرتی معصومہ بیڈ پر چوکڑی مارتے ٹیک لگا کر بیٹھ چُکی تھی--

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ویسے تمھارے اور غازان کی پسند میں کافی فرق ہے۔۔

ہمم ہے تو پر شاید opposite attracts والا معاملہ ہے ہمارے ساتھ معصومہ کہ ماتھے پر ointment لگاتے وہ اب گردن اور ہونٹوں کہ نشانوں پر بھی اُنہیں لگانے لگی تھی۔۔

ویسے اُس رات مزار سے واپسی پر تمہیں دیکھ کر لگا تھا کہ دوبارہ شاید کبھی تم یہاں نارُ کو۔۔

لگا تو مجھے بھی ایسے ہی تھا پر اب شاید میں سمجھ چُکی ہوں کہ میرے لگنے یا چاہنے سے کچھ نہیں ہو سکتا کیونکہ غازان مجھے کبھی یہاں سے جانے نہیں دے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبتھل کہ کہے الفاظ پر معصومہ نے پہلو بدلا تھا۔۔

ویسے نیچے تہہ خانے میں کیا ہے نبتھل جہاں غازان نے تمہیں بند کیا تھا؟؟

معصومہ کہ سوال پہ نبتھل کا ہاتھ کانپا تھا وہاں قبرستان ہے عورتوں کا۔۔

کیا تمہیں اُس نے قبرستان میں اوہ مائی گاڈ وہاں پوری رات گزاری تھی تم نے اتنا ظلم ہوا پھر بھی تم یہاں اُس شخص کہ ساتھ رہ رہی ہو کیسے ؟ کیوں نبتھل تمہیں چلے جانا چاہیے اور یہاں تو بالکل بھی نہیں رہنا چاہیے چلی جاو یہاں سے نبتھل کہیں دور چلی جاو..

کوشش کی تھی یہاں سے جانے کی پر قسمت پھر یہیں لے آئی۔۔

کوشش کیا مطلب؟

وہ اُس رات کا پورا واقعہ اُسے بتانے لگی تھی۔۔

اوہ میر سائیں نے غازان کو نہیں بتایا۔۔

نہیں اُنہوں نے غازان کو کچھ نہیں بتایا۔۔(نبتھل اپنا راز معصومہ کہ ہاتھ میں دے کر کتنی بڑی غلطی کر چکی تھی اسکا فی الحال اُسے اندازہ نہیں تھا)

ویسے تم اکلوتی اولاد ہو اپنے ماں باپ کی تمہیں اُنکی یاد نہیں آتی اور کیا وہ تمہیں مِس نہیں کرتے ؟؟

آتی تو ہے پر اب کیا ہی کروں ویسے فون پر بات ہو جاتی تھی پہلے میری پر اب کچھ ٹائم سے نہیں ہو پائی وہ دونوں ملک سے باہر ہیں نا اس لیئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان بات کرنے دے دیتا ہے؟؟

ہاں وہ خود کال ملا کر دیتا ہے۔۔

ویسے ایک راز کی بات بتاوں۔۔

ہاں بتاو میرے پاس بھی موبائل ہے۔۔

کیاا سچ میں کیا تمہیں جہانگیر چچا نے رکھنے کی اجازت دی۔۔

ارے نہیں میں جب یہاں آئی تھی تب میرے پاس جو فون تھا اُسی کو اپنے پاس چھپا کر رکھ لیا تھا میں نے اور اسی طرح گھر والوں سے رابطہ ہو پاتا ہے اور دوسرا مجھے نشہ ہے ناولز پڑھنے کا کبھی کبھی سوچتی ہوں فون نا ہوتا اور میں ناولز نا پڑھ پاتی تو زندہ کیسے رہتی وہ ہنستے ہوئے اُسے بتا رہی تھی۔۔

کیسے ناولز پڑھتی ہو؟ اتنے عرصہ بعد کوئی ملا تھا جو کہانیوں کی بات کر رہا تھا۔۔

رومانس شدت پسند رومانس مجھے بہت پسند ہے اور پتہ ہے میری فیورٹ رائٹر کون ہے؟

کون۔۔

تم۔۔۔

کیاا اتم۔۔ تم مجھے جانتی تھی پر تم نے کبھی یہ بات ظاہر نہیں کی وہ حیرت میں ڈوبی پوچھ رہی تھی۔۔

میں نے جب پہلی بار تمہیں یوں اپنے سامنے دیکھا تھا تو میں ٹھٹھکی تھی مجھے یقین نہیں آیا تھا کہ یہ تم ہو اور نا ہی میں تمہیں صحیح سے پہچان پائی تھی پھر اُس ٹائم سیچویشن ایسی تھی کہ میں تم سے پوچھ تک نہیں

Posted On Kitab Nagri

پائی پھر جب غازان کو اور تمہیں ساتھ دیکھا تب پکا یقین ہوا کہ تم ہی ہو نبتھل رحمان تمھاری شادی بہت مشہور ہوئی تھی اور شادی کی تصویریں جنگل میں آگ کی طرح پھیلی تھیں اور ایسے میں کوئی کیسے انجان رہ پاتا۔۔

ویسے اس سے پہلے میں نے کبھی تمھارا انسٹا اکاؤنٹ چیک نہیں کیا تھا میں نہیں جانتی تھی کہ تم فیس بُک کہ علاوہ بھی کسی ایپ پر ہو اور تمھارا اکاؤنٹ پبلک ہے اور تم اپنی پکچرز بھی شئیر کرتی ہو۔۔اور جب شادی کی پکچرز دیکھنے کہ بعد میں نے تمھارا اکاؤنٹ ڈھونڈا تب باقی کچھ ملا ہی نہیں وہاں سوائے شادی کی تصویروں کہ جہاں کہیں بھی تمھاری کوئی تصویر کلئیر نہیں تھی تبھی میں پہچان نہیں پائی۔۔

ویسے نبتھل تم کتنی خوش قسمت ہو نا جیسے کردار تم لکھتی رہی بالکل ویسا ہی شخص تمہیں ملا کبھی کبھی میں غازان کو جب دیکھتی ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ وہ تمھارے ہی کسی ناول سے نکل کر آیا ہوا کوئی کردار ہے۔۔

ہاں میں بہت خوش قسمت ہوں بغیر کسی تاثر کہ بے دلی سے کہا گیا۔۔

اس میں تو واقعی کوئی شک نہیں ہے اور تمہیں پتہ ہے ابھی وہ مزید کچھ کہتی کہ دروازہ کھٹکا۔۔

آجاو۔۔

چھوٹی سین نیچے اماں سکھاں آپکو بُلا رہی ہیں وہ کچھ کپڑے جو آپ نے منگوائے تھے وہ آگئے ہیں۔۔

اوہ اچھا تم چلو میں آرہی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آتی ہوں معصومہ۔۔۔

ہاں تم آرام سے جاو مجھے تو نیند آرہی ہے اگر تمہیں بُرا نا لگے تو میں یہاں سو جاوں پوری رات جاگتی رہی ہوں۔۔

ہاں شیور مجھے کیوں بُرا لگے گا وہ لائٹس آف کرتی وہاں سے نکل گئ تھی۔۔

جبکہ اُسکے نکلتے ہی معصومہ نے دونوں تکیوں کو سونگھا تھا اور جس تکیے میں اُسے غازان کی خوشبو محسوس ہوئ تھی وہ اُسے سینے سے لگاتی آنکھیں موندھ گئ تھی۔۔

****

نائلہ اور عبدالرحمان کل ہی مکہ پہنچے تھے عمرے کہ لئیے یہاں مزید دس دن کا سٹے تھا اور اسکے بعد واپس پاکستان کہ لئیے نکلنا تھا۔۔

ایک عمرہ کل ہی وہ دونوں آتے ہی کر چُکے تھے اور ابھی بھی ظہر کی نماز پڑھ کر اپنے ہوٹل روم میں آرام کی غرض سے واپس ہی آئے تھے کہ عبدالرحمان نے ریموٹ اُٹھایا۔۔

نائلہ بیگم اگر آپ اجازت دیں تو کچھ خبریں دیکھ لوں اتنے دن ہو گئے پوری دنیا سے کٹے ہوئے کوئ دنیا کی خیر خبر ہی لے لوں۔۔

ٹھیک ہے آپ خبریں دیکھ لیں میں نیچے چائے پینے جارہی ہوں آپ کے لئیے کچھ لاوں؟

ہاں ٹھیک ہے میرے لئیے بھی چائے لے آنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے وہ کہتیں اپنا عبائے پہ اوڑھا سکارف ٹھیک کرتیں باہر نکل گئیں۔۔

اور وہیں عبدالرحمان نے چینلز سرچ کرتے ایک پاکستانی نیوز چینل لگایا۔۔۔

بلڈنگ میں لگی آگ پر قابو پالیا گیا ہے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے بروقت پہنچتے آگ کو مزید بڑھنے سے روک دیا۔۔

جی ناظرین تو ہم یہاں ایک بریکنگ نیوز کو شامل کر رہے ہیں ملاحظہ فرمائیں۔۔

نیوز کاسٹر بریف کرتی سکرین سے جیسے ہی ہٹی وہاں سامنے میر تیوانا بہت سے رپورٹرز کہ گھیرے میں کھڑے نظر آئے۔۔۔

جنہیں سکرین پہ دیکھتے عبدالرحمان صاحب نے آواز مزید بڑھائی اور بیڈ سے ٹیک لگاتے وہ ٹی وی پر چلتی خبر کو دیکھنے لگے۔۔

ہمیشہ کی طرح اس بار بھی ہم نے بنا کسی مدد کہ اپنے علاقے میں مچی سیلابی تباہی کو خود ہی کنٹرول کیا ہے وفاق ہر بار صرف ایک اعلان کا لولی پاپ ہاتھ میں تھمانے کہ سوا کچھ نہیں کرتی۔۔

سر اگلا سوال میرا ہے آپ سے۔۔

جی ضرور پوچھیئے۔۔۔

سر یہ جو آپکے سمدھی عبدالرحمان صاحب پر انکوائری بیٹھی ہے اس پر آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

یہ انکوائریاں وغیرہ بیٹھتی رہتی ہیں ہمیں اُمید ہے وہ بے قصور نکلیں گے لیکین اگر کسی بھی قسم کی کوئ بھی کرپشن ثابت ہوئ تو ہم اُن سے قطع تعلق کہ اعلان کہ ساتھ ساتھ حکومت کو ہر مدد کی یقین دہانی کرواتے ہیں۔۔۔

وہ اگلے کسی سوال کا جواب بھی دے رہے تھے پر عبد الرحمان وہیں اُس بات پر اٹک کر رہ گ ئے تھے

۔۔

کونسی انکوائری؟؟

کیا میری بات ہو رہی ہے؟

وہ ایک دم سے بے حد گھبرا گ ئے تھے وہ ایک شریف النفس انسان تھے ہمیشہ اُنکا ریکارڈ بے داغ رہا تھا پھر یہ کیا مصیبت آن پڑی تھی وہ ہڑبڑاتے ہوئے خود کو سنبھالتے فون آن کرتے ہوئے اپنے ماتحت کام کرنے والے ایک خاص شخص کو کال ملانے لگے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو حیدر۔۔

سر۔۔۔سر کہاں ہیں آپ ہم سب ہر ممکن کوشش کر کر کہ تھک چکے ہیں پر آپ سے کوئ رابطہ نہیں ہو پا رہا اور اب تو لوگوں کا کہنا ہے کہ آپ فرار ہو گ ئے ہیں گرفتاری کہ ڈر سے۔۔۔

گرفتاری کیسی گرفتاری آخر کیا کیا ہے میں نے؟

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں سر یہ تو ہم بھی نہیں جانتے بس اتنا پتہ ہے کہ کہ انکوائری ٹیم پر پیچھے سے بہت پریشر ہے اور وہ یہاں بال کی کھال نکال رہے ہیں آپکی سرکاری کوٹھی تک سِیل کر دی گئی ہے۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو حیدر وہ پریشانی سے کہتے اپنے احرام کو جو کندھے پر ڈلا تھا کچھ لوز کرنے لگے تھے ایک دم سے سانس گھٹنے لگا تھا۔۔۔

ایسا ہی ہے سر اور تو اور کمیٹی نے کورٹ میں درخواست بھی جمع کرا دی ہے آپکے بینک اکاؤنٹس سیل کرنے کہ لیئے۔۔

وہ اور بھی کچھ کہہ رہا تھا کہ وہ اپنا بایاں بازو تھامتے فون وہیں چھوڑتے اب باتھروم میں جانے لگے تھے واش بیسن میں کھڑے منہ پر پانی کہ چھینٹے مارتے اُنہیں نبتھل کا خیال آیا تھا۔۔

وہ تیزی سے واپس آتے اب پھر سے فون اُٹھائے نمبر ملانے لگے تھے جہاں بیل تو جا رہی تھی پر کال پِک نہیں کی جا رہی تھی وہ کال کاٹتے واٹس ایپ کھولنے لگے تھے اور وہاں موجود نبتھل کا آیا وہ میسیج دیکھتے اُنکی آنکھوں کہ آگے اندھیرا چھایا تھا جسے سُنتے وہ ایک طرف گرتے چلے گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

(دو دن بعد)۔۔

وہ اپنے کاموں میں مصروف تھی بیڈ شیٹ چینج کرنے کہ بعد وہ سدوری سے کمرے میں ویکیوم لگواتی روم کہ کرٹنز بھی بدلوا چکی تھی ساتھ ہی ڈسٹنگ کرتے وہ اب اُس دیوار کہ پاس آئی تھی جہاں

Posted On Kitab Nagri

ڈھیروں چھوٹے چھوٹے فریمز لگے ہوئے تھے جن میں اُن دونوں کی خوبصورت تصویریں تھیں وہ مسکراتی ہوئی اُن پہ کپڑا مارتی گرد کو صاف کر رہی تھی تبھی باہر سے ایک تیز آواز غازان کی گاڑی کہ ہارن کی سُنائی دی جسے سُنتے وہ تیزی سے کھڑکی کی سمت بڑھی تھی جہاں وہ اب گاڑی سے اُترتا رن وے پر چلتا آگے کو بڑھ رہا تھا بلیو لوز جینز پہ بلیک لوز سی شرٹ پہنے آنکھوں پہ بلیک شیڈز لگائے وہ ہمیشہ کی طرح وجیہہ لگ رہا تھا اُسے دیکھتے نبتھل کہ دل نے ایک بِیٹ مِس کی تھی آج بھی اُسے یوں سامنے دیکھ دل کی دھڑکن بڑھنے لگتی تھی۔۔۔

وہ اُسے ایک نظر دیکھتی پھر ایک نظر اپنے حلیے پہ ڈالتی سدوری کو سامان سمیٹ کر باہر جانے کا کہتی ہوئی بھاگتی ہوئی واشروم میں لاک ہوئی تھی۔۔۔

داداسائیں۔۔۔

وہ اُنہیں پکارتا عجلت میں مردان خانے میں داخل ہوا تھا۔۔

صبر میں بات کر رہا ہوں اپنے سامنے بیٹھے لوگوں کی طرف اشارہ کرتے وہ اُنکی طرف ایک بار پھر سے متوجہ ہوئے۔۔

داداسائیں بہت ارجنٹ بات ہےits an emergency please...

ٹھیک ہے حاکم سائیں ہم کل پھر آجائیں گے خاموش بیٹھے میر تیوانا اور حاکم سائیں کو دیکھتے وہ وہاں سے اُٹھے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا پھر کل ملتے ہیں ویسے بھی ابھی مارے کو بہت ضروری باتاں کرنی تھیں کچھ اور مسئلوں پر۔۔

جی جی ہم حاضر ہو جائیں گے وہ اُن سے اور میر سائیں سے مصافحہ کرتے باہر نکل گ ئے تھے۔۔

ایسا کیا ہو گیا ہے پٹ (بیٹا)۔۔۔

نبتھل کہ فادر کی ڈیتھ ہو گئ ہے۔۔

ہاں پتہ لگیا تھا مارے کو آج پہنچ جاوے گی نامیت اور کل جنازہ ہے ہم پہنچ جائیں گے جنازے میں اس میں فکر کی کیا بات ہے چھورے؟

بات یہ ہے کہ میں نے نبتھل کا ٹکٹ بُک کر لیا ہے میں ابھی اُسے لیکر نکلوں گا یہاں سے تو چار بجے تک کراچی پہنچ جائیں گے ہم اور پھر وہاں سے پانچ بجے کی فلائیٹ لیکر سات بجے تک اسلام آباد۔۔۔

رُکو سائیں یہ کیا بولے جا رہے ہو اُسکا وہاں کیا کام؟

اُسکے بابا کا جنازہ ہے دادا سائیں۔۔۔

ہاں تو پہلاں بھی یہاں کی عورتوں کہ باپ بھائ مرتے رہیں ہیں کبھی کوئ نا گیا یہاں سے یہ بھی نا جاوے گی۔۔

دادا سائیں وہ اکلوتی اولاد ہے اُنکی اُسکا حق بنتا ہے وہاں جانا۔۔۔

حق بنتا ہے یا نہیں یہ مارے کو نا بتانا ہم یہ جانے نا ہی جاننا چاوے ہیں وہ اس حویلی کی عورت ہے نا تو حویلی سے بار قدم نکالے گی اور نا پنچ گڑھ سے سُن لے ماری بات۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

داداسائیں آپ میری بات سمجھنے کی کوشش کریں(ایک التجائیہ نظر ساتھ بیٹھے اپنے باپ پہ ڈالتے وہ اُن سے مزید کہنے لگا)وہ بہت محبت کرتی ہے اپنے باپ سے جب اُسے پتہ چلے گا کہ وہ مر گئے اور ۔۔اور وہ جا بھی نہیں پائی تو وہ نفرت کرنے لگے گی مجھ سے۔۔

ارے کرتی ہے تو کرے ہم تیوانوں کا عورت کی محبت سے کیا لینا دینا۔۔

میر الینا دینا ہے میں اُسکی آنکھوں میں اپنے لیئے ناپسندیدگی نہیں دیکھ سکتا داداسائیں وہ میری بیوی ہے اور وہ میری مرضی سے اپنے باپ کہ جنازے میں جائے گی۔۔۔

پر غازان۔۔۔

بابا سائیں ساتھ بیٹھے میر تیوانا نے اُنکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھا۔۔۔

داداسائیں میں وعدہ کرتا ہوں پردے میں لیکر جاونگا اور تیسرے روز ہی واپس لے آونگا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جاو ہم بھی سب کل تک پہنچ جائیں گے باقی سب انتظام دیکھ لینا میر تیوانا نے یونہی اپنے بابا کہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھے کہا۔۔

جی بابا سائیں ڈیڈ باڈی وہاں سے یہاں لانے تک اور باقی سب کچھ ہینڈل کر لیا ہے میں نے۔۔۔

ٹھیک ہے اب جاو نکلنا بھی ہو گا تمہیں۔۔۔

جی بابا سائیں۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے ماری حویلی میں میر تیوانا؟

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہے بابا سائیں بس بیٹے کو عشق کا بخار چڑھا ہے اور جب تک چڑھا ہے چڑھنے دیں میں نہیں چاہتا ہماری زور زبردستی کرنے سے ہمارا ہی کوئ نقصان ہو۔۔۔

****

نبتھل۔۔۔

وہ جو کمرے میں ابھی داخل ہوا تھا اُسے پُکار رہا تھا پر وہ کہیں دیکھائ نہیں دی تھی۔۔واشروم کی لائٹ آن دیکھتے وہ ڈریسنگ مرر کہ پاس کھڑے اپنی گھڑی اُتارنے لگا تھا گھڑی اُتارنے کہ بعد دوسرے ہاتھ میں ڈلے کچھ بینڈز اور پھر اپنی کالے پتھر کی پلاٹینیم میں جُڑی انگوٹھی نکالتے وہ آئینے کہ سامنے کھڑے خود کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔

نبتھل کہ بابا کی ڈیتھ کا غازان کو بہت دکھ تھا وہ صرف اُنکی توجہ نبتھل سے ہٹانا چاہتا تھا پر یہ جو ہو گیا تھا یہ نہیں سوچا تھا اب نبتھل کو بتانا ایک الگ مرحلہ تھا پر نہیں ابھی اُسے کچھ نہیں بتاونگا اب جو بھی ہو گا وہیں جا کر دیکھا جائیگا وہ اپنی پلاننگز میں مصروف تھا جب واشروم کہ دروازہ کھلنے کی آواز پہ وہ پلٹا اور پھر پلٹا ہی رہ گیا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہاں سامنے نبتھل دروازے سے گزرتی آگے بڑھ رہی تھی صحرائی لوگوں جیسا روایتی لباس پہنے کلائیوں سے اوپر تک آتا وہ چوڑا اور چاندی کہ جھمکے اور نیکلیس پہنے اور دونوں پاوں میں چاندی کی بھاری بھر کم پائل پہنے وہ چھن چھن کرتی آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔

کچھ قریب پہنچنے پر گھوم کہ وہ غازان کو دیکھاتی پوچھنے لگی۔۔

کیسی لگ رہی ہوں میں؟

واو یہ تم ہو موشم؟

Posted On Kitab Nagri

اچھی لگ رہی ہوں نا؟

بہت زیادہ۔۔

آپ کہاں رہ گ ئے تھے غازان اتنے دن لگا دیئے اس بار آنے میں آپ کو پتہ ہے میں کتنا مِس کر رہی تھی اب وہ اُسکے سینے سے لگتی اپنے بے تابیاں بتا رہی تھی۔۔۔

میں نے بھی بہت مِس کیا تمہیں۔۔

اپنے بازوں کہ حلقہ میں گھیر تے اُسے خود میں بھینچتے ہوئے کہا۔۔

تبھی اتنے دن لگا دیئے وہ خفگی سے چہرہ اُٹھائے پوچھ رہی تھی اور وہ اُسکی ٹھوڑی چومتے سیدھا ہوا تھا۔۔

چلو پھر تمھاری اس خفگی کو دور کرنے کہ لیئے تمہیں اسلام آباد لے چلتا ہوں۔۔

واٹ مذاق کر رہے ہو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نہیں بالکل نہیں میں سوچ رہا ہوں کہ تمہیں تمھارے پیرنٹس سے ملوا لاوں۔۔۔

رئیلی مجھے یقین نہیں آرہا پر۔۔پر مجھے تو یہاں سے باہر نکلنا allow نہیں ہے نا۔۔۔

تمہیں صرف میری اجازت کی ضرورت ہے اور یہ میں تم سے کہہ رہا ہوں پانچ بجے کی فلائیٹ بُکڈ ہے موشم اور ٹائم کم ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ابھی تو آئے ہیں غازان کل یا پرسوں کی کروالیتے فلائیٹ اب وہ تیزی سے اپنی جیولری اُتار رہی تھی۔۔۔

نہیں آج ہی جانا ہے میں تمہیں لینے ہی آیا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ مائی گاڈ مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا کہ میں اسلام آباد جا رہی ہوں اتنے مہینوں بعد بابا سے ملو نگی آنکھوں میں آنسو چمکے تھے اب۔۔۔

اور وہ جو ایک چھوٹا ہینڈ کیری بیگ لیئے اُس میں نبتھل کی ضرورت کی چیزیں رکھ رہا تھا اُسکے دل کو کچھ ہوا تھا کیا ہو گا جب یہ وہاں پہنچے گی اب بس سب سنبھال لوں میں وہاں جا کر۔۔

میں سوچ رہی ہوں ابھی سے اپنے لیئے پارلر کی اپائنٹمنٹ بُک کروالوں اُف کیا کیا کروانا ہے مجھے وہ اُنگلیوں پہ گننے لگی پروٹین ٹریٹمنٹ لوں گی بالوں کہ لیئے اور نیلز تو لازمی کروانے ہیں مجھے۔۔

تمہیں اپائنٹمنٹ کی ضرورت نہیں ہے سب ہو جائے گا بے دھیانی سے کہا گیا۔۔

اور وہ جو جیولری اُتارتی وارڈروب ایریا میں گھسی تھی اب دو سے تین ہینگرز لیئے وہاں سے باہر نکلی۔۔

یہ دیکھیں غازان کونسا والا پہنوں ان میں سے۔۔

یہ پلم والا۔۔۔

یہ بوٹل گرین۔۔

یا یہ بلڈ ریڈ والا۔۔

ایک وائٹ والا بھی ہے اُس پہ گولڈن کام ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ویسے میرے خیال میں یہ بوٹل گرین صحیح لگے گا اب شادی کہ بعد پہلی بار اپنے سسرال سے میکے جا رہی ہوں تیار ہو کر جانا تو بنتا ہے نا اور ویسے بھی بابا مجھے تیار دیکھ کر بہت خوش ہوں گے بتاو کونسا صحیح ہے پھر مجھے جیولری بھی ڈیسائیڈ کرنی ہے۔۔

اپنے سامنے کھڑی نبتھل اور اُسکی ہر بات سے چھلکتی ایکسائٹمنٹ کو ایک نظر دیکھتے وہ اندر کی سمت بڑھا تھا اور پھر کالے رنگ کی شلوار قمیض کالی ہی چادر کہ ساتھ لیئے باہر آیا تھا۔۔

یہ کیا غازان یہ تو میں نے سوہائ چچی کی میت پہ پہنا تھا یہ کیسے پہن لوں اُن کپڑوں کو دیکھ جھٹکا سا لگا تھا۔۔

دیکھو نبتھل ابھی راستہ لمبا ہے پھر ائیر پورٹ پہ بھی جانا ہے تمہیں کچھ casual سا پہننا چاہیے تاکہ ایزی رہو۔۔

وہ تو ٹھیک ہے پر یہ نہیں ان کپڑوں سے وحشت ہوتی ہے مجھے میں کچھ اور casual میں نکال لیتی ہوں ۔۔

وہ جو کالے کپڑے اس لیئے لایا تھا کیونکہ یہاں پہ میت پہ کالے رنگ کا لباس پہننا رواج تھا اب اُسے فورس نہیں کر سکتا تھا پر یہ بات وہ سمجھ گئ تھی کہ کچھ casual پہننا ہے۔۔۔

تین دن کہ لیئے جو کچھ ضروری ہو سکتا تھا غازان نے پیکنگ کی تھی اور اُسکے بعد وہ نہانے کہ لیئے واشروم میں گھسا تھا جبکہ انگوری رنگ کہ بالکل سمپل سے شلوار قمیض پہ وہ سندھی اجرک لیئے بالکل تیار تھی اب بس غازان کا انتظار تھا اُسکے آتے ہی اُنہیں نکلنا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

وہ کمرے سے ملحقہ لاونج کہ کاوچ پہ بیٹھی غازان کہ واشروم سے باہر آنے کہ انتظار میں تھی وہ اس قدر یہاں سے نکلنے کی جلدی میں تھی کہ یہاں باہر آ بیٹھی تھی تاکہ غازان کہ آتے ہی فوراً یہاں سے نکل سکے کہ تبھی معصومہ اندر داخل ہوئی۔۔۔

اور آتے ہی نبتھل سے لپٹتے رونے لگی۔۔۔

کیا ہوا ہے معصومہ سب ٹھیک ہے جہانگیر چچا نے کچھ کہا ہے کیا پھر سے؟

بہت افسوس ہوا تمھارے بابا کا سُن کر ابھی حاکم سائیں نے دادی سین کو بتایا تو بس میں سُنتے ہی بھاگی بھاگی تمھارے پاس آئی تم ٹھیک ہونا صبر کرو نبتھل یہی اللہ کی مرضی تھی۔۔

یہ۔۔۔یہ تم۔۔۔تم کیا کہہ رہی ہو؟وہ حیرت میں گھری اُس سے پوچھ رہی تھی۔۔

کیا مطلب تمہیں نہیں پتہ غازان نے نہیں بتایا کیا کہ تمھارے بابا کی ڈیتھ ہو گئی ہے وہ اسی لیئے تو تمہیں لیکر جا رہا ہے۔۔

وہ معصومہ کو حیرت میں گھرے دیکھ رہی تھی جبکہ آنسو زار و قطار بہہ رہے تھے وہ کیا کہہ رہی تھی؟یا تو وہ کچھ غلط کہہ رہی تھی یا پھر سُنائی کچھ غلط دے رہا تھا اور پھر اُسے غازان کا اُسے اسلام آباد لے جانا سمجھ آنے لگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی پل کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے وہ حیرت سے پھٹی ہوئی آنکھوں سے اپنے سامنے بیٹھی معصومہ کو دیکھ رہی تھی اور خود بالکل ساکت ہو گئ تھی بالکل ٹھہری ہوئ کسی پانی کی طرح اور تبھی کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز پہ وہ پیچھے مڑی تھی جہاں سفید شلوار قمیض میں اجرک کندھوں پہ ڈالے وہ ریڈی سا باہر نکلا تھا۔۔

کیا ہوا رو کیوں رہی ہو ؟وہ حیرانگی اور کچھ پریشانی سے اُسے دیکھتا ہوا اُسکے قریب آیا تھا جسکا چہرہ آنسوؤں سے اس پل تر تھا۔۔

میں۔۔(سانس بوجھل ہوئ تھی)میں آتی ہوں وہ کہتی تیزی سے اندر بڑھ گئ۔۔

کیا کہا ہے تم نے اُسے۔۔

وہ۔۔میں۔۔۔

کیا کہا ہے تم نے اُسے اب کی بار آواز اتنی اونچی ضرور تھی کہ مقابل کو اپنے کانوں کہ پردے پھٹتے محسوس ہوئے تھے۔۔

میں تو صرف اُسکے بابا کا افسوس۔۔

کیا؟؟وہ اُسے غصہ سے دیکھتا اضطرابی کیفیت میں گھرے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا تھا تمہیں کس نے کہا تھا یہاں آنے کو کتنی دفعہ منع کیا ہے مت آیا کرو بار بار اس کمرے میں۔۔

میں تو بس افسوس۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھاڑ میں گیا تمھارا افسوس نکلو یہاں سے اور دوبارہ میرے سامنے آنے کی غلطی مت کرنا and i ..warn you

اُسکی آنکھوں میں اپنے لیئے نفرت دیکھتی وہ اُلٹے قدموں پلٹی تھی جبکہ وہ جو اُسے وہاں پہنچ کر آرام سے سب بتانے والا تھا اب اس بات پر پریشان تھا کہ یہاں سے وہاں جانے تک اُسے کیسے سنبھالے گا۔۔

نبتھل وہاں سے تیزی سے گزرتی ہوئی واشروم میں گھسی تھی ہاتھ باقاعدہ کانپ رہے تھے دل کی کیفیت بہت عجیب تھی اتنی عجیب جو پہلے کبھی محسوس نہیں کی تھی وہ واش بیسن کہ سامنے کھڑی ہوتی اپنے چہرے پہ پانی ڈالنے لگی تھی۔۔

جہاں کچھ دیر قبل سن بلاک اور BB کریم لگانے کہ بعد ٹِنٹ اور لپ سٹک لگائی گئ تھی اب وہ چہرے پہ پانی ڈالتے دونوں ہاتھوں سے چہرہ رگڑنے لگی تھی اس سے فارغ ہوتے اب وہ کانوں میں پہنے ٹاپس اُتارنے لگی تھی ٹاپس اُتارنے کہ بعد ہاتھ میں پہنی رنگز اُتارتی اب وہ اُس پرپوزل رِنگ کو اُتارنے لگی تھی پر ہاتھ رُکا تھا غازان کا خوف تھا یا پھر کچھ اور پر وہ اُس رِنگ اور لاکٹ کو چاہ کر بھی اُتار نہیں پائی تھی ایک نظر اپنے گیلے اور آنسوؤں سے بھری آنکھوں کو دیکھنے کہ بعد وہ وارڈروب روم کی سمت بڑھی تھی۔۔۔

غازان جو باہر بیٹھے بے تابی سے کمرے کہ بند دروازے کو دیکھ رہا تھا کہ تبھی وہ باہر آئی تھی اُسی کالے جوڑے اور کالی چادر میں ملبوس دھلا دھلایا چہرہ جو اب بھی گیلا تھا کچھ دیر پہلے جو چھوٹی موٹی جیولری

Posted On Kitab Nagri

پہنی تھی اب وہ بھی ناپید تھی پر گلے میں ڈلا غازان کہ نام کا لاکٹ اور وہ انگوٹھی جو شاید غازان کہ خوف کی وجہ سے اُس نے پہن رکھی تھی موجود تھی۔۔

میں تیار ہوں چلیں۔۔

ہاں چلو۔۔۔

وہ کہتی ہوئ اُسکے پیچھے کمرے سے نکلی تھی۔۔۔

اور جب سیڑھیوں سے نیچے آئ تو زنان خانے کہ دروازے کہ باہر سب خواتین کو اپنا انتظار کرتے پایا سب سے پہلے دادی سین آگے بڑھی تھیں اور اُسے محبت سے گلے لگایا تھا اور پھر باقی سب نے بھی ماسوائے معصومہ کہ جو وہاں موجود نہیں تھی۔۔

سب ہی نے اُسے صبر اور ہمت سے کام لینے کہ تلقین کی تھی اور اگر نا بھی کہتے تو بھی وہ بہت صبر میں تھی جسے ہمیشہ سے لگتا تھا کہ اُسکے بابا کی سانسیں اُس سے جُڑی ہیں اور اگر کبھی اُنہیں کچھ ہوا تو وہ اگلا سانس بھی نہیں لے پائے گی وہ زندہ سلامت کھڑی تھی۔۔

اُن سب سے ملتی وہ آگے بڑھی تھی کہ تبھی غازان نے اُسے گھونگھٹ نکالتے دیکھ اُسکے سامنے ماسک بڑھایا تھا وہ جانتا تھا کہ جب وہ روتی ہے یا پھر پریشان ہوتی ہے اُسے سانس لینے میں دشواری محسوس ہوتی ہے وہ ماسک تھامتی چہرے پہ لگاتی اُسکا ہاتھ تھامے وہاں سے نکل گئ تھی۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

پورے ساڑھے ساتھ بجے مغرب کہ بعد وہ غازان کہ ہمراہ اپنے گھر کہ سامنے آ کھڑی ہوئ تھی پورا راستہ خاموشی سے کٹا تھا نبتھل نے جہاں منہ سے ایک لفظ نہیں نکالا تھا وہیں غازان نے بھی اُسے نہیں چھیڑا تھا پر پورے راستے اُسکا ہاتھ نبتھل کہ ہاتھ کو تھامے ہوئے تھا جیسے وہ اپنی موجودگی کا احساس دلانا چاہتا ہو۔۔

وہ گاڑی سے اُترتی ایک نظر باہر کھڑے اُس گھر کو دیکھتی اندر آئ تھی جہاں دو ملازمین کہ سوا اور کوئ بھی موجود نہیں تھا ممی نے کل پہنچنا تھا پاکستان اور اُنکے پہنچتے ہی جنازہ کر دینا تھا جو پہلے ہی بہت ڈیلے ہو چکا تھا۔۔

وہ مین گیٹ سے ہوتی اندر آئ تھی اور اب گھر کہ بیچ و بیچ کھڑے آنکھوں میں آنسو لیئے اپنے ارد گرد دیکھ رہی تھی جہاں اُسے اپنے بابا اُسے پکارتے تو کبھی اُسکے پیچھے بھاگتے یا پھر نبتھل کہ نخرے اُٹھاتے اُسے دیکھائ دینے لگے تھے وہ اپنے چہرے سے ماسک ہٹاتی اپنا سینہ مسلنے لگی تھی ساتھ ہی گہرے گہرے سانس لیتی اب وہ بکھرنے لگی تھی وہ جو اتنے گھنٹے صبر و تحمل سے گزارتی یہاں پہنچی تھی اب ضبط بکھرنے لگا تھا اب صبر کا دامن چھوٹنے لگا تھا وہ ایک دم سے وہیں زمین پہ بیٹھتی چیخنے لگی تھی۔۔

بابا۔۔۔

بابا۔۔۔

بابا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اُسکی چیخوں کو سُنتے وہ جو باہر اپنے گارڈز کو کچھ کام سونپ رہا تھا بھاگتا ہوا اندر پہنچا۔۔

نبتھل۔۔

نبتھل بس۔۔۔بس صبر کرو۔۔

موشم سنبھالو خود کو۔۔

پر وہ بنا اُسے سُنے بس چیخ چیخ کر اپنے بابا کو بُلا رہی تھی۔۔

پانی لاو پاس کھڑی ملازمہ کو کہتے وہ اُسے سنبھالنے کہ لیئے ہلکان ہو رہا تھا۔۔

بس نبتھل بس رو مت سنبھالو خود کو تم بہت۔۔بہت بہادر ہو ایسے مت کرو۔۔۔

نہیں۔۔ نہیں ہوں میں بہادر غازان۔۔۔مجھے۔۔۔مجھے میرے بابا چاہیں مجھے میرے بابا چاہیئے ہیں تم ۔۔۔تم محبت کرتے ہو نا مجھ سے تم نے۔۔۔تم نے کہا تھا۔۔۔تم۔۔۔تم کچھ بھی کرو گے میرے لیئے تو بس اُنہیں لے آو اُنہیں میرے پاس لے آو غازان مجھے میرے بابا لا دو پلیز۔۔

وہ روتی ہوئی یونہی بیٹھے اُسکے ساتھ لگے فرمائش کر رہی تھی اور یہ واحد فرمائش تھی جو وہ کبھی پوری نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

میں۔۔میں اکیلی رہ گئی۔۔

وہ مجھے ایسے کیسے اکیلا چھوڑ گئے غازان کیسے ؟

Posted On Kitab Nagri

میں ہوں تم اکیلی نہیں ہو میں ہوں میں ہوں تمھارے پاس میں ہمیشہ ہوں تمھارے ساتھ وہ اُسکے انسو صاف کرتے اب اُسے نیچے سے اُٹھانے لگا تھا اچھا بس اب اُٹھو۔۔

وہ اُسکے اُٹھانے پر اُٹھی تھی۔۔

پانی پیو کہتے ہی گلاس منہ سے لگایا۔۔

جس کے چند گھونٹ بھرتے نبتھل نے گلاس پیچھے کیا تھا۔۔

میں بابا کہ روم میں جانا چاہتی ہوں۔۔

ہاں میں لے چلتا ہوں۔۔

میں۔۔میں اکیلے رہنا چاہتی ہوں وہاں پلیز غازان۔۔مجھے وہاں اکیلے رہنا ہے۔۔

اوکے۔۔ٹھیک ہے تم جاو میں یہاں دیکھ لیتا ہوں سب۔۔

وہ وہیں کھڑا اُسے دیکھنے لگا تھا جو شکستہ قدم اُٹھاتی آگے بڑھ گئ تھی۔۔

وہ جو گھر کچھ دن پہلے سیل کر دیا گیا تھا اُسے غازان نے اپنے سورسز یوز کرتے کھلوالیا تھا اور نائلہ کہ ساتھ عبدالرحمان کی ڈیڈ باڈی سعودیہ سے یہاں لانے میں بھی اُس نے ہر طرح سے سپورٹ کیا تھا اُن دونوں کہ یہاں پہنچنے کہ کچھ ہی دیر بعد رشتہ دار بھی جمع ہونے لگے تھے اور مائرہ تو یہ جانتے ہی کہ نبتھل آئی ہے وہ یہاں آن پہنچی تھی اور آتے ہی نبتھل کا پوچھا تھا پر غازان نے ابھی اندر کمرے میں جانے سے منع کر دیا تھا یہ کہہ کر کہ ابھی وہ اکیلے رہنا چاہتی ہے کچھ دیر بعد اندر چلی جائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

کچھ دیر تک یونہی باہر بیٹھے انتظار کرنے کہ بعد وہ باہر سے اُٹھتے ہوئ نبتھل کہ پیرنٹس کہ روم کہ باہر آئ تھی اور پھر دروازہ کھولے اندر داخل ہوئ جہاں صرف اندھیرا تھا۔۔

باہر کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی کہ سوا اور کوئ روشنی نہیں تھی وہاں کچھ دیر تک وہ یونہی کھڑی اب آگے بیڈ کی سمت بڑھی تھی جہاں نبتھل بیڈ پہ اپنے بابا کی سائیڈ پہ لیٹی تکیہ بازووں میں دبوچے ہوئ سسکیاں لے رہی تھی۔۔

نبتھل۔۔

مائرہ کی آواز پہ بھی وہ ہِل نہیں پائ تھی بس ایک سسکی تھی جو وہ بھرتی ہوئ یونہی لیٹی رہی تھی۔۔

نبتھل صبر کرو یار میں جانتی ہوں یہ سب بہت unexpected ہے پر یہ سب تو اللہ کی مرضی ہے نا اور تم یہ بھی تو دیکھو ایسی پاک جگہ پر احرام پہنے ہوئے موت آنا کیا کوئ چھوٹی بات ہے مرنا تو سب نے ہے ہم سب نے ہی ایک نا ایک دن یہاں سے جانا ہے پر اُنکی موت کتنی شاندار ہے آگے کی منزلیں بھی انشاء اللہ کس قدر آسان ہونگی تمہیں تو اُنکے لیئے خوش ہونا چاہیے ہے نا وہ اُسکے پاس بیٹھتی اب اُسکے کندھے پہ ہاتھ رکھے اُسکی ہمت بندھا رہی تھی۔۔

میں اُس وقت میں اُنکے پاس ہونا چاہتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لازمی نہیں ہے کہ ہر بار ویسا ہی ہو جیسا ہم چاہتے ہیں یا پھر سوچتے ہیں اور اسی میں اللہ کی کوئ مصلحت ہو گی ہمیں اس میں راضی ہونا ہے نا۔۔۔

میں اکیلی رہ گئ مائرہ۔۔

تم اکیلی نہیں ہو غازان ہے تمھاری ممی ہیں۔۔میں ہوں اور اکیلی تو نائلہ آنٹی رہ گئ ہیں تم تو ماشاللہ گھر بار والی ہو اُنکا سوچو اُنکا تو اور کوئ بھی نہیں تھا تمھارے بابا کہ سوا۔۔

ممی اب وہ اُنکا سوچتے رونے لگی تھی۔۔

ہمت کرو نبتھل اور باہر آو باہر سب خاندان والے جمع ہونے لگ گئے ہیں ایسے میں تمھیں باہر آنا چاہیے نا۔۔

مجھ میں ہمت نہیں ہے مائرہ۔۔

تم کوشش کرو بس ہمت اللہ دے گا چلو آو باہر چلو۔۔

مائرہ۔۔

نبتھل پلیز اُٹھو۔۔

ٹھیک ہے تم جاو میں منہ دھو کر آتی ہوں۔۔

ٹھیک ہے پر آجانا۔۔

ہاں تم چلو میں آرہی ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

وہ اُس کمرے سے جب باہر نکلی تو ایک بار پھر سے ہمت کر چُکی تھی۔۔

سب مہمانوں کو دیکھتے اُنکے رات ٹھہرنے کا انتظام کرتی وہ یہاں سے وہاں بھاگنے لگی تھی۔۔وہ ہمیشہ جب بھی کسی میت والے گھر میں جاتی اور وہاں موجود اپنے ہی ماں یا باپ میں سے کسی کا جنازہ صحن میں رکھے رہنے کہ باوجود جب اُن بیٹیوں کو لوگوں کی آو بھگت کرتا دیکھتی تو بہت کڑھتی تھی پر آج خود وہ وہی سب کرنے میں لگی ہوئ تھی۔۔

جہاں عورتیں ساری یہاں رحمان ہاوس میں رُکی تھیں تو تمام مردوں کہ ٹھہرنے کا بندوبست مائرہ کہ گھر پر کیا گیا تھا۔۔

مائرہ اور اُسکی ممی بھی یہاں آگئ تھیں جبکہ اُسکے بابا اور بھائ وہاں تھے اپنے گھر۔۔

وہ پوری رات جاگتی رہی تھی ہاتھ میں تسبیح پکڑے وہ اپنے بابا کہ لیئے جتنی مغفرت مانگ سکتی تھی مانگ رہی تھی۔۔

مسلسل رونے اور آنسو بہاتے رہنے کی وجہ سے آنکھیں دُکھنے لگی تھیں آنکھوں کہ پپوٹے سوج چُکے تھے پر نیند کیسے ہی آسکتی تھی۔۔

فجر کی اذان ہوتے باقی سب بھی جاگنا شروع ہوگۓ تھے غازان بھی چند رشتہ داروں کہ ہمراہ ائیرپورٹ کی طرف نکل گیا تھا ساتھ ہی رپورٹرز کو ہینڈل بھی کیئے ہوا تھا غازان کہ گارڈز نے گھر کہ

Posted On Kitab Nagri

آس پاس تو اُنہیں آنے سے روک دیا تھا پر کچھ رپورٹرز وہاں ائیر پورٹ آ نکلے تھے جن سے جان چھڑواتے وہ پورے آٹھ بجے ایمبولینس میں عبدالرحمان کی میت کہ ہمراہ گھر پہنچے تھے۔۔

نبتھل جو ملازموں کہ ہمراہ ناشتے کہ برتن اُٹھواتی مزید ہدایات دے رہی تھی ایمبولینس کی آواز پہ قدم من من بھر کہ محسوس ہونے لگے تھے۔۔

نائلہ عبدالرحمان کی میت کہ ساتھ اندر داخل ہوئ تھیں اور اب اپنی بہنوں سے لپٹتے اونچا اونچا رونے لگی تھیں شاید اُنکا بھی ضبط ٹوٹا تھا۔۔

عبدالرحمان کی میت کو ہر طرح سے تیار کر کہ تابوت میں ڈال کر یہاں لایا گیا تھا اور اگلے ایک گھنٹے بعد ہی اُنکی تدفین کی جانی تھی نائلہ تو کہیں نا کہیں وہیں اُنکی تدفین بھی کروا دینا چاہتی تھیں پر غازان نے ایسا ہونا نہیں دیا تھا وہ ہر حال میں چاہتا تھا کہ آخری بار نبتھل ضرور اُن سے مل لے تا کہ زندگی بھر اُنہیں نا دیکھنے کا اُسے کوئ پچھتاوا نا رہے۔۔

کچن کہ دروازے کہ پاس کھڑی وہ بمشکل قدم بڑھاتی آگے بڑھ رہی تھی تو وہیں تابوت کو جگہ پہ رکھتے وہ نبتھل کی تلاش میں نظریں دوڑا رہا تھا کہ تبھی وہ اُسے آنسوؤں سے تر چہرے کہ ساتھ وہاں آتی دیکھائ دی تھی اُسے یوں دیکھ وہ اُسکے سارے آنسو چُن لینا چاہتا تھا پر چاہ کر بھی وہ اُسکی تکلیف کم نہیں کر سکتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں آتے نبتھل کے قدم لڑکھڑائے تھے اور وہ ایک جست میں اُس تک پہنچتا اُسے سنبھال گیا تھا اور اُسے اپنی بازووں کہ گھیرے میں وہاں لیئے اُنکے قریب پہنچا تھا جہاں اب وہ روتی ہوئ سسکنے لگی تھی

--

بابا---

آنکھیں کھولیں بابا--

دیک---دیکھیں آپکی بیٹی آئ ہے--

آپکی بیٹی آئ ہے بابا پلیز آنکھیں کھولیں---

آپ مجھے یوں چھوڑ کر نہیں جاسکتے بابا--

میں--میں کیسے رہو نگی آپکے بغیر بابا--

وہ روتی ہوئ وہاں بیٹھتی چلی گئ تھی اور اُسے اس پل نائلہ نے اپنے ساتھ لگایا تھا وہ گرمی وہ ممتا کی گرمی اُنکے لمس سے اُٹھتی ہوئ نبتھل نے پہلی بار محسوس کی تھی اور پھر وہ ماں بیٹی ایک دوسرے کہ ساتھ لگے آنسو بہانے لگی تھیں اور اُنہیں یوں دیکھ وہاں ہر آنکھ اشکبار ہوئ تھی---

****

عبدالرحمان کہ جنازے پر تیوانا حویلی کہ تمام مرد حضرات نے شرکت کی تھی ماسوائے دادا سائیں کہ جو شاید کہیں دل میں غازان سے خفا تھے نبتھل کو یہاں لانے پر--

Posted On Kitab Nagri

تو وہیں غازان نے ہر طرح سے عبدالرحمان کی موت کو ایک خبر بننے سے روکنے کی جی جان سے کوشش کی تھی تو ساتھ ہی ہر معاملے کو بخوبی سنبھالا تھا اس سب میں وہ جتنی بھاگ دوڑ کر سکتا تھا اُس نے کی تھی کہیں کوئی کمی ہونے نہیں دی تھی۔۔

گھر سے لیکر قبرستان تک ہر معاملے کو بہت خوش اسلوبی سے سنبھالا تھا۔۔۔

آج پورا ایک دن گزر چُکا تھا گھر کہ باہر گلی میں کنوپی لگائی گئی تھی جہاں تعزیت کرنے والے مرد حضرات آجارہے تھے تو وہیں خواتین کہ لیئے تمام انتظام گھر کہ اندر کیئے گئے تھے۔۔

نبتھل چاندنیوں پہ بیٹھی استغفار کی تسبیح پڑھنے میں مصروف تھی جب کبیر ماموں اندر آئے۔۔

نبتھل بیٹا۔۔

جی ماموں۔۔

غازان کہاں ہے بیٹا؟

پتہ نہیں ماموں کیوں کوئی مسئلہ ہے کیا؟

نہیں بیٹے اچھا میں خود دیکھتا ہوں۔۔

تبھی ایک بچہ اُنہی کہ پیچھے اندر داخل ہوا۔۔

کبیر ماموں وہ غازان بھائی اپنے گھر گئے ہیں کپڑے چینج کرنے پر پاپا کہہ رہے ہیں اُنہوں نے جاتے ہوئے کہا تھا کہ پیچھے کوئی بھی مسئلہ ہو تو اُنکے جو ساتھ ملازم ہیں سچل آپ اُن سے کہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ اچھا چلو صحیح ہے وہ کہتے باہر نکل گ ئے پر اپنے پیچھے بیٹھی خواتین کو بات کرنے کا موضوع تھما گ ئے تھے۔۔

بھئ کیا بات ہے عبد الرحمان بھائ صاحب کہ داماد کی۔۔

ہاں بالکل داماد ہو تو ایسا کیسے ہر چیز سنبھال رکھی ہے۔۔

بالکل میرے خاوند بتا رہے تھے قبرستان میں بھی ایک ایک چیز کا بہت خیال رکھا ہے کہیں بھی بیٹا نا ہونے کی کمی محسوس ہونے نہیں دی۔۔

اللہ سب کو ایسے داماد سے نوازے بھئ اتنا پیسے والا اتنا شاندار انسان ہے پر بات کتنی عاجزی سے کرتا ہے ورنہ یہاں تو دو پیسے آنے کی دیر ہے لوگ آنکھیں سر پہ چڑھا لیتے ہیں۔۔

وہ جو وہاں اپنے ہی غم میں گھری بیٹھی تھی اُنکی باتوں کو بے دھیانی سے سُنتی نماز پڑھنے کہ لیئے اُٹھی اور اندر بڑھ گئ اُسے غازان کی تعریفوں سے کوئ سروکار نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

رات کہ دو بج رہے تھے آلموسٹ تمام رشتہ دار اپنے گھر جا چُکے تھے ماسوائے چند لوگوں کہ جن میں سے ایک نبتھل کی نانی بھی تھیں سگی نانی۔۔جو اس پل اپنی گود میں رکھے نبتھل کہ سر کو تھپک رہی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھارے باپ کی روح بہت راضی ہو گی نبتھل تم سے جیسے سب انتظامات تم نے سنبھالے ہیں جتنے صبر سے تم نے کام لیا ہے وہ سب بہت۔۔بہت قابل تعریف ہے جیتی رہو میرے بچے۔۔

مجھے لگتا تھا نانو کہ اگر بابا کو کبھی کچھ ہوا تو میں دوسرا سانس نہیں لے پاونگی پر دیکھیں آج اُنہیں منوں مٹی تلے پہنچے دوسرا دن ہے اور میں زندہ ہوں۔۔

یہ سب صرف ہمیں لگتا ہے کہ ہم اپنے پیاروں کہ بنا جی نہیں پائیں گے پر حقیقت تو یہ ہے کہ ہمیں زندہ بھی رہنا پڑتا ہے اور اُنکے پیچھے سب سنبھالنا بھی ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ دنیاداری بھی نبھانا پڑتی ہے۔۔

ویسے کب تک ہو یہاں بیٹے؟

چالیسویں تک تو رُکونگی نانو۔۔

ہاں اور رُکنا بھی چاہیے نائلہ کو سہارا ہو گا۔۔

ویسے سسرال میں سب کیسے ہیں تمھارے؟

سب بہت اچھے ہیں میری ساس دادی ساس اور چچی سب بہت اچھی ہیں۔۔

چلو ساس اچھی ہو تو زندگی اچھی کٹ جاتی ہے اور غازان وہ کیسا ہے تمھارے ساتھ ویسے بہت اچھا بچہ ہے جس طرح سے سب سنبھالا ہے اُس نے اور جیسے ایک پیر پہ کھڑا رہا ہے سلام ہے بھئی اُسے

Posted On Kitab Nagri

تمھارے ماموں بتا رہے تھے کہ بہت بھاگ دوڑ کہ بعد تمھارے باپ کی لاش کو لایا ہے وہ یہاں وہ بھی صرف تمھارے لیئے ورنہ نائلہ تو وہیں دفن کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔

وہ حیرت میں گھری اُنکی وہ باتیں سُن رہی تھی جن سے وہ انجان تھی۔۔

ویسے ہے کہاں ابھی گھر گیا ہے کیا؟ پچھلی دو راتوں سے تو اپنی گاڑی میں سو رہا ہے۔۔

گاڑی میں کیوں مرد تو سارے مائرہ کی طرف تھے نا؟

ہاں تھے تو پر وہ یہیں گھر کہ باہر گاڑی میں رُکا رہا تھا تمھاری سہولت کہ لیئے۔۔

اچھا۔۔

وہ جوں جوں سُن رہی تھی حیرت میں گھرتی جا رہی تھی کیونکہ یہاں آنے کہ بعد وہ غازان کی ذات سے بالکل ہی نظریں چرائے ہوئے تھی اُسکا اپنا دکھ ہی اتنا بڑا تھا کہ اور کچھ دیکھا ہی نہیں پڑ رہا تھا۔۔

جاو میرا بچہ جا کر دیکھو ابھی بھی گاڑی میں ہے تو اُسے بُلا لاو اندر آ کر آرام سے سوئے ویسے بھی اب تو مہمان بھی نا ہونے کہ برابر ہیں اور دوسرا تمھارا کمرہ تو خالی ہے نا وہاں سو جائے گا۔۔۔

میں جاوں؟؟

ہاں تم جاو اُس نے بھی تو کتنا کیا ہے تمھارے لیئے اور شوہر ہے تمھارا۔۔ تمھارا فرض بنتا ہے اُسکے آرام کا خیال رکھنا۔۔

جی نانو وہ کہتی ہوئی اُنکی گود سے اُٹھی بالوں کو لپیٹا اور سر پہ دوپٹہ جماتے ہوئے باہر نکلی۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

رات کہ دو بج رہے تھے۔۔

اسلام آباد کی اس آفیسر کالونی میں ہر طرف ایک ہو کا عالم تھا۔۔گھپ اندھیرا جسے سٹریٹ لائٹس کہ وہ کھڑے پول چیر رہے تھے۔۔

ایسے میں وہ جو نہی گیٹ کھولے باہر نکلی اُسے دیکھتے ہی سچل اُسکی سمت بڑھا تھا۔۔

کیا ہوا سین سب ٹھیک ہے کچھ چاہیے کیا؟

نہیں کچھ نہیں چاہیے۔۔

غازان کہاں ہے؟

جی وہ تو وہاں اپنی گاڑی میں ہیں بلوا دوں کیا؟

نہیں میں خود دیکھ لیتی ہوں۔۔

جی سین جیسے آپکو صحیح لگے وہ کہتے پیچھے ہٹا۔۔

جبکہ وہ قدم اُٹھاتی اُسکی بلیک fortuner کہ پاس پہنچی تھی جہاں وہ گاڑی کی پچھلی سائیڈ بالکل خالی کیئے ایک گدے پر لیٹا ہوا تھا ایک ہاتھ سے فون کان پہ لگائے دوسرے میں سگریٹ تھامے ہوئے۔۔

گاڑی کہ اگلے شیشے کھولے ہوئے تھے اس سے پہلے کہ وہ knock کرتی اندر سے آتی آواز پہ ہاتھ رُکا

--

Posted On Kitab Nagri

سلمان صاحب بس اتنا ہی تو کرنے کا کہہ رہا ہوں اور کونسا آپکی کڈنی مانگ لی ہے میں نے مرنے والا میرا سُسر تھا اور میں نہیں چاہتا کہ آپ سب یوں اُسکی مٹی پلید کریں۔۔

سامنے سے کچھ کہا گیا تھا جسے کچھ پل خاموشی سے سُنتے وہ پھر سے بولا۔۔

نہیں نہیں ایسا نہیں ہے کل ہی کمیٹی ایک پریس کانفرنس کرے گی جس میں وہ اس بات کا اعلان کریں گے کہ مرنے والے کا ریکارڈ بالکل صاف تھا اور بس۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اُس خبر کو اتنا پھیلنا چاہیے کہ وہ سارا کیچڑ جو پچھلے چند دنوں میں اُن پر اُچھالا گیا تھا وہ بالکل صاف ہو جائے اور اُسکے بعد اُس سب پر آپ ایک ٹاک شو کر لیں سمپل۔۔

نہیں۔۔ نہیں گھر سِیل جو کیا گیا اُس پر اور اکاؤنٹس بند کروانے کہ لئیے دی گئ درخواست پر ابھی بات مت کریں وہ سب میں حل کر لونگا۔۔۔

وہ اپنی کہتے کچھ دیر کو خاموش ہوا تھا۔۔

آپ فکر ہی نا کریں جس جگہ سے کہیں گے وہاں سے آپکے کیسز ختم کروانا میرا کام ہے بس آپ میرا یہ کام اچھے سے کر دیں۔۔

وہ ابھی کچھ اور بھی کہہ رہا تھا جب خالی سگریٹ پھینکنے کہ لئیے اُٹھا اور باہر کھڑی نبتھل کو دیکھتے پل بھر کو ٹھٹھکا میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں کہتے ہی کال کاٹی اور دروازہ کھولتے ہوئے باہر نکلا۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو موشم؟

یہ۔۔یہ آپ کیا بات کر رہے تھے۔۔

کس پر کیچڑ اُچھالا گیا ہے؟ کونسا شو؟

Posted On Kitab Nagri

کس کا گھر اور اکاؤنٹس سیل ہوئے؟

یہ--یہ کیا ہو رہا ہے غازان---

..Hey relax

کچھ نہیں ہو رہا میں ہوں نا میں سب ہینڈل کر لونگا ڈونٹ وری--

پر---پر یہ سب ہوا ہی کیوں میرے بابا کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتے غازان میں میں گواہی دیتی ہوں اُنکے حق میں--

میں جانتا ہوں اُنہیں نے کچھ نہیں کیا اور سرکاری ملازمین کہ لیئے ایسی انکوائریز بیٹھنا بہت معمولی ہوتی ہیں تم ٹینشن مت لو اور ویسے بھی میں سب سنبھال چُکا ہوں وہ نبتھل کہ چہرے کی اُڑی ہوائیاں دیکھ اُسے calm کرنے کی کوشش کرنے لگا تھا--

اُس ٹاک شو میں مجھے بھی جانا ہے میں بتاوں گی سب کو میرے بابا کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتے غازان میں بتاوں گی سب کو---

اس سب کی ضرورت نہیں ہے میں کہہ رہا ہوں نا میں کر لونگا سب---

پر غازان---

ٹرسٹ می نبتھل میں سب سنبھال لونگا--اچھا تم بتاو باہر کیوں آئی ہو کوئی پرابلم ہے کچھ چاہیے؟

نہیں تمہیں اندر بُلانے آئی تھی اندر آ کر سو جاو میرا روم خالی ہے--

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں ٹھیک ہوں یہاں اور کافی کمفرٹیبل بھی۔۔

ٹھیک ہے جیسے تمھاری مرضی (وہ اپنے بابا کہ سامنے غازان اور غازان کا آرام سب بھول چُکی تھی بس یاد تھا تو اپنے بابا اور اُنکی عزت)۔۔

وہ بے چینی میں گھرے ایک بار پھر سے پوچھنے لگی غازان سب ٹھیک تو ہو جائیگا نا بابا پر کوئ بھی کسی بھی قسم کا الزام تو نہیں آئیگا دیکھو اُنہوں نے اپنی پوری زندگی ایمانداری سے گزاری ہے اور اب اُنکی موت کہ بعد لوگ اُنہیں الزام دیں یہ ٹھیک نہیں ہے وہ رو رہی تھی۔۔

نہیں کچھ نہیں ہو گا میرے ہوتے کبھی تم پر اور تم سے جُڑے لوگ تو کیا کسی چیز پر بھی آنچ نہیں آنے دونگا میں اب جاو اور جا کر سو جاو صبح سوم کہ انتظامات بھی تو کرنے ہیں۔۔

پر بابا۔۔۔

میں سب ٹھیک کر دونگا۔۔

پکا۔۔۔

پکا اور اب جاو جا کر سو جاو وہ اُسکی سوجی آنکھوں کو دیکھتے کہنے لگا تھا۔۔

ٹھیک ہے وہ سر ہلاتی ایک گیلی سانس اندر کو کھینچتی اندر کی طرف مُڑ گئ تھی وہ سب بھولے کہ وہ یہاں آئ کیوں تھی اور یہی بات غازان کو ناپسند تھی اُسکا خود کو نبتھل کا اگنور کرنا ناپسند تھا۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

سوئم کا انتظام کافی بڑے پیمانے پر کیئے گ ئے تھے جہاں باقی لوگوں کہ ساتھ ساتھ غازان کہ جاننے والوں نے بھی شرکت کی تھی۔۔

نبتھل جو مائرہ سے سارے معاملات جاننے کہ بعد مزید پریشان ہو چُکی تھی کہ کیسے اور کیا کیا الزامات لگائے گ ئے اور خبروں میں کیا کچھ بتایا گیا پر اُسکی پریشانی میں مزید اضافہ تب ہوا جب کبیر ماموں نے غازان سے یہ سُنتے کہ کل صبح میں وہ نکلنے والے ہیں وکیل کو بُلوا لیا تھا۔۔

اس وقت ڈرائنگ روم میں غازان اور نبتھل کہ ساتھ نانو نائلہ اور اُنکے بہن بھائی وکیل کہ ہمراہ موجود تھے اور سب بہت خاموشی سے بیٹھے وصیت سُننے کہ انتظار میں تھے۔۔

وکیل نے وصیت پڑھنی شروع کی تھی اور جیسے جیسے وہ پڑھتے جا رہے تھے ویسے ویسے ماحول میں گرمی بڑھنے لگی تھی۔۔

غوری ٹاون میں ایک پانچ مرلہ ڈبل سٹوری گھر نائلہ کہ نام پر تھا اور وہ تمام رقم جو اس وقت اُنکے اکاؤنٹ میں تھی وہ سب بھی اُنکے حصے میں آئی تھی۔۔

پر صدر میں موجود دو دوکانیں وہ نبتھل کہ نام تھیں اور اب اُنکا کرایہ بھی اُسے ملنے والا تھا ساتھ ہی بحریہ ٹاؤن میں موجود دس مرلے کا پلاٹ بھی نبتھل کہ حصے میں آیا تھا اور بینک میں رکھا وہ زیور بھی جو نبتھل کی ماں کا تھا وہ بھی نبتھل کہ حصے میں آیا تھا جو شادی پر غازان کہ کچھ بھی نا دیئے جانے کی شرط پر یونہی لاکر میں رکھا رہ گیا تھا پر وہ آج بھی تھا نبتھل کا ہی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بات ہوئ (نائلہ کی بڑی بہن بولیں) اتنی ناانصافی پوری زندگی اُسکی بیٹی کو پالا میری بہن کو ماں بننے کہ حق سے محروم رکھا اور بدلے میں کیا ملا یہ چند کوڑیاں۔۔

ہاں بالکل نائلہ کہ ساتھ تو رحمان نے بہت ناانصافی کی ہے بھئ اب کی بار نائلہ کہ بھائ نے اپنا حصہ ڈالا۔۔

جبکہ خاموشی سے غازان نے بیٹھے اُن سب پہ نظر گھمائ۔۔

کیسی ناانصافی بیٹا اب کی بار نانو نے گفتگو میں اپنا حصہ ڈالا اُس زیور پر نبتھل کا حق بنتا ہے اسکی ماں کا ہے اور وہ پلاٹ بھی نبتھل کا اس لیئے ہے کیونکہ جب ہم نے اپنی جائیداد کا بٹوارہ کیا تھا تو اپنی مرحومہ بیٹی کہ حصہ میں آیا وہ پلاٹ نبتھل کہ نام کیا تھا۔۔

اور وہ دکانیں اُنکا کیا؟

کیا وہ بھی اسکی مرحومہ ماں چھوڑ گئ تھی اس کے لیئے؟ دیکھو بھئ بات کڑوی ہے اور کڑوی لگے گی بھی ضرور نبتھل کی شادی ہو چکی ہے وہ اپنے گھر بار والی ہے (اس بات پر غازان نے ایک نظر نبتھل پر ڈالی جو سر جھکائے سب سُن رہی تھی) مرنے والا مر گیا بہن ہماری اکیلی رہ گئ نا کوئ اولاد سب سے زیادہ گھاٹے میں رہا کون نائلہ ایک گھر اور چند لاکھ روپوں سے کب تک گزارہ کرے گی۔۔

بالکل آپا بالکل صحیح کہہ رہی ہیں اُنکے بھائ نے ہاں میں ہاں ملائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں میرا کام مرحوم کی وصیت آپ تک پہنچانا تھا جو میں نے پہنچادی باقی اگر آپ اپنے مطالبات کہ لیئے عدالت سے رجوع کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں۔۔

اسکی ضرورت نہیں ہے وہ جو کب سے خاموش تماشائی بنی وہاں بیٹھی تھیں اب گفتگو میں حصہ لینے لگی تھی۔۔

کیوں نہیں ہے بھئی ناانصافی ہوئی ہے ہماری بہن کہ ساتھ۔۔

تو میں انصاف کردیتی ہوں وکیل صاحب آپ کاغذات بنوائیں میں وہ دونوں دکانیں ممی کہ نام کرتی ہوں۔۔

اُسکی بات پر وہاں بیٹھے افراد کو سانپ سونگھا تھا۔۔

وہ پلاٹ اور زیور وہ سب میری مرحومہ ماں کا ہے جس میں کسی کا کوئی حصہ نہیں بنتا لیکن میں پھر بھی اُس جیولری کی جتنی بھی قیمت بنتی ہے وہ دینے کو تیار ہوں۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو وہ دوکانیں تمھارے لیئے ہیں وہ تمھاری سیکیورٹی ہیں بیٹا اور چلو اگر دینی ہی ہے تو ایک دو دونوں نہیں نانو نے اُسے سمجھانا چاہا۔۔

مجھے مال اور دولت کی نا تو پہلے خواہش تھی اور نا ہی اب ہے اور میں یہ بات بالکل برداشت نہیں کرونگی کہ یوں مجمع لگا کر میرے باپ پر ناانصافی کہ طعنے کسے جائیں۔۔

لیکین پھر بھی بیٹا اپنے شوہر سے مشورہ کرلو کیا پتہ اُسے کوئی اعتراض ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نانو کی بات پر وہاں بیٹھے حاضرین کی نظریں اب غازان پر گئ تھی۔۔

جو کافی بے نیازی سے وہاں بیٹھا تھا سب کو اپنی طرف دیکھتا پا کر گلہ کھنکھارتے گویا ہوا۔۔

یہ سب نبتھل کا ہے میرا اعتراض بنتا نہیں ہے یہاں اور جہاں بات ہے فیوچر کی سیکیورٹی کی تو مجھے نہیں لگتا نبتھل کو میرے ہوتے کبھی اتنی معمولی سی چیزوں کی ایز سیکیورٹی ضرورت پڑنے والی ہے یہ سب نبتھل کا ہے وہ یہاں بیٹھے لوگوں میں بانٹے یا ضرورت مندوں میں مجھے صرف اس کی خوشی سے سروکار ہے وہ جیسا چاہے کر سکتی ہے۔۔

ٹھیک ہے پھر آپ پیپرز بنوائیں وکیل صاحب وہ کہتی ہوئ وہاں سے اپنے کمرے کی سمت چل دی تھی باپ تو کھویا ہی تھا پر آج باقی کہ رشتے بھی مٹھی سے سرکتے محسوس ہوئے تھے۔۔

****

اتنی جلدی کیا ہے نبتھل تم تو چالیسویں تک رُکنے والی تھی۔۔

یہاں رُک کر کیا کروں میں جس سے رشتہ تھا جب وہ ہی نہیں رہا تو اب یہاں رہنے کا کیا فائدہ اور ویسے بھی یہاں تو بس اُنکی ایک بیوہ ہے جو مجھ سے کوئ تعلق نہیں رکھنا چاہتی۔۔

ایسا کہا آنٹی نے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر بات کہنے کی نہیں ہوتی رویے بہت کچھ بتا جاتے ہیں وہ اپنی ضروری چیزیں سمیٹتی ہوئی کہہ رہی تھی یہ چیزیں وہ تب یہاں سے نہیں لے جا پائی تھی کیونکہ تب وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ دوبارہ یہاں نہیں آ پائے گی ویسے بھی یہ سرکاری گھر تھا جسے اب اُنہیں ہمیشہ کہ لیئے چھوڑنا تھا۔۔

تم اب واپس حویلی جاو گی یا پھر یہاں والے تیوانا ہاوس میں ؟

حویلی جاونگی اور اب ہمیشہ وہیں رہونگی۔۔

تم ایڈجسٹ ہو گئی ہو وہاں کہ ماحول میں دل لگ گیا تمھارا۔۔

دل تو لگانے کی چیز ہے کہیں بھی لگ جاتا ہے۔۔

خوش ہو غازان کہ ساتھ۔۔

ہاں خوش ہوں۔۔

چلو شکر ہے ورنہ سوچو تمھاری شادی نا ہوئی ہوتی اور یوں انکل انتقال کر جاتے تو سوچو تب کیا ہوتا۔۔

ہمم جو ہوتا ہے اچھے کہ لیئے ہوتا ہے تم وہ لائی ہو جو میں نے منگوایا تھا۔۔

ہاں واشروم کی شیلف میں رکھا ہے۔۔

کسی کو بتایا تو نہیں۔۔

نہیں بابا کسی کو نہیں بتایا اب تم جاو اور مجھے خوشخبری سُناو یہ باقی سب میں سمیٹ لیتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

مائرہ جسے خوشخبری سمجھ رہی تھی اگر رزلٹ positive آیا تو نبتھل کہ لیئے ایک اور قیامت آنے والی تھی۔۔۔

****

وہ واشروم میں کھڑی ہاتھ میں pregnancy stick تھامے ہوئے تھی۔۔

دل کی دھڑکن سست ہوئی تھی تو ماتھے پہ پسینہ چمکنے لگا تھا اور دماغ میں ایک ہی بات گونج رہی تھی کاش وہ گولیاں وہاں گلاس ہاوس میں میرے پاس ہوتیں تو آج یہ سب نا ہوتا۔۔

اب کیا ہو گا؟

کیا مجھے بھی سوہائی چچی کی طرح اُس سب سے گزرنا پڑے گا اگر لڑکی ہوئی تو؟

اور اگر لڑکا ہوا تو کیا وہ بھی باقی حویلی کہ مردوں جیسا نکلے گا جنگلی۔۔

ایک طرف کنواں تھا تو دوسری طرف کھائی اور وہ بیچ میں بُری طرح پھنس چُکی تھی اس خبر کو جہاں وہ ہمیشہ اپنی کہانیوں میں ایک بہت خوشیوں بھرے اور محبت سے لبریز انداز میں لکھتی آئی تھی آج وہی خوشخبری اپنی ہی زندگی میں بھونچال لانے والی تھی وہ ماں بننے والی تھی اور یہ بات اُس سے نبتھل کہ لیئے کوئی خوشی کی نہیں تھی۔۔۔

کیا کروں کیا غازان کو بتاوں؟؟

نہیں مجھے نہیں بتانا چاہیے ابھی تو بالکل نہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کیا کروں؟

کیا کروں میں؟؟

پر جو بھی کرنا ہے ابھی کرنا ہو گا کیونکہ حویلی میں جانے کہ بعد میرے ہاتھ بندھ جائیں گے۔۔

ابارشن کروالوں؟

ہاں یہ۔۔یہ صحیح ہے کیونکہ بیٹی وہ لوگ ہونے نہیں دیں گے اور بیٹا مجھے نہیں چاہیے۔۔۔

وہ خود سے سوال جواب کرتی فیصلہ کر چُکی تھی۔۔

مائرہ کو ساتھ لیئے بنا اُسے کچھ بتائے اُسکا رُخ علی میڈیکل کی طرف تھا۔۔

پر اُسکے نکلتے سچل نے غازان کو کال ملائی تھی جو اس پل تیوانا ہاوس میں اپنے بابا اور کچھ منسٹرز کہ ساتھ میٹنگ میں موجود تھا پر سیل سائلنٹ پہ ہونے کی وجہ سے وہ دیکھ نہیں سکا تھا اور وہیں سچل اپنی وفاداری نبھاتے چھوٹی سین کہ پیچھے نکلا تھا۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...You are pregnant Mrs Ghaazan

میں یہ جانتی ہوں۔۔

اوکے تو پھر میں کچھ supplements لکھ دیتی ہوں آپکو وہ مسکراتے ہوئے پین اُٹھانے لگیں۔۔

مجھے کوئی medication نہیں چاہیے میں۔۔۔یہاں ابارشن کہ لیئے آئی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایکسکیوزمی۔۔۔

مجھے یہ بچہ نہیں چاہیے ڈاکٹر اور میں یہاں ابارشن کہ لیئے آئی ہوں۔۔(ایک بار پھر سے دہرایا)

مگر کیوں؟

یہ میرا پرسنل میٹر ہے۔۔

اوکے پر یہ ہاسپٹل ہے اور یہاں یہ سب الیگل ہے۔۔۔

تو آپ کوئی جگہ recommend کر دیں مجھے میرے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے۔۔۔

آپ کوئی گولی کیوں نہیں لے لیتیں آی مین اتنا ٹائم نہیں ہوا اس لیئے پلز بھی لے سکتی ہیں آپ۔۔

آئی نو میں لے سکتی ہوں انفیکٹ میں لے بھی رہی تھی کیونکہ ہمیں ابھی بے بی پلان ہی نہیں کرنا تھا بس بیچ میں کچھ دن ہی وہ ٹیبلیٹس سِکپ ہوئی تھیں۔۔

تو میں آپکو گولیاں لکھ دوں؟

نہیں مجھے رسک نہیں لینا پر ابارٹ کروانا ہے۔۔

اوکے جیسے آپکے مرضی یہیں نزدیک میں میری ایک کولیگ ہیں اُنکے پرائیویٹ کلینک بھیج دیتی ہوں

اب وہ ایڈریس لکھ کر اُسے دینے لگی تھیں۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ دونوں اب اُس کلینک پر آئی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اُس کلینک کہ باہر بڑا بڑا gynaecologist ڈاکٹر رمشہ دیکھ ایک بار پھر سے غازان کو کال ملائی تھی اور اس بار کال اُٹھالی گئ تھی۔۔

کیا مسئلہ ہے سچل میں آرہا ہوں رحمان ہاوس۔۔۔

سائیں وہ چھوٹی سین۔۔

کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے۔۔۔

سائیں وہ سین یہاں ایک کلینک پہ آئی ہیں جی اپنی سہیلی کہ ساتھ۔۔۔

کلینک مگر کیوں اور تمھارے ساتھ آئی ہے کیا؟

نہیں سائیں وہ تو دونوں خود آئی ہیں اپنی گاڑی پر میں تو اُنکی حفاظت کہ لیئے پیچھے آیا ہوں۔۔

کونسا کلینک ہے بتاو میں آتا ہوں ابھی۔۔۔

کلینک کا نام سُنتے غازان نے گاڑی کی سپیڈ بڑھاتے گاڑی اُس کلینک کہ راستے پر دوڑائی تھی۔۔

ہم کر دیتے ہیں آپکا ابارشن آپ یہ فارمیلیٹیز پوری کر دیں اور یہ اماونٹ بھی جمع کروادیں آپکے ہزبنڈ ہیں ساتھ۔۔

نہیں وہ ملک سے باہر ہیں وہ جھوٹ بولتی اُن پیپرز کو دیکھنے لگی۔۔۔

سب فارمیلیٹیز پوری کرتے اب وہ اُس روم میں آئی تھی جہاں وہ سب پروسیس ہونا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چونکہ صرف کچھ ہی دن اوپر ہوئے ہیں اور ایسے میں بے بی صرف ایک ریت کہ دانے جتنا بالکل مائیز ساہوتا ہے زیادہ مشکل نہیں ہو گا گلوز چڑھاتے ڈاکٹر نے معلومات میں اضافہ کیا۔۔

آپ مجھے anesthesia دے دیں۔۔

پر اس کی ضرورت نہیں ہو گی۔۔

پر آپ مجھے دے دیں میں جاگی رہوں گی تو میرے لیئے مشکل ہو گا سو پلیز ڈاکٹر۔۔

اوکے اوکے ڈونٹ وری۔۔

وہ ڈرپ میں ایک انجکشن ڈالتی اب اپنے ٹولز ریڈی کرنے لگی تھیں جب سینئیر ڈاکٹر اندر داخل ہوئیں

۔۔۔

نبتھل پر بے ہوشی طاری ہونے لگی تھی اور وہ ڈاکٹرز پوری تیاری کیئے ابارشن کہ لیئے تیار تھیں جب باہر سے آتے شور پر وہ ایک دوسرے کو دیکھتیں پیچھے ہٹیں۔۔

یہ کیسا شور ہے آپ جا کر دیکھیں ایک نرس کو سینئیر ڈاکٹر نے دیکھتے باہر جانے کا کہا پر اس سے پہلے کہ وہ باہر نکلتی غازان ایک دھاڑ سے دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا تھا ساتھ ہی ہاتھ میں گارڈ کا گریبان بھی تھامے ہوا تھا پر سامنے نبتھل کو لیٹا دیکھ ہاتھ ڈھیلا پڑا۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں؟

آپ ہیں کون اور اندر کیسے آئے ہیں مسٹر؟

Posted On Kitab Nagri

میں نے پوچھا یہاں کیا ہو رہا ہے دھاڑتے ہوئے ساتھ ہی اُس گارڈ کو جسکے گیریان پر ہاتھ تھا اُنکے سامنے لا کر پھینکا۔۔۔

یہ ہاسپٹل ہے اور یہاں ٹریٹمنٹ چل رہا ہے۔۔

کیسا ٹریٹمنٹ؟

آپ ہوتے کون ہیں پوچھنے والے؟

یہ جسے بیڈ پر آپ نے لٹایا ہوا ہے اُسکا ہزبنڈ ہوں میں۔۔

پر یہ تو کہہ رہی تھیں انکے ہزبنڈ ملک سے باہر ہیں۔۔۔

میں غازان تیوانا آپکی ان پیشنٹ نبتھل غازان کا ہزبنڈ ہوں اب آپ مجھے بتائیں کہ یہاں کیا ہو رہا ہے وہ ٹھہر ٹھہر کر دانت پیس کر بولتے اپنی بات مکمل کر گیا تھا۔۔

سر یہ آج ہی ہمارے پاس ابارشن کہ لیئے آئ تھیں ہم نے آپکا پوچھا بھی انہوں نے کہا کہ آپ ملک سے باہر ہیں اور یہ آپ دونوں کا مشترکہ فیصلہ ہے۔۔۔

ابارشن وہ لفظ بولتے ہوئے بھی اُسے تکلیف ہوئ تھی وہ کیسے اتنا بڑا اقدم اُٹھا سکتی تھی کیسے؟ اس بچے کو تو اُنکے رشتے کی مضبوطی کی کڑی ہونا تھا۔۔

پر ہم نے ابھی ٹریٹمنٹ سٹارٹ نہیں کیا سر۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت اچھا کیا آپ نے ورنہ میں کیا کر سکتا ہوں اس بات کا آپ اندازہ بھی نہیں کر سکتیں چادر کہاں ہے انکی وہ جو ہاسپٹل کہ کپڑوں میں ملبوس تھی ایک نظر ڈالتے پوچھا گیا۔۔

اور ایک نرس نے جلدی سے اُسکی چادر غازان کی طرف بڑھائی جسے وہ اُس پر ڈالتے گود میں لیئے باہر کی سمت بڑھا تھا باہر جاتے ایک نظر مائرہ پہ ڈالی تھی جو وہاں ایک خاموش تماشائی بنی موجود تھی۔۔۔

****

ہیلو مائرہ۔۔

جی نائلہ آنٹی (مائرہ نے فون اُٹھاتے کان سے لگایا)

کہاں ہو تم دونوں کب تک آو گے گیارہ بج چُکے ہیں مجھے فکر ہو رہی ہے۔۔۔

وہ آنٹی ایکچولی ہمیں وہاں ڈاکٹر کہ پاس غازان بھائی مل گ ئے تھے اور۔۔۔اور اُنہیں کوئی کام تھا اس لیئے وہ نبتھل کو سیدھا اپنے گھر لے گ ئے اور میں واپس اپنے گھر آ گئی پر ڈونٹ وری آنٹی آپکی گاڑی میں نے سعد کو کہہ دیا ہے پہنچنے والا ہو گا وہ آپکی طرف۔۔

نبتھل کا پہلے تو ایسا کوئی پلان نہیں تھا وہاں جانے کا اور اُسکا سامان بھی یہاں ہے جو اُسے لے جانا تھا اُسکا کیا؟

کیا پتہ آنٹی صبح جانے سے پہلے چکر لگا لے وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ بھی ہے چلو ٹھیک ہے بیٹا تم آرام کرو اور ہاں دانت کا ٹریٹمنٹ ہو گیا تھا نا اچھے سے وہ گھر پہ dentistکا بتا کر نکلی تھیں۔۔۔

جی آنٹی ہو گیا تھا۔۔۔

چلو ٹھیک ہے میں اُسے کال کر کہ پوچھ لیتی ہوں۔۔

پر آنٹی اُسکے پاس تو فون ہے ہی نہیں وہ وہاں حویلی سے آتے ہوئے لائی ہی نہیں تھی۔۔

اوہ۔۔ہاں اچھا پھر میں صبح میں غازان کو کال کر کہ پوچھ لوں گی۔۔۔

جی آنٹی یہی ٹھیک رہے گا۔۔

اُن سے بات کر کے کال کاٹتی ہوئی وہ دوبارہ سے کمبل میں دُبک کر بیٹھ گئی تھی غازان کی آنکھوں کو یاد کرتے حالت عجیب سی ہوئی تھی وہ جو اُسے ایسے ہی بے ہوشی کی حالت میں اٹھائے وہاں سے لے گیا تھا بار بار وہ اس منظر کو سوچتی اب نبتھل کے لیے پریشان ہونے لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

ساڑھے بارہ ہو رہے تھے۔۔

وہ تیوانا ہاوس میں غازان کہ بیڈ روم میں بستر پر لیٹی ہوئی تھی جب anesthesiaکا اثر کچھ کم ہوا تھا اور آنکھ کھلی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر وہ یونہی لیٹے آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتے بمشکل اپنے ارد گرد دیکھتے وہ ایک بار پھر سے نیند میں چلی گئ تھی اتنے دن کی بے خوابی کہ باعث وہ اُٹھ ہی نہیں پائ تھی۔۔۔

میم۔۔۔

میم۔۔۔

ہمم سوزی کی آتی آواز پر بمشکل آنکھیں کھولتے وہ اُسے دیکھنے لگی تھی۔۔

میم اُٹھ جایئے پلیز غازان سر آپکا ویٹ کر رہے ہیں نیچے۔۔

غازان۔۔وہ غازان کہ نام پہ ہڑبڑاتی ہوئ اُٹھی تھی اور پھر اپنے حلیے پہ نظر ڈالی تھی جہاں وہ ہاسپٹل کہ گاون میں ملبوس تھی۔۔

سوزی۔۔۔مجھے۔۔مجھے یہاں کون لایا تھا؟

میم غازان سر آپکو یہاں رات میں لائے تھے۔۔

اور اب۔۔اب کہاں ہے وہ۔۔

میم وہ نیچے ہیں اور اُنکی کوئ آن لائن میٹنگ چل رہی ہے پر اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ آپ سے بریک فاسٹ کا پوچھوں اور ریڈی ہونے کا بھی کہوں آپ کیا لیں گی میم۔۔

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے تم جاو۔۔

جلدی کریئے گا میم سر صبح سے بہت غصے میں ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو پہلے ہی غازان کہ ذکر پر کپکپانے لگی تھی تیزی سے نکلتی ہوئی واشروم میں جا کر لاک ہوئی۔۔

گرم پانی سے شاور لیکر وہ کپڑے چینج کیئے باہر آئی تھی گیلے بالوں سے ٹاول نکالتے ہوئے بالوں کو یونہی کیچر میں مقید کیا تھا ساتھ ہی اپنی چادر کی تلاش میں نگاہیں دوڑائیں پر چادر کہیں دیکھائی نا دی تبھی وہ تیزی سے اندر وارڈروب کی سمت بڑھی پر پوری الماری خالی تھی کیونکہ یہاں صرف وہی کپڑے موجود تھے جو نبتھل نے شادی کہ وقت خود بنوائے تھے۔۔

اور ان میں چادر کا ہونا ناممکن سی بات تھی تبھی وہ کچھ سوچتی ہوئی غازان کی وارڈروب کی سمت بڑھی اور ایک چاکلیٹ براون کلر کی شال نکال کر اُس سے اچھے سے خود کو کور کرتی باہر آئی تھی۔۔

جہاں سامنے ہی پورچ میں گاڑی کھڑی تھی جسکی ڈرائیونگ سیٹ پر سچل موجود تھا اور اُسی کہ ساتھ فرنٹ سیٹ پر غازان فون کان سے لگائے ہوئے تھے وہ بنا اُس سے نظریں ملائے پچھلا دروازہ کھولتے گاڑی میں بیٹھی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پر جونہی گاڑی اُس علاقے سے باہر نکلی جہاں تیوانا ہاوس موجود تھا گاڑی میں نبتھل کی آواز گونجی۔۔

مجھے بابا کہ گھر سے کچھ سامان لینا ہے۔۔

نبتھل کی آواز پر سچل نے ہدایت لینے کہ لیئے غازان کی سمت دیکھا تھا جس نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا تھا اور اجازت ملتے ہی سچل نے گاڑی نبتھل کہ گھر کہ راستے پر ڈال دی تھی۔۔۔

گاڑی اُس سفید گیٹ والے گھر کہ باہر آرُکی تھی چونکہ یہ ایک سرکاری گھر تھا جو آفیسرز کالونی میں ایک کوٹھی کی صورت بنا تھا اور جہاں نبتھل آج سے دس سال پہلے شفٹ ہوئی تھی اپنی فیملی کہ ساتھ اس علاقے سے بہت سی یادیں جُڑی تھیں پر کچھ ماہ بعد نائلہ کو یہ گھر خالی کرنا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس گھر کہ باہر کھڑے اُسے حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے وہ اندر کی سمت بڑھی تھی جہاں اُسے اندر آتے دیکھ نائلہ اور اُنکی بہن نبتھل کی سمت بڑھی تھیں۔۔

کیسی ہو نبتھل؟؟دانت کا درد کیسا ہے؟کہتے گلے سے لگایا..

اور اُنکے اُس سوال پر پیچھے کھڑے غازان نے تاسف سے سر ہلایا تھا۔۔

میں ٹھیک ہوں آج واپس جانا ہے اس لیئے اپنا کچھ سامان لینے آئی تھی۔۔

ہاں ٹھیک ہے عذرا۔۔ نبتھل کی بات مکمل ہوتے ہی ملازمہ کو آواز دیتے وہاں بلوایا اور اُسکے آتے ہی وہ ملازمہ کہ ساتھ اوپر چل دی۔۔

اور اُسکے جاتے ہی غازان اُنکے قریب آیا تھا۔۔

وکیل سے بات ہو گئی ہے میری چند دنوں تک دوکانیں آپکے نام ہو جائیں گی اور اُنکے پیپرز بھی آپ کو مل جائیں گے۔۔

اس کے علاوہ کوئی بھی پرابلم ہو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو آپ کے پاس میرا نمبر ہے آپ مجھے کال کر سکتی ہیں۔۔

بہت شکریہ بیٹا تم نے بہت ساتھ دیا ہے ہمارا اگر تم نا ہوتے تو نا جانے میں یہ سب کیسے کر پاتی اکیلے۔۔

آپکو شکریہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے ویسے بھی یہ سب میں نے نبتھل کہ لیئے کیا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانتی ہوں بیٹا خیال رکھنا اُسکا بہت حساس ہے اور اپنے بابا سے تو بہت ہی کلوز تھی اُنکی موت نے بہت ہلا کر رکھ دیا ہے اُسے۔۔

نبتھل کہ لیئے آپکو مجھے کسی بھی قسم کی ہدایت دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں اچھے سے جانتا ہوں کہ آپکو اُسکی کتنی فکر ہے۔۔

غازان کہ کیئے گئے طنز پہ وہ کچھ شرمندہ سی ہوئی تھیں۔۔

اور وہ جو سیڑھیوں پہ نظریں جمائے ہوا تھا نبتھل کو آتے دیکھنے لگا جو آنکھیں رگڑتی ٹرالی بیگ کو گھسیٹتے ہوئے لا رہی تھی اور اس سے پہلے کہ وہ اُسے سیڑھیوں سے اُٹھاتی غازان سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے اُس تک پہنچا تھا اور بیگ تھامے بنا اُس پر کوئی نظر ڈالے وہ بیگ لیئے اُس گھر سے نکل گیا تھا۔۔۔

****

پورے چار بج کر دس منٹ پر وہ تیوانا حویلی کہ مین گیٹ سے ہوتے ہوئے اندر داخل ہوئے تھے جہاں اب اُنکی گاڑی رن وے پر دوڑنے لگی تھی۔۔۔

اُس شان سے کھڑی حویلی کو دیکھتے انجانے میں نبتھل کا ہاتھ اپنے پیٹ تک گیا تھا جس بچے کو وہ خود ختم کرنے والی تھی اب اُسکی زندگی کی فکر لاحق ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاڑی حویلی کہ مین دروازے کہ سامنے آکر رُک گئ تھی اور رُکتے ہی غازان دروازہ کھولتے باہر نکلا تھا اور ابھی وہ باہر نکلا ہی تھا کہ فضا میں گونجتی گولی کی آواز سُنتے وہاں پیڑوں پہ بسیرا کیئے پرندے آسمان میں اُڑ گئے تھے۔۔

تو وہیں نبتھل نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں پر رکھا تھا ساتھ ہی سختی سے آنکھیں میچی تھیں اور ساتھ ہی نظر سامنے کھڑے غازان پہ گئ جو قدم اُٹھاتے آگے بڑھ رہا تھا اپنی کیفیت پہ قابو پاتی وہ گاڑی سے باہر نکلی تھی پر اُسکی نظریں اب بھی غازان پر تھیں جو شان بے نیازی سے چلتا لان کی اُس سمت بڑھا تھا جہاں میر تیوانا ہاتھ میں گن تھامے ہوئے تھے اور اُنکے سامنے گھاس پر ایک جیتے جاگتے انسان کی لاش موجود تھی۔۔

کیا ہوا بابا سائیں۔۔

یہ کمی ہمیں دھوکا دے رہا تھا ہم سے جھوٹ بولنے کی گستاخی کی اس نے ہم سے۔۔

پھر تو بہت اچھا کیا آپ نے بابا سائیں جھوٹ اور دھوکے کی یہی سزا بنتی ہے۔۔

وہ جو دھیمے قدم اُٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی غازان کہ لفظ کانوں میں اُترتے دل کی حالت غیر ہوئ تھی پر وہ یونہی سر جھکائے اندر کو بڑھ گئ۔۔

****

وقت کا کام ہے گزرنا اور میری زندگی کی کہانی میں بھی وقت پر لگائے گزر رہا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے نزدیک وقت کی ایک سب سے بڑی خاصیت یہ بھی ہے کہ وہ چاہے اچھا ہو یا برا بالآخر گزر ہی جاتا ہے۔۔

آج بابا کی وفات کو پورے چالیس دن ہو چکے ہیں اسلام آباد میں گھر پر یقیناً آج اُنکے چالیسویں کا ختم رکھا گیا ہو گا پر میں۔۔میں اُنکی اکلوتی اولاد وہاں موجود نہیں ہوں اُنکی موت کہ وقت اُنکے پاس تھی اور نا ہی آج کہ دن۔۔

(آستین سے آنکھیں رگڑتے وہ مزید لکھنے لگی تھی)

مجھے یہاں حویلی میں واپس آئے بھی لگ بھگ اُتنے ہی دن ہو چُکے ہیں پر میری پریگنینسی کہ متعلق یہاں ابھی بھی کوئ نہیں جانتا نا میں نے کسی سے کچھ کہا ہے اور نا ہی میرا ارادہ کسی سے بھی کچھ بھی کہنے کا ہے۔۔

اور رہی غازان کی بات وہ تو ویسے ہی مجھ سے روٹھا ہوا ہے جس دن سے ہم یہاں آئے ہیں ایک لفظ بھی نہیں کہا بلکہ وہ تو کمرے میں بھی نہیں آتا باہر لاونج میں ہی سونے لگا ہے وہ میری ذات کو اس قدر اگنور کیئے ہوئے کہ کبھی کبھی تو مجھے بھی ایسے محسوس ہونے لگتا ہے کہ جیسے واقع میں میرا کوئ وجود ہی نہیں ہے۔۔میں اُسے منانا بھی چاہتی ہوں پر اُسے دیکھتے اور پھر یہ سوچتے کہ کہیں وہ جو خاموش ٹھہرا ہوا پانی بنا ہوا ہے میں خواہ مخواہ کیوں ہی اُس میں پتھر ماروں اور اگر میرے پتھر مارنے پر سونامی آگئ تو ایسے میں بھی خسارہ صرف میرا ہو گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آجکل صرف صبح ناشتے پر ہی ہماری ملاقات ہو پاتی ہے نیچے سب کہ ساتھ ناشتے کی میز پر اس کہ بعد وہ پورا دن حویلی سے غائب رہتا ہے یا پھر مردانے میں لیکن پورا پورا دن میں اُسے دیکھ نہیں پاتی کبھی کبھار تو اُسکا یوں چُپ رہنا ہی مجھے میرے حق میں صحیح لگتا ہے کیونکہ جس دن اُس نے مجھ سے میرے اُس عمل کی وضاحت مانگ لی تو مجھے نہیں لگتا کہ میں غازان کو سمجھا پاوں گی۔۔

اوہ بات کہاں سے شروع ہوئ تھی اور کہاں نکل آئ تو میں کہہ رہی تھی کہ آج بابا کا چالیسواں ہے اور اُنکے لیئے میں نے قرآن پاک مکمل پڑھا ہے اُنکی بخشش کہ لیئے اور آج میں گھر میں کچھ سپیشل بنا کر سب کو کھلانے والی ہوں ویسے تو میں مستحقین میں بانٹنا چاہتی تھی پر جب دادی سین نے غازان سے اجازت لینے کا کہا تو میں نے اپنا ارداہ ہی ملتوی۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ اور بھی لکھنا چاہتی تھی کہ تبھی دروازہ کھولے غازان اندر داخل ہوا اور ناک کی سیدھ میں چلتا بنا ایک نظر بھی اُس پر ڈالے واشروم میں غائب ہو گیا تھا اور اُسے جاگا دیکھ وہ ناشتہ بنانے کہ لیئے اُٹھی تھی اور کمرے سے باہر نکل گئ تھی پیچھے وہ ڈائری اُسکے انتظار میں کھلی پڑی رہ گئ تھی۔۔

****

صبح کہ دس بج رہے ہیں تیوانا حویلی کہ سب مرد ناشتے کی میز پر موجود ہیں اور ہمیشہ کی طرح اُنکی خواتین اُنکے دائیں بائیں ہاتھ باندھے کھڑی ہیں نبتھل بھی وہیں ناشتہ غازان کہ سامنے لگاتے خاموشی سے پاس ہی کھڑی ہے پر اس خاموشی کو جہانگیر تیوانا کی بلند آواز اور پھر معصومہ کی چیخیں توڑتی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو گرم گرم چائے اُس کہ ہاتھ پر اُنڈیل چُکے ہیں اور اب اُسکا وہی جلا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے مسل رہے ہیں۔۔۔

جاہل عورت یہ چائے ہے اتنی بدمزہ چائے جتنی تمھاری زبان چلتی ہے اُتنے ہاتھ بھی چلا لیا کرو پر نہیں تمہیں اپنی ذات اور اپنی خواہشات سے فرصت ملے تو کسی اور طرف توجہ جائے نابیٹی کہ یہ کرتوت ہیں اور اسکے باپ کو مجھے لوٹنے سے فرصت ہی نہیں ہے ہر پہلی تاریخ پہ کال ایسے کھڑکاتا ہے جیسے بہت ہی کوئی اعلیٰ وعرفہ بیٹی میرے پلے باندھی ہے۔۔

اب جاو دفعہ ہو یہاں سے (ہاتھ جو سختی سے تھاما ہوا تھا ایک جھٹکے سے چھوڑا جس پر وہ لڑکھڑاتی ہوئی کچھ دور ہٹی)اور مبارک ہو صبح صبح تم میرا موڈ خراب کرنے میں کامیاب رہی ہو اب کی بار کہنے کہ ساتھ ساتھ ہاتھ میں پکڑا کپ زمین پہ مارا تھا جس کی آواز پر نبتھل نے سہمتے ہوئے غازان کا بازو شرٹ سے پکڑے تھاما تھا۔۔

پر دوسری طرف وہ ایسے ہی ہر چیز سے لاپرواناشتے میں مگن رہا تھا جیسے اس سے ضروری اور کوئی کام ہی ناہو۔۔

معصومہ جو وہاں سے سر جھکائے گزر رہی تھی ایک نظر اُس نے غازان پر ضرور ڈالی تھی حسرت بھری شکایت کرتی کچھ کہتی نگاہیں جنہیں غازان نے تو نہیں پر نبتھل نے کچھ حیرت سے ضرور دیکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے قبل کہ وہ معصومہ کی نگاہوں کا مفہوم جاننے کی کوشش کرتی جہانگیر تیوانا ایک بار پھر سے گویا ہوئے۔۔

آج کہ بعد یہ لڑکی میرے کسی کام کو ہاتھ نہیں لگائے گی آشی اور کھانے پینے کو تو بالکل بھی نہیں۔۔

جی سائیں اور کہتے ہی کپ میں چائے اُنڈیلی جو وہ دوڑتی ہوئی کچن سے لائی تھیں۔۔۔

ویسے سوہائی والی کوئی بات نا ہے اُس چھوری ما۔۔ حاکم سائیں نے اپنا تجزیہ سامنے رکھنا ضروری سمجھا تھا

۔۔

اُس سے تو اسکا کوئی مقابلہ ہے ہی نہیں بابا سائیں انتہائی بدتمیز اور چالاک لڑکی ہے پر میں نے بھی بڑی بڑی ٹیڑھی کھیریں سیدھی کی ہیں یہ کیا چیز ہے بھلا ہمم۔۔

بالکل صحیح چچا سائیں۔۔

وہ جو وہاں بیٹھے ناشتے میں ایسے مصروف تھا کہ جیسے اس سے ضروری کوئی کام ہی نا ہو اب نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے گفتگو میں اپنا حصہ ڈالتے کہنے لگا۔۔

عورتوں کو اُنکی اوقات میں ہی رکھنا چاہیے ورنہ سر پہ چڑھ کر ناچنے لگتی ہیں۔۔

وہ جو اب بھی اُسکی شرٹ سے اُسے تھامے ہوئے کھڑے تھی اُسکے نادر ارشادات سُنتے اپنا ہاتھ پیچھے ہٹایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بالکل صحیح کہہ رہا ہے چھورا اور ابھی تیں شروعات ہے اس سے پہلاں کہ چھوری مزید اپنے رنگ دیکھاوے اُسے بتا کہ تھاری رگوں میں تیوانوں کا خون ہے اور تیوانے اپنی عورت کو کس طرح قابو میں کرنا جانت ہیں۔۔

فکر ہی نا کریں بابا سائیں۔۔۔

فکر ہی نا کریں مونچھوں کو تاو دیتے کہا گیا۔۔

*****

یہ مدرسے کہ بچے یہاں ڈیرے پر کیا کر رہے ہیں میر ادا(بھائ)۔۔

ہمارے اکلوتے اور نہایت اکھڑ بیٹے کہ آج سسر صاحب کا چالیسواں ہے۔۔

ہاہاہا۔۔۔ صبح میں کوئ مجھے عورت کو قابو میں کرنے کہ مشورے دے رہا تھا اور یہاں خود اپنی ہی عورت کہ باپ کا ختم کروایا جا رہا ہے بڑا دُہرا معیار ہے ادا سائیں آپکے بیٹے کا۔۔

میں ایک بار پھر تم سے بھی یہی کہونگا محبت بڑی کُتی شے ہے اچھے اچھے شیروں کو بھی گیدڑ بنا دیتی ہے مثال تمھارے سامنے ہے۔۔

ویسے ادا سائیں آپکے بیٹے کی محبت کا دورانیہ کچھ لمبا نہیں ہو گیا۔۔

میرے نزدیک یہ محبت نہیں تماشہ ہے جب تک لگا ہے دیکھتے رہو اور انجوائے کرو میرے بھائ۔۔

وہ دونوں اپنی گفتگو میں مصروف تھے جب غازان نے وہاں بیٹھتے اُنکی گفتگو کو اپنی سمت موڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہو گیا چاو پورا اپنی جورو کہ باپ کو ایصال ثواب پہنچانے کا؟

نہیں بابا سائیں ابھی کہاں ابھی تو درگاہ پر کھانا پہنچوانے کا کہہ کر آیا ہوں پھر کچھ گاوں کہ گھروں میں بھی کھانا دینا ہے اور پھر یہاں بھی سب میں کھانا تقسیم کروانا ہے اُس نے اُنہیں چڑانے کی غرض سے مزید تسلی سے جواب دیا۔۔

بھتیجے صاحب آپکو کچھ زیادہ دکھ نہیں ہے اپنے سسر کہ جانے کا۔۔

یہ دکھ نہیں گلٹ ہے۔۔

کیسا گلٹ؟

وہ میری وجہ سے اس دنیا سے چلے گ ئے۔۔

تمھاری وجہ سے پر وہ تو ہارٹ اٹیک سے مرا ہے نا؟

پر اُس ہارٹ اٹیک کی وجہ میں ہوں۔۔

سچل کہتے ساتھ میں اُسے بھی پکارا بچوں کو ابھی ٹائم ہے قرآن ختم کرنے میں تم یہ بڑا والا Bbq کا تھال حویلی لے جاو اور ہاں وہاں کسی سے بھی ختم کہ متعلق کچھ مت کہنا بس یہ کہنا کہ ڈیرے پر کچھ مہمان آئے تھے اُن کہ لیئے پکا ہے یہ سب۔۔وہ جانتا تھا نبتھل باربی کیو کی دیوانی ہے اور مینیو میں یہ آئٹم رکھا ہی اُسکی وجہ سے گیا تھا۔۔

جی سائیں وہ کہتے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہیں میر تیوانا جو کسی سوچ میں گھرے تھے ایک دم سے پوچھنے لگے۔۔

وہ انکوائری تم نے بٹھائی تھی؟؟

ہاں میں نے بٹھوائی تھی۔۔

مگر کیوں؟

اس کیوں کا جواب آپ نہیں سمجھیں گے وہ کہتے وہاں سے اُٹھ گیا تھا۔۔

اور وہ دونوں حیرت سے اُسے دور جاتا دیکھ رہے تھے۔۔

****

رات کہ دو بج رہے تھے اور وہ مسلسل کمرے میں سینے کی جلن کہ باعث ٹہل رہی تھی کیونکہ ڈیرے سے آیا باربی کیو سب سے زیادہ نبتھل نے ہی ندیدوں کی طرح کھایا تھا۔۔

اور جو اب ہضم ہونے کا نام تک نہیں لے رہا تھا پر ابھی کچھ دیر پہلے وہ سب قے کر کہ نکالتے کچھ ریلیکس سی ہوتی کمرے میں آئی تھی اور سونے کا ارداہ کیئے کمرے میں کھلی کھڑکی کو بند کرنے کہ لیئے آگے بڑھی جہاں معصومہ اور غازان ایک دوسرے کہ آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔

یہ رات کہ اس وقت اور وہ بھی حویلی سے باہر کیا کر رہی ہے؟

کہیں یہاں سے بھاگنے والی تو نہیں تھی اور اب پکڑی گئی ہے؟

اوہ لگتا ہے غازان نے دیکھ لیا ہے اب اللہ ہی بچائے تمہیں معصومہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیوقوف کہیں کی اگر یہاں سے بھاگنا اتنا آسان ہوتا تو میں یہاں ہوتی وہ ایک نظر اُن دونوں پر ڈالتی کھڑکی بند کرتی ہوئی اور معصومہ کی خیریت کی دعا کرتی اپنے بستر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔

****

غازان سائیں۔۔۔

تم یہاں پر کیا کر رہی ہو؟ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تم یہاں پر نہیں آسکتی وہ جو ڈیرے سے کچھ دیر پہلے لوٹا تھا اب یوں اپنے سامنے اُسے کھڑا دیکھ جو اُسکا راستہ روکے ہوئے تھی حیرت سے پوچھنے لگا تھا۔۔

میں آپ سے بات کرنا چاہتی تھی سائیں۔۔

کیسی بات اور اگر اتنی ہی ضروری بات تھی تو اندر بھی کر سکتی تھی یہاں کیوں آئی ہو؟

اندر کوئی ہماری باتیں سُن سکتا تھا اور کمرے میں اپنے آپ مجھے آنے کی اجازت نہیں دیتے اور دوسرا نبتھل ہے وہاں۔۔

ایسی بھی کیا بات ہے جس کی اتنی رازداری ہے پر خیر جلدی بولو جو بھی کہنا ہے وہ اُس کھڑکی کی طرف دیکھتے جو اُسکے کمرے میں کھلتی تھی اور جو کہ فی الحال بند تھی پوچھنے لگا۔۔

غازان سائیں میں۔۔۔میں آپ سے پوچھنا چاہ رہی تھی کہ۔۔۔

اب بول بھی چُکو اتنا فالتو وقت نہیں ہے میرے پاس۔۔

غازان سائیں۔۔وہ۔۔کیا آپ مجھ۔۔سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ مجھ سے شادی کریں گے ؟

اپنی بات مکمل کرتے وہ آنکھیں میچ گئ تھی جبکہ وہ جو اکتاہٹ میں گھرے اُسکی بات سُننے کو کھڑا تھا اُسکی بات پر جھٹکا کھاتے دو قدم دور ہٹا تھا اور ساتھ ہی ماتھے پہ بل ڈالے اب اُسے گھورنے لگا تھا۔۔

تمھارا دماغ ٹھیک ہے پاگل واگل ہو کیا تمھارا کیا رشتہ بنتا ہے مجھ سے یاد بھی ہے کہ بھانگ پی کر آرہی ہو ؟

دیکھیں غازان سائیں میں جہانگیر کہ ساتھ رہنا نہیں چاہتی اُن سے شادی ایک بہت بڑی غلطی تھی میری جسے اب۔۔اب میں سدھارنا چاہتی ہوں اور جیسے تعلقات ہمارے آپس میں آجکل جارہے ہیں وہ جلد ہی مجھے چھوڑ دیں گے۔۔پھر۔۔۔پھر آپ شادی کریں گے مجھ سے ؟

تمھارے تعلقات جتنے بھی خراب ہوں طلاق تو نہیں ہوتی یہاں ہاں پر اگر بہت ہی تنگ آگ ئے چچا جہانگیر تو تمہیں قبر میں ضرور سُلا سکتے ہیں اور اگر یہ بھی نا ہوا اور جیسا تم کہہ رہی ہو کہ تمہیں آزاد کر دیا اس رشتے سے پھر بھی میں تم سے شادی کرنے والا نہیں ہوں۔۔

کیوں سائیں ؟اب کی بار آنکھوں میں ڈر کہ ساتھ آنسو بھی تھے۔۔

کیونکہ میں شادی شدہ ہوں اور اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔

آپ کرتے ہیں وہ تو نہیں کرتی نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بکواس ہے اپنی حد میں رہو لڑکی میں پہلے ہی بہت لحاظ کر رہا ہوں تمھارا آواز کو دانت پیستے ہوئے کافی دبایا گیا تھا۔۔

صحیح کہہ رہی ہوں وہ آپ سے محبت نہیں کرتی بلکہ۔۔بلکہ وہ تو آپ کہ ساتھ رہنا بھی نہیں چاہتی تبھی تو وہ اُس دن گلاس ہاوس سے بھاگی تھی۔۔

واٹ۔۔یہ کیا بول رہی ہو اندازہ بھی ہے تمہیں۔۔

مجھے بالکل اندازہ ہے اگر میری بات کا یقین نہیں ہے تو جائیں اندر اور پوچھیں اپنے بابا سے وہی تو لائے تھے اُسے وہاں سے جہاں سے وہ آپکی گاڑی میں بھاگتی ہوئی پکڑی گئی تھی۔۔

وہ حیرت میں گھرے اُسکی بات سُن رہا تھا جو نا جانے کیا بولے چلے جا رہی تھی۔۔

اگر تمھاری یہ بات جھوٹ نکلی تو تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی کہ میں تمھارے ساتھ کیا کر سکتا ہوں۔۔

اور اگر میری بات سچ نکلی تو کریں گے مجھ سے شادی؟وہ آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دوبدو بولی تھی۔۔

جبکہ وہ ایک غیض بھری نظر اُس پر ڈالتا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

یہ اس وقت کون ہے ؟اپنے کمرے کا دروازہ وہ بھی رات کہ اس وقت کھٹکائے جانے پر میر تیوانا نے سکھاں سے پوچھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں دیکھتی ہوں سائیں وہ اپنا ڈوپٹہ سر پہ جمائے دروازہ کھولنے لگی تھیں جہاں دروازہ بجانے والا شاید ہاتھ ہٹانا ہی بھول گیا تھا۔۔

غازان کیا ہوا بیٹا سب خیر ہے وہ رات کہ اس وقت وہ بھی اپنے کمرے کہ دروازے کہ باہر اُسے دیکھ کچھ پریشان ہوئی تھیں۔۔

جبکہ وہ اُنہیں ہٹاتا اندر داخل ہوا تھا۔۔

بابا سائیں مجھے بات کرنی ہے آپ سے۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟

کچھ ٹھیک نہیں ہے کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔

مجھے بتاو کیا مسئلہ ہے میں کرتا ہوں سب ٹھیک۔۔

وہ جو اضطرابی کیفیت میں ٹہلتے اپنے بال نوچنے کہ قریب تھا اپنی ماں کی طرف مڑتے ہوئے کہنے لگا۔۔

مجھے بابا سائیں سے اکیلے میں بات کرنی ہے اماں سکھاں پلیز آپ باہر چلی جائیں تھوڑی دیر کہ لیئے۔۔

جی بیٹا وہ کہتی باہر نکل گئیں۔۔

اب بولو کیا بات ہے کیوں دل دہلا رہے ہو میرا۔۔

اُس رات جب آپ گلاس ہاوس میں آئے تھے تو۔۔تو کیا نبتھل کو اپنے ساتھ لائے تھے جو وہاں سے رات کہ اندھیرے میں نکلی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کس نے بتایا؟

میں آپ سے پوچھ رہا ہوں اور مجھے صرف سچ سُننا ہے بابا سائیں صرف سچ اب کی بار آواز کافی اُونچی تھی

--

کچھ سچ جو واضح ہونے پر تکلیف دیں اُنہیں چُھپا ہی رہنا دینا چاہیے بچے--

میں اس وقت جتنی تکلیف محسوس کر رہا ہوں سچ جاننے پر شاید اتنی تکلیف نا ہو مجھے--

تو پھر ٹھیک ہے اگر ایسے تمھاری تکلیف کم ہوتی ہے تو سُنو ہاں یہ سچ ہے کہ وہ اُس رات تمھاری گاڑی میں مجھے ہمارے بنائے گ ئے بارڈر کہ پاس ملی تھی اگر اُس رات گارڈز اُسے نا روکتے تو وہ وہاں سے جا چُکی ہوتی جہاں جانے کہ لیئے وہ نکلی تھی--

وہ وہاں سے بھاگنے والی تھی--

وہ--وہ مجھ سے بھاگ رہی تھی--

میری محبت---محبت سے بھاگ رہی تھی--

مجھے چھوڑ کر بھاگ رہی تھی وہ اپنے سر کو دونوں ہاتھوں میں تھامے وہاں اُنکے پاؤں کہ پاس نیچے بیٹھتا چلا گیا تھا--

اور اُسے یوں بکھرتا دیکھ اُنہیں دھچکا لگا تھا--

Posted On Kitab Nagri

سنبھالو خود کو وہ جیسا چاہ رہی تھی ویسا ہوا تو نہیں نا اور وہ اب بھی تمھارے پاس ہے تمھارے کمرے میں موجود ہے۔۔

پر وہاں کھڑے گارڈز نے تو میری عزت کا تماشا دیکھا نا وہ ہر بار مجھے رسوا کرتی ہے میری عزت کو اپنے پیروں تلے روند ڈالتی ہے میں۔۔میں کتنی محبت کرتا ہوں اُس سے بابا اور وہ ہر بار۔۔ہر بار مجھے تکلیف دیتی ہے۔۔

غازان be a man بچے..

وہ اُسکے کندھے پہ ہاتھ رکھے کہنے لگے عورت کہ پیچھے وہ بھی ہم تیوانا ز کبھی نہیں روتے ہم عورت کہ پیچھے بھاگنے یا پھر اُسکے پیچھے رونے کہ لیئے نہیں بنے ہمت کرو اور جاو اُسے بتاو کہ تم کون ہو اُسکی رگوں میں اپنی اتنی دہشت بٹھا دو کہ وہ پنجرے کا دروازہ کھلا دیکھ کر بھی اُڑنے سے ڈرے جاو اُسے بتاو کہ غازان تیوانا کون ہے اور وہ کیا کر سکتا ہے۔۔

وہ اپنی سرخ آنکھوں سے اپنے بابا کو دیکھتے نہایت غصے میں اُنکے کمرے سے نکلتے اپنے کمرے کی طرف بڑھا تھا جہاں وہ دنیا جہاں سے بے خبر سوئی ہوئی تھی۔۔۔

****

دروازہ کھولے اندر داخل ہوا تھا اور وہ ہڑبڑاتی ہوئی بیڈ سے ٹیک لگاتے اُس افتاد پر اُٹھ بیٹھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان جو اُسکی سمت قدم اُٹھاتے آگے بڑھ رہا تھا نبتھل کو اُس میں اپنی موت دیکھائی دینے لگی تھی شاید وہ جو اتنے دن سے جس بات کو اگنور کیئے ہوئے تھا آج۔۔ آج حساب کی گھڑی آن پہنچی تھی۔۔

بیڈ کہ پاس یونہی اپنی سرخ آنکھیں اُس پہ جمائے کچھ دیر تک اُسے گھورتے وہ اُسے اُسکی بازو سے تھامتے اپنے سامنے کھڑا کر چُکا تھا اور نبتھل جس کی ٹانگیں کانپ رہی تھی اگر اُسے غازان نے تھام نا رکھا ہوتا تو وہ یقیناً زمین بوس ہو چُکی ہوتی۔۔

اس پل اُن دونوں کی آنکھیں ایک دوسرے پر جمی تھیں جہاں نبتھل کی آنکھوں سے خوف ٹپک رہا تھا تو وہیں غازان کی آنکھوں میں اس پل غضب بھرا ہوا تھا۔۔

بھاگنا چاہتی ہو یہاں سے۔۔۔

مجھے چھوڑ کر جانا چاہتی ہو۔۔

نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں تو۔۔۔

چُپ ایک دم چُپ میں پوچھ نہیں رہا تم سے بلکہ تمہیں بتا رہا ہوں کہ تم ایسا چاہتی ہو سُنا تم نے تم ایسا چاہتی ہو وہ اتنی شدت سے چلایا کہ کہ نبتھل کو اپنے کانوں میں سیٹی گونجتی محسوس ہوئی۔۔

وہ یوں چیختے اور اُس پر اپنی سرخ آنکھیں جمائے رکھنے کہ بعد اپنی ہی سُناتے اب پاس پڑے اُسی کہ دوپٹہ سے اب نبتھل کا منہ باندھنے لگا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس رات مجھے کیا پلایا تھا تم نے خالیlavender teaسے مجھے اتنی نیند آگئ کہ میری بیوی میرے پاس سے اُٹھ کر کمرے سے تو کیا گھر تک سے نکل گئ اور میں انجان رہا میں یہ مان ہی نہیں سکتا وہ جو ڈوپٹہ اُسکے منہ پر باندھ رہا تھا اُسے بولنا کا موقع دینے کو تھوڑا سا نیچے کھینچا۔۔

وہ۔۔۔

بولو نبتھل۔۔

گُدی سے اُسکے بالوں کو سختی سے تھماتے اُسکا چہرہ اونچا کیئے پوچھا۔۔

وہ جو ڈاکٹر۔۔۔نے مجھے سکون۔۔۔نیند کہ لیئے دی تھیں وہ۔۔وہ گولی۔۔

اُسکی ٹوٹی پھوٹی بات مکمل ہونے سے پہلے ڈوپٹہ پھر سے اُسکے منہ پر کرتے اور زور سے باندھا تھا۔۔

آو آج میں تمھاری یہاں سے بھاگنے میں مدد کرتا ہوں اُسکے کان کہ قریب جھک کر کہتے وہ اُسکا منہ باندھے اور ہاتھ سے تقریباً کھینچتے ہوئے آگے بڑھا تھا اور اُسکے پیچھے کھینچتی ہوئ وہ چلی جا رہی تھی۔۔

وہ اُسے مین دروازے سے تقریباً گھسیٹتا ہوا اب مین گیٹ کہ پاس لایا تھا جس گیٹ کہ پاس گارڈز کی فوج ہوتی تھی آج اُن دونوں کہ علاوہ وہاں کوئ نہیں تھا کوئ بھی نہیں وہ گیٹ سے اُسے رات کہ تین بجے باہر نکال کر کھڑا کرتے اب منہ پہ بندھا ڈوپٹہ کھول کر اُسے تھما چُکا تھا وہ گیٹ کہ سامنے کھڑی تھی اور وہ گیٹ پر پھیل کر کھڑا تھا۔۔۔

جانا چاہتی ہو یہاں سے تو جاو۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج کوئ بھی نہیں روکے گا تمہیں میں بھی نہیں جاو جاونا نبتھل جاو بھاگ جاو یہاں سے۔۔

غازان میں ۔۔وہ حیرت سے اُس اندھیرے میں آنکھیں پھاڑے ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی کتوں کہ بھونکنے کی آوازیں الگ لرزہ طاری کر رہی تھیں ننگے پاوں ننگے سر وہ اس حالت میں بھلا کہاں جائے۔۔ جاوڈونٹ وری یہاں کوئ گارڈ نہیں ہے ورنہ تو یہاں رات کہ اس پہر جو بھی نظر آئے اُسے گولی مارنے کی ہدایت ہے پر ابھی یہاں کوئ نہیں ہے سب کو ہٹا چُکا ہوں یہاں سے صرف تمھاری خاطر موشم۔۔ پر یہ جو کتوں کہ بھونکنے کی آواز آرہی ہے نا انکا کچھ نہیں ہو سکتا اب کتنے ہی کتے ہیں کس کس کو ہٹاونگا یہاں سے بھلا۔۔

غازان میں میں کہیں جانا نہیں چاہتی مجھے۔۔مجھے تمھارے ساتھ تمھارے پاس رہنا ہے پلیز مجھے اندر آنے دو وہ روتی ہوئ منت کرنے لگی تھی۔۔

تم میرے ساتھ ہی تو رہنا نہیں چاہتی اس لیئے آج اجازت دیتا ہوں جاو چلی جاو نبتھل جاونا جا کیوں نہیں رہی۔۔

مجھے ڈر لگ رہا ہے غازان پلیز وہ روتی ہوئ منت کر رہی تھی۔۔

ارے جاونا جاتی کیوں نہیں یہ ساتھ رہنے کا ڈرامہ کیوں کر رہی ہو ویسے بھی میں جان چُکا ہوں تم نہیں رہنا چاہتی ساتھ میرے اس لیئے جاو جاو میں نے تمہیں اپنی قید سے آزاد کیا نبتھل غازان۔۔

پلیز۔۔پلیز غازان۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ اب سمجھ آیا تم کیوں نہیں بھاگ رہی گاڑی نہیں ہے نا آج اس لیئے پر ابھی گاڑی نہیں دے سکتا سو سوری نبتھل ویسے گاڑی میں جاو گی تو ان کتوں سے ملاقات کیسے کرو گی جن سے میں چاہتا ہوں کہ آج تمھاری ملاقات ہو۔۔

غازان پلیز مجھے اندر آنے دو میں۔۔میں پریگننٹ ہوں پلیز میرا نہیں تو اپنے بچہ کا ہی سوچو۔۔

اوہ ہاں یاد آیا تم تو پریگننٹ بھی ہو اور یہ وہی بچہ ہے نا جسے ابارٹ کروانے کہ لیئے تم اُس ہاسپٹل کہ بستر پر اُس دن لیٹی ہوئ تھی۔۔

اوہ گاڈ میں یہ کیسے بھول گیا ہاہاہا کیسے بھول گیا میں اب کی بار ہنسی تھمی تھی اور آواز میں مزید وحشت بڑھ گئ تھی۔۔

ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا نبتھل مجھے کبھی بھی اس بچے کا نام لیکر بلیک میل کرنے کی کوشش مت کرنا کیونکہ میں بلیک میل ہونگا نہیں کیونکہ اس بچے کی اہمیت میری زندگی میں بس اتنی سی ہے کہ یہ تم سے جُڑا ہے اور اس کی اہمیت اتنی ہی ہے میرے نزدیک جتنی تم سے جُڑی تمھارے جوتوں کپڑوں کی اور بس۔۔

وہ اُسے کسی طور بھی پگھلتا ہوا نا دیکھ مزید کہنے لگی تھی غازان پلیز مجھے معاف کر دو میں۔۔میں کبھی کہیں نہیں جاونگی ہمیشہ تمھارے ساتھ تمھارے پاس رہونگی پلیز معاف کر دو آخری بار پلیز۔۔پلیز آخری بار غازان وہ روتے ہوئے منت کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر تم تو جانا چاہتی تھی نا؟

میں نہیں جانا چاہتی۔۔ میں۔۔ کہیں بھی جانا نہیں چاہتی وہ جو گیٹ کہ بالکل سامنے کھڑی تھی ننگے پاوں اب گڑ گڑانے لگی تھی۔۔

چلو ایک ڈیل کرتے ہیں۔۔

مجھے ہر ڈیل منظور ہے۔۔

اوہ ہو سُن تو لو میں آفر کر کیا رہا ہوں۔۔

وہ آنکھیں پھاڑے اُسے دیکھتے اب خاموشی سے سُننے لگی تھی۔۔

اگر آج تم یہاں سے نا گئ اور اس گیٹ سے خود اپنی مرضی سے اندر آ گئیں تو یاد رکھنا آئندہ مر کر بھی یہاں سے جانے کا نہیں سوچو گی بھاگنے کی کوئی پلاننگز نہیں کرو گی کیونکہ اگر ایسا ہوا تو میں خود تمھارے سینے میں گولی اُتارونگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈن۔۔۔

ہاں۔۔ہاں ڈن۔۔

اوکے آجاو پھر وہ اپنی بازو پھیلائے اُسے اندر آنے کی اجازت دے رہا تھا اور وہ تیزی سے بھاگتی ہوئ اُسکی بازووں میں سما گئ تھی۔۔۔

اور وہ خود میں اُسے بھینچے اُسکے آنسو اپنے سینے پہ محسوس کرتے اُسکے بالوں پر لب رکھ گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے تم سے دوری میری موت ہے نبتھل میری موت ہے۔۔

****

"چھوا تو نے۔۔

بہہ گیا میں۔۔

ہیریئے۔۔۔"

وہ مین گیٹ پر اُسے مسلسل کئی منٹوں سے یونہی اپنی بانہوں میں مقید کیئے کھڑا تھا ایک مہینہ کی تشنگی تھی اتنی جلدی کیسے دور ہوتی۔۔

مجھے۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے غازان پلیز مجھے اندر جانے دو مجھے باہر مت نکالو پلیز۔۔

نہیں نکالوں گا کہیں نہیں جانے دونگا کبھی نہیں اور ڈرنے کی کیا بات ہے میں ہوں نا تمھارے پاس بھلا میرے ہوتے ہوئے کیسا ڈر وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے اُسکے لبوں پر جھکا تھا نبتھل نے اُسکی شرٹ دونوں مٹھیوں میں بھینچ رکھی تھی اور وہ اپنی تشنگی مٹاتا چلا گیا تھا۔۔۔

"جواب تک کسی نے۔۔

کبھی نا کیا۔۔

عشق ایسا چاہیے۔۔۔

غازان کوئی دیکھ لے گا وہ اُس سے دور ہوتی اپنی سانس ہموار کرتے کہنے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ وری یہاں کوئ نہیں ہے صرف تم اور میں اب وہ اُسکے دونوں ہاتھ تھامے اپنی پیشانی اُس سے ٹِکاتے کہہ رہا تھا جبکہ وہ آنکھیں بند کیئے اُسکی موجودگی کو محسوس کر رہی تھی۔۔

بھلا یہ کیسی محبت تھی کہ اپنے ہی ستمگر کی بانہوں میں مر جانے کا جی چاہتا تھا ایسا کیوں تھا وہ کیوں نفرت نہیں کر پا رہی تھی آخر کیوں ہر بار اپنی ہی غلطی ہر چیز میں دیکھائ دیتی تھی کیوں ؟ اپنی بے بسی کہ متعلق سوچتے آنکھوں سے آنسو ٹپکا تھا جو غازان کہ ہاتھ پر جا کہ گرا تھا اور جس پہ وہ ہوش میں آتا کچھ دور ہوا۔۔

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں یہ بات تم جانتی ہو نا؟ ایک انگوٹھے سے اُسکا آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھا گیا۔۔

جس پر نبتھل نے جھٹ سے اثبات میں سر ہلایا۔۔

اُسکی فرمانبرداری پر وہ مسکرایا تھا میں ابھی آتا ہوں تم یہیں رُکو موشم۔۔

"ایسی دیوانگی سے۔۔

میں چاہوں تجھے۔۔

جیسے پہلی دفعہ کوئ۔۔

پاگل ہوا۔۔

ہوا میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گیٹ کہ پاس کھڑی اُسکا انتظار کر رہی تھی جب وہ سامنے سے آتا دیکھائی دیا ایک ہاتھ میں نبتھل کہ جوتے اور چادر تھامے وہ تیزی سے نبتھل کی سمت بڑھ رہا تھا۔۔

یہ لو انہیں پہنو۔۔

غازان کہ کہنے پر اُس نے جوتوں میں پیر اڑسائے اور پھر وہ چادر بھی اچھے سے اوڑھ لی۔۔

اب چلو میں تمہیں اس دنیا کی سب سے حسین جگہ دیکھاتا ہوں۔۔

پر غازان میں ایسے کیسے جاسکتی ہوں؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کیوں نہیں جاسکتی؟

گھر پر سب کو پتہ لگ گیا تو؟

میں ہوں نا تمھارے ساتھ تو بس بے غم ہو جاو وہ اُسکی تسلی کرواتے ہاتھ سے تھامے سامنے گاڑی کی سمت بڑھ گیا۔۔

"دعا سے۔۔

میں اُٹھا۔۔

جو ہوا۔۔

تیرا۔۔

ہوا میں۔۔

وہ دونوں اُس راستے پر گامزن تھے جس سے نبتھل بالکل انجان تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ محو سے انداز میں گاڑی چلا رہا تھا اور وہ گاڑی اونچے نیچے راستوں سے گزرتی آگے بڑھ رہی تھی تو وہیں نبتھل کی نظریں اپنے ساتھ بیٹھے شخص کے ہاتھوں پر جمی ہوئی تھیں اور دماغ اُس سب کو ہی سوچ رہا تھا جو کچھ دیر قبل اُس کے ساتھ ہو چکا تھا۔۔

کچھ دیر پہلے والا غازان اُسے گھر سے نکال کر آوارہ کتوں کے حوالے کرنے والا تھا اور اب یہ والا غازان نا جانے اُسے کہاں لے جانے والا تھا۔۔

کیا وہ اُسے کوئی نئی سزا دینے کے لیے کسی ایسی جگہ پر لے جا رہا تھا جہاں وہ اُسے قید کر سکے یہ سوچ آتے ہی نبتھل کا دل لرزہ تھا تبھی وہ پوچھ بیٹھی..

غازان۔۔

ہم کہاں جا رہے ہیں؟

ایک بہت سپیشل جگہ پر جہاں میں ہمیشہ سے اپنے لائف پارٹنر کے ساتھ جانا چاہتا تھا اُسکے سوال کا جواب دیتے اُسکا گود میں دھرا ہاتھ تھامتے غازان نے اپنے ہاتھ میں تھاما تھا۔۔

ایسا کیا سپیشل ہے اُس جگہ میں؟

اُس جگہ کے متعلق مشہور ہے کہ جو بھی جوڑا مطلب کہ کپل وہاں ساتھ میں جاتا ہے اُنہیں کبھی کوئی چاہ کر بھی جدا نہیں کر سکتا اُن کے بیچ دوری نہیں آ سکتی میں تمہارے ساتھ اس لیے وہاں جانا چاہتا ہوں تا کہ ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان کی ہمیشہ والی بات پر نبتھل کا دل ڈوب کر اُبھرا تھا۔۔

"دیکھا نہیں تو نے ابھی۔۔

جادو ہو کیا کہ۔۔

دونوں جہاں جہاں گ ئے ٹھہر۔۔"

کچھ دیر بعد وہ دونوں وہاں اُس جگہ پر پہنچے تھے وہ جگہ واقعی میں بہت حسین تھی دو پہاڑوں کے بیچ سے نکلتا جھرنا جو نیچے دریا میں گر رہا تھا وہ خوبصورت پہاڑ اور ان پہاڑوں کے پیچھے ہلکی سی ہوتی روشنی دکھ رہی تھی شاید سورج طلوع ہونے والا تھا وہ حیران ہوتی اُس جگہ کو دیکھ رہی تھی اُس جگہ کی خوبصورتی کو محسوس کر رہی تھی جب غازان نے ساتھ کھڑے ہوتے اس کا ہاتھ تھاما۔۔

اور پھر بہت بلند آواز میں نبتھل کا نام پکارا اتنی بلند آواز میں کہ آواز گونج کر واپس اُن تک آئی۔۔

جبکہ وہ اپنے نام کی گونج سُنتے حیرت سے اُسے دیکھ رہی تھی کہ تبھی وہ گویا ہوا۔۔

اب تمہاری باری۔۔

میری باری؟

ہاں تمھاری باری اب تم میرا نام پکارو نبتھل۔۔

غازان۔۔

نبتھل نے اس کا نام پکارا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسے نہیں چِلا کر کہو۔۔

غازان۔۔

پھر سے پکارا اب کی بار آواز پہلے سے بلند تھی۔۔

اور زور سے۔۔

غازاان۔۔۔

کیا تم نہیں چاہتی کہ ہم دونوں ساتھ رہیں ہمیشہ۔۔ دانت پیس کر کہتے نبتھل کہ ہاتھ پر اُس نے دباو بڑھایا تھا جو وہ اُس پل تھامے کھڑا تھا۔۔

چاہت۔۔۔چاہتی ہوں۔۔۔

تو پھر زور سے کہو موشم۔۔۔

غاااازاااان۔۔۔

اب کی بار آواز واپس آئی تھی۔۔

ویری گُڈ کہتے ہی غازان نے اُسے اپنے ساتھ لگاتے اُسکا سر چوما تھا جب کہ نبتھل کی سانس اب بھی تیز تھی۔۔۔

"تیرے بدن کی روشنی۔۔

میرے بدن میں ابھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی گئ اُتر۔۔۔"

چلو آو تمہیں چائے پِلاتا ہوں۔۔

اس وقت اور اس جگہ پر یہاں چائے ہو گی؟

ہاں بالکل ملے گی کیونکہ یہاں پر کبھی بھی کوئ بھی آ سکتا ہے اس لیئے ایک ڈھابہ ہے یہاں جو چوبیس گھنٹے کھلا رہتا ہے۔۔۔

تو بتاو پیو گی؟

ہاں پیئوں گی۔۔

وہ اُسکی مرضی جانتے اُس سمت بڑھ گیا جہاں وہ ڈھابہ تھا جبکہ وہ اُسے دور جاتا دیکھ اپنا ہاتھ سہلانے لگی جہاں اب بھی غازان کا لمس شدت پسند لمس موجود تھا۔۔

کیا تھا یہ شخص پل میں تولا پل میں ماشہ وہ اُس طرف سے منہ موڑے جہاں وہ اُسے کسی کہ ساتھ کھڑا دیکھائ دے رہا تھا گاڑی کی طرف بڑھنے لگی اُس جگہ کی خوبصورتی ایکدم سے بے معانی ہو گئ تھی۔۔

وہاں اُس جگہ چائے پینے کہ بعد وہ دونوں واپس حویلی آگ ئے تھے۔۔

"کوئ دوری نہیں باقی پیارے۔۔

بے خبر ہو کہ بانہوں۔۔۔

میں سو جا میری۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو ہوا اور تیرا بادل۔۔

ہوا۔۔ہوا میں۔۔۔"

اور وہ اُس کے قریب اُسکی بازو پر سر رکھے اُسکے سینے کہ بالوں میں انگلی پھیر رہی تھی جبکہ وہ اُسے خود سے لگائے آنکھیں موندے ہوئے تھا۔۔

غازان۔۔۔

ہمم۔۔۔

کیا آپ نے کسی سے میری پریگنینسی کا ذکر کیا ہے۔۔

نہیں ابھی تک تو نہیں کیا۔۔

غازان پلیز ابھی آپ کسی کو بھی کچھ بھی مت بتائیں کچھ دنوں تک تو بالکل بھی نہیں پلیز۔۔

اوکے موشم جیسا کہو گی ویسا ہو گا اب سو جاو اور ریلیکس کرو میں ہوں نا میں سب دیکھ لونگا تمھیں کسی بات کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

وہ اس بات پر سرشار تھا کہ وہ اُسکے ساتھ رہنے والی تھی اب تو نبتھل چاہ کر بھی دور نہیں جا سکتی تھی اس وقت تو وہ کچھ بھی مانگتی وہ اُسے دینے کو تیار تھا۔۔

****

صبح کہ دس بج رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سوجی آنکھوں اور بغیر برش ہوئے الجھے بالوں کہ ساتھ زنان خانے کہ لاونج میں ڈائننگ پر بے دلی سے بیٹھی ہوئی تھی۔۔

غازان نے جہاں اُسے صبح اپنے ناشتے کہ لیئے نہیں جگایا تھا کہ وہ دیر سے سوئی تھی پر اب اُسے یہ کہہ کر نیچے بھیج دیا تھا کہ کمرے میں کچھ کام ہے اور نیچے مزدور آچکے ہیں اس لیئے وہ نیچے چلی جائے۔۔

وہ اپنے دُکھتے سر کہ ساتھ وہاں موجود تھی دادی سین کچھ دیر قبل ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھیں اور یہاں اس پل جُگن تھی جو ٹیلیویژن میں کھوئی کوئی کارٹون دیکھ رہی تھی۔۔

بس ایک معصومہ تھی جو فرصت سے اُسے دیکھ رہی تھی رات کو جو کچھ وہ غازان کو بتا چُکی تھی اس کہ بعد وہ اپنی بات کہ نشانات نبتھل کہ چہرے پر دیکھنا چاہتی تھی پر وہ ڈھونڈنے سے بھی دیکھائی نہیں دے رہے تھے۔۔

ذہن میں صرف یہی بات چل رہی تھی کیا غازان نے اُس سے کچھ نہیں پوچھا؟ کیا کچھ نہیں کہا اُسے پر کیوں؟ وہ گیا تو بہت غصے سے تھا پھر اُس غصے کہ آثار اُسے کیوں دیکھائی نہیں دے رہے تھے کیوں؟

وہ اپنی سوچوں میں تھی جب سدوری نے نبتھل کہ سامنے ناشتہ لا کر رکھا اور تبھی دیسی گھی کی خوشبو ہر سو پھیلی تھی جس پر جھٹ سے نبتھل نے اپنی ناک پر ہاتھ رکھا تھا اسے لے جاو اور بریڈ لے آؤ لے جاو فوراً۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبتھل کہ ان تاثرات پر معصومہ کا ماتھا ٹھنکا تھا اور اپنی بات کی تصدیق کہ لیئے وہ چلتی ہوئی وہاں اُسکے پاس آ بیٹھی۔۔

کیا ہوا پراٹھا کیوں نہیں لیا تمہیں تو بہت پسند تھا نا دیسی گھی والا پراٹھا۔۔

ہاں پسند ہے پر آج دل نہیں چاہ رہا۔۔

تمہیں پتہ ہے نبتھل میری دادی اپنے علاقے کی سب سے منجھی ہوئی دائی تھیں (اُسکے الفاظ پر نبتھل کا مگ اُٹھاتا ہاتھ کانپا تھا) اُنہوں نے اپنا ہنر میری ماں کو سکھایا اور پھر میری اماں وہ مجھے سیکھانے لگیں بہت چھوٹی عمر سے میں اُنکے ساتھ جانے لگی تھی اُنکے مریض دیکھنے۔۔

وہ جو بظاہر ناشتہ کر رہی تھی پر معصومہ کی باتوں پر اُسکے ہاتھ سُست پڑے تھے اور یہیں معصومہ کو اپنے شک کہ سچ ہونے کی تصدیق ملی تھی۔۔

اوہ اچھا مجھے نہیں پتہ تھا یہ سب۔۔

مجھے تمھاری آنکھوں کا رنگ عجیب لگ رہا ہے نبتھل۔۔

ہاں۔۔ہاں تو لگ رہا ہو گا نیند پوری نہیں ہوئی نا اس لیئے ویسے تم رات میں غازان کہ ساتھ کھڑی کیا بات کر رہی تھی نبتھل نے بات بدلی۔۔

میں؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں نے تم دونوں کو کھڑکی سے دیکھا تھا اور تم نے ہی بتایا ہے نا اُسے میرے اُس گلاس ہاوس سے بھاگنے کا۔۔

نہیں نبتھل تم قسم لے لو مجھ سے میں نے تو اُسے کچھ ں ھی نہیں کہا بلکل میں تو خود۔۔بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی یہاں سے نبتھل۔۔

کیاا ابھاگنے کی کوشش؟

ہاں اور نہیں تو کیا میرا یہاں رہنا بہت مشکل ہو گیا ہے نبتھل تم تو خود دیکھ سکتی ہو جہانگیر کا رویہ کیسا ہے میرے ساتھ کتنا ظلم ہو رہا ہے مجھ پر سب سامنے ہی تو ہے تمھارے۔۔

ہاں وہ تو ہے پر معصومہ تم یہاں سے نہیں نکل سکتی اس لیئے یہ بیکار کی کوششیں مت کرو نقصان اُٹھاو گی وہ اُسکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھے اُسے سمجھانے لگی تھی۔۔

میں جانتی ہوں تبھی واپس آ گئی۔۔

پر غازان نے تمہیں دیکھ لیا تھا نا تو کیا اُس نے کچھ کہا تمہیں کوئی سزا کچھ مطلب تمہیں کوئی تکلیف تو نہیں دی غازان نے؟ وہ معصومہ کہ لیئے فکر مند ہوئی تھی۔۔

نہیں نبتھل اُس نے تو مجھے کچھ نہیں کہا بلکہ مجھے بہت ہمت دی کہ سب ٹھیک ہو جائیگا مجھے ہمت کرنی چاہیے وغیرہ وغیرہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم تو ایسے ہی ہمیشہ غازان کو غلط سمجھتی ہو وہ بالکل بھی اتنا بُرا نہیں ہے بلکہ ایک وہی تو ہے یہاں جو ان سب سے بہتر ہے۔۔

معصومہ جہاں نبتھل کہ دل میں شک کا بیج بونا چاہ رہی تھی وہیں نبتھل کو حیرت ہوئ تھی کیا یہ واقعی غازان کہ متعلق بات کر رہی ہے کیونکہ معصومہ کو لیکر غازان کی ناپسندیدگی کوئی ڈھکی چھپی نہیں تھی وہ تو اُسے اپنے کمرے کہ باہر سے گزرتا برداشت نہیں کر سکتا تھا کُجا کہ اُسے سمجھانا۔۔

اس سے پہلے کہ معصومہ کچھ اور کہتی جھمکی نے نبتھل کو آشی سین کا پیغام پہنچایا کہ وہ اندر بُلا رہی ہیں ---

****

کچھ دیر بعد وہ اُنکے بُلاوے پر اُنکے کمرے میں موجود تھی اور اُنکے پاس زمین پر بیٹھی ہوئ تھی اور وہ اُسکے سر میں تیل کی مالش کر رہی تھیں۔۔

ابھی دیکھنا کیسے سر کا درد دور ہوتا ہے ویسے نبتھل معصومہ کیا کہہ رہی تھی تمہیں۔۔

کچھ نہیں چچی اُس بیچاری نے کیا کہنا ہے مجھے وہ اُسکے بھاگنے والی بات چُھپا گئ تھی۔۔

ویسے نبتھل وہ اتنی بیچاری نہیں ہے اور میری مانو تو دور رہو اُس سے اُسکی آنکھوں میں جو حسرت تمہیں اور غازان کو دیکھ کر اُبھرتی ہے نا وہ کچھ ٹھیک نہیں ہے۔۔

ایسا نہیں ہے چچی بس وہ پریشان ہے شاید ایڈجسٹ نہیں ہو پا رہی اس لیئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر بھی میرا مشورہ یہی ہے اُس سے دور رہو۔۔

چھوڑیں اُسے آپ بتائیں آپکی بات ہوتی ہے آپکے بیٹے سے؟

بہت سال ہو گۓ آج تک کبھی بات نہیں ہوئی۔۔

ویسے وہ کہاں ہے کیا کرتا ہے؟

اللہ جانے کہاں ہے یہاں سے تو پڑھنے گیا تھا باہر کہ کسی ملک اب وہاں ہے یا کہیں اور یہ تو اللہ جانے پر میں خوش ہوں اُسکے لیئے کہ وہ یہاں سے دور ہے اپنی مرضی سے جی رہا ہے یہاں ہوتا تو وہی کر رہا ہوتا جو غازان کر رہا ہے۔۔

ایک بات پوچھوں اگر آپ بُرا نا منائیں تو۔۔

ہاں پوچھو بیٹا۔۔

ایک بچے کی پرورش اُسکی ماں کرتی ہے پھر اماں سکھاں نے غازان کی پرورش ایسی کیوں کی؟

تم ٹھیک کہہ رہی ہو پرورش واقعی ماں کرتی ہے پر تیوانا حویلی میں ایک لیٹے کی پرورش کا حق اُسکی ماں کو نہیں ملتا۔۔

کیا مطلب۔۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ کہ جب یہاں اس حویلی میں ایک لڑکا پیدا ہوتا ہے تو اُس کے اگلے ہی گھنٹے اُسے ایک مرد آیا کہ حوالے کر دیا جاتا ہے تا کہ اُسکی پرورش ایک کمزور ماں کہ بجائے ایک طاقتور اور مضبوط مرد کرے تا کہ وہ ویسا ہی بنے جیسے ایک تیوانا کو ہونا چاہیے۔۔

مطلب کہ ماں کا کام صرف دنیا میں لانا ہے؟

بالکل ایسا ہی ہے شروع کہ کچھ سالوں تک تو بچے کو یہ بھی پتہ نہیں ہوتا کہ اُسکی کوئی ماں بھی ہے۔۔

یہ کیا بات ہوئی بھلا؟

یہ پنج گڑھ کی تیوانا حویلی ہے اور انکے اپنے اصول ہیں۔۔

وہ جو یہ سوچے ہوئے تھی کہ بیٹا ہونے پر اپنی مرضی سے اُسکی پرورش کرتے اُسے ایک مختلف مرد بنائے گی سب ملیامیٹ ہوتا دیکھائی دے رہا تھا۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گُم تھی جب دروازہ کھولے سدوری کچے انڈے میں کچھ ڈالے اندر داخل ہوئی۔۔

چلو اب یہ لگاتی ہوں سر میں تمھارے پھر بال دھو لینا ابھی وہ پیالی قریب ہی آئی تھی کہ وہ منہ پہ ہاتھ رکھے باتھروم کی طرف دوڑی جبکہ پیچھے بیٹھی آشی نے حیرت سے اُسے دیکھتے دل پہ ہاتھ رکھا تھا اور اگلے ہی لمحے میں سنبھلتے ہوئے وہ تیزی سے کمرے کو لاک لگاتیں اُسکے پاس پہنچیں۔۔۔

یہ۔۔یہ کیا ہے نبتھل تم نے وہ گولیاں نہیں لی تھیں کیا؟

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ پہ پانی کہ چھپاکے مارتی باہر نکلی۔۔

لی تھیں چچی پر وہاں اُس گلاس ہاوس میں وہ گولیاں نہیں تھیں میرے پاس۔۔

تم جانتی تھی کہ تم ماں بننے والی ہو؟

ہاں جانتی تھی۔۔۔

یہ کیا ہو گیا نبتھل اب کیا ہو گا اور کیا۔۔ کیا غازان کو پتہ ہے یہ سب۔۔

ہاں وہ بھی جانتا ہے۔۔

تو پھر کیا کہا اُس نے اُسے کوئ مسئلہ تو نہیں ہے اس سب سے (وہ یہ سب اس لیئے بول رہی تھیں کیونکہ ماروی کی دفعہ اُسے اس بات سے بہت مسئلہ تھا)

نہیں چچی اُسے کوئ مسئلہ نہیں ہے اور اُس نے کچھ بھی ایسا ویسا نہیں کہا مجھ سے ہاں وہ خوش بھی نہیں لگتا پر کوئ مسئلہ بھی نہیں ہے اُسے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور کس کس کو پتہ ہے؟

کسی کو بھی نہیں۔۔

اور کب تک چھپاو گی؟

جب تک چھپا سکی تب تک۔۔پہلے میں اس بچے کو دنیا میں نہیں لانا چاہتی تھی چچی سین پر اب اب مجھے ہر حال میں اسے لانا ہے چاہے لڑکا ہو یا لڑکی یہ پیدا ہو گا اور ایک بہتر انسان بھی بنے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لڑکی ہوئی تو اس دنیا میں نہیں آپائے گی نبتھل یہ لوگ اُسے مار ڈالیں گے اس بات کہ لیئے ذہنی طور پر تیار رہو۔۔

آئے گی چچی ضرور آئے گی آپکو پتہ ہے میں نے ابھی تک یہ بات کیوں چھپائی ہوئی ہے تاکہ جب اس بات کا علم ہو سب کو تب تک اتنی دیر ہو چکی ہو کہ کوئی کچھ نا کر پائے۔۔

سوہائی کا بھی دیر سے علم ہوا تھا اور جان چلی گئی تھی اس سب میں اُسکی۔۔

میری نہیں جائے گی کیونکہ میں غازان تیوانا کی بیوی ہوں اور وہ چاہے میرے ساتھ کچھ بھی کرے پر وہ مجھے مرنے نہیں دے گا ایک عظم سے کہتی وہ اُنکی تسلی کروائی تھی۔۔

****

تقریباً رات کہ دس بجے رات کہ کھانے سے فارغ ہوتے وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی تھی جہاں پہنچتے ہی غازان نے اُسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

اور پھر اُسے وہاں لایا تھا جہاں صبح سے لگے مزدور اس جگہ کو نبتھل کہ لیئے تیار کر رہے تھے۔۔

ٹیرس پہ لاتے آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا تھا۔۔

اُس ٹیرس کو غازان نے مکمل طور پر ٹنٹڈ گلاس لگاتے بند کر دیا تھا۔۔

ساتھ ہی خوبصورت پھول اور پودوں کہ ڈھیروں گملے رکھے گئے تھے چھت پہ ایک خوبصورت سی ہینگنگ لائٹ تھی ساتھ ہی فِش تھریڈ سے ربڑ کی بنی کچھ تتلیاں اور گھاس کہ ٹڈے لٹک رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیمن کلر کا پینٹ دیواروں پر ہو رکھا تھا ساتھ ہی گیلے پینٹ کی خوشبو کافی بھلی لگ رہی تھی اور تو اور وہاں لگیں چھوٹی چھوٹی فیری لائٹس اُس جگہ کو اور بھی خوابناک بنا رہی تھیں۔۔

کیسا لگا میرا سرپرائز۔۔

اچھا ہے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

میں جانتا ہوں تمھارا دم گھٹتا ہے کمرے میں اس لیئے یہ سپیس تمھارے خاص تمھارے لیئے بنوایا ہے میں نے۔۔

پر میں یہاں کیسے آسکتی ہوں آپکو تو نہیں پسند نا کہ کوئ مجھے دیکھے۔۔

اس گلاس کہ پار تم دیکھ سکتی ہو پر کوئ تمہیں نہیں دیکھ سکتا نبتھل سوڈونٹ وری۔۔

غازان۔۔

ہمم۔۔

مجھے اس سب کی ضرورت نہیں ہے۔۔

پر میں نے تمھاری خوشی کیلیئے کیا یہ سب۔۔

یہ چیزیں مجھے خوشی نہیں دے سکتیں۔۔

مطلب میری محنت ضائع گئ۔۔

یہ بات نہیں ہے۔۔پر میں آپکو بتانا چاہتی ہوں کہ مجھے کیا چیز خوشی دے گی۔۔

اوکے بتاو کیا خوشی دے گا تمہیں۔۔

آپکا ساتھ۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور میں ہمیشہ ہوں تمھارے ساتھ۔۔

میں چاہتی ہوں کہ جب یہ پوری دنیا بھی میرے خلاف کھڑی ہو جائے آپ تب بھی میرے ساتھ کھڑے رہو۔۔

میں رہو نگا۔۔

مجھے یہ سب نہیں چاہیے نا یہ ٹیرس نا ہی آپکے دیئے ڈائمنڈ ذ اور لگژری بیگز مجھے کچھ نہیں چاہیے غازان

۔۔

مجھے بس آپ سے ایک وعدہ چاہیے اپنا ہاتھ سامنے پھیلائے کہا گیا۔۔

کیسا وعدہ؟

آپکے ساتھ کا وعدہ آپکی سپورٹ کا وعدہ چاہیے مجھے میں کچھ بھی غلط کروں آپ چاہے مجھے اُس غلطی پر جو چاہے کہہ لینا پر میرے ساتھ کھڑے رہنا ہر حال میں مجھے اکیلا مت چھوڑنا۔۔

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں نبتھل اور میں ہر پل ہوں تمھارے ساتھ تمہیں اس سب کہ لئیے کسی وعدے کی ضرورت نہیں ہے اور ایک اور بات تم چاہے جو بھی کرو رہو گی ہمیشہ میرے ہی ساتھ میں مر جاونگا پر تمہیں خود سے دور جانے نہیں دونگا ایک جذب سے کہتے غازان نے اُسے خود میں بھینچا تھا

۔۔

اور اُس بات میں کتنی سچائی تھی اُسکی دھڑکنوں کو سُنتے وہ ایمان لے آئی تھی اُسکی بات پر۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن دونوں کہ علاوہ آسمان پہ چمکتا وہ چاند بھی تھا جو اُن کے اُس وعدے کا گواہ تھا۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔

نہیں ہو سکتا یہ۔۔

وہ ہذیانی انداز میں اپنی چیخوں کو گلے کہ اندر ہی دباتی سرخ چہرے کہ ساتھ کمرے میں ٹہل رہی تھی اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ہر شہ کو برباد کر دے تہس نہس کر دے سب کچھ۔۔

میں تمہیں اتنی آسانی سے جیتنے نہیں دونگی نبتھل قطع نہیں غازان میرا ہے صرف میرا تمہیں کیا لگتا ہے اُسکے بچے کی ماں بن جاو گی تو وہ ہمیشہ کہ لیئے تم سے بندھ جائیگا نہیں بالکل نہیں ایسا نہیں ہو گا نبتھل میں تمہیں جیتنے نہیں دونگی میں تم سے غازان کو چھین لوں گی۔۔

وہ سوچ سوچ کر پاگل ہوتی اب اپنے بال نوچنے کہ قریب تھی اُسے غازان چاہیے تھا ہر قیمت پر۔۔

مجھے کیا کرنا چاہیے کیا کروں میں ایسا کیا کروں کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نا ٹوٹے وہ یونہی ٹہلتے ہوئے اپنے دماغ کہ گھوڑے دوڑا رہی تھی کہ کچھ سوچتے وہ اپنی جگہ پر ایکدم سے رُک گئی۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے میں۔۔میں آج صبح ہی اس فساد کی جڑ کو ختم کر دوں گی اور کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا وہ مسلسل سوچتے ایک فیصلے تک پہنچ چکی تھی وہ سوچ چکی تھی کہ اُسے کیا کرنا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بالکل میں ایسا ہی کروں گی اور پھر میرے اور غازان کہ بیچ کوئ نہیں آ سکے گا کوئ تیسرا نہیں نا تم اور نا ہی تمھارا یہ بچہ نبتھل۔۔

وہ ایک عہد کرتی پُر سکون ہوئ تھی کہ تبھی دروازہ ناک ہوا۔۔

معصومہ دروازہ کھولو۔۔

جہانگیر کی آواز سُنتے ہی وہ نفرت سے آگے بڑھی تھی اور پھر لاک لگے دروازے کی کنڈی چڑھاتے بستر پر جا کر لیٹ گئ آنکھوں کہ ساتھ ساتھ کان بھی بند کر لیئے جبکہ دوسری طرف بہت دیر تک دروازہ بجتا رہا تھا۔۔

****

رات کا وقت تھا تقریباً دو بج رہے تھے چودھویں کا چاند پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا ایسے میں کچھ نوجوان اپنے گھروں سے نکلتے ایک ریت کہ بنے ٹیلے کہ پیچھے ملنے والے تھے۔۔

کہاں رہ گ ئے تھے تم سب اتنی دیر لگا دی۔۔

تیوانوں کہ لوگ آج پہرہ دے رہے تھے مجھے لگتا ہے اُنہیں بھنک پڑ گئ ہے۔۔

نہیں میرا نہیں خیال کیونکہ اگر بھنک پڑ گئ ہوتی تو ہم یوں زندہ نا ہوتے۔۔

ہاں یہ بھی ہے۔۔

پھر آپ ہی بتائیں ساحل ادا ہمیں کیا کرنا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ان سب لوگوں کہ ذہنوں پر لگے غلامی کہ جالوں کو صاف کرنا ہے انہیں بتانا ہے کہ ہم سب مل کر کیا کر سکتے ہیں۔۔

وہ تو ٹھیک ہے اداپر گوٹھ کہ لوگ ہماری بات نہیں مانیں گے۔۔

ضرور مانیں گے آج شام میں تیوانوں کہ کچھ خاص لوگ چچانورو کو اُٹھا کر لے گ ئے ہیں اور وہ ایک دو دن میں کن حالوں میں واپس ملیں گے یہ ہم سب جانتے ہیں اور ابھی پچھلے ماہ ہی تو مجید کو گولیوں سے بھون ڈالا تھامیر تیوانانے اور اب بس ہمیں اس موقع کا فائدہ اُٹھانا ہے سمجھ گ ئے۔۔

ٹھیک ہے اداجیسا آپ بولو۔۔

اب گھر جاؤ تم سب اور الگ الگ ہو کر جانا ٹھیک ہے۔۔

ٹھیک ہے ادا۔۔

****

غازان۔۔

غازان۔۔

ہمم۔۔۔سونے دو یار وہ کروٹ بدلتے کمفرٹر سر تک کھینچتے پھر سے آنکھیں موند گیا تھا۔۔

غازان اُٹھو تو دیکھو صبح ہو رہی ہے نبتھل نے اُسی کمفرٹر کو کھینچتے ہوئے کہا۔۔

روز ہوتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر روز ایسی والی صبح نہیں ہوتی۔۔

کیوں آج والی صبح میں ایسا کیا ہے؟

آج ہماری کافی ڈیٹ ہے۔۔

اوکے اور یہ ڈیٹ ہے کہاں پر وہ جو نیند میں تھا اب آنکھیں کُھل چکی تھیں۔۔

زیادہ دور نہیں یہیں اسی کمرے کہ ٹیرس پر جو میرے ہزبنڈ نے خاص میرے لئیے بہت محبت سے بنوایا ہے وہ اٹھلا کہ کہتی دل میں اُترتی ہوئ محسوس ہوئ تھی۔۔

پر رات تک تمہیں وہ سرپرائز نہیں چاہیے تھا ایم آئ رائٹ؟

آئ ایم سوری غازان اب وہ وہیں شرمندہ سی بیٹھتے ہوئے کہہ رہی تھی میں رات کو ایک الگ زون میں تھی پر ایسا نہیں ہے کہ مجھے آپکا سرپرائز پسند نہیں آیا۔۔(وہ رات بھر اپنے رویے کہ متعلق سوچتی رہی تھی شاید وہ اپنے فیوچر کو لیکر اتنی کانشس تھی کہ غازان کی محنت کہ پیچھے چھپی محبت کو دیکھ ہی نہیں پائ)

تو تمہیں پسند آیا؟

بہت بہت زیادہ پسند آیا انفیکٹ مجھے اس حویلی میں سب سے خوبصورت جگہ ہی یہ ٹیرس لگتا ہے یہاں سے نظر آتا آسمان وہ منظر وہ سب بہت دلکش ہے اور اب تو ٹیرس کو بھی آپ نے کافی دلکش بنا دیا ہے

۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمم مطلب بہت محبت ہے تمھارے ہزبنڈ کو تم سے۔۔

بہت زیادہ۔۔

اور تمہیں کتنی محبت ہے اُس سے ؟وہ ایسے پوچھ رہا تھا جیسے کسی اور کہ متعلق بات ہو رہی ہو۔۔

اتنی محبت کہ میں اُسکے ہر ظلم کو جو وہ اپنی محبت میں مجھ پر ڈھا جاتا ہے با آسانی معاف کر دیتی ہوں۔۔

تمھارے نزدیک یہ محبت ہے ؟

آپ معاف بھی اُسے ہی کرتے ہیں جسکے ساتھ رہنا چاہتے ہوں اور جسکے ساتھ زندگی میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔۔

اوہ دروازہ بج رہا ہے آئی تھنک کافی آ گئی ہے۔۔

ٹھیک ہے تم کافی لو جب تک میں اپنا حلیہ بہتر کر لوں اب بھلا ایسی حالت میں تو ڈیٹ پر نہیں آ سکتا نا وہ اپنی بات کہتے واشروم کی سمت بڑھ گیا تھا اور وہ کھکھلاتی ہوئی دروازے کی سمت بڑھ گئی۔۔

نبتھل آج بہت خوش تھی رات میں کیا وہ عہد اُسے اندر تک پُر سکون کر گیا تھا اور آج وہ غازان سے بات کرنے والی تھی کہ اگر بیٹی ہوئی تو وہ کسی صورت ابارٹ نہیں کروائے گی اور اُسے ہر حال میں ساتھ دینا ہو گا۔۔۔

کیا دیکھ رہی ہو ؟

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اُس جھولے پر بیٹھے تھے جو کل ہی غازان نے یہاں رکھوایا تھا اور نبتھل ہاتھ میں مگ تھامے آسمان پہ نظریں جمائے ہوئے تھی۔۔

اُن پرندوں کو دیکھ رہی ہوں کتنے آزاد ہیں نا یہ جہاں چاہتے ہیں اپنی مرضی سے اُڑ جاتے ہیں کھلی ہوا میں سانس لے سکتے ہیں اپنے سامنے لگے اُس ٹِنٹڈ گلاس کو دیکھتے حسرت سے کہا جہاں سے وہ باہر تو دیکھ سکتی تھی پر اُس ہوا کو محسوس نہیں کر سکتی تھی اور نا ہی سورج کی اُس نرم گرم دھوپ کو۔۔

تم میرے ہوتے یوں باہر دیکھو گی تو مجھے بالکل اچھا نہیں لگے گا نبتھل۔۔

ڈونٹ ٹیل می کہ آپ جیلس ہو رہے ہو۔۔

ہونے کو تو میں اس نوزِین سے بھی جیلس ہوں جو ہر وقت تمھارے ناک میں موجود رہتی ہے۔۔

غازان آپ بھی نا۔۔

وہ اُسکے اُن لفظوں پر بلش کرنے لگی تھی۔۔

ویسے ایک بات پوچھوں اگر آپ بُرا نا مناو تو۔۔

آج کہ دن اس ڈیٹ کی خوشی میں تمہیں اجازت ہے تم جو چاہو پوچھ سکتی ہو۔۔

میں کیتھیرین کہ بارے میں تو جانتی ہوں جو بھی اُس نے بتایا پر آپ نے کبھی اپنی پہلی بیوی ماروی کا ذکر نہیں کیا جھجھکتے ہوئے سوال کیا گیا۔۔

کیا جاننا چاہتی ہو تم ایک گہرا سانس باہر چھوڑتے پوچھا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں سب۔۔سب کہتے ہیں کہ آپ نے۔۔۔اُسے مار ڈالا کیا یہ سچ ہے۔۔؟

ہاں شاید یہی سچ ہے۔۔

کافی کا ایک سِپ لیتے اب وہ سامنے اُس نیلے آسمان پر نگاہیں جما چُکا تھا جہاں کچھ دیر قبل نبتھل کی نگاہیں جمی تھیں۔۔

کیا واقعی میں آپ نے اُسے ق۔۔ قتل کیا تھا؟

چلو ایک کہانی سُناتا ہوں سُنو گی۔۔

کہانی۔۔۔

ہاں کہانی آئی نو تم ایک اچھی لکھاری ہو پر میری کہانی بھی اچھی لگے گی تمہیں سُنو گی؟

ہمم سُنوں گی وہ دلچسپی سے اُسکے چہرے کو دیکھنے لگی تھی پر وہ سامنے نظریں جمائے ہوا تھا اُسکی پُر شوق نگاہیں نہیں دیکھ پایا۔۔

میں اٹھارہ سال کا تھا اُس وقت بالکل ویسا ہی ایک عام سا بے پرواہ نوجوان جس کی زندگی میں سب کچھ ہوتا ہے لاپرواہی۔۔

لا اُبالی پن۔۔

کھلنڈرا پن۔۔

اور اگر کچھ نہیں ہوتا تو وہ ہے شادی اتنی جلدی شادی کا خیال نہیں ہوتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے بھی میرے سامنے ایک برائٹ فیوچر تھا میں باہر جا کر پڑھنے والا تھا مجھے بلڈ نگز بنانی تھیں نام بنانا تھا اور ایک کامیاب انسان بننا تھا۔۔

میں نہیں کرنا چاہتا تھا شادی۔۔ماروی سے تو کیا کسی سے بھی نہیں میرا ایک ویژن تھا زندگی کو لیکر ہاں ٹھیک ہے شادی کرنی پڑتی ہے پر مجھے نہیں کرنی تھی اگلے دس سالوں تک تو بالکل نہیں اور اگر کرنی بھی تھی تو اُس لڑکی سے جسے دیکھ کر میرا دل کہتا کہ یہ ہے وہ جسے میری زندگی میں شامل ہونا چاہیے۔۔

میں نے بہت کوشش کی بابا سائیں کو سمجھانے کی پر اپنی دوستی میں اُنہوں نے میری ایک نہیں سُنی اور لے آئے ماروی کو میری دلہن بنا کر میں نے پہلی ہی رات اپنا غصہ نکالا تھا اُس پندرہ سال کی لڑکی پر (اُس نے اپنے ہاتھ مسلے تھے بے بسی سے جیسے کہیں ندامت نے سر اُٹھایا تھا)۔۔

مجھے دکھ ہے اس بات کا۔۔شاید اب وقت گزر چُکا ہے پر اگر کوئی میری سیچویشن دیکھے تو وہ یہ ضرور سمجھ سکے گا کہ ایک بچہ جسے پیدا ہوتے ہی ایک ایسے مرد کو سونپ دیا گیا جو بہادر تھا۔۔ذہین تھا۔۔گھڑ سواری سے لیکر سوئمنگ شوٹنگ ہر چیز میں پرفیکٹ تھا سب کچھ تھا انکل حمزہ میں پر وہ اُس بچے کی ماں نہیں تھا۔۔

وہ بچہ وہ سب تو سیکھ گیا جو اُسے سیکھایا گیا پر ایک مرد کیسا ہوتا ہے اُسے کیسا ہونا چاہیے کسی نے نہیں سیکھایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر سیکھایا تو بس یہ کہ مرد روتا نہیں ہے مرد بہادر ہوتا ہے مرد عورت کو پاوں جوتی سمجھتا ہے اور تیوانا ز کہ مردوں کو صرف حکومت کرنے کہ لیئے بنایا گیا ہے یہ سب بچپن سے ہی ہماری رگوں میں ڈالا جاتا ہے پیدا ہوتے ہی ذہن میں اس بات کو بٹھا دیا جاتا ہے۔۔

ایسے میں وہ لڑکا کیسے جانتا کہ بیوی کو کیسے رکھنا ہے جو شخص ماں کہ لمس تک سے انجان رہا ہو پوری زندگی وہ کیسے اس بات کو جان سکتا تھا۔۔

جسے نو سال کی عمر میں ایک عورت سے انٹروڈیوس یہ کہہ کر کروا جاتا ہے کہ یہ دیکھو یہ ماں ہے اسے ماں کہنا ہے وہ عورت جسے آج تک تم نے خود کو چھپ چھپ کر دیکھتے پایا ہے اسے اماں سکھاں کہنا ہے ایسے میں وہ بچہ کیسے جان سکتا تھا کہ اولاد کیا ہوتی ہے۔۔

میرے باہر جانے کہ سارے پیپرز تیار ہو چُکے تھے اور تبھی یہ بات سامنے آئی کہ وہ ماں بننے والی ہے وہ لڑکی جو میرے آگے پیچھے پروانے کی طرح گھومتی تھی اب مجھے اپنے ساتھ باندھ لینا چاہتی تھی یہاں روکنا چاہتی تھی میرے خوابوں کہ آگے پھر سے کھڑا ہونا چاہتی تھی اور مجھ جیسا شخص جو ہمیشہ سے اپنی مرضی کرتا آیا تھا وہ اُس پر اپنی مرضی تھوپنا چاہتی تھی وہ میری بیوی تھی میں یہ بات مان گیا تھا وہ میری بیوی رہنے والی تھی میں یہ بھی خود کو سمجھا چُکا تھا پر اب وہ میری نروز پہ سوار ہو رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر اُس دن جس دن اُسکی موت ہوئ۔۔ اُس دن بھی کسی بات پر میری اُس سے بحث ہوئ تھی جب وہ میرے پیچھے لپکی تو میں اپنا بازو چھڑواتے ہوئے باہر نکل گیا اور جب واپس آیا تو معلوم ہوا کہ وہ مر گئ۔۔

شاید میرے ہی جھٹکنے سے وہ گر گئ تھی شاید میری غلطی تھی وہ میری ہی وجہ سے مر گئ تھی میں نے مار ڈالا تھا اُسے انجانے میں ہی سہی پر وہ مر گئ وہ اور وہ بچہ دونوں مر گئے تھے۔۔

وہ اپنی کہتے چُپ ہوا تھا شاید کہانی ختم ہو گئ تھی۔۔ نبتھل نے اپنے ہاتھ اُسکے ہاتھوں پر رکھتے جیسے تسلی دی تھی اپنے ساتھ کا یقین دلایا تھا۔۔

جب سے مجھے یہ بات معلوم ہوئ ہے کہ تم ماں بننے والی ہو میرے اندر خوف جڑ پکڑنے لگا ہے نبتھل مجھے ڈر لگنے لگا ہے کہ کہیں میں تمہیں بھی نا کھو دوں کہیں تمہیں بھی کچھ نا ہو جائے میں تمھارے لئے ڈرنے لگا ہوں موشم میرا دل ڈرنے لگا ہے۔۔

ریلیکس غازان کچھ نہیں ہو گا ماروی کہ ساتھ جو بھی ہوا وہ سب ویسے ہی لکھا تھا اس میں تمھارا یا کسی کا بھی کوئ قصور نہیں ہے اور جہاں تک بات ہے میری تو آپ میرے ساتھ ہو اور مجھے کچھ بھی ہونے نہیں دو گے یہ بات جانتی ہوں میں محبت میں لپٹے یقین سے کہتے نبتھل نے غازان کہ کندھے پر سر ٹکایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ محبت سے کندھے پر سر ٹکائے ہوئے تھی تو وہیں غازان نے اُسکا ہاتھ تھاما ہوا تھا اور پھر کچھ دیر کہ وقفے کہ بعد کہا۔۔

ماروی کہ بعد میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں پھر سے شادی کروں گا پر تمہیں دیکھتے دل نے کہا کہ یہ ہے جس سے تمہیں محبت کرنی چاہیے جسے اپنے ساتھ رکھنا چاہیے جسکی حفاظت کرنی چاہیئے۔۔

اور پھر جب تم سے شادی ہوئی تب میں نے یہ عہد کر لیا تھا کہ تم ماں نہیں بنو گی کبھی نہیں کیونکہ میں تمہیں کھونے کا حوصلہ نہیں رکھتا تھا۔۔

اور میں یہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ تمھارے اور میرے بیچ کبھی کوئ بھی آئے ہماری اولاد بھی نہیں پر تمھارے یوں مجھ سے بھاگنے پر طلاق کہ مطالبے پر مجھے یہ تیسرا فرد مجبوراً ہمارے بیچ لانا پڑا۔۔

وہ یونہی اُسکے کندھے پر سر ٹکائے دھڑکتے دل کہ ساتھ اُسے سُن رہی تھی وہ جو بات کرنا چاہتی تھی اور جس بات کہ لیئے وہ ساری روداد چھیڑ چکی تھی وہ سب بیکار جاتا دیکھائ دے رہا تھا کیونکہ اب بات الگ موڑ کی طرف مُڑ چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادا سائیں کہتے ہیں کہ اولاد عورت کہ پیر کی بیڑی ہوتی ہے یہ صرف ایک بیڑی ہے نبتھل صرف ایک بیڑی اسکے علاوہ کچھ نہیں تم میری بیوی ہو اور رہو گی اس بچے کی ماں بننے کی ضرورت نہیں ہے اور ویسے بھی اس بچے کو بھی ویسے ہی بڑا ہونا ہو گا جیسے یہاں کہ مرد ہوتے آئے ہیں اس حویلی کہ اصول ہمیشہ سے وہی رہیں گے اُنہیں نا تو میں بدلوں گا اور نا تم ایسی کوئ کوشش کرو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں بانٹ نہیں سکتا کبھی نہیں کسی کہ بھی ساتھ نہیں نبتھل اور تمہیں یہ بات یاد رکھنی ہے ہمیشہ۔۔

ایک جذب سے اپنی بات اُس تک پہنچاتے وہ اُسکا محبت سے تھاما ہاتھ لبوں سے لگاتے اُٹھا تھا۔۔

ایکسکیوزمی اپنے فون کی بجتی بیل پر وہ اُسکے ہاتھوں سے ہاتھ چھڑواتے اندر بڑھ گیا۔۔

اور وہ وہاں بیٹھی رہ گئ تھی اپنے ہاتھ پہ اُسکا چھوڑا گیا لمس بھی اُسے اُس کیفیت سے نکال نہیں پایا تھا جس میں وہ اس وقت تھی کتنی ہی بار ایسے سینز اپنے ناولز میں لکھے تھے جہاں اپنی پوزیسیو نیچر کہ تحت ہیرو اپنی ہیروئن سے ایسے جملے کہتے ہیں کہ اُنہیں اپنے ہی بچے کا وجود اُنکے بیچ گوارا نہیں ہے اور جب جب وہ ایسی لائینز لکھتی تھی پڑھنے والے عش عش کر اُٹھتے تھے۔۔

تو پھر آج آج کیوں اپنے ہی شوہر کہ منہ سے یہ لفظ سُنتے وہ خوش نہیں ہوئ تھی آخر کیوں دل اُداس تھا کیوں کیوں اپنا ہی لکھا بار بار گھوم کر سامنے آجاتا تھا؟؟ وہ جو بات کرنا چاہتی تھی ادھوری رہ گئ تھی اور شاید اب اُسکی ضرورت بھی نہیں رہی تھی کیونکہ وہ کہہ چکا تھا وہ اپنی روایات کہ خلاف نہیں جائیگا۔۔

اپنے ہاتھ میں پکڑا مگ جس میں آدھی بچی کافی اب ٹھنڈی یخ ہو چکی تھی وہ لیئے کھڑی ہوئ ساتھ ہی غازان کا کپ بھی اُس ٹرے میں رکھے وہ اندر کمرے میں آئ جہاں وہ فون پر کسی سے بات کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبتھل بنا اُسکی طرف دیکھے وہ ٹرے لیئے کمرے سے باہر نکلی تھی اور اُسے یوں نکلتے دیکھ نا جانے کیوں غازان کا دل چاہا تھا کہ وہ اُسے روک لے ابھی باہر جانے نا دے پر وہ روک نہیں پایا اُسے کہہ نہیں پایا کہ رُک جاو پر دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا کہ کچھ ہونے والا ہے۔۔۔

وہ کمرے سے نکلتی باہر آئی تھی دماغ میں ڈھیروں سوال چل رہے تھے۔۔

وہ کبھی بھی اپنی روایات کہ خلاف نہیں جائیگا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اُس نے ایک بار بھی یہ نہیں کہا کہ بیٹی ہوئی تو اُسکا کیا۔۔

(وہ اپنی سوچوں میں سیڑھیاں اُتر رہی تھی بنا یہ دیکھے کہ وہاں پانی گرا ہے)

بیٹی ہوئی تو وہ۔۔وہ اُسے مار دے گا اُسے تو ویسے بھی اولاد نہیں چاہیے اُسکے نزدیک یہ ایک بیڑی ہے ایک تیسرا فرد اور بس۔۔

آآآآآآآآ۔۔۔ابھی چھ سیڑھیاں باقی تھیں کہ اُسکا پیر پھسلا تھا اور اُسکی چیخیں تیوانا حویلی میں گونج گئ تھیں۔۔

زنان خانے میں موجود سب عورتیں وہاں بھاگی بھاگی آئی تھیں ماسوائے معصومہ کہ تو وہیں وہ جو فون پہ مصروف تھا بھاگتا ہوا سیڑھیوں تک آیا تھا اور اپنے ننگے پیروں کہ باعث اُن گیلی سیڑھیوں کو محسوس کرتے وہ اُسکے گرنے کی وجہ جان گیا تھا۔۔

نبتھل تم ٹھیک ہو نبتھل وہ اُسکا سر گود میں رکھے اُسے دیوانہ وار پُکار رہا تھا جہاں ماتھے سے ایک باریک خون کی لیکر بہہ رہی تھی۔۔

یہاں۔۔یہ پانی کیا کر رہا ہے کیوں ہے پانی یہاں وہ چنگھاڑتے ہوئے سب سے پوچھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سائیں۔۔۔۔مم۔۔۔میں سیڑھیاں دھو رہی تھی کچھ دیر پہلے ہی اندر کسی کام سے گئ تھی سائیں غلطی ہو گئ وہ اپنی بات مکمل کرتے سر جھکا گئ۔۔

آج ہی معصومہ نے اُسے سیڑھیاں دھونے کا کہا تھا عین اُس وقت جس وقت نبتھل نیچے آتی تھی اور تب تک جھمکی کو اندر مصروف رکھا تھا(حالانکہ وہ کہتی رہی تھی کہ پانچ منٹ کہ لیئے جانے دے تاکہ وہ وائپر لگا سکے)جب تک نبتھل اُن گیلی سیڑھیوں پر گرنا گئ..

غازان۔۔

میرا بچہ۔۔

وہ گیلی آنکھوں میں ڈھیروں اُمید لیئے اُسے دیکھ رہی تھی جیسے اُس سے اپنے بچے کی زندگی کی بھیک مانگ رہی ہو۔۔

کچھ نہیں ہو گا میں تم دونوں کو کچھ بھی ہونے نہیں دونگا یہ لفظ کہتے آنکھوں کہ آگے ماروی کا مردہ چہرہ آیا تھا اور اگلے ہی پل وہ اُسے اُٹھائے کھڑا ہو چُکا تھا۔۔

جبکہ وہاں کھڑی سب خواتین اس بات پر شاک میں تھیں کہ وہ ماں بننے والی ہے کیونکہ آشی کہ سوائے کوئ بھی یہ بات نہیں جانتا تھا۔۔

وہ اُسے لیئے ابھی دروازے کی سمت بڑھا ہی تھا کہ ایک پل کو رُکا۔۔

اماں سکھاں آپ میرے ساتھ آئیں پلیز۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود کو پکارے جانے پر وہ کچھ پریشان ہوئ تھیں بھلا وہ کیسے جا سکتی تھیں یہاں سے میر تیوانا کیا کہیں گے حاکم تیوانا غصہ ہونگے اُنکے ذہن میں یہ سب چلنے لگا تھا پر اُنکے بیٹے نے زندگی میں پہلی بار مدد مانگی تھی اُسے اُنکی ضرورت تھی اور اگلے ہی پل وہ اُن دونوں کہ پیچھے باہر کی سمت بڑھ گئ تھیں۔۔۔

****

صبح کہ نو بج رہے تھے۔۔

زنان خانے کہ کچن میں ایک الگ گہما گہمی تھی جہاں وہاں کام کرتی ملازمائیں اور حویلی کی خواتین نبتھل کہ لیئے فکر مند تھیں وہیں دل میں ہول اُٹھ رہے تھے یہ سوچ کر کہ اگر میر تیوانا یا پھر حاکم سائیں نے سکھاں کہ متعلق پوچھا تو کیا کہنا ہے۔۔

ناشتے میں دیر ہو رہی تھی اور اب وہ مل کر میز پر ناشتہ چُن رہی تھیں کہ تبھی میر تیوانا نے پوچھا۔۔

سکھاں کہاں ہے؟

اُنکے پوچھنے پر وہاں موجود تینوں خواتین ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں۔۔

کچھ پوچھ ریا(رہا) ہے چھورا جواب دو یہ سانپ کیوں سونگھ گیا ہے تم سب کو۔۔

وہ۔۔وہ حاکم سائیں دادی سین نے بولنے کی کوشش کی۔۔

وہ وہ کیا کر ری ہے بول بھی چکو بابا۔۔

وہ غازان۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان کا یہاں کیا ذکر؟ میں اپنی جورو سکھاں کا پوچھ رہا ہوں۔۔

وہ اداسائیں اب کی بار آشی نے ہمت پکڑی غازان کی جورو سیڑھیوں سے گر گئ تھی تو وہ اُسے ہسپتال لیکر گیا ہے اور۔۔اور سکھاں بھاجائ بھی ساتھ گئ ہیں۔۔

کیاااا؟

یہ کے ہو رہا ہے میر دیکھ اپنے چھورے کو لگام ڈال اُسے ہتھ (ہاتھ) سے نکل رہا ہے اپنی جورو کو تو لیئے لیئے پھر ہی رہا تھا اب ماں کو بھی لے کر پھرنے لگا ہے۔۔

سکھاں کس کی اجازت سے گئ ہے مجھ سے پوچھنا تو دور مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا کسی نے آپ ہی روک لیتیں اُسے اماں سین اُنکے کہنے پر وہ سر جھکا گئ تھیں۔۔۔

آج آن دے چھورے کو بات کر ہی لیویں ہیں اُس سے آخر کو چاہتا کے ہے مونچھوں کو تاو دیتے کہا۔۔

جی بابا سائیں اب تو بات کرنی ہی پڑے گی۔۔۔ابھی اُنکی بات مکمل نہیں ہوئ تھی کہ اندر سے معصومہ کی چیخوں کی آواز آئ۔۔

ایک تیں اس چھوری نے جینا مشکل کر رکھا ہے اسے سمجھا بڑی سین کہ یہاں کی عورتاں بالکل چُپ رہ کے خاموشی سے مار کھاویں ہیں ایسے شور نہیں ڈالت ہیں۔۔

جی سائیں ما سمجھا دونگی۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے اُس دروازے کہ باہر پڑے لوہے کے بینچ پر براجمان تھا۔۔

ڈاکٹرز نبتھل کو اندر ایمر جنسی روم میں لے گ ئے تھے اور وہ وہیں باہر بیٹھا تھا وہ جو ہمیشہ اُسکے ساتھ رہنے والا تھا آج اندر نہیں جا پایا تھا خود سے ہی ورنہ کس میں تھی اتنی ہمت کہ وہ غازان تیوانا کو روک سکے۔۔

اُس جگہ پر بیٹھے اضطرابی کیفیت میں پیر ہلاتے وہ کافی بے چین دیکھائی دیتا تھا۔۔

رہ رہ کر بس یہی خیال آرہا تھا کہ اگر اُسے کچھ ہو گیا تو اگر وہ بھی ماروی کی طرح چلی گئی تو۔۔

کیا وہ واپس آئے گی کیا وہ اُسے دوبارہ دیکھ پائیگا کیا دوبارہ اُسکی باتیں سُن پائیگا اور اسی کیا کہ آگے ایک بند گلی دیکھائی دینے لگتی تھی۔۔

غازان۔۔

غازان بچے۔۔

جی۔۔جی اماں۔۔وہ یکدم سے چونکا۔۔۔

یہ لو پانی پی لو بیٹا۔۔

نہیں مجھے نہیں چاہیے وہ انہیں منع کرتے پھر سے اُسی حالت میں جا بیٹھا۔۔

پی لو بیٹا اور ہمت کرو کچھ نہیں ہو گا نبتھل کو اللہ سائیں سب ٹھیک کریگا۔۔اُنکے ان الفاظ پر غازان نے سر اُٹھائے اُنہیں دیکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سچ کہہ رہی ہیں وہ ٹھیک ہو جائیگی اُسے کچھ نہیں ہو گا نا اماں وہ واپس چلے گی نا ہمارے ساتھ حویلی وہ۔۔۔وہ نہیں۔۔ نہیں مرے گی نا وہ نہیں مرے گی ماروی کی طرح ہے نا اماں سکھاں۔۔

وہ جو ایک دم سے اپنی جگہ سے اُٹھتے زمین پہ بیٹھتے اُنکے ہاتھ تھامے سوال کر رہا تھا تو وہیں اماں سکھاں کا دل کسی پرندے کی طرح پھڑ پھڑایا تھا اتنے سالوں میں پہلی بار پہلی بار اُنکے بیٹے نے اُنکے ہاتھوں کو تھاما تھا۔۔

ہاں میرے بچے اُسے کچھ نہیں ہو گا ہم سب دعا کریں گے اُسکے لیئے۔۔

دعا ہاں دعا۔۔ آپ دعا کریں۔۔ آپ ماں ہیں ناماں کی دعائیں سُنی جاتی ہیں آپ میری موشم کہ لیئے دعا کریں آپ کریں گی نا بتائیں آپ کریں گی۔۔۔

اس پل اُنہیں اُسے دیکھ اُس بچے کا گمان ہوا تھا جسے اپنا پسندیدہ کھلونا ہر حال میں چاہیے ہوتا ہے وہ آنکھوں میں آنسو بھرے سوال کرتے واقعی اُنہیں ایک بچہ لگا تھا ایک چھوٹا بچہ۔۔

ہاں میں دعا کروں گی اُسے کچھ نہیں ہو گا وہ تمھارے ساتھ رہے گی میرے بچے وہ اپنے دل کہ ہاتھوں مجبور اُسکے ماتھے پہ بکھرے بالوں کو پیچھے ہٹا گئ تھیں جنہیں ہمیشہ لگتا تھا کہ اگر کبھی دل کہ ہاتھوں مجبور ہو کر وہ اُسے چھوئیں گی تو وہ اُنہیں جھٹک دے گا تو اُس نے اُنکا ہاتھ نہیں جھٹکا تھا۔۔۔

آپ سچ کہہ رہی ہیں نا۔۔

بالکل سچ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور تبھی اُس ایمر جنسی روم کا دروازہ کھلا تھا اور ڈاکٹر سبرینہ باہر آئی تھیں اور جنہیں دیکھتے وہ اُنکی سمت لپکا تھا۔۔

پر بنا کچھ پوچھے وہ بس اُنہیں دیکھنے لگا تھا کہ وہ کچھ کہیں زبان نے ساتھ دینے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

آپ کا بے بی معجزاتی طور پر بالکل ٹھیک ہے۔۔

میری بیوی کا بتائیں ڈاکٹر۔۔

وہ بھی بالکل ٹھیک ہیں ماتھے کی چوٹ کہ علاوہ اُنکے دائیں پیر کا مسل پھٹ گیا ہے جسکے باعث کچھ سوجن ہے بٹ یہ زیادہ بڑا ایشو نہیں ہے ہاں اگر فریکچر ہوتا تو مسئلہ بنتا۔۔

کیا ہم اُسے گھر لے جاسکتے ہیں؟

بالکل بس یہ ڈرپ ختم ہو جائے تو آپ لے جاسکتے ہیں میں نے کچھ میڈیسنز لکھ دی ہیں وہ لے لیں آپ وہ مسکرا کر کہتی وہاں سے چل دیں۔۔

جبکہ وہ فرط جذبات میں اپنی ماں سے جا لپٹا تھینک یو اماں تھینک یو سو مچ۔۔

جبکہ وہ اُسے یوں اپنے اتنے قریب اور یوں گلے لگے دیکھ رو پڑی تھیں۔۔

کیا ہوا اماں آپ ٹھیک ہیں۔۔

وہ شدت سے رو رہی تھیں اتنا کہ ہچکی بندھ گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز اماں بتائیں کیا ہوا اچھا میں۔۔میں پانی لاتا ہوں وہ وہاں سے اُٹھا اور پھر چند منٹوں کہ بعد واپس آیا جہاں وہ کچھ حد تک سنبھل چکی تھیں غازان نے پانی دیا جسے منہ سے لگاتے وہ اب اپنے پیروں کہ پاس بنے اُس ماربل کہ فرش کو دیکھ رہی تھیں۔۔

تم میری تیسری اولاد تھے غازان دو بیٹیوں کو کھونے کہ بعد تم میری گود میں آئے تھے اور جب تم پیدا ہوئے میں نے تمہیں سینے سے لگایا ہی تھا کہ تمہیں بھی مجھ سے چھین لیا گیا۔۔

میں پوری پوری رات جاگتی تھی کہ کہیں تم رونا رہے ہو تمہیں میری ضرورت نا ہو میں جلے پیر کی بلی کی طرح کمرے کہ چکر لگاتی تھی اور کبھی کبھار تو چپکے سے مردان خانے میں بھی چلی جاتی تھی جہاں کہ ایک کمرے میں تم اداحمزہ کہ پاس ہوتے تھے۔۔

میں تمہیں چھپ چھپ کر دیکھا کرتی تھی تمہیں دیکھتے میرا دل اچھلنے لگتا تھا میرا جی چاہتا میں تمہیں پیار کروں اپنے گلے سے لگاوں پر نہیں۔۔میں یہ سب نہیں کر سکتی تھی کیونکہ میں ڈرتی تھی حویلی کہ لوگوں سے اُنکے اصولوں سے۔۔پر آج آج تمھارا یوں میرے گلے لگنا مجھے نئی زندگی دے گیا ہے غازان آج مجھے پھر سے احساس ہوا ہے کہ میں ایک ماں ہوں اور میرا ایک جوان بیٹا ہے وہ مسکرا کہ کہتی اب آنسو صاف کر رہی تھیں۔۔

آئی ایم سوری اماں۔۔

نہیں بیٹے تمھاری غلطی نہیں ہے ہم دونوں ہی اپنی اپنی جگہ مجبور رہے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپکا بیٹا ہوں۔۔

ہاں تم میرے بیٹے ہو مسکرا کر کہا گیا۔۔

اور آپ میری اماں ہیں اور اب یہ بات میں نہیں بھولوں گا اور نا ہی کسی کو بھولنے دونگا وہ ایک عہد دل میں کرتے اُنہیں پھر سے اپنے ساتھ لگا گیا تھا جہاں سے اُٹھتی ممتا کی خوشبو ایک الگ ہی طرح اُسکے دل پر وار کر رہی تھی اُسکا دل بدل رہا تھا کچھ تھا جو بدل رہا تھا۔۔

* * * * * * * * * * * * *

دوپہر کہ بارہ بج رہے تھے۔۔

پنج گڑھ کہ اس علاقے میں جو صحرا پر مشتمل تھا گرمیاں شروع ہو چکی تھیں۔۔

گرم ہوا کہ ساتھ اُڑتی وہ صحرائی ریت آنکھوں میں چبھتی محسوس ہوتی تھی۔۔

چرند پرند سب سایہ دار جگہوں پر دُبک کر بیٹھے تھے۔۔

پر ایسے میں موسم کی شدت اور سختی کو بھلائے ساحل اور اُسکے ساتھ چند نوجوان ساتھی چچا ساون کہ گھر موجود تھے۔۔

تیں (تم) سارے خود تو مرو گے منیں بھی ساتھ میں مرواو گے کے۔۔

کچھ نہیں ہوتا چچا سائیں آپ سب آخر تیوانوں سے اتنا ڈرتے کیوں ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ ہم اُنہیں تھارے سے زیادہ جانت (جانتے) ہیں تیں (تم) کل کہ بچے ہو اور منیں یہ بال دھوپ میں سفید کونا کرے ہیں تیوانوں کو بھنک بھی پڑی کہ تیں سب مل کر لوگوں میں بغاوت بھر رہے ہو تو بیچ چوراہے میں لٹکا ڈالیں گے تھارے کو چھورے۔۔

آپ سب کب تک یوں خاموش رہیں گے کیوں نہیں دیکھتے اپنے حالات کی طرف اپنے بچوں کی طرف جنہیں تعلیم تو دور دینی تعلیم بھی نہیں مل رہی یہاں۔۔

یو (یہ) مارا اور مارے بچوں کا نصیب ہے۔۔

یہ نصیب نہیں بزدلی ہے چچا سائیں اور اب وقت ہے تبدیلی کا۔۔

تبدیلی کا راگ الاپن والوں کہ نصیب ما ہمیشہ قید ہی آوے ہے یہ مت بھول۔۔

مجھے ہر شے منظور ہے اور اگر نہیں منظور تو تیوانوں کی غلامی۔۔

وہ تے تھارے کو کرنی ہی پڑے گی اور یہی یہاں کا اصول ہے۔۔

نہیں منظور مجھے یہ غلامی اور میں نے سوچ لیا ہے کہ اب میں سیدھا غازان تیوانا سے بات کروں گا اگلا گدی نشین وہی ہے نا۔۔

یہ مت بھول کہ وہ اپنے باپ دادا سے بھی دو ہاتھ آگے ہے۔۔

جو بھی ہو اُسے میری بات سُننی پڑے گی اور آپ چچا نورو کا کیوں نہیں سوچتے اُنہیں بھی تو تیوانوں کہ لوگ اُٹھا کر لے گ ئے ہیں اُنکا کیا؟؟

Posted On Kitab Nagri

تیں اس سب میں غلطی تے نورو کی ہی ہے کس نے کہا تھا تیوانوں کا پانی چوری کر کے اپنے کھیت کو پانی لگاوے۔۔

تو کیا کریں پھر اپنی باری کا انتظار جو شاذونادر آتی ہے پچھلی بار بھی پانی نا ملنے کی وجہ سے کتنے لوگوں کہ کھیت تباہ ہوئے۔۔

جا چھورے جامارا مغج (مغز) نا کھا جو کرنا ہے کر پر اتنا یاد رکھنا تیں پچھتائے گا بوت (بہت)۔۔

پچھتا لونگا چچا پر ایک کوشش ضرور کروں گا ہم سب کہ لیئے۔۔۔

****

شام کہ چھ بج رہے ہیں اداسائیں فون کر کہ پوچھیں تو کہاں رہ گیا ہے غازان اُسکی وجہ سے بابا سائیں نے ہمیں کب سے یہاں بٹھار کھا ہے اور بھی بہت سے کام ہیں ڈیرے پہ نورو کو بند کر کہ رکھا ہے اُسکا فیصلہ کرنا ہے آخر کب تک آپکے بیٹے اور اُسکی بیوی کہ مسئلے سلجھاتے رہیں گے ہم۔۔

اب بات بہت آگے نکل گئی ہے جہانگیر یہاں اب بات صرف غازان اور اُسکی جورو کی نہیں میری جورو کی بھی ہے میں تو یہ سوچ سوچ کر حیران ہوں جس عورت کی میرے سامنے آواز نہیں نکلتی وہ بنا میری اجازت کہ اس حویلی سے کیسے نکل گئ آخر کیسے ؟

Posted On Kitab Nagri

یہ سب غازان کی جورو کا کیا دھرا ہے میر۔۔ منیں تیں پیلے (پہلے) ہی کہا تھا کہ یہ شاہری چھوری حویلی ما مت لاو پر ناماری کسی نے نامانی بیٹے کہ سر پہ عشق کا بھوت چڑھا تھا تیں باپ کہ سر پہ باپتا اب بھگتو دیکھو کیسے وہ کل کی چھوری ماری روایات کی دھجیاں اُڑا رہی ہے۔۔

نہیں بابا سائیں اور نہیں اب بہت ہو گیا آج دوٹوک بات کرنے کا وقت ہے۔۔

اُنکی بات مکمل ہوئی ہی تھی کہ باہر سے غازان کی گاڑی کا ہارن سُنائی دیا جسے سُنتے ہی وہ تینوں مردان خانے سے باہر نکلے تو وہیں حویلی کی خواتین زنان خانے کہ دروازے کہ آگے لگے پردے کی اوٹ سے باہر دیکھنے لگیں۔۔

اور پھر کچھ ہی لمحوں بعد مین دروازہ کھلا جہاں سے غازان ایک وئیل چیئر گھسیٹتے اندر داخل ہوا اور ساتھ میں اماں سکھاں بھی جن کا سانس اپنے سامنے کھڑے مردوں کو دیکھ کر سوکھا تھا۔۔

کہاں گ ئے تھے تم سب؟ میر تیوانا نے تیز آواز میں پوچھا تھا جس پر اماں سکھاں کھسکتے ہوئے غازان کی اوٹ میں چھپ گئ تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتایا نہیں آپکو کسی نے نبتھل گر گئ تھی سیڑھیوں سے اُسے ہسپتال لیکر گ ئے تھے ہم۔۔

تمہیں تو چلو اُلو کا گوشت کھلا چکی ہے یہ لڑکی آنکھوں پہ پٹی بندھ گئ ہے تمھاری تمہیں تو کچھ دیکھائی ہی نہیں دیتا جب دل کرتا ہے یہ لڑکی بھاگ کھڑی ہوتی ہے تمھاری آنکھوں میں دھول جھونک کر تمہیں

Posted On Kitab Nagri

تو پھر بھی فرق نہیں پڑتا غیرت بیچ کھائی ہے کیا تم نے غازان وہ پوری شدت سے چُلاتے ہوئے اپنی بھڑاس نکال رہے تھے۔۔

جہاں اُنکی باتوں پر نبتھل نے شرمندگی سے سر جھکایا تھا وہیں غازان اب اُس وئیل چیئر کو جسے تھامے کھڑا تھا چھوڑتے آگے بڑھا ساتھ ہی اماں سکھاں بھی تاکہ اندر جا سکیں اس سے زیادہ اُنکے لیئے یہاں کانپتی ٹانگوں کہ ساتھ کھڑا ہونا مشکل ہو رہا تھا۔۔

میں نے آپ سے کہا نا بابا سائیں وہ گر گئ تھی چوٹ لگی تھی اُسے ایسے ہی گھر میں لیئے بیٹھا نہیں رہ سکتا تھا اور وہ مجھے چھوڑ کہ جائے میرے ساتھ رہے یا جو بھی کرے آپ یوں سب کہ سامنے میری بیوی کی انسلٹ نہیں کر سکتے۔۔

ٹھیک ہے وہ تمھاری بیوی ہے جو جی میں آئے کرو بلکہ میری طرف سے بھاڑ میں جاو پر میری بیوی کو کس سے پوچھ کر کس کی اجازت سے لیکر گئے تھے تم پاں جواب دو مجھے؟

ساتھ سے گزرتی اماں سکھاں کا ہاتھ وہ تھام چکے تھے جو اندر جا رہی تھیں؟

بلکہ تم جواب دو مجھے کس سے پوچھ کر گئ تھی اس دروازے سے باہر کتنے سال ہو گئے ہیں تمہیں یہاں آئے کیا بھول گئ ہو یہاں کہ طور طریقے کیا سب بھول گیا ہے تمہیں کہتے ہی ہاتھ ہوا میں بلند کیا تھا اس سے پہلے کہ وہ ہاتھ سکھاں کہ چہرے پہ پڑتا فوراً سے غازان نے وہیں اُس ہاتھ کو تھام لیا تھا۔۔

آپ یوں سب کہ سامنے میری ماں پر ہاتھ نہیں اُٹھا سکتے دانت پیستے کہا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان کہ الفاظ پر وہاں کھڑے سب مردوں اور اندر کھڑی عورتوں پر بجلی گری تھی یہ پہلی بار نہیں تھا کہ اُسکی ماں یوں اُسکے سامنے پِٹنے والی تھی پھر کیوں آج غازان نے ہاتھ روکا؟

تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرا ہاتھ روکنے کی غازان وہ سرخ آنکھوں سے اُسے دیکھتے دھاڑے۔۔

یہ میری ماں ہے بابا سائیں اور انکی عمر کہ اس حصے میں میں یہ بات برداشت نہیں کروں گا کہ آپ اُن پر ہاتھ اُٹھائیں۔۔

اب کی بار ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑواتے وہی ہاتھ انہوں نے پوری قوت سے غازان کہ منہ پر دے مارا تھا چہرے پہ پڑتا وہ بھاری بھر کم ہاتھ جو قوت سے مارا گیا تھا وہ دو قدم پیچھے کو ہٹا۔۔

اُس تھپڑ کی گونج پر نبتھل نے سر اُٹھائے غازان کی طرف دیکھا تھا جہاں سب لوگ حیرت کہ سمندر میں غوطہ زن ہوئے تھے تو وہیں غازان اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھے سکتے میں آیا تھا یہ زندگی میں پہلی بار ہوا تھا کہ کسی نے غازان پر ہاتھ اُٹھایا تھا غازان تیوانا پر۔۔

آئندہ اپنی اوقات میں رہنا غازان اُنگلی اُٹھائے وارن کیا گیا اور یہ مت بھولنا کہ یہ میری بیوی ہے میری عورت ہے میرا جو جی میں آئیگا میں وہ کروں گا تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے۔۔

میں اس عورت کا بیٹا ہوں بابا سائیں اور میں جب جب آپکو ایسی حرکت کرتے دیکھوں گا تو ضرور روکونگا آپکا یہ معمولی تھپڑ مجھے روک نہیں سکتا سمجھے آپ چہرے پر سختی جمائے وہ ان کو دو بدو جواب دے رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان تم۔۔۔

مبارک ہو سائیں مبارک ہو سچل ہاتھ میں مٹھائی کا ٹوکرا لیئے اندر داخل ہوا تھا اُسکی آواز پر جہاں سب مرد اُسکی سمت متوجہ ہوئے تھے وہیں اماں سکھاں اندر بڑھ گئ تھیں۔۔

کیسی مبارک سچل جہانگیر چچا نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

میں بتاتا ہوں چچا سائیں اس سے پہلے کہ سچل جواب دیتا وہ اُسے روکتے اس ٹوکرے میں سے ایک لڈو اُٹھاتے میر تیوانا کی سمت بڑھا۔۔

منہ میٹھا کریں بابا سائیں آپ دادا بننے والے ہیں چہرے پہ سنجیدگی جمائے اُنکے منہ میں لڈو ڈالتے اُن سب کو یونہی کھڑا چھوڑ اب وہ نبتھل کی سمت بڑھا تھا اور پھر وئیل چیئر سے نکال کر اُٹھاتے وہ اُن سب کہ بیچ سے گزرتے اوپر سیڑھیاں چڑھ گیا اور وہ سب پیچھے کھڑے اُسے جاتا دیکھتے رہ گئے۔۔

تیوانوں کا وارث آنے والا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

رات آہستہ آہستہ بِیت رہی تھی ہر سو پھیلا اندھیرا گہرے سے گہرا ہو رہا تھا تمام پرندے تیوانا حویلی کہ اونچے درختوں میں بنائے گئے گھونسلوں میں آرام فرما رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر اس حویلی میں آج ایک موت کی سی خاموشی چھائی ہوئی تھی آج وہ ہوا تھا جو پچھلے کئی سالوں میں نہیں ہو پایا تھا آج ایک بیٹا اپنی ماں کہ لیئے اُٹھ کھڑا ہوا تھا تو وہیں آج ہی کہ دن فیوچر کہ وڈیرہ سائیں پر اُسکے باپ کا ہاتھ اُٹھا تھا یہ دونوں باتیں نا قابل یقین اور کسی حد تک نا قابل معافی تھیں۔۔

ایسے میں ایک ہیولا حویلی کے مین دروازے سے دبے قدموں اندر آتے مردان خانے کہ سمت مڑتے اور پھر وہاں کا دروازہ کھولتے اُس سمت بڑھ گیا جہاں جہانگیر تیوانا، میر تیوانا، اور حاکم تیوانا سر جوڑے بیٹھے ہیں۔۔

چھورے پر ہاتھ نئ (نہیں) اُٹھانے چاہیے تھا تھارے کو میر اپنی قمیض کہ اوپری بٹن کھول کر سینہ مسلتے ہوئے کہا نا جانے اُنہیں اس پل گھبراہٹ کیوں محسوس ہو رہی تھی۔۔

تو کیا کرتا بابا سائیں آپ نے باتیں سُنی تھیں اُسکی کیسے اپنی ماں کہ لیئے بول رہا تھا۔۔

میں تو پھر یہی کہوں اُسی شاہری لڑکی کا قصور ہے سارا کہ تھارے چھورے کو تھارے ہی سامنے لا کھڑا کیا ہے۔۔

تو پھر آپ ہی بتائیں بابا سائیں کیا کرنا ہے غازان کی جورو کا جب ہر مسئلہ کی جڑ وہ ہے تو ہٹا دیتے ہیں راستے سے۔۔

فی الحال کچھ نا کر سکت ہیں سُنائی تنیں ماں بننے والی ہے۔۔

تو پھر کیا کریں ہاتھ پہ ہاتھ رکھے بیٹھے تماشہ دیکھتے رہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

منیں ایسا بھی نا کہا اب۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کھل کہ کہیں بابا سائیں پہلیاں مت بجھوائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو مہینے صبر کرو بس پھر بُلوالو ڈاکٹرنی کو اور پتہ کرواو غازان کی جورو کہ مٹکے میں کے چھپا ہے۔۔

اور اگر تیں چھوری ہے تو بس ڈاکٹرنی سے اتنا کہنا ہے کہ کچھ ایسا کرے کہ چھوری کہ ساتھ ساتھ چھوری کی ماں بھی ویسے ہی اوپر نکل جاوے جیسے کہ سوہای نکل گئ تھی (نکل گئ کا اشارہ ہاتھ سے جہاز بنا کر کیا گیا)۔۔

اور اگر بیٹا ہوا تو۔۔

ہمم اگر چھورا ہوا تے پھر صبر کرنا پڑے گا جیسے تیسے نو مہینے اور پھر وہ مارا وارث جنتی ہوئ اوپر نکل جاوے گی پر اُس چھوری کی موت مارے ہاتھوں لکھ دی گئ ہے۔۔

ہاہاہا کیا دماغ ہے آپکا بابا سائیں جہانگیر نے داد دی۔۔

ہاں بابا سائیں یہ بالکل ٹھیک رہے گا ایسے ہم پر شک بھی نہیں ہو گا غازان کو اور اُس لڑکی سے بھی جان چھوٹ جائے گی شروع میں میرا عاشق بیٹا روئے دھوئے گا پر کب تک آخر کو مرد ہے سنبھل جائے گا تو بس پھر طے پایا کہ اب مارے کو کے کرنا ہے تو چلو جا کر سو جاو دونوں بہت رات ہو گئ ہے۔۔

میں تو ڈیرے پر جا رہا ہوں بابا سائیں جہانگیر نے کہا۔۔

اُن سب کی باتیں سُنتے وہ ہیولا وہاں سے نکلتا ہوا اب زنان خانے کی سمت مُڑ گیا تھا جہاں لاونج میں آشی کی گود میں سر رکھے ہوئے سکھاں لیٹی ہوئ تھیں ساتھ ہی اپنا ہاتھ اُٹھا کر سامنے کر رکھا تھا جسے وہ مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے آشی اُس نے بہت محبت سے نرمی سے میرا ہاتھ تھاما تھا اب وہ اُنہیں بتاتے اپنا ہاتھ سونگھ رہی تھیں ایسے جیسے اُس کہ لمس کی خوشبو کو اپنے اندر اُتار لینا چاہتی ہوں۔۔

اور یہی نہیں اُس نے مجھے گلے سے لگایا اپنے گلے سے میں تمہیں بتا نہیں سکتی مجھے کیسا محسوس ہوا مجھے ایسا لگا کہ جیسے وہ میرا وہی بچہ ہے جسے پیدا ہوئے صرف چند منٹ ہوئے تھے اور میں نے اُسے پہلی بار گلے لگایا تھا۔۔

آپ تو جھلی ہی ہو گئی ہیں بھاجائی۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ہے نا مجھے بھی یہی لگ رہا ہے جیسے میرا دماغ چل گیا ہے وہ کہتے اُٹھ بیٹھی تھیں تم نے دیکھا اُس نے میرے لیئے اپنے بابا سائیں کا ہاتھ روکا تم نے دیکھا نا آشی اُس نے مجھے کیسے بچایا۔۔

ہاں بھاجائی ہم سب نے دیکھا ہم سب نے دیکھا کہ کیسے غازان نے آپ پہ اُٹھا ہاتھ روک ڈالا۔۔

اس سب کہ لیئے میں نبتھل کی مشکور ہوں آشی یہ سب اُسکی وجہ سے ہے اُسکی محبت میرے بیٹے کو بدل رہی ہے اُسے انسان بنا رہی ہے اُسے جینا سیکھا رہی ہے اُسکے دل کو موم کر رہی ہے۔۔

ہاں آپ صحیح کہتی ہیں یہ سب نبتھل کی وجہ سے ہے بہت اچھی بہو ملی ہے آپ کو اور اب تو آپ دادی بھی بننے والی ہیں۔۔

آشی کہ اس جملے پر وہ دل سے مسکرائی تھیں ہاں میں دادی بننے والی ہوں چھوٹا غازان آئے گا تم دیکھنا آشی وہ ننھا گڈا غازان کو اور بھی بدل دے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن دونوں کی باتوں کو سُنتے اب وہ ہیولا وہاں سے نکلتا سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔۔

سیڑھیاں چڑھتے اب غازان کہ کمرے کے لاونج کے دروازے سے ہوتے وہ ہیولا اب کمرے کا دروازہ کھولتے اندر بڑھا تھا جہاں پر ہلکی نیلی روشنی پھیلی ہوئی تھی ساتھ ہی سانسوں کا چلتا زیر و بم اُس کمرے کو مزید خوابناک بنا رہا تھا وہ ہیولا ایک نظر سوئی ہوئی نبتھل کو دیکھتے اب واشروم کہ دروازے کہ ذریعے اندر داخل ہوا جہاں سامنے ہی باتھ ٹب میں وہ جوتوں اور کپڑوں سمیت لیٹا ہوا تھا ساتھ ہی ہاتھ کی انگلیوں میں دبا سگریٹ سُلگتا جا رہا تھا۔۔

میں رات میں چھپ چھپ کر تمہیں دیکھا کرتی تھی۔۔

یو ماں واں کچھ نا ہوے یو تو بس ایک عورت ہے ایک عام عورت جس نے تھارے کو پیدا کیا اور بس صرف پیدا کرنے سے کوئی ماں نا ہوے۔۔

میں تمہیں گلے لگانے کو ترستی تھی۔۔

ان عورتوں کی کوئی اوقات نا ہوے ہے چھورے اور انکے آنسو وہ تو بس ہتھیار ہوت ہیں مرد کو بیوقوف بنان واسطے۔۔

تم میرے بیٹے ہو۔۔

یہ میری بیوی ہے تمھارا کوئی حق نہیں ہے اس پر۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پچھلے کئی گھنٹوں سے یونہی لیٹا تھا بالکل خاموش اور ساکت ذہن میں چلتی یہ سب باتیں اُسے چکرائے دے رہی تھیں اور چہرے پہ پڑا تھپڑ وہ تو کہیں پیچھے رہ گیا تھا آج وہ اپنے ضمیر کی عدالت میں کھڑا تھا اور اُس عدالت میں اپنا چہرہ کافی مکروہ دیکھای دے رہا تھا۔۔

یہاں کہ مرد اور یہاں کہ اصول جو آج سے پہلے کبھی بُرے نہیں لگے تھے آج صرف بُرے نہیں سفاک بھی لگ رہے تھے۔۔

اور اب اسی سفاکیت سے نبتھل اور اُس بچے کو بھی گزرنا تھا اُس بچے کو بھی میرے جیسا بننا ہو گا اور نبتھل کی مامتا کو بھی اماں سکھاں کی طرح تڑپنا پڑے گا وہ یہ بات بھول گیا تھا کہ آج صبح وہ کیا کچھ بول چُکا ہے نبتھل سے پر شاید اماں سکھاں کی تڑپ اُسے سب بھلا گئی تھی۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو گا میں سب برداشت کر لونگا پر نبتھل اس سب میں سفر نہیں کرے گی وہ نہیں سفر کرے گی اس سب میں وہ ایک فیصلہ کرتے اُس باتھ ٹب سے باہر نکلا تھا۔۔

ساتھ ہی وہ ہیولا بھی اُس کمرے اور پھر لاونج سے نکلتا لاونج کہ دروازے کہ باہر جا بیٹھا تھا نا جانے اُسے کس کا انتظار تھا۔۔

* * * * * * * * * * * * *

وہ واشروم سے جب باہر آیا تو ایک تیز روشنی سے باہر ہلکی نیلی روشنی میں آتے کچھ پل تو کچھ دیکھائی ہی نا دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے گیلے بالوں میں ہاتھ چلاتے سائیڈ ٹیبل کہ پاس آیا تھا جہاں فون چارج پر لگا ہوا تھا پر اس سے پہلے کہ وہ فون کو چارجنگ سے نکالتا ایک نظر نبتھل پر پڑی جو ہر چیز سے بے خبر وہاں سو رہی تھی وہ کچھ دیر وہیں بیڈ پہ ساتھ میں بیٹھتے اُسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا جو نیلی روشنی میں کچھ الگ سا ہی لگ رہا تھا

--

غازان نے ہی رات کہ کھانے کہ بعد اُسے اُسکی دوائیاں دی تھیں جسے کھانے کہ بعد وہ اب سو رہی تھی ہر چیز سے بے خبر ہو کر بنا یہ جانے کہ کوئی اُسکی موت کا فرمان جاری کر چُکا ہے۔۔

غازان نے اُسکے چہرے پہ آئے بال ہٹائے تھے جہاں اُن بالوں کہ نیچے سفید رنگ کی بینڈیج لگی تھی جسے اپنی انگلی کی پور سے اُس نے چھوا تھا۔۔

پہلی بار تمھارے لیئے ڈر لگ رہا ہے نبتھل میں غازان تیوانا جو کبھی کسی سے نہیں ڈرتا تھا آج تمھارے لیئے ڈر رہا ہوں پر تم فکر مت کرو میں تم تک کبھی کسی بھی تکلیف کو آنے نہیں دونگا میں تمھارے سامنے کھڑا ہوں اور تم میرے پیچھے محفوظ ہو اور تمہاری حفاظت کے لیے مجھ سے جو بن پڑا میں کروں گا چاہے مجھے اس کے لیے جو بھی کرنا پڑے میں کروں گا نبتھل۔۔

اپنی بات مکمل کرتے وہ اُٹھنے لگا تھا جب نظر اُسکے کھلے ہوئے لبوں پر گئ جنہیں دیکھتے اُسکے چہرے پہ مسکراہٹ رینگ گئ تھی اور پھر اگلے ہی لمحے غازان نے اپنی شہادت کی انگلی اُسکی ٹھوڑی کے نیچے رکھتے اُسے اونچا کیا تھا اور یوں کرنے سے وہ لب بند ہو گئے تھے اور جو ہی غازان نے اپنی انگلی پیچھے ہٹائی وہ

Posted On Kitab Nagri

آہستہ آہستہ پھر سے کھل گ ئے جسے دیکھتے وہ مسکراتے ہوئے کھڑا ہوا تھا جیسے اُسے کھلے رہنے کی اجازت دی ہو۔۔

آرام سے کمرے کا دروازہ بند کرتے وہ باہر کمرے سے ملحقہ لاونج میں آیا آرام سے ایل شیپ صوفے پر بیٹھتے لیپ ٹاپ کھول کر گود میں رکھتے آن کیا تھا ساتھ ہی فون پہ ایک نمبر نکلاتے کال ملائی تھی۔۔

بیل جا رہی تھی اور پھر تیسری بیل پر کال اُٹھالی گئی۔۔

ہیلو۔۔

ہاں زبیر۔۔

یار مانا تو شادی شدہ ہے رات کہ اس وقت جاگ سکتا ہے پر میں ٹھہرا کنوارہ بندہ مجھے کیوں جگا رہا ہے مجھے تو سونے دے؟

ہو گئ تیری بکواس اب میں بول لوں۔۔

جی سر آپ بولیئے باقی تو سب آپ کے غلام ہیں نا۔۔

ارے یار ہو گیا تو میں بولوں۔۔

آپکو کوئی روک سکتا ہے بھلا بولیئے جگا تو چکے ہو مجھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے تمھارا وہ فلیٹ خریدنا ہے ڈیلیکس سوسائٹی والا میں کہیں کوئی اور جگہ دیکھ لیتا لیکن تمہارا فلیٹ گراؤنڈ فلور کا ہے اور اگر ابھی میں کوئی فلیٹ ڈھونڈنے نکلا تو اتنی جلدی مجھے گراؤنڈ فلور پر کوئی فلیٹ ملنا بہت مشکل ہے۔۔

خریدنا کیوں ہے اپنا ہی سمجھ ویسے کس کہ لئیے چاہیے ؟

میں وہاں شفٹ ہونا چاہ رہا ہوں نبتھل کہ ساتھ۔۔

کیا تو تیوانا حویلی سے نکل رہا ہے مگر کیوں ؟

نبتھل کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے اور میں چاہتا ہوں ایسی جگہ ہو جہاں ہر چیز کی فیسیلیٹی ہو۔۔

بھابھی کو کیا ہوا۔۔

تیرے لئیے اتنا جاننا بہت ہے زیادہ انٹرفیئر نا کر تو ہی اچھا ہے۔۔

میں تو بس اچھا ٹھیک ہے ہو جا شفٹ کب ہونا چاہ رہا ہے۔۔

میں آج صبح ہی نکلوں گا اسلام آباد کے لئیے اور ہاں ایک دو اچھے انٹیریئر ڈیزائنر سے میٹنگ بھی رکھوا دو میری میں جلد سے جلد شفٹ ہونا چاہتا ہوں۔۔۔

ویسے غازان اگر شہر ہی شفٹ ہونا ہے تو تیوانا ہاوس کیوں نہیں۔۔

میں اُسے اپنی فیملی اور یہاں کہ رولز سے الگ رہنا چاہتا ہوں تا کہ وہ ریلیکس رہے اور فیملی کی طرف سے کوئی مداخلت نہ ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ ابھی بات کر ہی رہا تھا کہ اندر معصومہ آتی دیکھای دی۔۔

اچھا میں پھر بات کرتا ہوں بائے کہتے ہی کال کاٹی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیوں منہ اُٹھائے گھسی چلی آرہی ہو نکلو فوراً۔۔

غازان میری بات سُنو پلیز۔۔۔

****

رات کا وقت ہے۔۔

ہر سو چھائی موت کی سی خاموشی ہر شے کو آہستہ آہستہ اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔۔

آج کی سیاہ رات بہت سے لوگوں پر بہت بھاری پڑنے والی ہے۔۔ آج کی رات تیوانوں کی زندگی میں ایک بُری یاد کی طرح ہمیشہ سے یاد رہنے والی ہے یہ کالی رات اپنے ساتھ بہت کچھ بہا کر لے جانے والی ہے پر وہ سب اس بات سے انجان ہیں بالکل انجان۔۔

جہانگیر تیوانا کی گاڑی ڈیرے پر آکر رُکی تھی ایک باوردی گارڈ نے گاڑی کا دروازہ کھولتے جھٹ سے سلام جھاڑا تھا۔۔

نورو کہاں ہے؟ وہ تیزی سے چلتے جارہے تھے ساتھ ہی سوال داغا تھا۔۔

اندر قید خانے میں ہے سائیں..

گارڈ کہ الفاظ سُنتے اپنے قدم قید خانے کی جانب موڑے تھے جہاں زخموں سے چور پچپن سالہ نورو بیہوش پڑا تھا۔۔

اچھے سے مرمت کر دی ہے اس کی؟

Posted On Kitab Nagri

جی سائیں کافی زیادہ ٹھکائی لگائی ہے۔۔

ہمم اور اسکے وہ دو کھیت اُنکے متعلق جو ہدایت دی تھی اُسکا کیا کیا؟

سائیں دونوں کہ دونوں میں آگ لگوادی اب تک تو جل کر بھسم ہو چُکے ہونگے۔۔

شاباش اب اسے اُٹھاو اور اسکے گھر کہ باہر پھنکوا دو میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں مجھے کوئی تنگ نا کرے وہ اپنی کنپٹی مسلتے دوسری طرف چل دیئے۔۔

جو حکم سائیں۔۔

* * * * * * * * * * * * *

میر۔۔

میر و بیٹا۔۔

دروازہ کھول۔۔

اماں سین نے میر تیوانا کہ کمرے کا دروازہ دھڑ دھڑایا تھا جو اس پل افشین کہ کمرے میں محو خواب تھے۔۔

دروازے کی آواز سُنتے اگلے ہی پل میر تیوانا نے ہڑبڑاہٹ میں دروازہ کھولا۔۔

کیا ہوا اماں سین؟

بیٹا وہ حاکم سائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوابابا سائیں کو۔۔

او۔۔ باتھروم کہ لیئے اُٹھے تھے پر دوسرے قدم پر ہی ڈھے گ ئے تیں چل کہ دیکھ لے میرا پٹ(بیٹا)۔۔

وہ اُنکی بات ختم ہوتے ہی اُنکے کمرے کی طرف دوڑے جہاں حاکم سائیں زمین پر گرے ہوئے تھے ساتھ ہی سکھاں بھی تھیں وہ بھی وہاں پہلے سے موجود تھیں شاید اماں سین پہلے وہاں اُن کے کمرے میں میر تیوانا کی تلاش میں گئ تھیں۔۔

باباسائیں۔۔

کیاہوابابا سائیں آپکو۔۔

وہ اُنکا چہرہ تھپتھاتے پُکارنے لگے تھے۔۔پر وہ آنکھیں بند کیئے بالکل بیہوش تھے۔۔

غازان کو بُلالائیں سکھاں بھاجائ افشین نے حاکم سائیں کو دیکھتے پریشان ہو کر کہا۔۔

نہیں کوئ ضرورت نہیں ہے اُسے جگانے کی آخر کو مستقل کہ وڈیرہ سائیں کی جورو بیمار ہے کہیں ڈسٹرب نا ہو جائے اور ابھی میرے بازووں میں ابھی اتنا دم ہے کہ میں یہ سب خود سنبھال سکوں میر تیوانانے کروفر سے کہا۔۔

اور کہتے ہی اپنے کمرے کی سمت بڑھے وہاں سے فون نکالتے گارڈ کو کال کی جو بھاگا بھاگا وہاں دو ملازمین کہ ساتھ پہنچا اور پھر حاکم سائیں کو اُٹھائے گاڑی میں ڈالے وہ ہسپتال کی طرف نکل پڑے۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

کتنی دفعہ کہہ چُکا ہوں میرے کمرے میں تو کیا یہاں آس پاس بھی دیکھائ مت دیا کرو غازان نے معصومہ کہ چہرے کو دیکھتے کہا جابجا زخموں کہ نشان تھے۔۔

مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے سائیں وہ جو چھپتے چھپاتے یہاں تک آئ تھی اپنی سانس ہموار کرتے گویا ہوئ۔۔

پر مجھے کوئ بات نہیں سُننی آپکی چچی سین ابھی کہ ابھی باہر نکلیں یہاں سے غازان نے اُسکی آنکھوں میں اٹھتے سوالوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اُسے اُس رشتے سے پکارا جو اُنکے بیچ تھا تا کہ وہ کچھ سنبھلے۔۔

مت بلاو مجھے اس رشتے سے میں نہیں مانتی اس رشتے کو۔۔

مت مانو تمھارے ماننے نا ماننے سے کچھ نہیں ہوتا یہ رشتہ ہمارے بیچ ہے اور ہمیشہ رہے گا سُنا تم نے اب چلتی پھرتی نظر آو۔۔

میں نہیں جاوں گی نہیں جاوں گی میں یہاں سے سُنا تم نے تمہیں میری بات سُننی پڑے گی اب کی بار وہ چِلائ۔۔

آہستہ بولو آواز نیچی رکھو اپنی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے نہیں چِلاتی پر غازان پلیز میری بات سُنو (وہ جو پہلے چِلا رہی تھی اب منمنانے لگی) دیکھو میری طرف دیکھو اور بتاو کیا کمی ہے مجھ میں آخر ایسی کیا کمی ہے کہ تم میری طرف دوسری نگاہ ڈالنا گوارہ نہیں کرتے معصومہ کی آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھر گئ تھیں۔۔

تم میں کمی نہیں کمیاں ہیں ایک شادی شدہ عورت ہو کر ایک ایسے مرد کہ کمرے میں جو رشتے میں اُسکا بھتیجا لگتا ہے یوں کھڑی ہو اور یہ سب بکواس کر رہی ہو اس سب کہ بعد تم میں شرم اور غیرت کی کمی ہے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اپنا اصل روپ دیکھاوں چلی جاو یہاں سے۔۔

وہ اُسے باہر جانے کا کہتا مکمل طور پر اگنور کرتے وہیں صوفے پہ بیٹھتے لیپ ٹاپ کی کیز پر اُنگلیاں چلانے لگا تھا۔۔

جب کہ وہ اتنی ہتک پر وہاں سے جانے کہ بجاے اپنا ڈوپٹہ دور پھینکتے اُسکے قریب پہنچی اور اپنا ہاتھ غازان کہ پیر پر رکھا جو اُس نے فوراً سے یوں ہٹایا جیسے کرنٹ چھو گیا ہو۔۔

دیکھو میں جانتی ہوں میں شادی شدہ ہوں پر وہ شادی نہیں ایک غلطی ہے جسکے لیئے میں بہت پشیمان ہوں چلو ٹھیک ہے مت اپناو مجھے مت کرو مجھ سے شادی پر محبت۔۔۔اپنی محبت تو مجھے دے سکتے ہو یا اگر وہ بھی تمہیں گوارا نہیں ہے تو مجھے اپنی محبت تمہیں دینے دو صرف چند پل اپنی قربت کہ میری جھولی میں ڈال دو غازان پلیز وہ آنکھوں میں آنسو بھرے اُسکے پیروں میں بیٹھی اپنی حوس میں لپٹی محبت کی بھیک مانگ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں شادی شدہ ہوں جانتی ہو نا تم غازان نے یونہی صوفے پر بیٹھے اپنی سرخ آنکھیں اُس پہ جمائے پوچھا اب وہ اُسکے ضبط کا امتحان لے رہی تھی۔۔

ہاں جانتی ہوں بہت اچھے سے جانتی ہوں کہ شادی شدہ ہو تم پر جب مجھے کوئ فرق نہیں پڑ رہا تو تم تو ایک مرد ہو مردوں کو تو ویسے بھی اس سب سے کوئ فرق نہیں پڑتا۔۔

مجھے پڑتا ہے فرق کیونکہ میں اپنی بیوی سے محبت کرتا ہوں۔۔

ہاں کرتے ہو گے تم محبت اپنی بیوی سے پر وہ تم سے محبت نہیں کرتی اُتنی تو بالکل نہیں جتنی میں تم سے کرتی ہوں معصومہ کہ لہجے میں سختی در آئ تھی۔۔

وہ کرتی ہے یا نہیں یہ تمھارا مسئلہ نہیں ہے بیوقوف لڑکی کچھ عقل استعمال کرو اپنی اگر جہانگیر چچا یا کسی اور کو پتہ چل گیا تو جانتی ہو کہ کیا ہو گا تمھارے ساتھ؟

یہ پنج گڑھ ہے یہاں اگر کوئ شادی شدہ تو کیا کنواری لڑکی بھی یوں پکڑی جائے تو اُسے کاری کر دیتے ہیں مطلب پتہ ہے تمہیں کاری کا سنگسار کر دیتے ہیں زندہ جلا دیتے ہیں کلہاڑیوں کہ وار سے بوٹی بوٹی کر دیتے ہیں۔۔

میں بہت آگے نکل آئ ہوں اس سب سے بہت آگے اور اب مجھے کوئ فرق نہیں پڑتا کہ میرے ساتھ کیا ہوتا ہے اس لیے مجھے ڈرانا بند کرو۔۔

تم مجھ سے کیا چاہتی ہو؟ اب وہ جھنجھلانے لگا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

محبت۔۔

وہ نہیں مل سکتی۔۔

پھر سکون دے دو۔۔

وہ بھی میرے پاس نہیں ہے تمھارے لیئے۔۔

میں یہاں سے جانے کہ لیئے نہیں آئی تمہیں میری بات ماننا ہو گی غازان ورنہ وہ جو اندر سو رہی ہے نا میں اتنا شور ڈالوں گی کہ وہ جاگ جائے گی اور پھر کیا وجہ دو گے اُسے میرے یہاں ہونے کی۔۔

وہ جو اندر موجود ہے وہ میری بیوی ہے اور وہ جانتی ہے کہ اتنا گرا ہوا ٹیسٹ نہیں ہے میرا۔۔

غازان کا یہ جملہ اُسے بھسم کر گیا تھا تبھی ایک سانس اندر کو کھینچتے کہنے لگی۔۔

تو پھر ٹھیک ہے دیکھ لیتے ہیں تمھاری محبت کی طاقت کو بھی کیونکہ میں یہاں سے آج خالی ہاتھ تو جانے والی نہیں ہوں پر ہاں اگر تم نے مجھے خالی ہاتھ لوٹانے کا سوچ ہی لیا ہے تو میں جاتے ہوئے تمھاری محبت کی ٹوٹی کرچیاں ضرور ساتھ لیکر جاوں گی وہ چیلنج کرتے اُسکے قدموں میں سے اُٹھی تھی۔۔

اور وہ اُسکے لفظوں کو سمجھ نہیں پایا تھا تبھی نا سمجھی سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

چلو پھر غازان تیوانا دیکھ لیتے ہیں کتنا جانتی ہے وہ تمہیں وہ اپنی کہتے اب کھڑی ہوئی تھی ساتھ ہی کندھے سے پکڑ کر اپنی قمیض کو کھینچا تھا اور پھر اونچی آواز میں شور ڈالتے ہوئے کہا۔۔

پلیز غازان مجھے چھوڑ دو مجھے جانے دو وہ چِلا تو رہی تھی پر یہ سب کہتے ساتھ ہی اُسے دیکھ کر مسکرا بھی رہی تھی چیلنج کرتی مسکراہٹ اُسکے لبوں پر تیر رہی تھی۔۔

اور پھر اپنی ہی قمیض کو چاک سے پکڑ کر کھینچا۔۔

یہ۔۔یہ کیا کر رہے ہو غازان مجھے جانے دو مجھے جانے دو غازان پلیز جانے دو۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اُسکی اُن حرکتوں پر ساکت ہوا تھا ایک دم سے جیسے ہوش میں آیا یہ کیا کر رہی ہو تم ابھی کہ ابھی نکلو یہاں سے ورنہ میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا وہ اُسے بازو سے پکڑ کر باہر دھکیلنے لگا۔۔

چھوڑو چھوڑو مجھے میں کہتی ہوں چھوڑو نبتھل۔۔ نبتھل مجھے بچاو بچاو مجھے نبتھل۔۔

وہ اُسکے چلانے پہ اُسکے منہ پر ہاتھ رکھنے لگا تاکہ آواز اندر نا جاسکے اس پل وہ واقعی میں معصومہ کی اس حرکت سے ڈر گیا تھا ساتھ ہی نبتھل کا کیا ردعمل ہو گا اس فکر نے بھی ستایا تھا۔۔

اور پھر۔۔

دروازہ کھلا تھا۔۔

کمرے کا دروازہ۔۔

جہاں وہ اپنے زخمی پاوں سے لنگڑاتی ہوئی معصومہ کی چیخوں پر یہاں پہنچی تھی نیوی بلیو کلر کا نائٹ سوٹ پہنے سوجی آنکھوں کہ ساتھ اپنے سامنے کا وہ منظر دیکھ رہی تھی جہاں وہ اُسکے منہ پر سختی سے ہاتھ جمائے ہوا تھا پر دروازے میں اُسے کھڑا دیکھ وہ اُسے دھکیلتی ہوئی نبتھل تک پہنچی تھی۔۔

مجھے بچالو نبتھل بچالو مجھے پلیز ورنہ یہ یہ میرے ساتھ اب وہ رونے لگی تھی آنسوؤں سے وہ جو ایک شاک میں تھی اُسکی بات سُنتے اب غازان کو دیکھ رہی تھی جسکی آنکھیں ویسی ہی سرخ تھیں جیسے اکثر غصے میں سرخ ہو جاتی تھیں ساتھ ہی سانس پھولا ہوا تھا اور ماتھے پہ پسینہ چمک رہا تھا جس پر کچھ بال چپکے ہوئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ دیر تک خاموشی سے ان دونوں کو دیکھتی رہی اور پھر بولی۔۔

جاو یہاں سے۔۔

نبتھل کہ لفظ جاو کہنے پر معصومہ نے طنزیہ نگاہیں غازان پر ڈالی تھیں جیسے کہنا چاہتی ہو کہ دیکھا میں نے کہا تھا ناوہ تم پر یقین نہیں کرے گی۔۔

تو وہیں غازان نے ایک شاک میں گھرے نبتھل کو دیکھا تھا دل کو ٹھیس پہنچی تھی۔۔

جاو یہاں سے معصومہ اب کی بار پھر سے کہا۔۔

اور اب باری معصومہ کہ شاک ہونے کی تھی۔۔

تم۔۔تم مجھے جانے کا بول رہی ہو؟

ہاں میں تمہیں جانے کا بول رہی ہوں۔۔

پر کیوں کیا تم دیکھ نہیں رہی تمھارے اس شوہر نے میرا کیا حال کر ڈالا ہے یہ دیکھو میرے کپڑے اس نے کیا کیا ہے میرے ساتھ وہ شاک سے نکلتی اب غرائی تھی۔۔

مجھے سب دکھ رہا ہے میں سب دیکھ رہی ہوں معصومہ اس لیئے بہت عزت سے تمہیں یہاں سے جانے کا کہہ رہی ہوں اس سے پہلے کہ کوئی یہاں تمہیں یوں اس حالت میں دیکھے تم چلی جاو۔۔

اب ریلیکس ہونے کی باری غازان کی تھی وہ ایک بار پھر سے اُسی ایل شیپ صوفے پر جا بیٹھا تھا ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بالکل ایسے جیسے سامنے کوئی ٹی وی شو چل رہا ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم اس شخص پر کیسے بھروسہ کر سکتی ہو نبتھل کیسے ؟

میں کر سکتی ہوں کیونکہ یہ شخص میرا شوہر ہے اور میں اسے جانتی ہوں۔۔

یہ بیوقوف بنا رہا ہے تمہیں اور تم بن رہی ہو نبتھل تم بھی ایک عورت ہو تمہیں میرا ساتھ دینا چاہیے میرا یقین کرنا چاہیے تمہیں۔۔

وہ معصومہ کو دیکھتی تکلیف سے پاؤں کو گھسیٹتی ہوئی اُس تک پہنچی۔۔

اگر تم یہ کہتی نا معصومہ کہ غازان نے تمہیں قتل کرنے کی یا پھر جان سے مارنے کی کوشش کی ہے تو یقین مانو اگلے ہی پل تمھاری بات کا یقین کر لیتی میں پر یہ جو الزام تم لگا رہی ہو اس پہ میں مر کر بھی یقین نہیں کر سکتی کیونکہ میں جانتی ہوں یہ میرے ساتھ دغا نہیں کر سکتا۔۔

تم پچھتاو گی نبتھل وہ اپنا کھیل پلٹتا دیکھ پھنکاری تھی۔۔

تم میری فکر چھوڑو کہتے ہی ساتھ میں پیروں میں گرا اُسکا ڈوپٹہ اُٹھایا اور اُسکے شانوں پر پھیلا دیا اپنی عزت کی حفاظت خود کرنا سیکھو معصومہ ورنہ ایسے ہی تار تار کر دی جائے گی جیسے تم خود کر رہی ہو معصومہ نے اپنے شانوں سے اُسکے ہاتھ تنفر جھٹکے تھے۔۔اور پھر دروازے کی طرف پلٹی تھی۔۔

اور ہاں آج اس کمرے میں جو بھی ہوا میں ایک عورت ہونے کہ ناطے تمہیں یہ یقین دلاتی ہوں کہ یہ بات یہاں سے باہر نہیں جائے گی جو بھی ہوا ہم اس سب کو یہیں دفن کرتے ہیں اب تم جاو اس سے پہلے کہ کوئی اور دیکھ لے اور بات سنبھالنا مشکل ہو جائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جاتو رہی ہوں نبتھل پر میری ایک بات یاد رکھنا تم پچھتاو گی تم بہت پچھتاو گی اپنے اندر جلتی آگ کو لیئے وہ وہاں سے نکل گئ تھی اور وہ ہیولا جو اس دروازے کہ باہر بیٹھا تھا وہ بھی خاموشی سے معصومہ کہ پیچھے چل دیا تھا۔۔۔

****

میر تیوانا اپنے گارڈز کہ ساتھ رات کہ تین بجے ہاسپٹل میں موجود تھے۔۔

حاکم تیوانا کا بی پی شوٹ ہونے کی وجہ سے اُن پر فالج کا اٹیک ہوا تھا جسکے باعث اُنکی دائیں سائیڈ مفلوج ہو کر رہ گئ تھی وہ بے ہوش تھے اور اگلے چوبیس گھنٹے اُنکی زندگی کہ لیئے کٹھن ثابت ہونے والے تھے

۔۔

ایسے میں میر تیوانا نے ایک بار بھی غازان کو کال نہیں ملائ تھی پر ہاں وہ مسلسل جہانگیر کا نمبر ڈائل کر رہے تھے جس پر بیل جا رہی تھی پر کوئ رسپانس نہیں آ رہا تھا۔۔

ڈیرے پر موجود لینڈ لائن پر بھی کال کی تھی پر سامنے سے جواب دیا گیا کہ جہانگیر تیوانا نے جگانے سے منع کیا ہے اور اس بات کہ جواب پر وہ جانتے تھے کہ اس پل جہانگیر سے بات کرنا فضول ہو گا تبھی وہ جہانگیر کہ نمبر پر ایک میسیج چھوڑتے اُس ٹھنڈی اور سنسان راہداری میں ایک بار پھر سے اکیلے بیٹھ گ ئے۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

معصومہ سیڑھیوں سے اُترتی زنان خانے کہ دروازے سے ہوتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

وہاں رات کہ اس پہر کوئ موجود نہیں تھا اس لیئے کوئ اُسے دیکھ نہیں پایا ورنہ اس پل اُسکی اُجڑی حالت دیکھ کر تو گونگے بھی بول پڑتے۔۔

وہ خاموشی سے اپنے کمرے کا دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئ اور دروازے کی کُنڈی چڑھانے کو ہاتھ بڑھایا پر وہاں کوئ کُنڈی تھی ہی نہیں کل رات دروازہ نا کھولنے پر جہانگیر نے اُس کُنڈی کو ہی اُکھاڑ ڈالا تھا وہ بے بسی سے ہاتھ کھینچتی وہیں دروازے کہ ساتھ لگ کر بیٹھ گئ تھی۔۔

اس پل وہ بالکل خاموش تھی نا تو رو رہی تھی اور نا ہی چیخ چِلا رہی تھی بالکل کسی ٹھہرے پانی کی طرح پُر سکون اور ساکت تھی حالانکہ اصولاً تو اُسے اپنی بربادی پر چیخنا چِلانا چاہیے تھا پر وہ اُسکے برعکس چُپ تھی کسی غیر مرئی نقطے پر نگاہیں جمائے ہوئے جیسے کچھ سوچ رہی ہو کچھ فیصلہ کرنا چاہ رہی ہو اور پھر اگلے ہی پل ٹھہرے پانی میں شور کی لہریں اُٹھی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی جگہ سے اُٹھی تھی بستر کی چادر نوچ ڈالی تھی سائیڈ پہ پڑے قد آدم پاٹ کو اُس میں لگے آرٹیفیشل لمبے پتوں والے پودے کہ ہی ایک پتے سے تھامے گرا ڈالا تھا۔۔

اور یہی نہیں سامنے پڑے اُس کافی ٹیبل کو بھی ٹھوکر ماری تھی اور پھر وہ چلتی ہوئ اُس ڈریسنگ ٹیبل تک آئی جہاں اُسکی ہر پسندیدہ چیز موجود تھی اُس سب کو بھی ہاتھ مارتے ایک ہی جھٹکے میں گرا ڈالا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور پھر اُسی اخروٹ کی لکڑی کہ بنے چمکتے ہوئے ڈارک براون ڈریسنگ ٹیبل کو تھامے وہ کھڑی ہوئ تھی سامنے اپنا ہی عکس دیکھائ دے رہا تھا۔۔

پھٹے کپڑے۔۔ آج صبح کی کھائ مار کہ تازہ نشان بھیگی آنکھیں پھیلا کاجل ہر چیز اُسے اُسکی ہار کا پیغام دیتے محسوس ہو رہے تھے اپنی بے بسی پر اپنے دانتوں سے لبوں کو کچل ڈالا تھا۔۔

اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے آئینے میں نظر آتا عکس بولنے لگا تھا۔۔

چچچچ۔۔۔۔۔بیچاری معصومہ۔۔

وہ اُس بولتے عکس کو دیکھتے حیران ہوئ تھی اور پھر اُس عکس کی نظروں میں اپنے لیئے حقارت دیکھتے بولی۔۔۔

مم۔۔۔میں میں بیچاری نہیں ہوں۔۔

اپنا حال دیکھو کیا اب بھی یہی کہو گی؟

اُسکے سوال پر معصومہ کہ چند آنسو اور بہہ نکلے تھے۔۔

ایک بات بتاؤں تم ہار گئ ہو وہ بھی بُری طرح تمہیں تمھارے خوابوں نے زخمی کر کہ اندھے کنوئیں میں دھکیل ڈالا ہے تمہیں کیا لگا تھا تم غازان کو حاصل کر لو گی اُسے نبتھل سے چھین لو گی ہاہاہاہا۔۔

اب وہ عکس ہنسنے لگا تھا اور وہ ہنسی بہت اونچی تھی۔۔

چُپ کر جاو چُپ ہو جاو وہ اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھے اُسے منع کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو چُپ کروالو گی باقی سب کا کیا ہاں ہنسے گی یہ دنیا تم پر اور پتہ ہے ہنس کر کیا کہے گی کہے گی دیکھو دیکھو تم خالی ہاتھ رہ گئ نا محبت ملی نا عزت رہی ہاہاہا سب ہنسیں گے تم پر نبتھل بھی ہنسے گی تم پر وہ ہنسے گی معصومہ وہ ہنسے گی۔۔

کوئ نہیں ہنسے گا مجھ پر کوئ بھی نہیں میں اُس سے اُسکی ہنسی چھین لوں گی میں اُس سے اُسکا سب کچھ چھین لونگی وہ چِلائ تھی۔۔

بلکہ میں۔۔میں اُس سے اُسکی زندگی اُسکی سانسیں چھین لونگی سُنا تم نے میں اُسے مار ڈالوں گی۔۔

تم اُسے واقعی میں مار دو گی معصومہ؟

ہاں۔۔میں اُسے آج صبح ہی اس زندگی سے آزادی دے دونگی آج کی صبح اُسکی زندگی کی آخری صبح ہو گی یہ میرا تم سے وعدہ ہے۔۔

معصومہ کہ ساتھ آئے اُس ہیولے نے ایک اور پلاننگ سُنی تھی۔۔

موت کی پلاننگ۔۔

نبتھل کی موت کی پلاننگ۔۔۔

****

معصومہ وہاں سے جا چُکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ طوفان جو کچھ دیر پہلے وہاں اس نیت سے آن ٹھہرا تھا کہ جیسے سب بہالے جانا چاہتا ہو اب وہاں سے گزر چُکا تھا بغیر کوئ نقصان کیئے۔۔

اُس لاونج میں اب صرف غازان اور نبتھل رہ گ ئے تھے اور اُنکے ساتھ اُنکی محبت اور اُس پر قائم اُنکا یقین۔۔

نبتھل جو بمشکل وہاں کھڑی تھی اپنے زخمی پاوں پر ایک نگاہ ڈالتے ہاتھ غازان کی طرف بڑھایا تھا جسے دیکھتے وہ فوراً سے اپنی جگہ سے اُٹھتے اُسکے پاس پہنچا اور پھر یونہی سہارہ دیتے اُسے اُس صوفے پر لا بٹھایا تھا پر اُسکا ہاتھ اب بھی اپنی قید میں مقید رکھا تھا۔۔

آپکو تو بہت مزہ آرہا ہو گا راجہ ایندروالی فیلنگ آرہی ہو گی دو دو لڑکیاں جو آپکے لیئے لڑ رہی ہیں ہے نا؟

نبتھل کی بات پر غازان نے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا تھا۔۔

سچ بولوں تو بالکل بھی اچھی فیلنگ نہیں ہو رہی مجھے۔۔

وہ جو مذاق کر رہی تھی اب سیریس ہو کر پوچھنے لگی۔۔

یہ سب کچھ کب سے چل رہا ہے غازان وہ کب سے آپکو پریشان کر رہی ہے؟

زیادہ ٹائم نہیں ہوا۔۔

آپکو مجھے بتانا چاہیے تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضرور بتاتا اگر مجھے ذرا بھی اندازہ ہوتا کہ بات اتنی بڑھنے والی ہے مجھے لگا تھا کہ میں اُسے اگنور کروں گا اور اُسکی وقتی اٹریکشن ختم ہو جائے گی پر بات یہاں تک پہنچ جائے گی اسکا اندازہ نہیں تھا مجھے۔۔

وہ صوفے کی بیک پر سر ٹکائے اب چھت کی سیلنگ کو گھورتے ہوئے بول رہا تھا ساتھ ہی اُسکے ہاتھ کی پشت کو اپنے انگوٹھے سے سہلا رہا تھا۔۔

ویسے مجھے معصومہ سے بالکل بھی ایسی بیوقوفی کی اُمید نہیں تھی۔۔

میرے نزدیک یہ بیوقوفی نہیں بے حیائی تھی۔۔

ایسا نہیں ہے غازان وہ ناسمجھ ہے بھٹک گئی ہے بس پر وہ بُری لڑکی نہیں ہے۔۔

وہ اچھی لڑکی ہے یا بُری اس سب میں مجھے نہیں پڑنا ناہی مجھے اس سب سے کوئی غرض ہے پر میں تمہیں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔

وہ کیا؟؟

تھینک یو نبتھل وہ اب اُسکی طرف مڑ کر بیٹھتے مکمل اُسی کی ہی طرف متوجہ تھا۔۔

کس بات کہ لیئے تھینکس؟

معصومہ نے مجھ سے یہ کہا کہ اُسکے شور کرنے پر جب تم باہر آو گی تو مجھ پر شک کرو گی میرا یقین نہیں کرو گی اور اُس وقت جیسی سیچویشن بن گئی تھی مجھے بھی ایسا ہی لگا تھا کہ تم میرا یقین نہیں کرو گی پر آج تم نے بنا کسی سوال کہ مجھ پر یقین کر کے مجھے خرید لیا ہے نبتھل۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا تو آپکو جانتی ہوں ناغازان۔۔

ہاں جانتی تو ہو اور شاید کچھ زیادہ ہی جاننے لگی ہو کیا کہہ رہی تھی تم اُسے کہ اگر میں اُسے مارنے کی کوشش کر رہا ہو تا تو اس بات پر تم یقین کر لیتی اتنا کوئ ڈان لگتا ہوں میں تمہیں۔۔

کسی ڈان سے کم بھی نہیں ہو وہ مسکرائ تھی۔۔

اور اُسکی مسکراہٹ کو دیکھ غازان نے یہ شعر کہا تھا۔۔

"اس قدر کشش ہے تمھاری اداوں میں۔۔

ہم اگر تم ہوتے تو خود سے عشق کر لیتے۔۔"

اپنا یہ ٹیلنٹ بہت دیر سے دیکھایا ہے آپ نے۔۔

پوری زندگی پڑی ہے آہستہ آہستہ سب دیکھا دونگا۔۔

نبتھل اب اُسکا موڈ پہلے سے کچھ بہتر دیکھ گلہ کھنکھارتے ہوئے کہنے لگی۔۔

غازان۔۔

ہمم۔۔

آج اس کمرے میں کچھ دیر پہلے جو بھی ہوا پلیز اُس سب کو یہیں دفن کر دیں آپ اور میں اس بات کو بھول کر آگے بڑھتے ہیں میں مانتی ہوں کہ معصومہ سے غلطی ہو گئ ہے بہت بڑی غلطی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے اس پاگل پن میں یہ بھی بھول گئ ہے کہ جہانگیر چچا کو معلوم ہوا تو وہ کیا کریں گے اُسکے ساتھ آپ نے دیکھا اُسکے چہرے کہ وہ نشان وہ پہلے ہی کافی زخمی تھی۔۔

اور دیکھیں میں۔۔میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں غازان وہ کبھی دوبارہ ایسی حرکت نہیں کرے گی اس کمرے میں تو دور وہ اس فلور پر بھی نہیں آئیگی پر پلیز آپ کسی سے کچھ مت کہنا پلیز غازان ہم اُسکا پردہ رکھ لیتے ہیں۔۔۔

تمھارا پاؤں کیسا ہے؟

پاؤں؟؟

وہ اپنی بات کہ ایسے جواب پر کچھ حیران ہوئ تھی اور ناسمجھی سے اُسے دیکھا تھا جبکہ غازان پوچھنے کہ ساتھ ہی اُسکا پاوں جو نیچے فرش پر تھا اُٹھاتے اپنی گود میں رکھتے جس پر گرم پڑی لپٹی تھی اور کافی سوجن بھی تھی وہ نرمی سے اُسے سہلانے لگا تھا۔۔

نبتھل۔۔

جج۔۔۔جی وہ اُسکے چہرے سے بتا سکتی تھی کہ وہ غلط بول گئ ہے۔۔

تم معصومہ سے کوئ بات نہیں کرو گی اور اُس سے دور رہو گی کہنے کہ ساتھ ہی اُسکے پاؤں پر اپنے ہاتھ کا دباو بڑھایا۔۔

ہاں۔۔میں دور۔۔دور رہو نگی وہ درد سے سسکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے اُسکے آس پاس تو کیا اُسکا نام لیتے بھی سُنای نادو دوبارہ اور میں یہ بات دوبارہ دُہرانے والا بھی نہیں ہوں گاٹ اٹ۔۔

میں سمجھ گئی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

میں سمجھ گئی ہوں غازان پلیز مجھے درد ہو رہا ہے میرا پاؤں چھوڑ دو۔۔

اوہ مجھے دھیان ہی نہیں رہا اب پھر سے اُسکی پکڑ میں نرمی آئی تھی چہرے کہ تاثرات بھی ڈھیلے پڑے تھے ساتھ ہی وہ کہتے اب کھڑا ہوا تھا جیسے کہنا چاہتا ہو آج کی محفل یہیں برخاست ہوتی ہے۔۔

بہت رات بِیت گئی ہے بلکہ صبح ہونے والی ہے چلو میں تمہیں کمرے تک لے جاؤں اُسے کہتے غازان نے فون اُٹھایا تھا اور انگلیاں چلاتے ایک ویڈیو کلپ ایک نمبر پر سینڈ کیا چند لمحے لگے تھے اس عمل میں اور پھر وہ اُسے لیئے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

وہ کالی رات گزر چکی تھی پر دن نہیں بِیتا تھا بلکہ دن کی تو ابھی شروعات ہوئی تھی اور یہ دن ایک یادگار دن ہونے والا تھا۔۔

اُس کچی اور چھوٹی سی ایک کمرے جتنی بنی مسجد کہ لاوڈ سپیکر سے فجر کی اذان کی آواز آرہی تھی مؤذن کی آواز کا سوز ہر سو پھیل رہا تھا۔۔

ایسے میں کچھ لوگ اپنے بستروں سے نکلتے مسجد کا رُخ کر رہے تھے اور بدقسمتی سے اُن لوگوں کی تعداد کافی کم تھی اور ان لوگوں میں ایک ساحل بھی تھا جو اپنے گھر سے نکلتا تیزی سے آگے بڑھ رہا تھا جب نظر ایک طرف پڑی جہاں کوئی گٹھڑی کی صورت پڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس طرف نظر جاتے ہی اُسکی رفتار سُست ہوئ تھی اور قدم خود بخود اُس جانب اُٹھ پڑے تھے اور جب نزدیک پہنچ کر دیکھا تو وہ چچا نو روتے تھے جنہیں کوئ اُنکے گھر کہ دروازے کہ سامنے پھینک گیا تھا اور وہ کوئ کون ہو سکتا تھا وہ اچھے سے جانتا تھا۔۔

وہ اُنہیں کندھے پہ ڈالے اُنکے گھر کا دروازہ بجانے لگا جو دوسری ہی دستک پر کھول دیا گیا تھا شاید اُنکے گھر والے اُنہی کہ انتظار میں تھے۔۔

ساحل ادا۔۔

سامنے سے ہٹو ریشماں وہ اُسے کہتے اندر داخل ہوا اور سامنے ہی صحن میں رکھی چارپائ پر اُنہیں لٹایا۔۔

بابا۔۔

بابا سائیں یہ کیا ہو گیا آپکو بابا سائیں۔۔

ہمت کرو ریشماں اور جاو پانی لاو۔۔

وہ اندر کو دوڑی اور اُنکی آوازوں پر اندر مصلے پر بیٹھی اُنکی جورو باہر آئی۔۔

ہائے یہ کیا ہو گیا کیا حال کر دیا ظالموں نے وہ اُنکے بیہوش زخمی وجود کو دیکھتے بین کرنے لگی تھیں۔۔

چچی سنبھالیں خود کو۔۔

کیسے کیسے سنبھالوں میں خود کو پہلے ہمارے کھیت جلا ڈالے اور اب یہ یہ حال کر دیا میرے سر کہ سائیں کا ہمارا تو کوئ ہے بھی نہیں ریشماں کہ بابا کہ سوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ سائیں برباد کرے ان ظالموں کو انہیں کہیں کا نا چھوڑے وہ ہاتھ ملتے بد دعاوں پہ اُتر آئی تھیں۔۔

ریشماں پانی لے آئی تھی اندر سے جو اُنکے چہرے پر چھڑکا پر اُن میں کوی حرکت ہوتے نا دیکھ وہ کچھ تفشییش میں مبتلا ہوا تھا۔۔

بابا کو ہوش کیوں نہیں آرہا ادا۔۔

چچا سائیں بہت زیادہ زخمی ہیں کیا پتہ سر پہ کوئی گہری چوٹ نا ہو میں ایسا کرتا ہوں انہیں ہسپتال لے جاتا ہوں۔۔

پر کل اتوار نہیں ہے ادا سائیں اور وہاں کہ ڈاکٹر صرف اتوار کو ہی ہمارا علاج کر سکتے ہیں۔۔

ہاں یہ تو خیال نہیں رہا مجھے پھر بھی میں نکلتا ہوں ہسپتال کہ لیئے وہاں جا کر تھوڑی منت سماجت کرتا ہوں کیا پتہ کوئی ڈاکٹر ساتھ آنے کو راضی ہو جائے وہ انہیں تسلی دیتے وہاں سے تیزی سے نکلتا چلا گیا تھا کوئی سواری تھی نہیں نا جانے پیدل سفر کرنے میں کتنا سمے لگ جائے۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر جو اس وقت ڈیرے پر موجود تھے ہمیشہ کی طرح صبح ہی صبح جاگ چُکے تھے۔۔اور جاگتے ہی آنکھیں مسلتے حسبِ عادت ساتھ پڑے فون کو اُٹھایا جسے سائلنٹ پر لگائے وہ سو رہے تھے۔۔

پر وہاں موجود ڈھیروں کہ حساب سے میر تیوانا کی مسڈ کالز دیکھتے اُنہیں کال بیک کی اور آگے سے جو خبر اُنہیں دی گئی وہ سُنتے ہی تیزی سے باہر نکلے ڈرائیور کو ہاسپٹل جانے کا کہتے وہ بیک سیٹ پر جا بیٹھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا سائیں کو فالج کا اٹیک ہوا تھا وہ بھی کافی شدید قسم کا اُنکی حالت اب کچھ خطرے سے باہر تھی پر وہ اٹیک اپنا اثر دیکھا گیا تھا۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھے اپنے فون پر آئے دوسری مسڈ کالز اور میسیجز دیکھ رہے تھے جب واٹس ایپ کھولنے پر نظر غازان کے نمبر پر گئ جسے دیکھتے وہ حیران ہوئے تھے کیونکہ اُسے جب بھی بات کرنی ہوتی وہ کال کرتا تھا پر آج یہ میسج اور وہ بھی ویڈیو میسیج کیوں بھیجا گیا تھا آخر اس میسج میں ایسا کیا تھا وہ تجسس میں گھرے اُس ویڈیو پر اُنگلی رکھ گئے تھے جو ایک دو بار گھومنے کہ بعد ڈاونلوڈ ہو رہا تھا۔۔

وہ ویڈیو کوئ عام ویڈیو نہیں تھی بلکہ وہ تیوانا حویلی کہ باہر لگے ایک کیمرہ کی فوٹیج تھی وہ بھی اُس دن کی جس دن معصومہ نے گھر کہ لان میں غازان کو روکے شادی کہ لئیے کہا تھا اُس ویڈیو کو ایک بار دیکھتے وہ سمجھ نہیں پائے تھے کہ یہ کیا ہو رہا ہے معصومہ گھر سے باہر لان میں کیوں کھڑی ہے اور وہ غازان سے آخر ایسا کیا کہہ رہی ہے کہ وہ آگ بگولا ہوئے جا رہا ہے۔۔

اُس ویڈیو کی آواز تو تھی پر کافی مدھم تھی تبھی ائیر پوڈز کانوں میں ڈالتے پھر سے اُس ویڈیو کو پلے کیا تھا اور جوں جوں وہ ویڈیو آگے چل رہی تھی اُنکے غصے کا پیمانہ بھی لبریز ہوتا جا رہا تھا اور وہ جو ڈیرے سے ہاسپٹل کہ لئیے نکلے تھے اب ڈرائیور کو کہتے گاڑی حویلی کی طرف موڑلی تھی۔۔۔

****

صبح کہ سات ہو رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے کمرے سے ملحقہ ٹیرس پہ کھڑا تھا گرے ٹی شرٹ بلیک ٹراوزر کہ ساتھ پہنے ہلکی بڑھی ہوئ بئیر ڈہاتھ میں تھاما سگریٹ وہ نبتھل کہ سوجانے کہ بعد سے یہاں موجود تھا۔۔

دماغ میں اتنا کچھ چل رہا تھا کہ نیند آنا ناممکن تھا آگے کیا کرنا تھا اور کس طرح سے اس سب mess کو سنبھالنا تھا یہ سوچ سوچ کر دماغ شل ہونے لگا تھا یہاں سے جانے کہ متعلق بابا سائیں سے بات کرنی تھی اُنکا کیا رئی ایکشن ہو گا اور دادا سائیں کیا وہ اتنی آرام سے جانے دیں گے۔۔

ساتھ ہی اُسے جہانگیر کا بھی انتظار تھا کچھ دیر پہلے اپنی بھیجی ہوئ ویڈیو پر بلیو ٹِک دیکھ وہ اب اُنکے رد عمل کا منتظر تھا اور تبھی اُن کی گاڑی رن وے پر چلتی دیکھائ دی۔۔

جہانگیر نے وہیں گاڑی سے نکلتے غازان کا نمبر ڈائل کیا تھا نیچے کھڑے فون کان سے لگائے وہ اوپر ہی دیکھ رہے تھے جہاں صرف وہ گلاس وال دیکھائ دے رہی تھی پر اُس گلاس کہ پار کھڑے غازان کو وہ بہت کلئیر لی دیکھائ دے رہے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔

غازان۔۔

جی چچا سائیں۔۔

نیچے آو مجھے بات کرنی ہے۔۔

جی میں ابھی آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہتے کال کٹ کی اور پھر وہ وہاں سے ہوتے نیچے مردان خانے کی سمت بڑھ گیا جہاں وہ پہلے ہی اُسکے انتظار میں موجود تھے۔۔

یہ سب کیا ہے غازان اُسے دیکھتے ہی وہ جو وہاں بے چینی سے چکر کاٹ رہے تھے اُسکے سامنے آ کھڑے ہوئے اور کہنے کہ ساتھ ساتھ اپنا فون سامنے کیا۔۔

کیا مطلب کہ یہ کیا ہے سب کچھ بہت واضح ہے اس میں چچا سائیں مجھے تو لگا تھا آپ جیسا ذہین شخص ویڈیو دیکھتے ہی سب سمجھ جائیگا۔۔۔

غازان نے بہت ریلیکس انداز میں جواب دیا جبکہ جہانگیر کہ چہرے کا رنگ اور لب و لہجہ سب اُنکے اندر بھڑکتی آگ کا پتہ دے رہے تھے۔۔

یہ سب کیسے ہو سکتا ہے تم بھتیجے ہو میرے۔۔

میں بہت اچھے سے جانتا ہوں یہ بات پر شاید آپکی بیوی بھول گئ تھی کہ میں آپکا بھتیجا ہوں۔۔

میری ناک کہ نیچے یہ سب کب سے چل رہا ہے وہ دھاڑے تھے؟

یہ چند دن پہلے کی ویڈیو ہے جو میں نے سسٹم سے ریموو کروا کر اپنے پاس سیو کر لی تھی میرا کوئ ارادہ نہیں تھا آپکو بتانے کا پر آج رات جو ہوا اُسکے بعد میں یہ سب مزید نہیں چھپا سکتا کندھے اُچکاتے ہوئے کہا۔۔۔

ابھی اور بھی کچھ ہوا ہے جس سے میں انجان ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے خیال سے آپکو یہ سوال اپنی بیوی سے کرنا چاہیے کیونکہ اس ویڈیو میں صاف واضح ہے کہ کون کس سے کیا کہہ رہا ہے۔۔

تو تمہیں کیا لگتا ہے میں اس سب کہ بعد اُسے بخش دونگا۔۔

ہاں مجھے لگا جوان بیوی ہے تو شاید آپ اُسے بخش دیں۔۔

اپنی حد میں رہو غازان۔۔

میں اپنی حد میں ہوں تبھی یہ بات آپکے اور میرے بیچ ہے اگر حد سے باہر جاتا تو یقیناً دادا سائیں کے سامنے پنچایت لگتی اور سب کہ سامنے آپکی بیوی کو سزا سُنائی جاتی۔۔

وہ صحیح کہہ رہا تھا یہ ویڈیو ثبوت تھی کہ اس سب میں غازان کی کہیں کوئی غلطی نہیں تھی وہ اپنے دماغ کو تھوڑا شانت کرتے ایک لمبی سانس اندر کو کھینچتے چند قدم اُٹھاتے اُسکے قریب پہنچے اور ساتھ ہی اپنا ہاتھ اُسکے کندھے پر رکھتے کہنے لگے۔۔

میری عزت رکھنے کا شکریہ غازان میں اُمید کرتا ہوں یہ بات ہم دونوں کہ ہی بیچ رہے گی۔۔

آپ فکر ہی نا کریں۔۔

وہ بنا کچھ کہے اپنی نظروں سے ہی ایک بار پھر سے اُسکا شکریہ کرتے وہاں سے نکلتے چلے گئے۔۔

جب کہ وہ اپنی کنپٹی سہلاتے مردان خانے کہ کچن کی طرف بڑھ گیا جہاں اُسکا ارادہ کافی پینے اور کچھ امپورٹنٹ کالز کرنے کا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

جہانگیر تیوانا بھاری قدم اُٹھاتے اپنے اندر جلتی آگ کہ بھانبھڑ کو اپنے اندر ہی روکے معصومہ کہ کمرے کی طرف بڑھ رہے تھے اور وہاں دروازے کہ پاس کھڑے ہینڈل کو گھمایا تھا جو کہ لاکڈ تھا اگلے ہی پل اُس دروازے کی چابی جو کہ اُس رات کہ بعد سے اُنکی جیب میں تھی لاک میں گھمائی اور پھر دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔

اور وہ اُنہی بھاری قدموں سے اندر داخل ہوئے تھے اندر داخل ہوتے ہی اپنی نظر اُس کمرے کے چاروں اطراف گھمائی تھی جو بکھرا ہوا تھا اُس کمرے کی ہر شے کو جیسے خود ہی بکھیرا گیا تھا وہ اُس کمرے کہ حلیے کو نظر انداز کرتے اُسکے سر پر جا پہنچے تھے۔۔

وہ جو ہر چیز سے بے خبر ہو کر بہت دیر تک رونے کہ بعد ابھی کچھ دیر قبل ہی سوئی تھی اس وقت اس بات سے بے خبر تھی کہ جہانگیر اُسکے سر پر کھڑے اُسے گھور رہے ہیں۔۔

جہانگیر کچھ دیر تک یونہی کھڑے اُسے گھورتے رہے تھے اس پل اُنکی آنکھوں سے آگ کہ شعلے نکل رہے تھے اگر معصومہ اُنکو اس پل دیکھ لیتی تو شاید ایسے ہی اُسکی روح فنا ہو جاتی وہ وہاں کھڑے اُسکے چہرے کے ایک ایک نقش کو گھور رہے تھے جہاں آنکھ کہ پاس نیل تھا تو ہونٹ کنارے سے پھٹا ہوا تھا اُس پر یونہی نظرے جمائے اگلے ہی پل جہانگیر نے اُسے اُسکی قمیض کہ گلے سے تھامے اپنے سامنے لا کھڑا کیا تھا بالکل کسی بے جان گڑیا کی طرح۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ اُنہیں اپنے سامنے دیکھ سانس تک لینا بھول گئ تھی۔۔

جج۔۔جہا۔۔۔جہانگیر۔۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئ میری عزت کہ ساتھ کھیلنے کی اتنی جرات کیسے کی تم نے معصومہ بولو جواب دو مجھے وہ دھاڑے تھے۔۔۔

مم۔۔میں نے کیا کیا ہے؟

اوہ تو تم بالکل نہیں جانتی کہ تم نے کیا کیا ہے؟

وہ جو نیند میں یوں اُٹھائے جانے پر شاک میں تھی اگلے ہی پل دماغ نے اُسے وہ بتایا تھا کہ کل رات کیا ہوا تھا یقیناً غازان یا پھر نبتھل نے جہانگیر کو وہ سب بتا دیا تھا سب سمجھ آتے اب دماغ تیزی سے کام کرنے لگا تھا۔۔

جہانگیر میں نے۔۔میں نے کچھ نہیں کیا غازان وہ۔۔وہ جھوٹ بول رہا ہے میں تو کل رات اُسکے کمرے میں صرف نبتھل کو دیکھنے گئ تھی اُسکا حال پوچھنے کہ لیئے گئ تھی۔۔

پر اُس نے میرے ساتھ بدتمیزی کی زبردستی کرنے کی کوشش کی میرے ساتھ جہانگیر اُس نے آپکی عزت پر ہاتھ ڈالا میں نے کچھ نہیں کیا میں بے قصور ہوں آپکو۔۔آپکو میرا نہیں اُسکا گریبان جا کر پکڑنا چاہیے اُس سے سوال کرنا چاہیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ تو یہ بات بھی تھی یہ تو مجھے پتہ ہی نہیں تھا وہ یونہی اُسے اُسکے گیریبان سے جکڑے طنزیہ مسکرائے تھے جبکہ معصومہ کہ پیروں تلے زمین کھسکی تھی اگر یہ بات نہیں تھی تو وہ کیا بات کر رہے تھے کیا وہ کچھ غلط بول گئ تھی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اگر یہ بات نہیں تھی تو اور۔۔اور کیا غلط کیا ہے میں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔

چلو آج میں تمہیں بتاتا ہوں کیا کیا غلط کیا ہے تم نے۔۔

پہلی غلطی۔۔

تم نے مجھ سے شادی کی۔۔

دوسری غلطی۔۔

تم نے اپنی من مانی کی ہمیشہ اور اس حویلی اور یہاں کہ قانون کو ہمیشہ سیکنڈری رکھا۔۔

تیسری غلطی۔۔

تم نے میرے نکاح میں ہوتے ہوئے میرے ہی بھتیجے کو پھنسانے کی کوشش کی۔۔

میں۔۔میں نے نہیں اُس نے۔۔اُس نے مجھے پھنسانے کی کوشش کی ہے بلکہ وہ پھنسا چُکا ہے مجھے جہانگیر میر ایقین کریں وہ جھوٹ بول رہا ہے الزام لگا رہا ہے مجھ پر۔۔

اوہ تو پھر ٹھیک ہے یہ بتاو یہ کیا ہے ساتھ ہی فون پہ وہ وڈیو چلاتے اُسے ہی فون تھما ڈالا۔۔

جیسے جیسے وہ ویڈیو چل رہی تھی ویسے ویسے اُسکا پورا وجود زلزلوں کی زد میں آ رہا تھا۔۔

اب بتاو کیا یہ ویڈیو جھوٹی ہے بولو جواب دو وہ پھر سے چِلائے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہ---ہاں--ہاں یہ جھوٹ ہے یہ ویڈیو جھوٹی ہے میں نے کہانا میں بتارہی ہوں نا آپکو کے غازان--وہ وہ مجھے پھنسارہاہے بدلہ لے رہاہے مجھ سے--اُسکی حالت اس پل ایک ایسے پرندے کی تھی جو شکاری کہ جال میں آتو گیا تھا پر اب نکلنے کہ لیئے سر توڑ کوششیں کر رہا تھا--

بدلہ کس بات کا بدلہ لے رہاہے وہ تم سے آخر ہاں بتاو مجھے کیسا بدلہ اور کس بات کا لے رہاہے وہ بدلہ تم سے ایسا کیا کیاہے تم نے کہ اُسے بدلہ لینے کی ضرورت پڑ گئ ہے بولو جواب دو معصومہ ؟

اُس کی --اُس کی نیت خراب ہے مجھ پر میں نے اُسکا حوصلہ نہیں بڑھایا تبھی وہ یہ سب کر رہاہے میرے ساتھ--

نیت اُسکی خراب ہے اور شادی کی آفر تم کر رہی ہو میں کوئ دودھ پیتا یا پھر کوئ سترہ اٹھارہ سال کا بچہ نہیں ہوں جسے تم بیوقوف بنالو گی میں غازان کو بچپن سے جانتا ہوں اور تمہیں بھی بہت اچھے سے جان گیا ہوں--

تمھارا بار بار مجھ سے غازان کے متعلق سوال کرنا غازان درگاہ پر جارہاہے تمہیں بھی جانا ہے غازان گلاس ہاوس گیاہے تمہیں بھی جانا ہے غازان اوپر کہ فلور پہ رہتاہے تمہیں بھی اوپر کا کمرہ چاہیے غازان یہ غازان وہ--

یہ سب تم بولتی رہی ہو مجھ سے پر میں بیوقوف تھا سمجھ ہی نہیں پایا سمجھ ہی نہیں پایا کہ تم اتنی گھٹیا ہو سکتی ہو کہ میرے ہی بھتیجے پر لعنت ہے تم پر معصومہ لعنت--

Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دیں جہانگیر مجھے معاف کر دیں میں میں بہک گئ تھی میں بھٹک گئ تھی پر مجھے۔۔مجھے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے مجھے معاف کر دیں جہانگیر وہ پیر پکڑے منت کر رہی تھی اب پانی سر سے گزر چُکا تھا اُسکی کوئ بھی جھوٹی تاویل اُسے بچانے والی نہیں تھی اس لیئے غلطی مان کر معافی مانگنا ہی بہتر تھا۔۔

وہ اُسے کچھ دیر تک یونہی اپنے پیر پکڑے معافی مانگتے دیکھتے رہے تھے اور پھر وہ بھی وہیں نیچے اُسکے پاس آ بیٹھے۔۔

تمہیں معافی نہیں مل سکتی تم کاری ہو معصومہ۔۔

کک۔۔کاری۔۔

ہاں کاری تمہیں پتہ ہے کاری کیا ہوتا ہے چلو میں بتاتا ہوں تمہیں وہ ایک جھٹکے سے اُسے گھماتے ایسے کہ اب اُسکی پیٹھ اُنکے سینے سے لگی تھی اپنا بازو اُسکی گردن کہ گرد گھما ڈالا پر اُس پکڑ میں سختی نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمارے ہاں جب کوئ عورت بدکاری کرتے پکڑی جاتی ہے جیسے کہ تم پکڑی گئ ہو تو پھر اُسے پنچایت میں سزا سُنائ جاتی ہے کاری کی سزا اور پھر پتہ ہے اُس لڑکی کا باپ بھائ یا پھر اگر شادی شدہ ہو تو شوہر کو حق دیا جاتا ہے کہ وہ اُسکی موت منتخب کرے چاہے تو اُسے جلا کر مار ڈالے۔۔۔سنگسار کرے۔۔یا پھر کلہاڑیوں کہ وار سے مار ڈالے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُن لفظوں کو سُنتے کانپی تھی وہ لرز رہی تھی پر منہ سے ایک لفظ نہیں نکلا تھا زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی پر آنسو تھے جو اپنے نکلے تھے جنہوں نے ساتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔

پر تم بہت خوش قسمت ہو پتہ ہے کیسے چلو یہ بھی میں بتاتا ہوں تم خوش قسمت ہو کیوں کہ میں تمھارا شوہر ہوں جسکی ایک عزت ہے مقام ہے جسکی اس علاقے میں حکومت ہے اس لیئے میں تمھارا معاملہ پنچایت میں نہیں لے جا سکتا کیونکہ اس سب میں تمھارا تو کچھ نہیں جائیگا پر میری عزت پر حرف آئیگا اس لیئے آج میں تمہیں بنا پنچایت کہ سزا سُناتا ہوں۔۔

تم کاری ہو معصومہ اور تمھاری سزا موت ہے کہتے ہی اگلے ہی لمحے اپنی بازو جو اُسکے گردن کہ گرد جما رکھی تھی اُسکی گردن پر زور ڈالا اتنی شدت سے زور ڈالا کہ معصومہ کا دم گھٹنے لگا اُسکی سانس اٹکنے لگی آنکھیں اُبلنے لگیں وہ ایڑھیاں رگڑتی رہی پر جہانگیر نے اُسکی گردن کو آزاد نہیں کیا تب تک اُسے اپنی پکڑ میں رکھا جب تک اُسکی آخری سانس اُسکے جسم سے آزاد نا ہو گئ۔۔

اور پھر پھر سب ختم ہو گیا وہ سانس اُکھڑ گئ وہ جسم بے جان ہو گیا اور وہ ہیولا جو معصومہ کہ دروازے کہ باہر موجود تھا اُس نے اُس روح کو نکلتے دیکھا اور پھر خود بھی ہوا میں تحلیل ہو گیا۔۔

اور یوں اپنے خوابوں کہ پیچھے دوڑتی معصومہ کی کہانی ختم ہو گئ۔۔

****

فجر کی اذان کو ہوئے آدھا گھنٹہ بِیت چُکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر تیوانا جو کچھ ملازموں کہ ہمراہ ہاسپٹل میں موجود تھے اُس وی آئ پی روم میں حاکم تیوانا کو مختلف مشینوں میں جکڑا دیکھ اب تھک کر وہیں پڑے ایک صوفے پر اونگھ رہے تھے۔۔

حاکم تیوانا کچھ دیر پہلے تھوڑی دیر کہ لیئے ہوش میں آئے تھے اور تبھی وہ دیکھ پائے تھے کہ اس فالج نے کیا اور کیسا اثر ڈالا ہے اُن پر اور خود کو یوں اس حالت میں دیکھ پہلے وہ چِلانے کی ناکام کوشش کرتے رہے اور پھر جب وہ یہ بھی صحیح سے نا کر پائے تو اپنی بے بسی پہ رونے لگے تھے۔۔

وہ حاکم تیوانا جن کو ایک نظر دیکھنے کہ بعد لوگوں پر وحشت طاری ہو جاتی تھی وہ دوسروں کہ محتاج ہو گئے تھے۔۔وہ حاکم تیوانا جن کی آواز کی گرج لوگوں کہ کانوں میں پڑتی تو وہ دہل جایا کرتے تھے آج وہ غوں غاں کرنے لگے تھے آج وہ اپنی بات سمجھانے تک سے قاصر تھے۔۔

کیا یہ خدا کی پکڑ تھی؟

کیا اُنکا وقت ختم ہو گیا تھا؟

کیا اللہ کی بے آواز لاٹھی اُنکے سر پر آپڑی تھی؟

****

مردان خانے کہ کچن میں کھڑے تیزی سے ہاتھ چلاتے وہ فون کان سے لگائے ہوئے کسی سے بات کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پوری رات سے جاگے آنکھیں دُکھ رہی تھیں پر وہ نبتھل کی اُس کافی ڈیٹ کہ بدلے آج جانے سے پہلے اپنے ہاتھ کہ بنے بریک فاسٹ کی ٹریٹ دینے والا تھا اور ساتھ ہی وہ سرپرائز بھی جسے سُن کر یقیناً وہ خوشی سے بے قابو ہونے والی تھی۔۔

اگلے کچھ منٹوں بعد وہ سب کچھ ریڈی کیئے ٹرے میں رکھے وہاں کچن سے ہوتے مردان خانے کہ دروازے سے باہر نکلا تھا کہ تبھی سامنے زنان خانے کہ دروازے سے ہٹے ہوئے پردے سے اُسے وہاں اماں سکھاں دیکھائی دیں جو وہاں بیٹھے قرآن پاک پڑھنے میں مشغول تھیں اُنہیں دیکھتے غازان کہ قدم خود بخود اُنکی سمت اُٹھے تھے۔۔

اور وہ چلتا ہوا وہاں اُنکے قریب صوفے پر آ بیٹھا تھا ہاتھ میں پکڑی ٹرے بھی سامنے میز پر رکھ دی تھی اور وہ جو اُسے آتا دیکھ چُکی تھیں مسکراتے ہوئے قرآن پاک کو غلاف میں ڈالنے لگیں اور پھر کچھ پڑھتے ہوئے غازان پر پھونک ماری۔۔

وہ پھونک اُسے اپنے دل اور کندھوں پہ پڑا بوجھ ہلکا کرتی محسوس ہوئی تھی اور جسے محسوس کرتے وہ بالکل خاموش ہو گیا تھا۔۔

وہ یہاں کیوں آیا تھا؟

کیا وہ کچھ کہنا چاہتا تھا؟

وہ نہیں جانتا تھا بس اُسکا دل اُسے یہاں کھینچ لایا تھا اور وہ اپنے دل کہ ہاتھوں مجبور کھنچا چلا آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کرنا بیٹا میری وجہ سے تمھارے بابا نے تم پر ہاتھ اُٹھایا۔۔

پلیز آپ معافی مت مانگیں مجھے تو وہ تھپڑ محسوس بھی نہیں ہوا۔۔۔

اُسکے جواب کو سُنتے وہ مسکرائی تھیں اور پھر اپنے کڑیل جوان بیٹے کو ایک نظر دیکھا تھا وہ جتنا مضبوط تھا واقعی میں اُس تھپڑ نے اُسکا کچھ نہیں بگاڑا ہو گا پر یہ تھپڑ کہاں صرف چہرے پر اثر ڈالتے ہیں انکا اثر تو دل پر پڑتا ہے پر خیر۔۔

نبتھل کی طبیعت کیسی ہے اب؟ کیا وہ جاگ رہی ہے؟

نہیں وہ سو رہی تھی جب میں کمرے سے باہر آیا تھا تب ویسے پاؤں میں سوجن ہے باقی بالکل ٹھیک ہے ۔۔

اللہ تم دونوں کو صحت والی لمبی زندگی دے اور ایک دوسرے کہ ساتھ ہمیشہ خوش اور آباد رکھے تم دونوں کو ہر بُری نظر سے بچائے اُنہوں نے صدق دل سے دعا دی تھی۔۔

(آمین غازان نے دل میں کہا تھا)

تمھارے دادا کی طبیعت خراب ہو گئ تھی رات میں اب وہ اُسے بتانے لگیں۔۔

اوہ کیا ہوا اُنہیں۔۔

پتہ نہیں وہ اپنے کمرے میں گر گ ئے تھے پھر تمھارے بابا اُنہیں ملازموں کہ ساتھ ہسپتال لے گ ئے اور پھر کوئ اطلاع نہیں آئ اللہ جانے کیسے ہونگے وہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بتانا چاہیے تھا آپکو اماں سین۔۔

میں بتانا چاہتی تھی بیٹا پر تمھارے بابا نے منع کر دیا۔۔

ہمممم۔۔وہ ناراض ہیں مجھ سے تبھی۔۔

تو منالو بیٹا اُنہیں وہ بابا ہیں آپکے۔۔

آپ فکر مت کریں میں ابھی جاتا ہوں ہاسپٹل اور بات کرتا ہوں اُن سے جب تک آپ یہ لیں ناشتہ کریں میں نے خود بنایا ہے اپنے ہاتھوں سے چکھ کر بتائیں کیسا ہے۔۔

بھوک لگی تھی تو مجھ سے کہہ دیتے میں بنا دیتی ناشتہ۔۔

آئندہ کہہ دونگا آج آپ یہ کھا کر بتائیں وہ کہنے کہ ساتھ بریڈ کا ایک نوالہ توڑتے اُس میں وہ چیز آملیٹ ڈالتے اُنکے منہ میں ڈالنے لگا۔۔

یہ تو بہت لذیذ ہے۔۔نبتھل صحیح تعریف کرتی ہے بہت ذائقہ ہے میرے بیٹے کہ ہاتھ میں۔۔

وہ میری تعریف بھی کرتی ہے اُسے خوشی ہوئی تھی سُن کر۔۔

اُسکی تو زبان پر ہر وقت تمھارا ہی ذکر رہتا ہے۔۔

غازان یہ کیا کہہ رہا تھا غازان وہ کہہ رہا تھا غازان نے ایسے کیا غازان یہ غازان وہ۔۔

وہ حیرانگی سے اُنہیں سُن رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت محبت کرتی ہے بیٹا آپ سے اور جو آپ سے محبت کرتے ہوں تو پھر آپکا بھی فرض بنتا ہے کہ آپ اُس محبت کا قرض چُکائیں اور ویسے بھی ابھی وہ جس حالت میں ہے اُسے تمھاری اور بھی محبت اور توجہ کی ضرورت ہے۔۔

میں بہت خیال رکھتا ہوں اماں اُسکا پر وہ گھما پھیرا کر ہر چیز کا قصوروار مجھے ہی ٹھہراتی ہے ہمیشہ چاہے غلطی جسکی بھی ہو۔۔۔

ایسا نہیں ہے بچے۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہی تھیں کہ نظر سامنے سے آتے جہانگیر پر گئ جو اندر داخل ہو رہے تھے پر وہ اکیلے نہیں تھے اُنکے ہاتھ میں معصومہ کا پیر تھا جس سے وہ اُسے گھسیٹتے وہاں داخل ہو رہے تھے۔۔

اُنہیں دیکھ غازان تو وہیں بیٹھا رہا تھا جبکہ سکھاں اپنے دل پہ ہاتھ رکھتے کھڑی ہو گئ تھیں یہ منظر اُنکا دل دہلا گیا تھا۔۔

یہ۔۔۔یہ کیا ہوا اسے۔۔وہ کہتی آگے بڑھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہیں رُک جائیں بھاجائ یہ کاری ہے اور اسے اس گھر کی کوئ عورت ہاتھ نہیں لگائے گی کان کھول کر سُن لیں آپ اُنکی آواز پر آشی بھی وہاں آن پہنچی تھیں جو کچھ دیر پہلے ہی اپنے کمرے سے باہر آئ تھیں۔۔

یہ کیا ہوا معصومہ وہ اُسے پکارتی آگے بڑھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

سُنائی نہیں دیتا میں نے کیا کہا یہ کاری ہے گھر کی کوئی عورت اسے ہاتھ نہیں لگائے گی آشی کی بازو کو سختی سے تھامے وہ غرائے تھے۔۔

کاری۔۔کاری کیسے سائیں یہ تو کبھی گھر سے باہر تک نہیں نکلی نا کبھی اندر آتے کسی کو ہم نے دیکھا۔۔ جنہوں نے نقب لگانے ہوں وہ لگا لیتے ہیں کسی کہ آنے کا انتظار نہیں کرتے اور جب میں کہہ رہا ہوں یہ کاری ہے تو کاری ہے ایک بار میں بات سمجھ نہیں آئی کیا۔۔

جی۔۔جی سائیں سمجھ گئی۔۔

کوئی ہاتھ نہیں لگائے گا تم میں سے اسے جھمکی اور سدوری کو کہو اسے اندر اسکے کمرے میں پھینک دیں رات کہ اندھیرے میں اسے ٹھکانے لگا دیں گے ایک نظر وہاں بیٹھے غازان پر ڈالتے وہ اپنی کہتے وہاں سے واک آوٹ کر گئے تھے۔۔

****

وہ جو ٹرے میں ناشتہ لیئے اوپر جانے کہ لیئے نکلا تھا وہ سب وہیں رہ گیا تھا اور وہ ایک بار پھر سے نئی سوچوں میں الجھے اور یونہی اپنے ذہن میں چلتی سوچوں کو سوچتے اپنے کمرے میں واپس آیا تھا جہاں نبتھل سو رہی تھی۔۔

اور اب وہ سوئی ہوئی نبتھل کہ برابر میں لیٹ چُکا تھا اُسے ہاسپٹل جانا تھا شام کی فلائیٹ بھی تھی پر ابھی اگر کوئی چیز ضروری تھی تو وہ یہ کہ نبتھل کو معصومہ کی موت سے انجان رکھنا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

یہ خبر جیسے ہی نبتھل تک پہنچے گی وہ یقیناً اوور رئیکٹ کرے گی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ کسی کو بھی اُس سب کہ متعلق معلوم ہو اور وہ جسے بچانا چاہتی تھی اُسکی موت ہو چکی تھی اس بار اُسکا اوور رئیکٹ بنتا تھا۔۔

وہ یونہی قریب میں لیٹے اپنی نگاہیں نبتھل کہ شفاف چہرے پر جمائے ہوئے تھا(جہاں اُسکی صاف کھلتی رنگت پر اُسکی کالی بھنویں بہت نمایاں تھیں جو ایک خوبصورت شیپ میں تھیں گلابی لب آج بند تھے اور ناک میں چمکتا وہ ننھا سا ہیرا ہمیشہ کی طرح مغرور دیکھائی دے رہا تھا اور ٹھوڑی پر بنا وہ ننھا سا گڑھا اُسکی تو چھب ہی نرالی تھی) پر اُسکا ذہن اس وقت بہت سی سوچوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔۔

معصومہ کا انجام یہ ہو گا میں جانتا تھا ایسے کاموں کہ انجام اس علاقے میں ایسے ہی ہوا کرتے ہیں مجھے معصومہ کی موت کا بالکل بھی افسوس نہیں ہے اور اگر یہ میری سنگدلی لگے کسی کو تو بیشک لگا کرے۔۔

میں جانتا ہوں کہ میں گزشتہ رات والی بات کو ویسے ہی چھپا سکتا تھا جیسے نبتھل چاہتی تھی لیکن معصومہ سے جو اُس رات مجھے خطرے کی بُو آئی تھی وہ نبتھل کہ لیئے اور ہمارے رشتے کہ لیئے خطرناک ثابت ہو سکتی تھی۔۔

اور یہ بات مجھے قطع گوارا نہیں ہے تمھاری سیفٹی سے بڑھ کر کچھ ضروری نہیں ہے اور اب میں تمہیں یہاں مزید نہیں رکھ سکتا مجھے تمھارے گرد اُس خطرے کی بو آنے لگی ہے جو تمہیں اپنی لپیٹ میں لینے کو تیار ہے پر تم فکر مت کرو میں تمہیں کچھ ہونے نہیں دونگا میں جلد ہی تمہیں یہاں سے دور لے

Posted On Kitab Nagri

جاؤنگا بہت دور اور پھر میں اور تم ہونگے صرف ہم دونوں کہتے ہی اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ پر رکھا جو اُسکے پیٹ پر دھرا ہوا تھا اور پھر یکدم سے کچھ احساس ہونے پر وہ پھر سے گویا ہوا۔۔

اوکے تم بھی ہوگے ساتھ اب خوش۔۔

****

کہاں تھے تم؟؟

رات سے کال کر رہا ہوں تمہیں بابا سائیں کی حالت اتنی خراب ہے اور تم اب آرہے ہو کوئی احساس ہے تمہیں جہانگیر؟

میں نے معصومہ کو مار ڈالا ہے۔۔

کیاااا کسے مار ڈالا ہے؟

میں نے معصومہ کو کاری کر دیا ہے؟

کاری اور معصومہ یہ کیا کہہ رہے ہو وہ جو پہلے آواز اونچی کیئے ہوئے تھے اب خود کی ہی آواز دباگئے

میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں جہانگیر اب تم مزید کوئی نیا تماشہ مت کرو۔۔

تماشہ کیا نہیں ہے تماشہ ہونے سے پہلے ختم کر دیا ہے۔۔

مگر کیوں کیا اُسے کاری وجہ؟

Posted On Kitab Nagri

کیا اور کیوں مت پوچھیں اداسائیں وہ کاری تھی میں نے کاری کر دیا ابھی گھر پر اُسکی لاش پڑی ہے باقی رہی دفنانے کی بات تو رات کہ اندھیرے میں اُسے کاریوں کہ قبرستان میں دفنا دونگا۔۔

پر اُس نے کِیا کیا تھا کچھ بتاو گے بھی؟؟

میں پہلے ہی اپنی ہی نظروں میں اُسکی اُس حرکت کو سوچتے گرتا جارہا ہوں آپ مجھ سے پوچھ کر مجھے اور شرمندہ مت کریں اداسائیں۔۔

اچھا ٹھیک ہے وہ تمھاری بیوی تھی جو جی میں آئے کرو اُنہوں نے جان چھڑواتے ہوئے کہا۔۔

بابا سائیں کیسے ہیں؟

ٹھیک نہیں ہیں فالج کا اٹیک کافی شدید تھا بالکل مفلوج ہو کر رہ گ ئے ہیں۔۔

خیر اب عمر ہو گئ تھی اچھا ہے اب آرام کریں گے ویسے اب ہمیں بھی گدی پر غازان کو بٹھا دینا چاہیے اداسائیں آپ کیا کہتے ہیں؟

ہاں میں بھی یہی سوچ رہا ہوں اُسے اس سب میں انوالو کرنے کا وقت آگیا ہے اب۔۔۔

****

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟

وہ جو ابھی ابھی نیند سے جاگی تھی اپنے ساتھ لیٹے غازان کو دیکھتے پوچھا جو ساتھ لیٹے اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھ رہا ہوں تم خاموش ہو کر اور بھی اچھی لگتی ہو۔۔

میں صبح ہی صبح لڑنے کہ موڈ میں نہیں ہوں غازان وہ اُٹھتی ہوئی اپنے بال اونچی پونی میں مقید کرنے لگی

۔۔

اچھا چلو موڈ اچھا کر دیتا ہوں ایک سرپرائز ہے تمھارے لیئے اسی لیئے ویٹ کر رہا تھا کہ کب محترمہ اُٹھیں اور میں اُنہیں وہ سرپرائز دوں۔۔

کیسا سرپرائز؟؟

میں اسلام آباد جا رہا ہوں۔۔

یہ کیسا سرپرائز ہوا آپ تو ہر کچھ دن بعد جاتے رہتے ہو اس میں ایسا کیا ہے۔۔

پر اس بار کسی اور کام سے جا رہا ہوں۔۔

کیسا کام؟

میں نے وہاں اپارٹمنٹ لیا ہے۔۔

اپارٹمنٹ کس لئے؟

ہمارے لیئے۔۔

ہمارے لیئے مطلب کہ میں اور آپ؟

ہاں میں اور تم؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں اسلام آباد شفٹ ہو رہی ہوں آپ۔۔۔ آپ یہ کہنا چاہ رہے ہو؟

بالکل میں یہی کہنا چاہ رہا ہوں۔۔

مجھے یقین نہیں آ رہا غازان۔۔

یقین کر لو میں آج شام کی فلائیٹ سے جا رہا ہوں پورے تین دن بعد واپس آ جاونگا اور پھر تمہیں یہاں سے اسلام آباد لے جاونگا۔۔

پر آپکے گھر والے؟

میرے گھر والے میرا مسئلہ ہیں اُنہیں میں دیکھ لونگا۔۔

وہ جو صرف اُسکے جاگنے کہ انتظار میں تھا تاکہ اُسے وہ سب بتا سکے اب اُسے سب بتاتے فریش ہونے چل دیا تھا جبکہ وہ پیچھے خوشی اور حیرانگی کی مل جُلی کیفیت میں بیٹھی رہ گئ تھی اس قید سے آزادی ملنے والی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

صبح کہ گیارہ بج رہے ہیں۔۔

وہ اپنے کمرے سے ملحقہ ٹیرس پر موجود جھولے پر بیٹھے سامنے پڑے اُس چھوٹے سائز کہ کافی ٹیبل پر اپنے دونوں پیر رکھے جن میں سے ایک زخمی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہیں گود میں لیپ ٹاپ کھلا ہے اور فون کان سے لگا ہوا ہے اور ساتھ ہی ایک کارنر ٹیبل کو کمرے سے اُٹھا کر وہاں رکھا گیا ہے جس پر اُسکا ناشتہ رکھا ہے۔۔

نبتھل کی زندگی میں آئی اتنی تبدیلی دیکھ یقیناً آپ حیران ہو رہے ہونگے تو چلیں میں بتاتی ہوں۔۔

(کچھ دیر پہلے)

غازان۔۔۔

وہ جو آئینے کے سامنے کھڑے اپنے بال بنا رہا تھا اور جو کہ کافی جلدی میں تھا اُس کے پکارنے پر مڑا۔۔

ہاں کہو۔۔۔

اگر آپ جا ہی رہے ہیں تو پلیز مجھے نیچے چھوڑ دیں۔۔

نیچے۔۔پر نیچے کیوں؟

میں یہاں بیٹھ کر اکیلے کیا کروں گی اس لیے آپ مجھے نیچے چھوڑ دیں وہاں سب کے ساتھ بیٹھ کے کم سے کم تھوڑا وقت ہی اچھا گزار لوں گی۔۔۔

نہیں یار تم نیچے کیسے جاؤ گی تمہارے لیے مشکل ہو جائے گا تمہارا پیر بھی تو زخمی ہے نا۔۔

اتنا بھی زخمی نہیں ہے میں آپ کے سہارے آرام آرام سے سیڑھیاں اتر لوں گی۔۔

نیچے لے تو جاؤں پر تم کب تک نیچے بیٹھی رہو گی بیٹھ بیٹھ کر تھک جاؤ گی۔۔

پر میں یہاں بور ہو نگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر چلو اس طرح کرتے ہیں کہ میں تمہیں وہاں باہر ٹیرس پہ بٹھا دیتا ہوں وہاں کا ویو بھی اچھا ہے تم موسم انجوائے کرنا ویو انجوائے کرنا اور ہاں میں اس طرح کرتا ہوں اپنا موبائل بھی تمہیں دے جاتا ہوں تم اس میں اپنے اکاؤنٹس لاگ ان کرو چاہو تو کال ملاؤ اپنی فرینڈز کو اور یہ ٹھیک رہے گا ہے نا اور اس طرح تم بور بھی نہیں ہو گی؟

پر کیا آپ کو فون کی ضرورت نہیں ہو گی غازان آپ کو کوئی ضروری کام ہو سکتا ہے فون پہ آپ اپنا فون مجھے دے کر جائیں گے تو آپکو مشکل ہو گی۔۔

ارے بابا نہیں ہو گی مشکل میں ابھی صرف کچھ گھنٹوں کے لیے گھر سے باہر جا رہا ہوں تھوڑی دیر بعد آ جاؤں گا اور اپنا موبائل تم سے لے لوں گا تب تک تم اسے یوز کر سکتی ہو۔۔

ہاں یہ ٹھیک رہے گا وہ مان گئی تھی اور وہ اُسے نیچے جانے سے بہت آرام سے بنا اُسے کسی شک میں ڈالے روک چُکا تھا۔۔

ہیلو مائرہ کیسی ہو تم؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نبتھل یہ تم ہو تم نے مجھے کیسے کال ملالی مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا۔۔

ہاں یہ میں ہوں کیا میں تمہیں کال نہیں ملا سکتی وہ اپنی گود میں کھلے لیپ ٹاپ پر اپنی کہانی کہ نیچے آئے کمنٹس چیک کر رہی تھی فیس بُک پر جسے غازان کہ فون کہ ہی ہاٹ سپاٹ سے کنیکٹ کیا گیا تھا۔۔۔

اور سناؤ کہاں غائب تھی کیسی طبیعت ہے تمہاری؟

میں بالکل ٹھیک ہوں اور تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے۔۔

سرپرائز کیسا سرپرائز۔۔

کچھ دنوں میں میں اور غازان ہم دونوں اسلام آباد شفٹ ہونے والے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

واؤر ئیلی نبتھل کیا تم سچ بول رہی ہو؟

سو فیصد سچ۔۔

اومائی گاڈ مجھے بالکل یقین نہیں آرہا کہ اللہ نے میری اتنی جلدی سُن لی تمہیں پتہ ہے میں اپنی شادی کی تیاریاں کر رہی تھی اور اس میں مجھے تمہاری اتنی کمی محسوس ہو رہی تھی کہ میں تمہیں بتا نہیں سکتی اب تم آجاؤ گی تو ہم دونوں مل کے شادی کے شاپنگ کریں گے گھومیں گے پھریں گے خوب انجوائے کریں گے بالکل ویسے جیسے تمھاری شادی کہ وقت ہم نے انجوائے کیا تھا میں تو یہ خبر سُن کر اتنی خوش ہوں کہ سمجھ ہی نہیں آرہا کہ کیا کہوں بہت مزہ آنے والا ہے نبتھل۔۔

ویسے میری مانو تو اتنی جلدی شادی مت کرو ویسے بھی کیا ہی کرنا ہے شادی کر کے۔۔

واٹ یہ تم کہہ رہی ہو مجھے تو لگا تھا تم اپنے من پسند شخص سے شادی کر کے اتنی خوش ہو گی کہ کسی سے ملو گی تو ہائے ہیلو بعد میں کہو گی پہلے یہ کہو گی کہ شادی کر لو بہت مزہ آتا ہے۔۔

شاید تم نے سنا نہیں کہ کسی نے کیا خوب کہا ہے شادی کا لڈو جو کھاتا ہے وہ بھی پچھتاتا ہے اور جو نہیں کھاتا وہ بھی پچھتاتا ہے۔۔

تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو تم خوش تو ہو نا نبتھل؟

Posted On Kitab Nagri

مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں تمہاری اس بات کا کیا جواب دوں آجکل مجھے لگتا ہے کہ جیسے میرے اندر دو روحیں آسمائی ہیں ایک روح بہت خوش ہے یہاں پر اور غازان کے ساتھ رہنا چاہتی ہے اس کی محبت میں سرشار رہنا چاہتی ہے۔۔

جبکہ میری دوسری روح یہاں سے کہیں دور بھاگ جانا چاہتی ہے کسی ایسی جگہ پر جہاں مجھے کوئی ڈھونڈ بھی نہ سکے جہاں کوئی رسم ورواج پابندیاں کچھ نا ہوں اور جہاں میں بے فکری سے سانس لے سکوں۔۔

نبتھل کی اس لاجک کو سُنتے وہ چند پل خاموش رہی اور پھر کہا۔۔

تمہیں یاد ہے میں نے تمہیں بالکل شروع میں غازان کے متعلق کیا کہا تھا؟

چلو میں یاد کرواتی ہوں میں نے تمہیں کہا تھا کہ وہ ٹوٹلی ریڈ فلیگ بندہ ہے مجھے تو ابھی تک اُس کی وہ آنکھیں نہیں بھولتیں جو لاسٹ ٹائم اُس نے مجھے وہاں ہاسپٹل سے جاتے ہوئے گھورا تھا اُف ابھی تک مجھے اس کی وہ آنکھیں یاد آتی ہیں تو میرا دل لرز جاتا ہے پتہ نہیں تم ایسے انسان کے ساتھ کیسے رہ لیتی ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں یار ایسی بات نہیں ہے غازان کوئی برا انسان نہیں ہے وہ بہت اچھا ہے میرا بہت خیال رکھتا ہے میرے لیئے کسی سے بھی لڑنے کو تیار ہو جاتا ہے چاہے سامنے جو کوئی بھی ہو لیکن بس کبھی کبھار وہ اپنے غصے کو کنٹرول نہیں کر پاتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو انسان کسی سے محبت کرتا ہے تو وہ اس کے لیے ہر چیز برداشت کرتا ہے اپنا غصہ تک اگر وہ تمہارے لیے اپنا غصہ برداشت نہیں کر سکتا تو یہ کیسی محبت ہے میں اس کو محبت نہیں مانتی مجھے تو تمھاری کہانیوں سے بھی ہمیشہ یہی شکوہ رہتا تھا پر نہیں تمہیں چاہیے تھا اپنے کرداروں جیسا ہیرو مل گیا اب اب مل گیا سکون خوش ہو نا تم۔۔

مائرہ شروع ہو چکی تھی اور نبتھل کو اُسے خاموش کروانا مشکل لگا تھا یا پھر غازان کہ متعلق وہ وہ سب سُن نہیں پا رہی تھی جو کچھ وہ بول رہی تھی تبھی کال کاٹ دی۔۔۔

آخر لوگ یہ بات کیوں نہیں سمجھتے کہ کبھی کبھار ہمیں اُن کے مشوروں کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ ہم اُن سے اپنے دکھ درد صرف شیئر کرنا چاہتے ہیں اپنی فیلنگ صرف بیان کرنا چاہتے ہیں اُن کے مشوروں کی ضرورت نہیں ہوتی اور نا ہی اس چیز کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ ہمیں قصوروار ٹھہرائیں۔۔ اُنہیں بس اتنا کرنا چاہیے کہ ہمیں خاموشی سے تھوڑی دیر کہ لیئے سن لیں اور بس وہ سوچتے ہوئے سر جھٹکتی اپنا انسٹا کھولنے لگی جہاں بہت سے ڈی ایمز اُسکا انتظار کر رہے تھے۔۔

پہلا ڈی ایم۔۔۔

آپ نے کہانی لکھنا کیوں چھوڑ دی پلیز ہمیں بتائیں ناشجیعہ اور اردل کا کیا بنا۔۔۔

دوسرا ڈی ایم۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز اگلی اپیسوڈ پوسٹ کر بھی دیں کتنا انتظار کروائیں گی آپ تو شادی کے بعد بالکل ہی غائب ہو چکی ہیں آپ کے انسٹا کی ساری پوسٹس بھی ہائیڈ ہیں۔۔۔

تیسرا ڈی ایم۔۔

پلیز ہمیں اگلی اپیسوڈ دے دیں اور پلیز شجیہ کو تھوڑی عقل دے دیں تا کہ وہ اپنے شوہر کو معاف کر سکے وہ کیوں نہیں سمجھتی کہ وہ ظالم نہیں ہے اُس سے محبت کرتا ہے وہ بیوقوف سمجھتی کیوں نہیں ہے ۔۔

چوتھا ڈی ایم۔۔

مانا کہ آپ کو شاہنواز شاہ جیسا ہیرو اصل زندگی میں مل گیا ہے پر اتنا بھی کیا مغرور ہونا کہ آپ غائب ہی ہو گئی ہیں۔۔۔

پانچواں ڈی ایم۔۔

پلیز شجیہ کو کہیں کہ زیادہ ڈرامے نہ کرے کیا ہوا ایک تھپڑ ہی تو مارا تھا اردل نے لیکن وہ پیار بھی تو کتنا کرتا ہے کیا وہ اُسے معاف نہیں کر سکتی۔۔

وہ ڈی ایمز پڑھتے نبتھل کا دل اُچاٹ ہوا تھا آخر یہ میں نے کیا کر ڈالا ہے کیسا مائنڈ سیٹ بنا دیا ہے میں نے ان لڑکیوں کا ان کے لیئے یہ بات کہنا کتنا آسان ہے کہ صرف ایک تھپڑ ہی تو مارا ہے صرف ایک تھپڑ۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر اس سب میں شاید غلطی میری ہی ہے میں نے ہی اس سب کو اتناglorify کر دیا ہے کہ یہ سب انہیں معمولی لگنے لگا ہے اب میں کیسے سمجھاوں کہ وہ تھپڑ جو آپکو آپکا محبوب شوہر مارتا ہے وہ صرف تھپڑ نہیں ہوتا اُس تھپڑ کی گونج صرف آپکے کان میں نہیں بجتی وہ دل تک اُتر جاتی ہے وہ تھپڑ صرف آپکے گال پر نہیں لگتا بلکہ سیدھا جا کر آپکی سیلف ریسپیکٹ پر لگتا ہے جسکی تکلیف کوئی چاہ کر بھی بیان نہیں کر سکتا۔۔

وہ جو کچھ دیر پہلے سینڈوچ کو دانتوں سے کتر رہی تھی اب اُسے بھی بے دلی سے سائیڈ پر رکھ دیا تھا دل اتنا بوجھل تھا کہ فون ملنے کی خوشی بھی اب غائب ہو گئی تھی تبھی فون اور لیپ ٹاپ دور رکھتے وہ آسمان کو گھورنے لگی کاش میں نے کبھی لکھنے سے پہلے یہ سوچا ہوتا کہ میرے الفاظ پڑھنے والوں پر کیا اثر کرنے والا ہے تو میں یہ سب کبھی نا لکھتی کاش یہ احساس جو مجھے اب ہو رہا ہے وہ پہلے ہوا ہوتا تو آج اتنا پشیمان نا ہونا پڑتا وہ اُس آسمان پر نظریں جمائے گِلٹ کہ سفر پر تھی۔۔

اور تبھی روتی ہوئی جُگن اندر داخل ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا جُگن رو کیوں رہی ہو وہ جو نیچے بیٹھے اُسکی گود میں سر رکھے رونے میں مشغول تھی اُسے اُٹھاتے نبتھل نے اپنی گود میں بیٹھایا تھا اور وہ اُسکی گود میں بیٹھے اُسکے سینے سے لگے اور شدت سے رونے لگی تھی اور اُسے یونہی کچھ دیر تک روتے رہنے دیا تھا نبتھل نے اور پھر اُسے سہلاتے پھر سے پوچھا۔۔

مجھے بتاو کیا ہوا کیوں رو رہی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھاجائ۔۔

بولو جگن کیاہوا بابانے کچھ کہاہے۔۔

نہیں۔۔

کہتے نفی میں سر ہلایا۔۔

پھر؟

وہ بابانے۔۔

ہاں کیا کہا بابانے۔۔

بابانے معصومہ کو قتل کر دیاہے وہ مجھے بھی ماردیں گے کیوں کے وہ مجھے بھی پسند نہیں کرتے۔۔

ککیا۔۔۔کسے۔۔کسے قتل کر دیاہے؟

معصومہ کو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

دوپہر کہ دو بج رہے تھے۔۔

غازان کی گاڑی اُس صحرائی راستے پر چلتی آگے بڑھ رہی تھی وہ جو ہاسپٹل کہ لیئے نکلا تھا پورے ایک گھنٹے بعد وہاں اُس ہاسپٹل کہ باہر آپہنچا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈرائیور نے اُترتے تیزی سے پیچھے کا دروازہ کھولا تھا اور وہیں پچھلی گاڑی میں بیٹھے گارڈز بھی اُترتے پیچھے آئے تھے۔۔

وہ ایک شان سے آگے بڑھ رہا تھا جب نظر اُس طرف اُٹھی جہاں پر ہاسپٹل کا گارڈ کسی کو دھکے دیتا وہاں سے باہر نکال رہا تھا۔۔

یہ سب یہاں کیا ہو رہا ہے رفیق غازان نے اپنی بھاری آواز میں اُس گارڈ کو مخاطب کرتے پوچھا۔۔

سلام سائیں جھٹ سے سلام جھاڑا جسکا جواب غازان نے سر کو خم دیتے ہوئے دیا۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں؟

سائیں یہ خواہ مخواہ بحث کر رہا ہے آج اتوار نہیں ہے انکا چیک اپ یہاں نہیں ہو سکتا پر یہ سُنتا ہی نہیں ہے سائیں کہتا ہے ڈاکٹر کو ساتھ لیکر جاونگا۔۔

ساحل جو کچھ فاصلے پر کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا یہ جان گیا تھا کہ یہی غازان تیوانا ہے جس سے وہ بہت وقت سے ملنے کی خواہش رکھتا تھا کڑکڑاتے ہوئے سفید شلوار قمیض میں اجرک کندھوں پر ڈالے اُس کی شخصیت ایسی تھی کہ دیکھنے والے کہ دل میں اثر ڈالتی تھی۔۔

غازان گارڈ کہ بتانے پر اُس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔

کیا مسئلہ ہے تمھارا؟

وہ سائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساحل نے بولنا شروع کیا۔۔

میرا چچا بہت زخمی ہے اگر ڈاکٹر نے اُسے نا دیکھا تو وہ مر جائیگا مجھے ہر حال میں ڈاکٹر کو اپنے ساتھ لے جانا ہے پر یہ مجھے اندر تک جانے نہیں دے رہا مدد کر دیں سائیں اُنکے بیوی بچے آپکو دعائیں دیں گے۔۔

غازان نے ایک نظر اُسے دیکھتے جو بہت معمولی سا نوجوان تھا پھر گارڈ کو حکم دیا۔۔

جاو اندر سے کسی مرد ڈاکٹر کو بُلا کر لاو۔۔

جو حکم سائیں وہ گارڈ سر جھکائے اندر کی سمت بھاگا اور اگلے چند منٹوں میں ڈاکٹر یحییٰ کہ ساتھ باہر آیا۔۔

آپ اس لڑکے کہ ساتھ جائیں ڈاکٹر یحییٰ اور ایمبولینس میں جایئے اور اگر مریض کی حالت زیادہ خراب ہوئی تو اُسی ایمبولینس میں اُسے یہاں لے آیئے گا۔۔

پر سائیں آج اتوار۔۔

ڈاکٹر یحییٰ نے کہنا چاہا۔۔

آج نہیں ہے پر کل تو ہے اور یہ میں آپ سے کہہ رہا ہوں اور جیسا کہا جائے ویسا کریں وہ اُنہیں حکم دیتا اندر بڑھ گیا۔۔

اور پیچھے کھڑے ساحل کہ دل میں جو ذرا خوف تھا غازان کو لیکر وہ کچھ دور ہوا تھا دل میں ایک نئی اُمید جاگی تھی کہ وہ ضرور یہاں کہ لوگوں کہ مسائل کو سمجھے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مل گئ فرصت اپنی جورو سے آگیا خیال اپنے دادا سائیں کا میر تیوانا نے غازان کو اندر اُس کمرے میں آتے دیکھ طنزاً کہا۔۔

آپکو مجھے بتانا چاہیے تھا۔۔

ہم نے سوچا کہیں تمھاری جورو کی نیند نا خراب ہو جائے۔۔

آپ نبتھل کہ علاوہ کوئ بات نہیں کر سکتے کیا۔۔

ہم تو کر سکتے ہیں پر شاید تمہیں پسند نا آئے اُسکے ذکر کہ بغیر کوئ بات۔۔

وہ جو کچھ دکھ سے حاکم تیوانا کو دیکھتے اُنکے پاس کھڑا تھا وہاں سے ہٹتے کہنے لگا۔۔

مجھے آپ سے بات کرنی ہے بابا سائیں۔۔

ہمیں بھی تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے بیٹا سائیں طنزاً کہا گیا۔۔

جی ضرور کریں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بابا کی حالت تمھارے سامنے ہے اب وہ اپنی گدی کی ذمہ داریاں نہیں اُٹھا سکتے اس لیئے اب روایات کہ مطابق تمہیں گدی پہ بیٹھنا ہو گا۔۔

آپ خود کیوں نہیں بیٹھ جاتے آپ کو مجھ سے زیادہ سمجھ ہے آپ زیادہ اچھے سے سنبھال پائیں گے۔۔

تم سے مشورہ نہیں مانگا اور ویسے بھی میں سیاست کر رہا ہوں اس لیئے گدی کے criteria پر پورا نہیں اُترتا۔۔

تو پھر جہانگیر چچا کو بٹھا دیں ٹانگ پہ ٹانگ رکھتے نیا مشورہ دیا گیا۔۔

وہ نہیں بیٹھ سکتا کیونکہ وہ چھوٹا بھائی ہے میرا اور گدی کا حقدار ہمیشہ خاندان کا بڑا بیٹا ہوتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر میں گدی پر بیٹھنا نہیں چاہتا انفیکٹ میں کچھ دنوں میں نبتھل کہ ساتھ اسلام آباد موو کر رہا ہوں۔۔

کیا کون موو ہو رہا ہے اور کہاں؟وہ جو ٹیک لگائے سکون سے بیٹھے تھے اب آگے ہو کر بیٹھتے متجسس دیکھائی دے رہے تھے۔۔

میں اور میری بیوی ہم شہر شفٹ ہو رہے ہیں۔۔

تمھارا دماغ چل گیا ہے کیا؟وہ جو کافی آرام سے بات کر رہے تھے اب طیش میں آتے کہنے لگے۔۔

ہاں شاید۔۔لاپرواہی سے کہا گیا۔۔

تم ایسا نہیں کر سکتے غازان تمہیں اس گدی پر بیٹھنا ہی ہو گا۔۔

میں خود کو اس گدی کہ قابل نہیں سمجھتا۔۔

تم سمجھو یا نہیں یہ گدی تمھاری ہے۔۔

پر مجھے نہیں چاہیے۔۔

تم ایسے یوں سب چھوڑ کر نہیں جا سکتے پنج گڑھ کا کیا ہو گا یہاں کہ لوگوں کا کیا ہو گا تم ایک تیوانا ہو تمہیں حکومت بنانی ہے اپنی یہاں۔۔

پر میں یہاں حکومت بنانے میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں بابا سائیں مجھے یہاں نہیں رہنا اور نا ہی اپنے بیوی بچے کو یہاں رکھنا ہے۔۔

یہ تمھاری بیوی کا مطالبہ ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ میرا فیصلہ ہے میں اسلام آباد جارہا ہوں آج اور کچھ دن بعد نبتھل کو بھی لے جاؤنگا اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے وہ اپنا فیصلہ اُنہیں سُناتے وہاں سے واک آؤٹ کر گیا تھا۔۔

اور اُسے جاتا دیکھ خاموش بیٹھے جہانگیر نے میر تیوانا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔۔

آپکا بیٹا ہاتھ سے نکل گیا ہے اداسائیں۔۔

ابھی نہیں۔۔ابھی نہیں نکلا ہاتھ سے میرے بیٹے کی جان جس طوطے میں ہے وہ طوطا ابھی بھی حویلی میں ہے اور اسکے جانے کہ بعد اکیلا بھی وہ معنی خیزی سے کہتے مسکرائے تھے۔۔۔

****

یہ۔۔یہ کیا کہہ رہی ہو جگن۔۔

میں سچ کہہ رہی ہوں بھاجائی بابا نے مار ڈالا معصومہ کو۔۔

ایسا۔۔ایسا نہیں ہو سکتا وہ کہتے ہی اپنی جگہ سے ایک شاک کہ عالم میں گھرے کھڑی ہوئی تھی اور اُس زخمی پاوں پر وزن پڑنے سے ایکدم سے درد پورے بدن میں تیر تا محسوس ہوا تھا۔۔

پر وہ اُس درد کی فی الوقت کوئی پرواہ نا کرتے اپنا پیر گھسیٹتی ہوئی باہر نکلنے لگی تھی دل کہ دھڑکن تیز تھی درد کی شدت بڑھ رہی تھی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں پر وہ آگے بڑھتی چلی جارہی تھی کمرے اور پھر لاونج سے جیسے تیسے گزرتے وہ اُن سیڑھیوں پہ آکھڑی ہوئی تھی پر اُن سیڑھیوں کا ڈھیر دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

سر چکرایا تھا مگر وہ ہمت کرتی سہج سہج کر ریلنگ تھامے اُن سیڑھیوں سے اُتر رہی تھی اور اُسکے پیچھے پیچھے روتی ہوئی جُگن۔۔

اُن سیڑھیوں کو اُترتے وہ پسینہ پسینہ ہوئی تھی درد کی لہر پیر سے اُٹھتی سر تک جا پہنچی تھی پر اُسے پرواہ نہیں تھی وہ زنان خانے کے لاونج کا دروازہ کھولے اندر داخل ہوئی جو بالکل ویران پڑا تھا وہاں کوئی نہیں تھا سوائے آشی کے جو نبتھل کو دیکھتے اُسکی سمت آئی تھیں۔۔

چچی معصومہ۔۔کو کیا ہوا اُسے؟

کچھ نہیں۔۔کچھ بھی تو نہیں (غازان نے جاتے ہوئے اُن سب خواتین کو منع کیا تھا کہ یہ بات نبتھل تک نا پہنچے اور اب وہ یوں اُسے اپنے سامنے کھڑے دیکھ بوکھلائی تھیں)

جُگن۔۔جُگن کہہ رہی ہے اُسے جہانگیر چچا نے قت۔۔قتل کر دیا ہے۔۔

اُنہوں نے ایک گھوری جگن پر ڈالی تھی ساتھ ہی بات سنبھالنے کو مزید جھوٹ گھڑنے لگیں نہیں نبتھل وہ بس جھگڑا ہوا تھا وہ صرف بیہوش۔۔ہو گئی تھی اسے غلط فہمی ہوئی ہے اور کچھ نہیں تم بیٹھو دیکھو کیسے پسینے آرہے ہیں تمہیں۔۔

میں معصومہ کو دیکھتی ہوں وہ اُنہیں ہٹاتی آگے بڑھنے لگی۔۔

رُکو نبتھل میری بات سُنو۔۔

وہ اُسے روکتی رہ گئیں پر اُس نے بھی کمرے میں جا کر ہی دم لیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو نہی کمرے کا دروازہ کھلا سامنے ہی نیچے کارپیٹ پر معصومہ کی لاش پڑی تھی بالکل چِت وہ اُسے دیکھتے لرزتی ٹانگوں سے آگے بڑھنے لگی ساتھ ہی اُسکا نام پُکارا۔۔

معصومہ۔۔

وہ پاوں گھسیٹتی آگے بڑھ رہی تھی جہاں وہ لاش رکھی تھی معصومہ کی لاش جسکی آنکھیں کھلی ہوئ تھیں اور زبان دونوں دانتوں کہ بیچ دبی ہوئ تھی۔۔

چچی۔۔یہ۔۔یہ کیا ہو گیا وہ روتے ہوئے معصومہ کہ پاس نیچے بیٹھ گئ۔۔

نبتھل بس دیکھ لیا نا تم نے اب چلو یہاں سے کوئ آجائیگا تو مشکل ہو جائے گی وہ اُسے بازو سے تھامے باہر لے جانا چاہتی تھیں۔۔

پر۔۔پر اسے مارا کیوں ایسا کیا کیا تھا اس نے؟

مجھے نہیں پتہ کیا کیا تھا اس نے جہانگیر سائیں کہہ رہیں کہ کاری ہے یہ اب چلو باہر۔۔

کاری۔۔وہ کیا ہوتا ہے۔۔

جب کوئ عورت بدکاری کرتے پکڑی جائے اُسے کاری کر دیتے ہیں۔۔

وہ جس بات کو سرے سے بھلائے ہوئے تھی کیونکہ اُسے لگا تھا کہ غازان اس بات کو ویسے ہی چھپا لے گا جیسے پہلے چھپائے ہوئے تھا پر وہی بات سچ ہوئ تھی آخر بلی تھیلے سے باہر آگئ تھی اور وہ جان گئ تھی کہ یہ سب کس کی وجہ سے ہوا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

غازان یہ کیا کیا تم نے وہ منہ پہ ہاتھ رکھے شاک میں گھرے بولی۔۔

غازان کا یہاں کیا ذکر یہ سب جہانگیر نے کیا ہے غازان کا کوئ قصور نہیں ہے اس میں اب چلو باہر وہ اُسے بس یہاں سے باہر لے جانا چاہتی تھیں پر وہ قطع ہی جانے کو تیار نہیں تھی۔۔

اور وہ جو اُس لاش کے بہت قریب بیٹھی تھی روتے ہوئے اپنا ہاتھ بڑھاتے اُسکی آنکھوں پر رکھا تا کہ اُن کھلی آنکھوں کو بند کر سکے پر وہ آنکھیں جو بہت دیر سے کھلی ہوئ تھیں وہ صحیح سے بند نہیں ہو پائی تھیں کتنی بدنصیب ہے یہ کیسی موت اسکے نصیب میں آئ ہے وہ سوچتے ہوئے کہنے لگی۔۔

چچی اسے ایسے یہاں کیوں اکیلے چھوڑا ہوا ہے میت ہوئی ہے لوگ کیوں نہیں ہیں یہاں جنازے کا ٹائم کب کا ہے غسل کون دے گا وہ آنکھیں رگڑتے ہوئے سوال پہ سوال کر رہی تھی۔۔

یہ کاری ہے نبتھل اور جو عورت کاری ہوتی ہے اُسکا نا غسل ہوتا ہے اور نا جنازہ اور نا ہی کفن کاریوں کا قبرستان بھی الگ ہوتا ہے۔۔

یہ کیا بول رہی ہیں آپ وہ چِلائ تھی یہ مسلمان ہے جیسے بھی موت ہوئ غسل اور نماز جنازہ کا تو حق بنتا ہے نا اسکا چچی۔۔

نبتھل بچے میری بات سُنو یہ جو مری ہے یہ جہانگیر کی بیوی ہے تیوانوں کی بہو ہے وہ جانیں اور انکے رسم ورواج تم اس سب میں مت پڑو اور اپنا سوچو اگر غازان کو علم ہوا کہ تم یہاں آئ ہو تو تم جانتی ہو وہ کس حد تک جا سکتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہے میں وہ کرونگی جو میرے اندر کی انسانیت مجھے سکھاتی ہے جھمکی سدوری وہ اپنی کہتے اُنہیں آواز دینے لگی اور وہ دونوں ہی اگلے چند منٹوں میں وہاں کسی بوتل سے نکلے جن کی طرح حاظر ہوئ تھیں۔۔

میت کو غسل دینا ہے اس کی تیاری کرو۔۔

پرسین ہم غسل دینا نہیں جانتیں کیونکہ کہ ہم مسلمان نہیں ہیں وہ جو اُن سے مدد لینے کا ارداہ رکھتی تھی اب سوچ میں پڑ گئ اور ایک نظر اُس لاش کو دیکھا۔۔

وہ خود تو اتنا چھوٹا دل رکھتی تھی کہ جب میت والے گھر جاتی تو جتنا ہو سکتا مرنے والے کا چہرہ نہیں دیکھتی تھی اور اسکے بعد بھی وہ ہفتوں تک سو نہیں پاتی تھی اور اب اُسکا دل ہی پکار رہا تھا کہ ہمت کرو نبتھل ہمت کرو۔۔

ٹھیک ہے میں دونگی اسے غسل آپ میری مدد کریں چچی۔۔

تمھارا دماغ چل گیا ہے نبتھل مرنے والی مر گئ تم کیوں اس کے چکر میں اپنی زندگی میں مشکلات لانا چاہتی ہو۔۔

میری مدد کریں چچی آپ بیشک اسے ہاتھ مت لگانا بس مجھے بتائیں کے کرنا کیا ہوتا ہے۔۔

اور تمھارا پاؤں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُنکے کہنے پر ایک نظر اپنے سوجے ہوئے پاوں پر ڈالتے نبتھل نے ایک شاپر منگوایا تھا اور پھر اپنا پاوں اُس سے اچھے سے لپیٹ لیا تھا اب وہ تیار تھی اور پیچھے ہٹنے والی نہیں تھی وہ ٹھان چکی تھی کہ اُس کیا کرنا ہے۔۔

تقریباً آدھے گھنٹے بعد وہ اُسے غسل دیتے فارغ ہوئ تھی کفن تھا نہیں نا ہی وہ انتظام کر سکتی تھی معصومہ کی ہی الماری سے ایک ہلکے رنگ کا جوڑا نکال کر پہنایا تھا اور پھر ایک سفید چادر اُس پر ڈال دی تھی۔۔

آشی نے بہت کوشش کی تھی اُسے اس کمرے سے لے جانے کی پر وہ ٹس سے مس نہیں ہوئ تھی اور پھر وہ خود ہی وہاں سے چل دی تھیں۔۔۔

اب اس کمرے میں صرف وہ اور معصومہ تھیں اُس نے خود اُسکے پیر کہ دونوں انگوٹھے اور منہ کو باندھا تھا نا جانے کیسے اُسکا دل اتنا بڑا ہو گیا تھا کہ وہ وہ سب کرتی گئ تھی جو جو اُسے آشی نے بتایا تھا وہ سب اُس نے کیا تھا۔۔

اور اب بھی اُسکی نظریں معصومہ کہ ہی چہرے پر تھیں جو موت کی سفیدی میں لپٹا ہوا تھا ایک عورت کی کیا وقعت ہے اس حویلی میں بس اتنی سی کہ جب جی میں آیا نکاح کر لیا جب جی میں آیا موت کہ گھاٹ اُتار دیا اتنی سستی کیوں ہے ایک عورت کی زندگی آخر کیوں؟

Posted On Kitab Nagri

میں مانتی ہوں معصومہ نے اپنے خوابوں کی پیچھے اندھا دھند بھاگتے بہت غلطیاں کی ہیں بہت زیادہ پر اس سب کا صلہ موت اور وہ بھی ایسی موت نہیں نہیں یہ غلط ہے بہت غلط ہے یہ انہیں کوئ حق نہیں بنتا کہ یہ کسی کی زندگی اور موت کا فیصلہ کریں پھر کیوں یہ لوگ خدا بن بیٹھے ہیں۔۔

اپنے ہی ذہن میں سب سوچتے اُسے اپنا دم گھٹتا محسوس ہونے لگا تھا اپنے گردن کہ گرد کوئ پھندہ سا محسوس ہونے لگا تھا اُس جان کی فکر ستانے لگی تھی جو اُسکے اندر سانس لے رہی تھی ساتھ ہی رہ رہ کر غازان پر غصہ آرہا تھا۔۔

یہ اُسکی غلطی تھی سراسر اُسکی۔۔

اُسی کی ہی وجہ سے ہوا تھا یہ سب۔۔

میں تمہیں معاف نہیں کرونگی اس سب کہ لیئے غازان کبھی نہیں۔۔۔

****

پورے چار بیس پر وہ حویلی میں داخل ہوا تھا اور پھر اپنے کمرے میں اینٹر ہوتے ایک نظر ٹیرس کہ ہلتے پردے پر ڈالتے وہ کہنے لگا۔۔

بس پانچ منٹ نبتھل میں ابھی تمہیں اندر لے آتا ہوں (وہ کمرے میں موجود نہیں تھی تو یقیناً اب تک وہیں ٹیرس پر ہی تھی) وہ اُسے اونچی آواز میں کہتے ڈریسنگ ایریا میں داخل ہوا تھا اُسے کپڑے

Posted On Kitab Nagri

چینج کرنے تھے اور ساتھ ہی کچھ سامان ہینڈ کیری کرنا تھا وہ تیزی سے ہاتھ چلا رہا تھا فلائیٹ کا ٹائم چھ بجے کا تھا پنج گڑھ سے نکل کر کراچی ائیر پورٹ پہنچنے میں بھی کافی وقت لگنا تھا۔۔

وہ ڈریسنگ ایریا سے نکلتے اب تیزی سے ٹیرس کی طرف بڑھا تھا جہاں وہ خالی ٹیرس اُسکا منہ چِڑا رہا تھا فون اور لیپ ٹاپ وہیں رکھے تھے پر وہ کہیں نہیں تھی اور وہ کہاں ہو سکتی تھی یہ سوچتے دل بوجھل ہوا تھا وہ اپنا فون جیب میں اڑساتے بھاگتے ہوئے نیچے کی طرف گیا تھا۔۔

اماں۔۔

نبتھل کہاں ہے؟

بیٹا وہ۔۔وہ معصومہ کہ کمرے میں ہے۔۔

میں نے کہا تھا اُسے مت بتانا اور آپ نے اُسے اسکے کمرے میں بٹھا دیا ہے وہ جھنجھلایا تھا۔۔

میں نے نہیں بٹھایا اُسے وہاں بیٹے بلکہ میں تو کب سے اُسے وہاں سے باہر نکالنے کی کوشش کر رہی ہوں پر وہ کسی کی بھی بات ہی نہیں سُن رہی۔۔

وہ ایک نظر اُن پر ڈالتے اُس سمت مُڑا جہاں معصومہ کا کمرہ تھا۔۔

نبتھل۔۔

وہ اُسے پکارتے اندر داخل ہوا جہاں وہ بیڈ پہ پڑی معصومہ سے کچھ فاصلے پر ایک کرسی پر بیٹھی دیکھائی دے رہی تھی آنکھیں سوجی ہوئی تھی ناک لال تھی چہرے پر درد اور تھکاوٹ کہ ملے جلے اثرات

Posted On Kitab Nagri

صاف دیکھائی دے رہے تھے اُسے دیکھتے وہ آگے بڑھا تھا اُسکی حالت پر دل پگھلا تھا وہ جو اُسے وہاں سے گھسیٹ کر باہر نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا ہمدردی سے اُسے دیکھتے اُسکی سمت بڑھا۔۔

اُٹھو نبتھل اپنے کمرے میں چلو۔۔

پر دوسری طرف وہ پتھر بنے بیٹھی رہی جیسے کچھ سُنا ہی نا ہو اور اُسے یونہی بیٹھا دیکھ غازان نے اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھا..

نبتھل آجاو شاباش میں تمہیں کمرے میں لے چلوں۔۔

مگر اگلے ہی پل اُس نے غازان کا ہاتھ کندھے سے جھٹک ڈالا تھا۔۔

ہاتھ مت لگاو مجھے غازان تیوانابلند آواز میں کہتے ہاتھ کو جھٹکتے وہ جیسے غرائی تھی۔۔

اُسکے یوں جھٹکنے پر وہ گہری سانس لیتے خود کو کچھ calm کرتے پھر سے کہنے لگا تھا۔۔

نبتھل آئی نو یہ سب قبول کرنا مشکل ہے تمھارے لیئے پر خود کو تکلیف مت دو یہ سب ایسے ہی لکھا تھا

۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب ایسے ہی نہیں لکھا تھا غازان یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے تم ذمہ دار ہو اس سب کہ میں نے تمہیں کہا تھا کہا تھا تمہیں کہ کسی کو بھی کچھ بھی مت بتانا پر تم نے میری ایک نہیں سُنی وہ اپنی بات مکمل کرتے چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اےےے ششش موشم ریلیکس وہ کہتے اپنا بازو اُسکے گرد پھیلانے لگا تھا جب اُس نے دونوں ہاتھوں سے اُسے پیچھے دھکیلا اور وہ جو پاوں کہ بل بیٹھا تھا اُسکے دھکیلنے پر گرتے گرتے بچا۔۔

دور رہو مجھ سے مجھے خون کی بو آتی ہے تم سے تمھارے گھر والوں سے تمھارے اس گھر سے تم سب قاتل ہو قاتل ہو تم سب تم نے مار اڈالا اسے غازان تم قاتل ہو اسکے۔۔

ہو گیا تمھارا ڈرامہ اب اُٹھو اور اوپر چلو وہ جو کافی دیر سے نرمی سے سمجھا رہا تھا اب لہجے میں سختی در آئی تھی ساتھ ہی اُسے بازو سے کھینچتے کھڑا کیا تھا۔۔

میں نہیں جاؤنگی۔۔

میں کہیں بھی نہیں جاونگی تمھارے ساتھ۔۔

بلکہ تم جاو یہاں سے چلے جاو غازان اکیلا چھوڑ دو مجھے۔۔مجھے تمھاری شکل بھی نہیں دیکھنی جاو چلے جاو یہاں سے۔۔

نبتھل۔۔

اب کی بار وہ اپنی اُس calmness کا چولا جسے زبردستی پہن رکھا تھا دور پھینکتے ہوئے آگے بڑھا تھا۔۔

اور آگے بڑھتے غازان نے اُسکا منہ دبوچا تھا اتنی زور سے کہ مقابل کو اُسکی انگلیاں اندر دھنستی ہوئی محسوس ہوئی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے پرے دھکیلنے کی ہاں ایک بار کی بات تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی کیوں میری برداشت کو آزمانا چاہتی ہو ہر بار اپنی مکمل کرتے منہ ایک جھٹکے سے چھوڑا تھا ساتھ ہی بازو سے دبوچتے اُسے گھسیٹنا چاہا تھا۔۔

چھوڑو مجھے میں تمھارے ساتھ کہیں نہیں جاونگی سمجھ نہیں آتا کیا تمہیں۔۔

دوبارہ تم نے مجھے تم کہا نا نبتھل تو زبان کھینچ لونگا تمھاری۔۔

تم میری چمڑی کھینچ لو پر میں تمھارے ساتھ کہیں نہیں جاونگی سُنا تم نے غازان تیوا ناوہ چیلنج کرتی نگاہوں سے اُسے دیکھتی وہی راگ بار بار الاپ رہی تھی۔۔

اُسکی آنکھوں میں دکھتا وہ چیلنج اُس کا خون کھولا گیا تھا تبھی اپنا بھاری شوز میں مقید پیر اُسکے زخمی پیر پہ پوری شدت سے جمایا۔۔

جس پر وہ چِلا کر رہ گئی وہ پیر جو پہلے ہی درد کر رہا تھا اب تو جیسے درد سے پھٹنے والا تھا۔۔

وہ اُسکے سامنے اُسی کا گیریبان تھامے اُسی کہ سہارے کھڑی تھی اُسکی آنکھوں سے تیزی سے بہتا سیال دیکھتے غازان نے دانت پیستے کہا تھا۔۔

رہو یہیں اور بیٹھ کر ماتم مناو اس کا ویسے بھی تمھاری سب سے بڑی خیر خواہ یہی تو تھی وہ تنفر سے کہتا وہاں سے نکل گیا تھا وہ بھاری پیر اُسکے پیر سے ہٹ گیا تھا جسے تھامے وہ نیچے بیٹھے رونے لگی تھی۔۔

پر وہ جاتے ہوئے اپنی ماں سے اُسکا خیال رکھنے کا کہنا نہیں بھولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حویلی سے نکل آیا تھا رہ رہ کر نبتھل پر غصہ آرہا تھا وہ ایسے ہی کرتی ہے ہمیشہ گھوم پھر کر سارا قصور میرے ہی کھاتے میں ہی ڈالتی ہے وہ وہ کیوں نہیں دیکھتی جو مجھے دیکھای دے رہا ہے کیوں کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے بیٹھ جاتی ہے یا شاید اندر کہیں وہ یہ بات جانتی ہے کہ میں اُسے بچالونگا وہ اپنی سوچوں میں خود ہی سوال جواب کرتے اور اب اُن سوچوں سے جان چھڑواتے کچھ امپورٹنٹ کالز کرنے لگا تھا تبھی بیچ میں آتی میر تیوانا کی کال دیکھتے فون ہی آف کر ڈالا ابھی وہ جس کیفیت میں تھا مزید بحث نہیں کر سکتا تھا۔۔

فون آف کرتے وہ خود کو کچھ پر سکون کرنے کی کوشش میں ٹیک لگاتے آنکھیں موند گیا تھا کہ تبھی گاڑی ایک جھٹکے سے رُکی۔۔

کیا ہوا گاڑی کیوں روک دی۔۔

سائیں یہ لوگ کھڑے ہیں سامنے کچھ۔۔

کون لوگ ہیں ہٹاؤ انہیں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔

میں دیکھتا ہوں سائیں وہ کہتے باہر نکلا۔۔

جبکہ وہ جو بند فون کی سکرین کو گھور رہا تھا باہر دیکھنے لگا جہاں کچھ لوگوں کا ٹولا تھا آخر یہ لوگ کیا چاہتے ہیں کیوں کھڑے ہیں یہاں وہ سوچتے ہوئے گاڑی سے باہر نکلا اور اُسے دیکھتے وہ لوگ اُسکی طرف بڑھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مسئلہ ہے؟

سائیں ہمیں بات کرنی ہے آپ سے۔۔

میرے پاس وقت نہیں ہے مجھے کہیں پہنچنا ہے ابھی۔۔اگر کوی مسئلہ ہے تو ڈیرے پر جاو اور اپنا مسئلہ بتاو اور سامنے سے ہٹو۔۔

پر سائیں ہمیں آپ سے بات کرنی ہے۔۔

تم تو وہی آج صبح والے ہو نا؟

جی سائیں میں ساحل ہوں اور مجھے پتہ لگا تھا آپ آج یہاں سے گزریں گے اس لیئے ہم یہاں جمع ہیں۔۔

دیکھو ساحل میری فلائیٹ ہے اور میں پہلے ہی کافی لیٹ ہوں تم اس طرح کرو جو بھی مسئلہ مسائل ہیں انہیں ایک جگہ لکھ لو میں آ کر دیکھ لونگا۔۔

پر سائیں ہم تو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او۔۔۔اوکے تو میں جب واپس آونگا خود تمہیں بلوالونگا اب راستہ خالی کرو۔۔

جی سائیں کہتے وہ سب وہاں سے ہٹ گ ئے تھے اور غازان کی گاڑی اپنے پیچھے ریت اُڑاتی وہاں سے نکل گئ تھی۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

حاکم تیوانا اگلے ہی دن رات میں گھر آ چکے تھے۔۔

ویسے تو ڈاکٹرز انہیں اتنی جلدی چھٹی دینے پر راضی نہیں تھے پر حاکم تیوانا کی ضد تھی اور دوسرا میر تیوانا بھی وہاں زیادہ رُکنا نہیں چاہتے تھے اس لیئے سارا انتظام گھر پر ہی کر دیا گیا تھا ساتھ ہی ایک میل نرس کو بھی اُنکے لیئے ہائر کر لیا گیا تھا۔۔

وہ اُس ہاسپٹل کہ بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے جو اُنکی آسانی کہ لیئے اُس کمرے میں رکھا گیا تھا منہ ایک طرف سے بالکل ٹیڑھا تھا جس سے رال ٹپک رہی تھی دایاں ہاتھ ٹیڑھا سا کر کے سینے پر رکھا گیا تھا اس پل وہ کافی بے بس سے دیکھائی دے رہے تھے۔۔

سامنے بیٹھیں اُنکی جورو بہت غور سے اُنکو دیکھ رہی تھیں ہاتھ میں تسبیح تھی اور چہرہ بالکل سپاٹ تھا اُس میل نرس کو وہاں سے جانے کا کہتے وہ جو کافی دیر سے بس اُنہیں دیکھے جا رہی تھیں گویا ہوئیں۔۔

تیں (تو) پھر کیسا لگ ریا ہے حاکم تیوانا؟

سامنے سے کچھ غوں غاں ٹائپ کی آوازیں نکالی گئیں۔۔

ما (میں) جب بھی تنیں دیکھتی تھی تو یہ بات سوچا کرتی تھی کے کیا کبھی میں اپنے اللہ سائیں کا انصاف ہوتا اس دنیا میں دیکھ پاوں گی۔۔

کے جب اُن سب ظلموں کا حساب تھارے سے لیا جاوے گا تو تب کے (کیا) میں زندہ ہووں (ہوں) گی وہ سب دیکھن واسطے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور آج آج منیں تنیں یوں دیکھ بہت کھوسی (خوشی) ہوری ہے دل میں ٹھنڈک سی پڑ گئ ہے وہ حاکم تیوانا جے لوگوں کی زندگیوں کا فیصلہ کرتا تھا آج اپنی زبان سے ایک لفظ نا بول ساکے (سکے) ہے واہ مارے اللہ سائیں تھاری شان۔۔ دونوں ہاتھ اُٹھائے آسمان کی طرف نگاہیں جمائے کہا گیا۔۔

وہ بیوی جو آج تک کبھی جی کہ علاوہ دوسرا لفظ اُنکے سامنے بول نہیں پائ تھیں جو حاکم سائیں حاکم سائیں کرتے نا تھکتی تھیں آج وہ اُنہیں آئینہ دیکھا رہی تھیں اور وہ غصے سے لال پیلے ہوتے بس عجیب و غریب سی آوازیں نکالنے کہ سوا کچھ نہیں کر پا رہے تھے۔۔

منیں آج بھی یاد ہے حاکم تیوانا وہ دن جس دن ما تھاری نجروں (نظروں) میں آئ تھی بارہ سال کی وہ چھوٹی سی لڑکی جو پانی بھرن کہ واسطے گھر سے نکلی تھی اور ایک۔۔ایک بھیڑیئے کی نجروں ما آگئ تھی

۔۔

مارے باپ نے کتنی کوسس (کوشش) کری تھی مارے کو تھارے سے بچان (بچانے) کی وہ تو ماری سادی کروان والا تھا اپنے بھتیجے سے تا کہ تھارے سے مارے کو بچا سکے پر نئیں وہ مارے کو کونا (کوئ نہیں) بچا سکا منیں تھارے سے کونو بچانا سکا۔۔

ماری سادی والے دن تنیں دلاور کو گولی مار دی اور اُسکے ساتھ ساتھ مارے سارے گھر کو گولیوں سے بھون ڈالا (وہ سب کہتے سسکیاں بھرنے لگی تھیں)۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر مارے سے۔۔مارے سے جبر دستی(زبردستی) نکاح پڑھوا ڈالا اور اسکے بعد تیں جبر دستیاں وں(زبردستیوں) کی گنتی بھی مارے کو کونا یاد ہے۔۔

پر وہ پہلی رات سادی کی پہلی رات وہ آج بھی ماری روح پر کوڑے کی طرح برستی ہے حاکم سائیں وہ چھوٹی لڑکی جو سادی کہ نام تک سے انجان تھی اُسے کسی بھوکے کتے کی طرح تنے بھنبھوڑ ڈالا تھا میں روئ تھی تھارے پیر پڑی تھی پر تھارے کو۔۔ تھارے کو ذرا بھی رحم نا آیا تھا مارے پر۔۔

وہ اپنی گیلی آنکھیں اپنی چادر سے رگڑتی ہوئ کچھ پلوں کو خاموش ہوئیں۔۔

منیں ہر چیز قبول ہے ماہر چیز کہ واسطے تنیں معاف کر سکو ہوں پر اُس سب کہ لئیے نہیں۔۔

تنیں یاد ہے کتنے حمل گروائے تنیں مارے پورے آٹھ پوری آٹھ بار منیں اُس عذاب سے گزرنا پڑا ایک ماں کہ واسطے وہ تکلیف عذاب ہی تو ہووے ہے۔۔

اس عذاب سے جس سے منیں گزرنا پڑا کوئ معافی نا ہے حاکم کوئ معافی نا ہے نا میری اولاد کہ قتل کی نا میرے خاندان کہ قتل کی۔۔

اور وہ چھوٹی والی وہ یاد ہے تنیں جو جہانگیر کہ بعد آئ تھی اور جسے منیں جنا بھی تھا۔۔ کیونکہ اُس بار دائ کا اندا جاہ(اندازہ) غلط ثابت ہوا تھا وہ چھوری کو چھورا سمجھ گئ تھی۔۔

اور جب وہ وقت سے پیلے سات ماہ میں پیدا ہوئی اور وہ بھی چھوری تے یاد ہے حاکم تنیں کے کرا تھا چل میں یاد کروا دیتی ہوں کہ تنیں کے کرا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تنیں اُس سانس لیتی بالکل چھوٹی سی بچی کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر کونے مار کھ چھوڑا تھا بالکل ایسے کہ وہ چھوٹی بچی اپنی ناجُک (نازک) سی آواج (آواز) ماروتے اور سانس گھٹنے سے مر گئ تھی تنیں اُسکی جان لے لی تنیں ماری چھوری کو مار ڈالا حاکم مار ڈالا تنیں۔۔

وہ اب اونچی آواز سے رونے لگی تھیں بہت سالوں کی بھڑاس تھی جو آج نکالنے کا موقع ملا تھا جسے وہ لفظوں اور آنسوؤں کہ ذریعے باہر نکال دینا چاہتی تھیں۔۔

اور پھر اپنے گھٹنوں پہ ہاتھ رکھتے وہ بمشکل کھڑی ہوئیں اور چلتی ہوئیں اُس بیڈ پر پڑے حاکم تیوانا کہ قریب آئیں۔۔

ہر چیج (چیز) کی معافی ایک عورت دے ساکے ہے پر اپنی اولاد اولاد کہ لیئے وہ کبھی کسی کو نا معاف کرے ہے ما اپنے آٹھ مرے بچوں کی قسم کھاتی ہوں بلکہ نو جب تک تیں زندہ ہے تنیں روج (روز) مرنا پڑے گا روج۔۔

اپنی بات کہتے اُنہوں نے حاکم تیوانا کہ منہ پہ تھوکا تھا اور وہ غصے سے صرف پھڑ پھڑا کر رہ گ ئے تھے

۔۔

وہ اونٹ پہاڑ کہ نیچے آگیا تھا اور وہ پہاڑ اُسے کچلنے کو بے تاب تھا۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

رات کا وقت تھا ہر شے پر کالی چادر سی جیسے چھاتی جا رہی تھی ایسے میں وہ دونوں بھائی اس وقت ڈیرے پر موجود تھے۔۔

کچھ اسلحہ وہاں موجود تھا جسے لوڈ کیا جا رہا تھا گندم کی بوریوں میں انہیں ڈال کر ان بوریوں کو سئیا جا رہا تھا جنہیں آگے سمگل کرنا تھا۔۔

اُن سب انتظامات پر نظر ڈالتے وہ دونوں اندر بنے اُس کمرے میں آئے تھے جہاں دنیا کی ہر سہولت موجود تھی اسی کمرے میں اکثر و بیشتر اُنکے مہمان آکر بیٹھتے تھے۔۔

غازان اپنی ضد کا کتنا پکا ہے وہ ہم سب جانتے ہیں ادا سائیں جب اُس نے کہہ دیا ہے کہ وہ نہیں ہو گا گدی نشین تو وہ نہیں ہو گا۔۔

وہ میرا بیٹا ہے تو میں بھی اُسی کا باپ ہوں جہانگیر اگر اُسکی ضد ہے کہ وہ وڈیرہ سائیں نہیں بنے گا تو میری بھی ضد ہے کہ میں اُسے وڈیرہ سائیں بنا کر ہی چھوڑونگا۔۔

پر وہ کیسے ادا سائیں اُس دن بابا سائیں نے جو پلان کیا تھا اُسکی جو رو کہ لئیے وہ سب کیسے پورا ہو گا وہ تو جا رہا ہے یہاں سے اُسے لیکر۔۔۔

میں نے بھی اتنی کچی گولیاں نہیں کھیلیں میرے بھائی اُس دن الٹرا ساؤنڈ کہ لئیے دو ماہ اس لئیے انتظار کرنا پڑا تھا کیونکہ ہمیں لگا تھا کہ یہ خبر ابھی کی ہے لیکن اب میں یہ جان گیا ہوں کہ یہ خبر دو ماہ پرانی ہے بلکہ تین یا چار ماہ کی شاید پریگنینسی ہے اس میں ہم پتہ لگا سکتے ہیں کہ بچے کی جینڈر کیا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اب آپکو یہ کیسے پتہ کہ پریگنینسی پرانی ہے۔۔

میں ہاسپٹل میں تھا تو ڈاکٹر مجھے مبارک باد دے رہی تھی میرے دادا بننے کی اور اسی سب میں مجھے معلوم ہوئی یہ بات پر ابھی اس بات کو دفعہ کرو یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ سب معلوم کیسے پڑا۔۔

تو پھر اب کیا پلان ہے اداسائیں؟

غازان نکل چُکا ہے شہر کہ لیئے اور میں نے ڈاکٹر کو کال کر دی ہے وہ صبح ہی حویلی پہنچ جائے گی۔۔

آپکو لگتا ہے آپکا بیٹا جتنا دیوانہ چل رہا ہے اگر بیٹی ہوئی تو وہ حمل گرانے دے گا؟

تمہیں کس نے کہا کہ ہم اُسے کچھ بتائیں گے اور رہی بات حمل گرانے کی تو ہم صرف بچی کو ہی نہیں اُس بچی کی ماں کو ہی اس جہاں سے اٹھوا دیں گے۔۔

اور اگر بیٹا ہوا تو؟

تو پھر ہم اُسکی بیوی کو غائب کروا دیں گے۔۔

غائب؟؟

ہاں غائب۔۔

اور غازان پوچھے گا نہیں کہ وہ کہاں گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس بات کا مسئلہ نہیں ہو گا کیونکہ اُسکی بیوی بھگوڑی ہے اور یہ بات وہ اچھے سے جانتا ہے پہلے بھی گھر سے بھاگ چُکی ہے ہم کہہ دیں گے کہ وہ ایک بار پھر سے بھاگ گئ ہے اور بس پھر وہیں کھیل ختم پیسہ ہضم کہتے دونوں ہاتھوں کو جھاڑا۔۔۔

کاش گدی پر آپ بیٹھ سکتے میر ادا کیونکہ آپ جیسا دماغ کسی کا نہیں چل سکتا مقابل نے اُنکی پلاننگ کو سراہتے ہوئے کہا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

میرا بیٹا بیٹھے یا میں ایک ہی بات ہے ویسے بھی اس سب کہ بعد وہ مجنوں کی اولاد کہاں کہیں اپنا دماغ لگانے کہ قابل رہے گا کہتے ہی زوردار قہقہہ لگایا تھا جو اُن دیواروں میں گونج کر رہ گیا تھا۔۔

****

(ساڑھے چھ ماہ قبل)

وہ اس پل اٹلی کہ ایک فائیو سٹار ہوٹل میں موجود تھی اور کافی جلدی میں دیکھائی دے رہی تھی۔۔

ڈریسنگ کہ سامنے کھڑے چہرے پر میک اپ کو فائنک ٹچ دیتے اب وہ اُسی آئینے کہ سامنے کھڑے اپنے بالوں کو سٹریٹ کر رہی تھی اور پھر اس سب سے فارغ ہوتے سامنے پڑے موبائل کو اُٹھاتے کال ملائی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو غازان میں ریڈی ہوں۔۔

ایک نظر سامنے لگے قد آدم آئینے پر ڈالی جہاں اُسکا عکس نمایاں تھا۔۔بلیو جینز پر بلیک ٹرٹل نیک اور پھر اُس پر لانگ کوٹ اور اینکل بوٹس پہنے پورے چہرے پر واضح ہوتی ریڈ لپ اسٹک وہ کافی اچھی لگ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھڑکی کہ پاس آو ذرا۔۔

ہاں آ گئ۔۔

اب وہاں سے بالکل سامنے دیکھو وہاں ایک کیفے ہے دیکھائ دے رہا ہے ؟

ہاں بالکل مجھے دکھ رہا ہے۔۔

وہاں آجاو میں وہیں ہوں یہاں بریک فاسٹ کرتے ہیں اور پھر آگے کہ لیئے نکلیں گے۔۔

میں۔۔میں کیسے آوں اس ہوٹل اور اُس کیفے اواس ہوٹل کہ بیچ یہ ڈبل روڈ بھی تو ہے۔۔

سوواٹ ؟

مجھے روڈ کراس کرنا نہیں آتا غازان شرمندگی سے کہا گیا۔۔

واٹ تمہیں روڈ کراس کرنے نہیں آتی۔

ہاں نہیں آتی۔۔

پر بے بی یہ کافی خالی روڈ ہے۔۔

خالی ہو چاہے بھرا مجھے روڈ دیکھتے چکر آنے لگتے ہیں۔۔۔

اچھا تم نیچے تو آو۔۔

اوکے میں آرہی ہوں پر تم بھی آو میں اکیلی نہیں آسکتی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ فون کان پر لگائے کمرے سے نکلتی لفٹ کی سمت بڑھی تھی اور پھر وہاں سے نیچے پہنچتے گلاس ڈور دھکیلتے باہر نکل گئ۔۔

وہاں سے باہر نکلتے سامنے ہی ایک روڈ تھی جسے کراس کرتے اُسے آگے بڑھنا تھا تبھی ایک بار پھر سے فون بجا۔۔

اب آجاو یہ دیکھو میں سامنے کھڑا ہوں کہتے ہی ساتھ میں ہاتھ بھی ہلایا۔۔

میں۔۔میں نہیں آسکتی مجھے نہیں آتا یہ۔۔

موشم کوئ نہیں ہے ابھی روڈ پر تم ٹرائے تو کرو تحمل سے کہا گیا۔۔

غازان کی بات پر وہ فون کان سے لگائے ایک نظر اُس خالی روڈ پر ڈالتے جو نہی ایک قدم ہی آگے ہوئ کہ سامنے سے گاڑی آتے دیکھائ دی اور جسے دیکھتے وہ دو قدم واپس پلٹ گئ۔۔

آجاو ناوہ گاڑی بہت دور ہے جب تک وہ تم تک پہنچے گے تم یہاں میرے پاس آچکی ہو گی۔۔۔

غازان میں۔۔میں نہیں آسکتی تم مجھے لینے آو ورنہ میں یہاں سے پلٹ رہی ہوں وہ کہتے ہی واقع میں پلٹ بھی گئ تھی۔۔

اوکے اوکے میں آرہا ہوں وہ فون رکھتے روڈ کراس کرتا اگلے کچھ سیکنڈز میں اُسکے پاس آپہنچا تھا۔۔

یہ دیکھو بس اتنی سی بات ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر میں نہیں کر سکتی وہ کچھ روہانسی سی ہوئ تھی شادی کہ کچھ ہی دنوں بعد یوں اپنی کمزوری سامنے آنے پر وہ کچھ شرمسار سی بھی تھی یہ سوچتے کہ وہ کیا سوچ رہا ہو گا کہ کتنی بدھو لڑکی ہے یہ۔۔

اوکے ریلیکس میں ہوں نا چلو آو میرے ساتھ غازان نے اُسے کچھ calm کرتے اُسکا ہاتھ تھاما تھا جہاں گاڑیاں دائیں طرف سے آرہی تھیں وہاں غازان نے اُسکا ہاتھ تھامتے اُسے بائیں سمت کیا تھا اور جہاں بائیں سمت سے گاڑی آرہی تھی وہاں غازان نے اُسے دائیں سمت کرتے روڈ کراس کروادی تھی اور اب وہ دونوں اُس کیفے میں موجود تھے۔۔

مجھے لگا تھا میری شادی ایک سٹرونگ انڈیپنڈنٹ لڑکی سے ہوئی ہے اپنی کافی میں ہنی مکس کرت کچھ مسکراتے ہوئے غازان نے کہا تھا۔۔

ہاں تو میں ہوں سٹرونگ بھی اور انڈیپنڈنٹ بھی اور اس سب کا تعلق قطع ہی روڈ کراس کرنے سے نہیں ہے وہ بُرا مان گئ تھی کیونکہ وہ کب سے مسکرائے جارہا تھا۔۔۔

ویسے تمہیں ایک روڈ کراس کرنے میں کیا مشکل لگ رہا تھا؟

ایکچولی میرا بہت بچپن میں ایک بار روڈ کراس کرتے ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا چوٹ تو خیر نہیں آئ تھی کوئ کیونکہ وہ گاڑی بہت قریب آکر رُک گئ تھی پر اُسکے بعد سے مجھے ڈر لگتا ہے اور بابا نے بھی کبھی میرے اس ڈر کو دور کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ وہ ہمیشہ میری ہیلپ کرتے تھے آپکی طرح میرا مذاق نہیں اُڑاتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں مذاق نہیں اُڑا رہا تھا بس تھوڑا عجیب لگا مجھے بٹ ڈونٹ وری میں ہوں نا میں کرواؤں گا تمہیں روڈ کراس کیونکہ اب میں تمہیں پروٹیکٹ کرنے والا ہوں ہمیشہ کہ لئیے تم تک آتی ہر مشکل کو پہلے مجھ سے گزرنا ہو گا موشم۔۔

اُس ٹیبل پر رکھے نبتھل کہ ہاتھ کو تھامتے جیسے تسلی کروائی گئی تھی۔۔

اور وہ جو اُس تصویر پر نگاہیں جمائے کھڑی تھی جو وہیں اُس کیفے کی تھے جہاں اُن دونوں نے مسکراتے ہوئے وہ پکچر لی تھی اب تصویر کو دیکھتے زخمی سی مسکراہٹ لبوں پر تیر گئی تھی۔۔

وقت کتنی جلدی بدلتا ہے وہ سوچتے ہوئے وہاں سے پلٹتی ہوئی اپنی اُس کھلی ڈائری کی سمت بڑھ گئی۔۔

****

دوپہر کا وقت ہو چلا تھا اماں سین اپنے کمرے سے ملحقہ لاونج میں موجود ظہر کی نماز پڑھ رہی تھیں۔۔

اُن کا اب زیادہ وقت حاکم سائیں کی وجہ سے اب یہیں گزرنے لگا تھا وہ سوتی بھی یہیں پر رکھے صوفہ پر تھیں کیونکہ وہ پوری پوری رات چلاتے رہتے تھے۔۔

اس وقت بھی وہ مصلے پر بیٹھی ہوئی تھیں کہ تبھی سکھاں بوکھلائی ہوئی وہاں پہنچیں اور اُنہیں نماز میں مشغول دیکھ بے صبری سے اُنکا انتظار کرنے لگیں کہ وہ سلام پھیریں تو وہ اپنا مدعہ بیان کریں۔۔

اور پھر انہوں نے سلام پھیرتے ہی اپنے پیچھے کھڑی سکھاں کو دیکھتے پوچھا۔۔۔

کے ہویا سکھاں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اماں سین۔۔۔

کے ہو گیا یو ہوائیاں کیوں اُڑی ہوئی ہیں۔۔

ڈاکٹرنی آئی ہے اماں سین۔۔

ڈاکٹرنی پر کس کہ واسطے؟

نبتھل۔۔۔ہں تھل کہ لیے میر سائیں نے بلوایا ہے اُسے اماں۔۔

اوہ میرے خدا اُنہوں نے سینے پہ ہاتھ رکھے کہا۔۔

اب۔۔اب کیا کرنا ہے اماں؟

تنیں کہا نہیں میر سے اُسکا پیر زخمی ہے وہ نیچے نا آسکے ہے۔۔

کہا تھا اماں سین میں نے وہ کہتے ہیں سدوری اور ساوتری سے کہو اُسے جیسے بھی ہو نیچے لے آئیں۔۔

یو تو ہونا ہی تھا پر کاش غازان ہوتا اس وقت تو سب خود ہی سنبھال لیتا۔۔

یہی تو مسئلہ ہے اماں کہ وہ نہیں ہے اور اب ہمیں ہی کرنا ہے جو بھی کرنا ہے وہ مجھے جاتے ہوئے اُسکا خیال رکھنے کی تاکید کر کہ گیا تھا اماں سین وہ بتاتے ہوئے رونے لگیں تھیں پہلی بار اُنکے بیٹے نے کچھ کہا تھا اُن سے اور اُنہیں اب ہر حال میں اُسے پورا کرنا تھا۔۔

ٹھیک ہے اب منیں ہی کچھ کرنا ہو گا تیں جائلا لا غازان کی جورو کو باقی میں دیکھ لیوے ہوں کہ کے کرنا ہے اپنے ہی کمرے کہ بند دروازے کو معنی خیزی سے دیکھتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

آپکو پتہ ہے ناڈاکٹر مریم کہ یہاں آپکو کیوں بُلوایا گیا ہے؟

جی آپ کی بہو کہ چیک اپ کہ لیئے۔۔

چیک اپ کہ لیئے نہیں جانچ کہ لیئے بُلوایا ہے اور آپ جانتی ہی ہیں کہ آگے آپکو کیا کرنا ہے۔۔

جی میں جانتی ہوں ندامت سے سر جھکائے کہا گیا۔۔

ایک اور کام بھی ہے آپ سے ہمیں۔۔

جی سائیں حکم کریں۔۔

ہم چاہتے ہیں کہ اگر لڑکی ہوئ تو آپ کچھ ایسا کریں کہ ہماری بہو بھی اُس بچی کہ ساتھ اگلی دنیا کو نکل لے۔۔

یہ۔۔یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں سائیں میں ڈاکٹر ہوں میرا کام زندگیاں بچانا ہے زندگیاں ختم کرنا نہیں ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑا ہی کوئ دہرا معیار ہے آپکا ڈاکٹرنی صاحبہ بچی کی جان لینے کو تیار ہیں ماں کی نہیں۔۔

میں اُس بچی کی جان بھی لینا نہیں چاہتی تیوانا سائیں آپ ہر دفعہ مجھے مجبور کرتے ہیں اس سب کہ لیئے وہ دانت پیس کر رہ گئ تھیں۔۔

تو میں ابھی بھی مجبور ہی کر رہا ہوں آپکو نا کہ درخواست کر رہا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں سائیں میں یہ نہیں کر سکتی میں مزید کسی کی جان نہیں لے سکتی مجھ پر رحم کریں خدا کہ لیئے۔۔

آپکی بیٹی کا نیا سکول کافی اچھا ہے بیس منٹ کی ڈرائیو پر ہے نا آپکے گھر سے ؟

اُنکے الفاظ پر بس وہ اُنہیں دیکھ کر رہ گئ تھی آنسوؤں کی روانی میں تیزی آئ تھی۔۔

بیٹا بھی بہت پیارا ہے آپکا شوہر آپکا ہے نہیں پر کوئ نہیں بیٹے سہارا ہوتے ہیں اور یہ آپ پر منحصر ہے اپنا سہارا قائم رکھنا ہے یا نہیں۔۔

میر سائیں آپ۔۔۔

مفت میں کچھ بھی کرنے کو نہیں کہہ رہے معاوضہ ملے گا منہ مانگا۔۔

مجھے معاوضہ نہیں چاہیئے۔۔

وہ آپکی مرضی ہے لینا یا نا لینا پر مجھے اپنا کام آج ہی کروانا ہے۔۔

اس سب کہ بعد اگر آپ میری جان بخش بھی دیں گے تو اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ آپ کا بیٹا مجھے زندہ چھوڑ دے گا کیونکہ اُسکی اپنی بیوی سے محبت کی صرف میں نہیں پورا ہاسپٹل گواہ ہے۔۔

آپکی پروٹیکشن میرے ذمہ ہے اور اپ اتنا نیگیٹو کیوں سوچ رہی ہیں کیا پتہ لڑکا ہو اور آپکو اس سب سے گزرنا ہی نا پڑے۔۔۔

ٹھیک ہے آپ جیسا کہہ رہے ہیں ویسا ہو جائیگا اس ایک جملے کو کہنے کہ لیئے سو بار دل کو مارا تھا۔۔

پس یہ ثابت ہوا اولاد کہ آگے سب ثانوی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

آج مرے کل دوسرا دن۔۔

آج تک اس محاورے کی مجھے سمجھ نہیں آئی تھی پر اس گھر میں آنے کہ بعد اس ایک جملے کی سمجھ مجھے بہت اچھے سے آگئ ہے۔۔

ہمیشہ کی طرح وہ اپنی ڈائری کھولے بیٹھی تھی اور اُس پر قلم گھسیٹ رہی تھی۔۔۔

کل اس گھر سے ایک اور جنازہ اُٹھا پر وہ جو اُٹھا کیا اُسے جنازہ کہنا صحیح ہو گا یہ لفظ لکھتے آنکھوں کہ سامنے وہ منظر کسی فلم کی طرح آنکھوں کہ سامنے چلنے لگا تھا جب جہانگیر نے معصومہ کی لاش کو کندھے پر ڈالا تھا اور رات کہ اندھیرے میں اُسے دفنانے نکل گئے تھے بھلا کسی نے آج سے پہلے دیکھا کیا سُنا بھی نہیں ہو گا کہ ایسا بھی ہوتا ہے اتنا ظلم اتنی جہالت۔۔

اور وہ لڑکی جو مر گئ اُسکے ماں باپ کے تو فرشتوں کو بھی علم نہیں ہو گا کہ اُنکی بیٹی جسے وہ ایک اچھی اور شاہانہ زندگی کہ لیئے یہاں چھوڑ گئے تھے وہ اس دنیا سے ہی چلی گئ ہے۔۔

پہلے سوہائ چچی پھر معصومہ اور کیا پتہ اگلا نمبر میرا ہو یا پھر میری بیٹی کا مجھے کل سے بہت بُری فیلنگ ہو رہی ہے عجیب سی بے چینی اور گھبراہٹ میرے اندر بھرتی چلی جا رہی ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ ایسا کیوں ہے پر میری چھٹی حِس۔۔۔میری چھٹی حِس مجھے کسی انہونی کہ لیئے چیخ چیخ کر خبر دار کر رہی ہے مگر وہ خطرہ کیا وہ مجھے نہیں معلوم۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھوٹی سین۔۔

ہاں۔۔

وہ ڈائری بند کرتے جھمکی کی طرف مُڑی۔۔

سین وہ نیچے ڈاکٹر نی آئی ہے آپکو نیچے چلنا ہو گا ہمارے ساتھ۔۔

یہ سُنتے ہی دل 280 کی سپیڈ سے بھاگا تھا۔۔۔

ممج۔۔۔مجھے نیچے بُلایا ہے۔۔

جی سین۔۔

پر میرا پاؤں میں چل نہیں پاو نگی۔۔

جی سین ہمیں معلوم ہے تبھی ہم دونوں آئی ہیں آپکو لے جانے کہ لیئے۔۔

ایک نظر اُن دونوں پر ڈالی تھی چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو چکا تھا وہ خطرہ سر پر آ پہنچا تھا جس کہ لیئے چھٹی حِس خبر دار کر رہی تھی۔۔

ٹھیک ہے چلو ٹانگیں کانپی تھیں پر وہ اُٹھ کھڑی ہوئی تھی ساوتری تھامنے کو آگے بڑھی تھی۔۔

مجھے سہارے کی ضرورت نہیں ہے وہ جیسے تیسے سہی پر آگے بڑھنے لگی تھی قدم من من بھر کہ ہو رہے تھے ایسا لگ رہا تھا جیسے تختہ دار پر لٹکنے جا رہی ہو پر وہ جا رہی تھی اُسے جانا ہی تھا یہاں کوئی نہیں تھا اُسے بچانے والا دل نے شدت سے پکارا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا پر بے سود۔۔

وہ سیڑھیوں تک آ پہنچی تھی اور اب ریلنگ تھامے نیچے اُتر رہی تھی اور جونہی تھوڑی نیچے آئی تو سامنے کا منظر ہی الگ تھا۔۔

وہاں ایک عجیب سی چہل پہل تھی میر تیوانا ملازموں کہ ساتھ حاکم تیوانا کو لیئے ہاسپٹل جا رہے تھے اور وہ ڈاکٹر بھی اُنکے ساتھ وہاں سے نکل گئ تھیں جو نبتھل کہ لیئے آئ تھی۔۔

نبتھل بچ گئ تھی اُسے بچا لیا گیا تھا اماں سین نے بروقت ایک مخلول حاکم تیوانا کہ کپڑوں پر گراتے یہ شور مچا دیا تھا کہ اُنہیں خون کی اُلٹی ہوئ ہے اور جو سُنتے سب کہ ہاتھ پاوں پھول گ ئے تھے اور ایسے میں میر تیوانا نبتھل کو بھول گ ئے تھے۔۔

اور وہیں سیڑھیوں پر کھڑے نبتھل نے سوچا تھا۔۔

آج میں بچ گئ تو کیا آگے بھی بچ پاوں گی نہیں ہر بار قسمت میرا ساتھ نہیں دے گی اب جو بھی کرنا ہے مجھے خود کرنا ہے وہ جو سیڑھیوں پر رُک گئ تھی ایک عظم سے آگے بڑھتی معصومہ کہ کمرے کی سمت چل دی معصومہ کہ پاس فون تھا اور وہ اُسے چاہیے تھا۔۔۔

****

السلام علیکم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا نام نبتھل رحمان ہے آپ میں سے بہت سے لوگ جو مجھے سوشل سائیٹس پر فولو کرتے ہیں یا پھر کہانیاں پڑھنے کہ شوقین ہیں وہ مجھے ضرور جانتے ہونگے میں ایک رائٹر ہوں اور بہت سی مشہور کہانیاں لکھ چکی ہوں۔۔۔

وہ اپنا کمرہ لاک کیئے وارڈروب روم میں ڈریسنگ مرر کہ سامنے فون رکھ کر بیٹھے معصومہ کہ اُس ٹوٹی سکرین والے فون سے ویڈیو بنا رہی تھی۔۔۔

(ڈیلیکس سوسائٹی کی اُس بلڈنگ کہ باہر غازان اپنی گاڑی سے نکلا تھا اور پھر قدم قدم چلتے اُس اپارٹمنٹ کی طرف بڑھنے لگا جہاں کچھ لوگ اُسکا انتظار کر رہے تھے گراؤنڈ فلور کہ اُس اپارٹمنٹ کا دروازہ کھولتے وہ اندر داخل ہوا۔۔

...Hi i am Ghaazan Tewana

اپنے سامنے کھڑے شخص سے ہاتھ ملاتے اپنا تعارف کروایا)

آج سے تقریبا سات ماہ قبل میری شادی ہوئی تھی جسکی تصویریں شاید آپ کی نظروں سے گزری ہوں۔۔

شادی کہ ایک ماہ بعد میں اس علاقے پنج گڑھ آئی تھی جو میرے شوہر کا آبائی علاقہ اور میرا سسرال ہے آپ میں سے بہت سے لوگوں نے اس جگہ کا نام پہلے شاید کبھی نا سُن رکھا ہو میں بھی نہیں جانتی تھی یہاں آنے سے پہلے تک اس جگہ کہ متعلق کچھ بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

(اوکے مسٹر شہریار میری بات ہوئی تھی فون پر آپ سے اور کچھ ڈیزائنز بھی سلیکٹ کیئے تھے میں نے۔۔

جی سر ہماری بات ہوئی تھی اور وہ ڈیزائنز بھی ہمیں کافی اچھے لگے ہیں۔۔

تو میں چاہتا ہوں آپ جلد سے جلد اس کام کو پورا کریں کیونکہ مجھے بہت جلد یہاں شفٹ کرنا ہے)

یہ جگہ جو میرا سسرال ہے یہ لوگ۔۔ یہ لوگ بہت ظالم ہیں یہاں انکی حکومت ہے باہر لوگوں کہ ساتھ انکا رویہ کیسا ہے یہ تو میں نہیں جانتی کیونکہ اتنے ماہ میں میں کبھی نا تو باہر نکلی ہوں نا ہی کبھی کسی علاقائی بندے سے میری ملاقات ہوئی ہے پر انکے لیئے کسی کی بھی جان لینا کوئی مشکل نہیں ہے یہ لوگ آنکھیں تک نکال لیتے ہیں ایک جیتے جاگتے انسان کی آنکھیں اس سے ہی آپ انکی وحشت کا اندازہ لگالیں۔۔۔

(یہ ماسٹر بیڈروم ہے؟

جی سر یہ ماسٹرں بیڈروم ہے۔۔

وہاں بیڈ کہ اوپر ایک کافی بڑے سائز کا فوٹو فریم تھا جسے فی الحال ڈھکا ہوا تھا یہ کل ہی اس ایڈریس پر ڈیلیور ہوا تھا یہ نبتھل اور غازان کہ نکاح کی تصویر تھی اور نبتھل کہ لیئے سرپرائز ہونے والی تھی کیونکہ یہ تصویر وہ پہلی بار دیکھنے والی تھی)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے ہزبنڈ غازان تیوانا جسے میں شادی سے پہلے تک قطع نہیں جانتی تھی وہ بھی اپنی فیملی ہی کی طرح کے ہیں وہ بہت بار مجھ پر ہاتھ اُٹھا چُکے ہیں جب جی میں آئے رات کہ اندھیرے میں گھر سے باہر نکال دیتے ہیں وہ بھی بہت سے آوارہ کتوں کہ بیچ اور ایک اندھیری جگہ پر دو دن تک بند بھی کر چکے ہیں وہ مجھے بدترین تشدد کہ بعد۔۔

میں یہ سب ابھی تک جیسے تیسے برداشت کرتی آئی ہوں پر اب نہیں یہ سب بولتے آنکھوں میں آنسو چمکے تھے۔۔۔

(اور ایک اور بات اس اپارٹمنٹ کو بہت سیو اور کوزی سا رکھنا ہے اور فرنیچر بھی سب ایسا ہو جو بہت آرام دہ ہو مائی وائف از پریگننٹ اور میں نہیں چاہونگا کوئی بھی چیز غیر آرام دہ ہو جس سے اُسے کوئی تکلیف یا پھر مشکل ہو کمرے سے نکلتے ہوئے غازان نے اپنی ڈیمانڈز بتائیں)

چونکہ میں پریگننٹ ہوں اور یہاں بیٹیوں کو پیدا ہونے نہیں دیا جاتا اس لیئے میرے بچے کی جان کو خطرہ ہے یہاں پر اسی حویلی کی ایک عورت ابارشن کہ ٹائم مر چُکی ہے اور اب یہ سب میرے ساتھ بھی یہی کرنا چاہتے ہیں میں کبھی بھی اپنی گھریلو زندگی کو یوں منظر عام پر نا لاتی اگر میرے بچے کو اس سب میں خطرہ نا ہوتا۔۔

(سر یہ ساتھ والا روم بے بی کہ لیئے ریڈی کرنا ہے پر اگر آپ کلر تھیم کچھ بتا دیں تو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایکچولی شہریار ہمیں ابھی بے بی کہ جینڈر کا نہیں پتہ سو اگر آپ نیوٹرل کلرز میں جائیں تو زیادہ بہتر رہے گا۔۔

اوکے سر آئی تھنک لائٹ گرین شیڈز میں ہمیں جانا چاہیے۔۔

ہاں وہ آپ خود دیکھ لیں جیسا بھی صحیح لگے)

میں اس جگہ پر مزید رہنا نہیں چاہتی یہاں سانس لینا بھی اپنی مرضی سے الاو نہیں ہے مجھے یہاں سے نکلنا ہے۔۔

ابھی چند ماہ پہلے میرے بابا کی ڈیتھ ہوئی ہے اگر وہ زندہ ہوتے تو میں اُن سے رابطہ کرتی اور وہ ضرور مجھے یہاں سے نکال لیتے پر اب چونکہ وہ نہیں ہیں اور اس دنیا میں کوئی نہیں ہے میرا اتنا قریبی جو میری مدد کو آئے اس لیئے مجھے آپ سب کی مدد کی ضرورت ہے میں چاہتی ہوں کہ آپ سب اس ویڈیو کو جتنا چاہیں پھیلائیں تاکہ مجھے اس قید سے رہائی مل سکے۔۔

(اور ایک اور بات مسٹر شہریار اس فلیٹ میں گرے اور بلیک یہ دو کلر کہیں یوز نہیں ہونگے ناہی والز پر ناہی فرنیچر اور کسی پینٹنگ میں یہ بات یاد رکھئے گا۔۔

پر اس وال پر بلیک بہت سوٹ کرے گا سر۔۔۔

میری بیوی کو یہ کلرز خاص پسند نہیں ہیں اور یہ گھر اُسکا ہے اس لیئے آپ یہ کلرز یوز نہیں کریں گے گاٹ اٹ۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے سر آئی گاٹ اٹ)

اور ایک آخری بات کبیر ماموں پلیز اگر آپ یہ ویڈیو دیکھ رہے ہیں تو پلیز مجھ سے کانٹیکٹ کریں آخری لفظ کہتے وہ ویڈیو بند کی تھی اور پھر انسٹاء فیس بُک,یوٹیوب ءوہ ہر جگہ اُس ویڈیو کو شئیر کرتی چلی گئ تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

****

سوشل میڈیا آجکل کہ دور کی ضرورت ہے جہاں بہت سے لوگ اسے اچھے سے استعمال کرتے منافع کمارہے ہیں وہیں کچھ لوگ اسے بے حیائ اور جھوٹی خبروں کہ لیئے استعمال کررہے ہیں یہاں وہ بات جو سچ پر مبنی ہو اتنی جلدی نہیں پھیلتی جتنی وہ خبریں پھیلتی ہیں جس میں کسی کی عزت اچھالی جارہی ہو یا کسی کا مذاق بنایا جارہا ہو۔۔

ایسی ہی دوڑ میں نبتھل نے بھی اپنا حصہ ڈالا تھا اُسکی وہ ویڈیو کسی جھوٹ پر مبنی نہیں تھی پر چونکہ نبتھل خود کچھ مشہور تھی اور اُسکا تعلق جن لوگوں سے تھا وہ بڑے عہدوں پر تھے ایسے میں اس ویڈیو کو جنگل میں آگ کی طرح پھیلنے سے کوئ روک نہیں پایا تھا۔۔

دو دن ہو چُکے تھے اُس ویڈیو کو انٹرنیٹ پر ڈالے اور وہ وڈیو تیزی سے وائرل ہورہی تھی بہت تیزی سے اور تو اور کچھ سلیبریٹیز نے بھی ری پوسٹ کیا تھا اُس ویڈیو کو اور کچھ فیمنیسٹس بھی کافی ایکٹیولی اس ویڈیو پر بات کررہی تھیں۔۔

اور جیسے ہی وہ ویڈیو کبیر تک پہنچی تھی اُنہوں نے بھی نبتھل سے فوراً کانٹیکٹ کیا تھا اور اُنکے بیچ کیا طے پایا تھا اور اب کیا ہونے والا تھا یہ کوئ نہیں جانتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

ہیلو۔۔

کادوانی صاحب کیسے ہیں آپ؟

کال ریسیو کرتے ہی پوچھا گیا۔۔

ہم تو بالکل ٹھیک ہیں میر صاحب حاکم تیوانا کا سُنا تھا اب طبیعت کیسی ہے اُنکی۔۔

ہاں وہ بابا سائیں ٹھیک نہیں ہیں جسم کی دائیں سائیڈ مکمل طور پر فالج کی جکڑ میں آ گئی ہے۔۔

ہاسپٹل میں ہیں کیا؟

ہاں ابھی ہاسپٹل میں ہیں گھر آ گئے تھے پر دوبارہ طبیعت بگڑ گئی تھی اس لیئے پھر سے ہاسپٹل لے جانا پڑا اور اب وہیں ہیں دو تین دن میں چھٹی ہو جائے شاید۔۔

وہ کافی تھکن زدہ اور پریشان دیکھائی دیتے تھے۔۔

شہر کی طرف کب آ رہے ہو پھر تیوانا اس بار بہت لمبا وقفہ آ گیا ہے بیچ میں۔۔

ہاں وقفہ تو واقعی میں کافی لمبا آ گیا ہے ایک کہ بعد ایک مسئلہ آ کھڑا ہوتا ہے پر خیر ابھی کچھ دن میں لگاونگا چکر یہاں اتنے مسائل ہیں اس لئے ابھی فوراً سے نکلنا مشکل ہو گا۔۔

مسئلہ تو واقعی بہت بڑا ہے آپکا اس بار۔۔

اُنکے معنی خیزی سے کہنے پر ماتھا ٹھنکا تھا تبھی وہ پوچھ بیٹھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں سمجھا نہیں کا دوانی صاحب کونسا مسئلہ بڑا ہے۔۔

آپکی بہو والے مسئلہ کی بات کر رہا ہوں میں۔۔

میری بہو۔۔

جی آپکی بہو آپکے بیٹے غازان کی بیوی ایک ہی بہو ہے نا آپکی۔۔

میں سمجھا نہیں آپ کہنا کیا چاہ رہے ہیں کھل کر کہیں میں سمجھ نہیں پا رہا میری بہو کا یہاں کیا ذکر ہے ۔۔

کیا آپ نے وہ ویڈیو نہیں دیکھی جو وائرل ہو رہی ہے آجکل۔۔

کونسی ویڈیو میں کسی ویڈیو کہ متعلق نہیں جانتا آپ کہنا کیا چاہ رہے ہیں؟

چلو میں کھل کہ کہتا ہوں تو پھر سُنو میر تیوانا تمھاری بہو نے ایک ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر ڈال دی ہے جس میں تمھارے سب گھر کے مسئلے کھول کر دنیا کہ سامنے رکھ دیئے ہیں اس سب سے پارٹی کو نقصان ہو گا اور یہ میں بالکل نہیں چاہتا اس لیئے جتنا جلدی ہو سکے تردیدی ویڈیو ڈلوا و اُس سے۔۔

پر اُسکے پاس تو فون نہیں ہے شاید سوچتے ہوئے کہا گیا۔۔

یہ میرا مسئلہ نہیں ہے تیوانا تمھارے گھر کہ مسئلوں سے پارٹی کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور یہ بات صحیح نہیں ہے میں وہ ویڈیو تمہیں بھیج رہا ہوں دیکھو اور فیصلہ کرو کہ آگے کیا کرنا ہے کہتے ہی کال کاٹ دی گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اگلے چند لمحوں میں وہ ویڈیو اُن تک پہنچی تھی اُس ویڈیو کہ دیکھتے وہ اپنی جگہ پر ہکا بکا بیٹھے رہ گ ئے تھے وہ لڑکی جس سے اُنہیں صرف اس بات کا خطرہ تھا کہ وہ اُنکا بیٹا اُن سے دور کر رہی ہے پر نہیں وہ تو اُنکی ساکھ تک کو تباہ کرنا چاہتی تھی یہ کیا ہو گیا تھا آخر اتنی جرات کس نے دی تھی اُس لڑکی کو۔۔

سکھاں۔۔

سکھاں۔۔

وہ اُنہیں پکارتے زنان خانے کی سمت تیزی سے بڑھ رہے تھے۔۔

جی سائیں کیا ہوا؟

کہاں ہے بہو تمھاری بلاو اُسے۔۔

کیوں سائیں کیا کِیا اُس نے۔۔

سُنا نہیں میں کیا کہہ رہا ہوں بُلاو غازان کی جورو کو وہ دھاڑے تھے۔۔

جبکہ اُنکے تیور دیکھ وہ چکرائی تھیں کچھ تھا کچھ بہت غلط ہو گیا تھا وہ اُنہیں ایک نظر دیکھتے کانپتے ہوئے کہنے لگیں۔۔

سائیں وہ۔۔وہ نیچے نہیں آسکتی پاوں زخمی ہے اُسکا یہ بات اُنہوں نے جھوٹ کہی تھی کیونکہ اُسکا پاوں اب کافی بہتر تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاؤں زخمی ہو یا ٹانگ ٹوٹ گئ ہو اُسے اگلے دو منٹ میں میرے سامنے پیش کرو سکھاں ورنہ میں کچھ غلط کر بیٹھونگا سمجھی تم۔۔

جی جی۔۔سائیں ۔۔وہ کہتے ہی اوپر سیڑھیوں کی سمت بھاگیں اور اگلے ہی لمحے نبتھل کہ سر پر جا پہنچیں۔۔

نبتھل۔۔

وہ جو بستر پر بیٹھی اُس ٹوٹی سکرین والے فون کو چلا رہی تھی یکدم سے تکیے کہ نیچے چھپاتے بولی۔۔

جی اماں۔۔

میر سائیں بُلا رہے ہیں تمہیں نیچے وہ بہت غصے میں ہیں بیٹا جلدی چلو۔۔

غص۔۔غصے میں غصے میں کیوں ہیں؟

یہ تو مجھے نہیں پتہ پر وہ کہہ رہے ہیں اگر تم نہیں آئ تو بہت بُرا ہو گا اس لیئے چلو بچے دیر مت کرو اُنکے غصے کو ہوا مت دو۔۔

ٹھیک ہے چلیں وہ اپنی ٹھنڈی پڑتی ٹانگوں پر بمشکل وزن ڈالتے کھڑی ہوئ وقت آگیا تھا عدالت لگنے کا اور اُسکے کٹھہرے میں کھڑے ہونے کا۔۔

اماں سکھاں گھبرائ ہوئ آگے آگے چل رہی تھیں اور وہ اُنکے پیچھے پیچھے کمرے سے نکل کر باہر لاونج میں آئ وہاں سے گزرتے ایک نظر اُس واٹر ڈسپینسر اور پھر اُس روم فریج پر ڈالی جو کچھ دن پہلے ہی

Posted On Kitab Nagri

غازان نے یہاں ارینج کیئے تھے اُن دونوں چیزوں کو ذہن میں رکھتے کچھ حساب کتاب کرتے وہ ایک فیصلے پر پہنچی تھی وہ سوچ چکی تھی کہ اُسے کیا کرنا ہے اتنا بڑا قدم جو وہ اُٹھا چکی تھی اتنی جلدی سرینڈر نہیں کرنا تھا۔۔

اور پھر جیسے ہی سکھاں لاونج سے باہر نکلیں نبتھل نے دھاڑ سے دروازہ بند کرتے لاک لگایا اور پھر کنڈی چڑھائی اور پھر تیزی سے اندر بڑھتے کمرے کا بھی لاک اور کنڈی لگائی یہی نہیں کمرے کی کھڑکی اور ٹیرس کا دروازہ بھی فوراً سے بند کیا تھا اور پھر تکیے کہ نیچے سے فون نکالتے نمبر ملایا۔۔

جلدی کریں کبیر ماموں اب اور دیر مت لگائیں یہاں گھر والوں کو شاید اُس ویڈیو کا پتہ لگ گیا ہے اور اس سے پہلے کہ غازان واپس آئے مجھے یہاں سے نکال لیں ورنہ یہ لوگ یہ سب مجھے مل کر مار ڈالیں گے وہ روتے ہوئے منت کر رہی تھی خوف دل میں جڑ پکڑنے لگا تھا اب کیا ہو گا یہ سوچتے آنکھوں کہ آگے اندھیرا چھا رہا تھا۔۔

جبکہ دوسری طرف سکھاں دروازہ بجا رہی تھیں۔۔

نبتھل ایسا مت کرو۔۔

دروازہ کھولو بچے اور ساتھ چلو میرے۔۔

ہم سب سنبھالنے کی کوشش کریں گے کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔۔

نبتھل۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ کافی دیر تک دروازہ بجاتے اُسے پکارتی رہی تھیں پر دوسری طرف سے کوئی جواب نا ملتے سکھاں بوجھل قدموں سے نیچے واپس آئیں۔۔

کیا ہوا کہاں ہے غازان کی جورو۔۔

وہ۔۔وہ دروازہ نہیں کھول رہی سائیں۔۔

اس کی تو میں وہ گالی بکتے باہر نکلے تھے اور اس سے پہلے کہ سیڑھیاں چڑھتے جہانگیر اُنہیں بازو سے تھامتے تقریباً اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے مردان خانے کی سمت بڑھ گئے۔۔

یہ کیا حرکت ہے جہانگیر مجھے جانے دو میں ذرا پوچھوں تو اُس چھوری سے کہ وہ کرنا کیا چاہتی ہے۔۔

میرا دا پُر سکون ہو جائیں اور میری بات سُنیں۔۔

تم ابھی بھی مجھے سُننے کو کہہ رہے ہو جانتے بھی ہو کہ کیا کیا ہے اُس چھوری نے ہماری عزت اچھال رہی ہے وہ بدنام کر رہی ہے ہمیں پوری دنیا میں۔۔

جانتا ہوں میں سب جانتا ہوں اسی لیئے کہہ رہا ہوں کہ رُک جائیں اور یہ سب معاملہ غازان کو سنبھالنے دیں آپ بیچ میں مت پڑیں۔۔

وہ کیا خاک سنبھالے گا اُسی کی شے پر ہو رہا ہے یہ سب۔۔

آپ میری مصلحت نہیں سمجھ رہے ادا سائیں۔۔

کیسی مصلحت کیوں پہیلیاں بجھوا رہے ہو جہانگیر۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ چاہتے ہیں نا کہ غازان یہیں رہے اور اس گدی پر بیٹھے۔۔

بالکل میں یہی چاہتا ہوں اور اس لڑکی کو ختم بھی کر دینا چاہتا ہوں۔۔

تو بس پھر ویسا ہی ہونے والا ہے جیسا آپ چاہتے ہیں آپکو کیا لگتا ہے اس سب کہ بعد وہ اس لڑکی کو یہاں سے لیکر جائیگا اور اکیلے رکھے گا قطع نہیں وہ اب خود بھی یہیں رہے گا اور اس لڑکی کو بھی ویسے ہی رکھے گا جیسا ہم چاہتے ہیں اور کیا پتہ ہمیں اپنے ہاتھ اُس لڑکی کہ خون سے گندے کرنے ہی نا پڑیں غازان ہی اسے مار ڈالے خود اپنے ہاتھوں سے پر اس سب کہ لیئے آپ صبر سے کام لیں اور تماشہ دیکھیں کیونکہ اب ہمارے تماشہ دیکھنے کا ٹائم ہے اس لڑکی کی چالیں اسی پر اُلٹی پڑنے والی ہیں اداسائیں بس کچھ دن کا صبر۔۔

جہانگیر کی بات پر وہ سوچ میں پڑ گئے تھے۔۔

تم صحیح کہتے ہو جہانگیر اب غازان واقعی یہاں سے نہیں جائیگا۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ منظر "The Tewanas" کا ہے۔۔۔

جہاں لنچ بریک کہ ہوتے کچھ گہما گہمی سی مچی ہوئی ہے کچھ لوگوں کا ٹولا باہر کیفے کی طرف لنچ کہ لیئے بڑھ رہا ہے تو۔۔

کچھ لوگ اُس آفس کہ اندر بنی کینٹین کی طرف چلے جا رہے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے میں ماہم اور سحرش اپنے سامنے گھر سے لایا گیا کھانا کھولے بیٹھی ہیں۔۔

تم نے کچھ سُنا ماہم سرگوشی میں کہا گیا؟

کیا سُننا تھا؟

غازان سر کہ متعلق؟

اُنکے متعلق کیا وہ تو بہت ٹائم ہو گیا آفس آئے ہی نہیں ہیں۔۔

تو کیا تم نے وہ ویڈیو نہیں دیکھی۔۔

شششش۔۔۔ آہستہ بولو اور ہاں دیکھی ہے بھلا کیوں نہیں دیکھی ہو گی جتنی آگ کی طرح وہ ویڈیو پھیل رہی ہے شاید ہی کسی نے نا دیکھی ہو پر سحرش تم کسی سے ذکر نا کرنا اگر غازان سر کو پتہ چلا کہ ہم بھی اس خبر کو پھیلانے والوں میں سے ہیں تو کہیں یہ نا ہو کہ ہمیں اپنی نوکری سے ہاتھ دھونا پڑیں۔۔

میں کسی سے نہیں صرف تم سے بات کر رہی ہوں ویسے تمھاری کیا رائے ہے اُس ویڈیو پہ۔۔

کیا رائے ہونی ہے دکھ ہوا بیچاری پر مجھے تو پہلے ہی پتہ تھا جو بھی اُنکی بیوی بنے گی اُسکا ایسا ہی حال ہو گا پر اُنکی فیملی بھی اتنی اجڈ گنوار ہو گی یہ معلوم نہیں تھا۔۔

پر مجھے بالکل بھی افسوس نہیں ہوا چیچ منہ میں رکھتے خوشی سے بتایا گیا۔۔

کتنی بے حس ہو تم سحرش۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس میں بے حس والی کیا بات ہے اُسکا اپنا لکھا اُسکے سامنے آرہا ہے تو اب بھگتے بلکہ میرا تو اُسے یہی مشورہ ہے کہ وہ معاف کر دے غازان کو اور اُسی عذاب میں رہے ایسا ہی تو ہوتا ہے اُسکی کہانیوں میں ویسے اُتنا ظلم ہوا نہیں ہونا جتنا وہ خود لکھتی رہی ہے۔۔

سحرش کہ منہ سے وہ گلفشانی سُنتے وہ حیرت سے اُسے گھورنے لگی تھی۔۔

ارے ایسے مت گھورو مجھے بلکہ یہ لو خود دیکھو یہ گلیکسی والوں نے شئیر کی ہے ویڈیو کمنٹس پڑھو ذرا اسکے نیچے۔۔

وہ اُسکا موبائل ہاتھ میں لیتے اُن کمنٹس پر نگاہ دوڑانے لگی جو کچھ یوں تھے۔۔

اوہ ہو بیچاری عورت گلی کہ شفیق سے شادی ہو یا پھر کسی غازان تیوانا سے عورت کہ نصیب میں ہے ہی رونا۔۔۔

اوہ مائی گاڈ گائیز یہ جو پیچھے ویڈیو میں شیلف دکھ رہی ہے اُس میں وہ بیگ کی قیمت پتہ بھی ہے کسی کو پورے پینتیس لاکھ کا ہے میں تو اس بیگ کہ لیئے کچھ بھی سہہ لوں پر یہ کتنی ناشکری لڑکی ہے۔۔۔

مجھے تو یہ ویڈیو کوئی publicity stunt لگ رہا ہے کیونکہ یہ شاید اپنی ہی کسی کہانی کا خلاصہ سُنا رہی ہے

۔۔۔

ایسے مردوں کو جوتے مارنے چاہئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت اچھا ہوا اسکے ساتھ اسی کی کہانیوں کہ جھانسے میں آکر میں نے اپنے شوہر کی شادی سے پہلے کی ہر غلط بات کو رومانس سمجھتے اگنور کیا اور شادی کرلی آج میں اسی کی وجہ سے ایک ٹاکسک رشتے میں ہوں۔۔۔

یہ وہی ہے ناجو بہت بولڈ لکھتی تھی توبہ توبہ پتہ نہیں اتنا بیہودہ سوچ کیسے لیتی ہیں یہ آجکل کی لڑکیاں۔۔ میں بھی اتنی ہی بڑی ہیرے کی انگوٹھی پہن کر رونا چاہتی ہوں کوئی مجھے بھی ڈھونڈ دے غازان تیوانا جیسا ساتھ ہی ایک لافنگ ایموجی بھی تھا۔۔

کیا ہوا ہو گئی سیٹی گم دیکھا تم نے کیسے زیادہ طور لوگ ایسے ہی باتیں کر رہے ہیں۔۔

پر جو بھی ہے یار بیچاری مشکل میں ہے۔۔

تم نہیں سمجھو گی کھانا کھاو چُپ کر کے وہ اُسے گھور کر رہ گئی۔۔۔

****

یہ کیا کر دیا میں۔۔

یہ کیا ہو گیا مجھ سے۔۔

وہ یہاں سے وہاں ٹہلتی اپنے بال نوچنے لگی تھی وہ کل سے اس کمرے میں بند تھی ہر دروازہ ہر کھڑکی لاک کیئے وہ بس پاگل ہونے کہ قریب تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہر ہر آہٹ پر کان کھڑے ہو جاتے تھے وہ اچھے سے جانتی تھی کہ یہ دروازے اُسے زیادہ دیر تک اپنی پناہ میں نہیں رکھ پائیں گے آخر وہ کب تک یہاں چھپ کر بیٹھی رہے گی کب تک۔۔

اور کب۔۔

کب کبیر ماموں اُسے یہاں بچانے کو آئیں گے آخر اور کتنے دن لگیں گے اُنہیں یہاں آنے میں جب بھی بات ہوتی وہ بس اتنا کہتے وہ کوشش کر رہے ہیں یہ کوشش کتنی لمبی چلنے والی تھی وہ نہیں جانتی تھی اور اگر۔۔اگر اس سب میں غازان آ گیا تو۔۔۔تو پھر اور بس یہی سوچتے دم نکلتا محسوس ہوتا تھا۔۔

اور پھر اگلے ہی پل وہ خود کو تسلیاں دینے لگتی نہیں وہ۔۔وہ کچھ نہیں کہے گا کچھ نہیں کرے گا اُس نے کہا تھا وہ ہر چیز میں میرا ساتھ دے گا کچھ بھی ہو وہ میرے ساتھ کھڑا رہے گا۔۔

ہاں۔۔ہاں اُس نے کہا تھا اُس نے وعدہ کیا تھا اور میں نے اُس ویڈیو سے پہلے اُسے کال کی تھی مدد کہ لیئے پکارا تھا پر اُسکا نمبر بند تھا ایسے میں میں کیا کرتی بس وہی کیا جو مجھے سہی لگا ہاں میں اُسے بتاؤنگی کہ سب سے پہلے میں نے اُسے ہی پکارا تھا۔۔

وہ اپنے ہی سوالوں کہ خود ہی جواب دیتی خود کو ہی تسلی دے رہی تھی کہ پھر غازان کا وہ رویہ یاد آیا جو جاتے ہوئے اُس نے اپنایا تھا اور بس پھر وہ تسلی ہوا ہونے لگی تھی۔۔

پلیز یا اللہ جی مجھے یہاں سے نکال دیں مجھے غازان اور اُسکے گھر والوں کہ قہر سے بچالیں میری مدد کریں پلیز میری مدد کریں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

اسلام آباد ائیر پورٹ کہ گلاس ڈور سے وہ اندر داخل ہو رہا تھا۔۔

وائٹ پولو شرٹ بلیو جینز کہ ساتھ پہنے پاوں میں مہنگے جوگرز اور سر پہ پی کیپ رکھے وہ اعتماد سے قدم بڑھاتے آگے بڑھ رہا تھا کتنے ہی لوگوں نے حسرت بھری نگاہوں سے اُسے مُڑ مُڑ کر دیکھا تھا جو ہر چیز سے بے نیاز تھا۔۔

ہاتھ میں کچھ بیکری کہ خاکی رنگ کہ بیگز تھے جن میں نبتھل کی کچھ فیورٹ چیزیں تھیں آتے ہوئے غصے میں وہ اُسے کافی تکلیف پہنچا آیا تھا اور اُسی کی تلافی کہ لیئے وہ نئ برینڈڈ ہائ ہیلز بھی خریدی گئ تھیں۔۔

وہ جو ہمیشہ عین وقت پر ائیر پورٹ پہنچا کرتا تھا آج اتنی جلدی تھی کہ آدھا گھنٹہ پہلے ہی وہ وہاں موجود تھا اور اب وی آئ پی لاونج میں رکھے ایک ری کلائنر پہ بیٹھتے جوس آرڈر کیا تھا اُن بیگز کو سائیڈ پر رکھتے وہ اپنا فون نکالتے اُسے آن کر رہا تھا جسے آتے ہوئے آف کر دیا تھا۔۔

فون آن ہو چکا تھا اور آن ہوتے ہی وہ اپنی کچھ میلز چیک کرنے لگا تھا کہ تبھی چچا سائیں کہ نام سے ایک میسیج پوپ اپ ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چچا سائیں کا اور وہ بھی میسیج تجسس میں گھرے ہر چیز کو چھوڑتے وہ اُس میسج کو کھولنے لگا جو کہ ایک ویڈیو میسیج تھا وقت اپنے آپکو ایک بار پھر سے دہرا رہا تھا ایک وقت تھا کہ غازان نے اُنہیں انکی بیوی کی ویڈیو بھیجی تھی اور آج۔۔ آج اُنہوں نے اُسے اُسکی بیوی کی ویڈیو بھیجی تھی۔۔

جہاں نبتھل کا چہرہ بہت صاف واضح تھا اور اُسکی آتی آواز بھی ویڈیو شروع ہوئ تھی اور پھر چلتی جا رہی تھی جوں جوں ویڈیو چل رہی تھی دیکھنے والے کا ضبط چھلکتا جا رہا تھا اور اس سے پہلے کہ ویڈیو ختم ہوتی اُس ویڈیو کو خود سے کاٹتے وہ اپنی جگہ سے اُٹھا تھا اور ایک کال ملائ تھی۔۔

ہیلو بابا سائیں۔۔۔

میں گدی نشین ہونے کہ کیئے تیار ہوں۔۔

اپنی بات مکمل کرتے بنا اگلے کی سُنے کال کٹ کی تھی اور پھر وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔۔

ائیر پورٹ۔۔

فلائیٹ۔۔

اور وہ خاکی بیگز سب وہیں پیچھے پڑا رہ گیا تھا۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

(کچھ دن بعد)۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک اور صبح طلوع ہوتے ہی ایک ن ئے دن کا آغاز ہو چُکا تھا۔۔پر آج کا دن پچھلے نو دنوں سے خاصا مختلف ہونے والا تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

آج کے دن پنج گڑھ کو اُسکا نیا گدی نشین ملنے والا تھا اس لیئے ہر سو خوشیاں ہی خوشیاں تھیں حویلی کہ لوگوں سے لیکر اُس علاقے کہ لوگوں تک میں سب میں ایک خوشی کی لہر دوڑ رہی تھی۔۔

اور تو اور ساحل اور اُسکے اُن چند نوجوانوں کہ ٹولے تک میں آج ایک الگ ہی گہما گہمی تھی شاید اُنہیں غازان تیوانا سے کچھ اچھی اُمیدیں وابسطہ ہو چکی تھیں۔۔

تو وہیں نبتھل کافی عجیب سے احساسات کا شکار تھی کل رات میں ہی کبیر ماموں کی کال آئی تھی کہ وہ آج صبح اپنے کچھ لوگوں کہ ساتھ پنج گڑھ پہنچنے والے ہیں اتنے دن اُنہیں اس علاقے میں گھسنے کہ لیئے کورٹ آرڈرز لینے میں لگ گ ئے تھے اس لیئے اب وہ پوری تیاری کہ ساتھ اُسے ساتھ لینے کہ لیئے آنے والے تھے۔۔

اور یہ سب سُنتے ہی اُسے اپنے پیٹ میں تتلیاں پھڑ پھڑاتی محسوس ہو رہی تھیں ہاتھ پاوں پھولے جا رہے تھے سر پر لٹکتی تلوار ہٹ گئی تھی موت کا سایہ چھٹ گیا تھا۔۔

وہ اتنی خوش تھی کہ کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

یہ پچھلے نو دن صرف وہی جانتی تھی کہ اُس نے کیسے گزارے تھے ہر پل اس بات کا دھڑکا لگا رہتا تھا کہ کہیں غازان واپس نا آجائے یا پھر میر تیوانا اُسکے نا آنے پر خود سے یہاں نا آ پہنچیں یا پھر کسی اور طرح سے نقصان پہنچانے کی کوشش نا کریں۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تمام دن نبتھل نے سوتے جاگتے بند دروازے کہ ساتھ کان لگائے گزار ڈالے تھے ہر ہر آہٹ پر وہ چونک چونک جاتی تھی اور رہی کھانے کی بات تو کھانا لیکر آنے والا ٹرے لاونج کہ دروازے کہ باہر چھوڑ جاتا تھا اور پھر کچھ دیر بعد وہ اُس ٹرے کو ڈرتے ڈرتے دروازے سے اندر کھینچ لیتی تھی۔۔

وہ مشکل دن گزر چُکے تھے اور اب آزادی کا وقت ہوا چاہتا تھا اور اب وہ یہاں سے جانے کی تیاری کر رہی تھی وہ جگہ جہاں وہ صرف ایک ماہ کہ لیئے آئی تھی اب وہاں سے پورے ساتھ ماہ بعد یوں جانے والی تھی اس بات کا کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔۔

اور اب وہ وارڈروب ایریا میں ایک درمیانے سائز کا سوٹ کیس کھولے بیٹھی تھی جس میں سب سے پہلے اُس نے اپنے ڈاکیومنٹس رکھے تھے پر اُن ڈاکومنٹس میں پاسپورٹ غائب تھا جسے اُس نے آسانی سے نظر انداز کر ڈالا تھا ویسے بھی کونسا اُسکی ضرورت پڑنے والی تھی۔۔

اور اُس سب کہ بعد اب وہ اپنے وہ کپڑے جو سارے اُس کے اپنے پیسوں کہ خریدے گئے تھے وہ رکھنے لگی تھی اُسے یہاں سے کوئی بھی وہ چیز لیکر نہیں جانی تھی جو غازان نے دلائی تھی یا پھر اُسکے پیسوں سے آئی تھی کیونکہ وہ سب چیزیں بہت مہنگی تھیں اور اُسے اُنہیں ساتھ لیکر نہیں جانا تھا۔۔

کپڑے رکھنے کہ بعد چند جوتے اور ایک میک اپ پاوچ رکھتے نبتھل نے اُس بیگ کو بند کیا تھا۔بس اتنی ہی پیکنگ کرنی تھی اور کچھ اُسے یہاں سے لیکر نہیں جانا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

باقی رہی جیولری تو وہ آلریڈی اُسکے اپنے لاکر میں تھی اور جو چند چیزیں یہاں موجود تھیں اُنہیں اُس نے ہاتھ تک نہیں لگایا تھا ماسوائے ان چند چیزوں کے۔۔

جو وہ پہنے ہوئے تھی۔۔

گلے میں غازان کے نام کا لاکٹ۔۔

پرپوزل رِنگ۔۔

اور وہ کلائی کا بریسلٹ۔۔

جنہیں نا تو وہ اُتارنے کی ہمت رکھتی تھی اور نا ہی اُتارنا چاہتی تھی۔۔

پر کچھ اور بھی تھا جو اُس نے سب سے پہلے اپنے ہینڈ بیگ میں رکھا تھا اور وہ تھا وہ بلیک مخملی باکس۔۔

پیکنگ سے فارغ ہوتے کپڑے چینج کیئے اور پھر بالوں کی فرینچ ناٹ بناتے سر پر چادر ڈالے پورے کمرے پر ایک آخری نظر ڈالتے وہ وہاں سے نکلتی باہر لاونج میں آ بیٹھی تھی اور ساتھ ہی وہ سوٹ کیس رکھا تھا اور اب وہ اپنے بُلاوے کہ لیئے بالکل تیار تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * *

صبح کہ گیارہ بج رہے تھے مردان خانے میں کافی چہل پہل سی تھی۔۔

جہاں اس پل کبیر اور اُنکے ساتھ کچھ سادہ کپڑوں میں پولیس اہلکار موجود تھے اس کے علاوہ ایک این جی او سے آئے کچھ لوگ بھی اُنکے ساتھ یہاں آئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اُنکی یہاں آمد کی وجہ سُنتے میر تیوانا نے پہلو بدلہ تھا جہانگیر پنڈال میں سب انتظامات دیکھ رہے تھے اور اس پل تیوانوں کی نمائندگی کہ لئیے صرف وہی وہاں موجود تھے کہ تبھی دروازہ کھلا اور غازان زبیر کہ ہمراہ وہاں داخل ہوا۔۔

اُسکے آنے کے بعد وہاں کا ماحول کچھ مزید بوجھل سا ہو گیا تھا۔۔

آپ جانتے ہی ہونگے کہ ہماری یہاں آمد کی وجہ کیا ہے؟

کبیر نے غازان کی سمت دیکھتے ایک بار پھر سے اپنے یہاں آنے کی وجہ بیان کی جسے سُنتے اُس نے سر ہلایا ۔۔

وہ اُس پل اپنی آنکھوں کو کالے چشمے کہ نیچے چھپائے ہوئے تھا اور ایسا کیوں تھا یہ کوئ نہیں جانتا تھا اور نا ہی کسی میں اتنی جرات تھی کہ اُس سے یہ سوال کرتا کہ یہاں اندر بند کمرے میں بھلا کالے چشمے کی کیا ضرورت۔۔۔

وہ اس حویلی کی بہو ہے تمھاری ہمت کیسے ہوئ ایسی بات بھی کرنے کی۔۔

پر آپ کی بہو یہاں رہنا نہیں چاہتی تیوانا صاحب۔۔

اُسکی مرضی سے ہمیں کوئ سروکار نہیں ہے پر میں تمہیں بتاتا چلوں وہ ہماری عزت ہے اور تم اُسے ایسے نہیں لے جاسکتے۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کہ اندھیرے میں گھر سے باہر نکالتے ہوئے اپنی عزت کو کہاں سُلا آئے تھے آپ تیوانا صاحب

--

تم حد سے بڑھ رہے ہو کبیر یہ ہمارے گھر کا معاملہ ہے--

پر شاید آپ بھول رہے ہیں آپکے گھر کا معاملہ اس ملک کا ایک ہاٹ ٹاپک بن چُکا ہے--

وہ اُنکی اس بات پر پہلو بدلتے غازان کو دیکھ کر رہ گئے جو بہت اطمینان سے وہاں بیٹھا ہوا تھا آخر وہ کچھ کہتا کیوں نہیں تھا--

آپ نبتھل کو بلائیں ہم اُسے لینے آئے ہیں ہمارے پاس آرڈرز ہیں اب آپ اُسے مزید یہاں زبردستی نہیں رکھ سکتے--

آپ خود کیوں نہیں بُلا لیتے اُسے--

وہ جو خاموش بیٹھا تھا اب اُن سے کہنے لگا--

میں بُلاوں؟

بالکل کال کر کے بلائیں اُسے یہاں--

اوکے ایک نظر بغور اُسے دیکھتے کال ملائی--

ہیلو نبتھل--

جی ماموں--

Posted On Kitab Nagri

نیچے آو ہم تمہیں لینے آئے ہیں۔۔

ماموں۔۔وہ۔۔وہاں غازان بھی ہے کیا؟

ہاں یہیں ہے۔۔کہتے ایک نظر اُس پر ڈالی جو سامنے ہی موجود تھا۔۔

ماموں مجھے۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔

کچھ نہیں ہوتا میں ہوں تم جلدی سے آو۔۔

پر غازان۔۔

کچھ نہیں ہو گا تم آجاو بس۔۔

ٹھیک ہے میں آتی ہوں۔۔

کہتے کال کٹ کرتے وہ اپنی جگہ سے اُٹھ گئ تھی۔۔

جبکہ دوسری طرف کبیر نے فون رکھتے غازان پر ایک نظر ڈالی جو ساتھ بیٹھے زبیر سے کوئ بات کر رہا تھا وہ بھی کافی دھیمے لہجے میں اور زبیر کہ ہاتھ میں پکڑا وہ خاکی رنگ کا مستطیل شکل کا لفافہ اُس میں کیا ہو سکتا ہے بھلا وہ سوچ ہی رہے تھے کہ دروازہ کھولتے وہ اندر داخل ہوئ اور جسے وہاں بیٹھے ہر شخص نے گردن موڑے دیکھا تھا ماسوائے غازان کے۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

نبتھل نے اُس کمرے میں قدم رکھا تھا جہاں کہ بوجھل پن نے اندر داخل ہوتے ہی اُسکا استقبال کیا تھا۔۔

وہاں موجود ہر شخص نے گردن موڑے اُسے اندر آتے دیکھا تھا ماسوائے اُس شخص کے جو اُس پر حق رکھتا تھا۔۔

بھلا وہ کیسے برداشت کرتا اُسے کسی کی نظروں میں یوں آتے دیکھنا جو اُس سے گھونگھٹ اس لیئے نکلواتا تھا کہ اُسکی نظر تک کسی پر نا پڑے پر وہ تو اُس ویڈیو کہ بعد سے ہر کسی کی نظر میں آچکی تھی۔۔

نبتھل۔۔

ادھر آو یہاں میرے پاس بیٹھو۔۔

کبیر کہ کہنے پر وہ سُست قدموں سے چلتی سر جھکائے اُنکے پاس آبیٹھی تھی اور تبھی اُنکے ساتھ بیٹھے ایک شخص نے سوال کیا۔۔

کیا آپ ٹھیک ہیں مسز غازان؟

جی۔۔میں۔۔میں ٹھیک ہوں لرزتی آواز میں جواب دیا گیا۔۔

کیا آپ کسی بھی قسم کہ وائلنس کا شکار ہیں اس وقت؟

فی الحال نہیں پر اس سے پہلے۔۔کافی بار ہوئی ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سر جھکائے ہوئے جواب دے رہی تھی اُسکی آواز وہاں کی خاموشی میں بہت واضح سُنائی دے رہی تھی تو وہیں کسی کی مٹھیاں بھینچنے پر ہڈیوں کی کڑکڑاہٹ بھی صاف سُنائی دی گئی تھی۔۔

کیا آپ واقعی یہاں نہیں رہنا چاہتیں مسز غازان؟

جی۔۔میں۔۔میں نہیں رہنا چاہتی یہاں سر جھکائے انگلیاں چٹخائی گئیں۔۔

کیا آپ وہ وجہ یہاں ایک بار پھر سے سب کو بتا سکتی ہیں۔۔

دھڑکن کی رفتار سست ہوئی تھی۔۔

مجھے اور۔۔اور میرے بچے کی جان کو خطرہ ہے یہاں۔۔

کس سے خطرہ ہے؟

یہاں۔۔یہاں کہ مردوں سے۔۔(اُسکے اس جواب پر میر تیوانا نے اُسے خونخوار نظروں سے دیکھتے دانت کچکچائے تھے)

کیا اُس میں آپکے شوہر بھی شامل ہیں؟

اس سوال پر غازان نے پہلی بار نظر اُس پر ڈالی تھی ایک گہری نظر۔۔

جبکہ نبتھل نے یونہی سر جھکائے کہا تھا۔۔

جی۔۔۔

اور اُسکے منہ سے نکلے اس جی پر سامنے بیٹھے غازان کہ لبوں پر ایک طنزیہ مسکراہٹ سی تیر گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو بس ٹھیک ہے پھر طے ہوا اگر یہ یہاں نہیں رہنا چاہتیں تو اس ملک کا قانون انہیں فیصلہ کرنے کی مکمل اجازت دیتا ہے آپ انہیں یہاں زبردستی نہیں روک سکتے۔۔

قانون۔۔

قانون کی ایسی کی تیسی یہ پنچ گڑھ ہے یہاں ہمارا قانون چلتا ہے اور ہماری اجازت کہ بغیر یہ چھوری یہاں سے ایک قدم بھی باہر نہیں نکال سکتی سُنا تم سب نے وہ غصے سے بپھرنے لگے تھے۔۔

ہمارے پاس کورٹ آرڈرز ہیں آپ انہیں یہاں نہیں روک سکتے میر تیوانا۔۔

ہم کسی کورٹ آرڈرز کو نہیں مانتے کیونکہ یہاں ہمارا آرڈر چلتا ہے یہ ہمارا علاقہ ہے اور یہاں اس وقت تم زندہ سلامت بھی صرف اس لیئے موجود ہو کیونکہ ہم نے تم سب کو یہاں زندہ رکھا ہوا ہے سُنا تم نے

آپ ہمیں یوں دھمکی دے کر اپنے لیئے مشکلات بڑھا رہے ہیں تیوانا صاحب۔۔

اور یہ بکواس کر کہ تم اپنی مشکلات بڑھا رہے ہو کبیر۔۔

بابا سائیں۔۔

مجھے بات کرنے دیں۔۔

اُن دونوں کی زبانی گولا باری سُنتے وہ بیچ میں پڑا تھا۔۔

تم کیا بات کرو گے سُن نہیں رہے یہ کیا بکواس کر رہے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُنکی بات پر غازان نے ہاتھ کھڑا کیئے اس بار بنا کوئ لفظ کہے اُنہیں خاموش رہنے کو کہا تھا۔۔

اُن دونوں باپ بیٹا کو دیکھتے کبیر صاحب بول پڑے تھے۔۔میرا خیال ہے کہ ہر بات کلئیر ہو چُکی ہے اب ہمیں یہاں سے نکلنا چاہیے کبیر نے یونہی بیٹھے ابھی جانے کا ذکر ہی کیا تھا کہ وہ فوراً سے اُٹھ کھڑی ہوئ وہ جلد سے جلد یہاں سے غائب ہو جانا چاہتی تھی اُس شخص کہ سامنے رُکنے کو بہت ہمت چاہیے تھی جو وہ خود میں پیدا نہیں کر پا رہی تھی۔۔

اتنی بھی کیا جلدی ہے کچھ منٹ اور رُکیئے کبیر صاحب۔۔

غازان کی آواز کانوں میں پڑتے نبتھل کہ دل کی حالت غیر ہوئ تھی وہ جانتی تھی وہ جانے نہیں دے گا وہ روک لے گا وہ مر جائیگا پر جانے نہیں دے گا۔۔

ہمیشہ کہ لیئے جانا تو اُسے بھی نہیں تھا بس وہ اس بچے کہ پیدا ہونے تک یہاں اس جگہ اور ان لوگوں سے فاصلہ چاہتی تھی صرف چند مہینوں کی دوری پر شاید غازان کو یہ بھی گوارا نہیں تھی۔۔

بیٹھ جاو نبتھل بات سُن لو پہلے پوری کبیر کہ کہنے پر وہ بے جان قدم اُٹھاتی پھر سے وہیں واپس اپنی جگہ پر آ بیٹھی تھی لرزتی ٹانگوں کو کچھ سکون ہوا تھا اور اب وہ ایک گہری سانس لیتے خود کو اُسکے جواب کہ لیئے تیار کر رہی تھی "بس اب وہ کہے گا کہ میں اسے جانے نہیں دونگا"۔۔۔

پر اُسکے بیٹھتے ہی زبیر وہ خاکی لفافے میں موجود کاغذات کو آدھا باہر نکالے اُسکے سامنے رکھنے لگا تھا یوں کہ صرف اتنے ہی کاغذات اُس خاکی لفافے سے باہر تھے جہاں سائن کیئے جانے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کیا ہے کبیر نے اُن کاغذات کو دیکھتے پوچھا جو نبتھل کہ سامنے رکھے گ ئے تھے۔۔

یہ طلاق کہ کاغذ ہیں۔۔

طلاق۔۔

وہ چیخ کر کہتے پھر سے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئ تھی اور تب سے اب پہلی نگاہ نبتھل نے غازان پر ڈالی تھی جو اپنی آنکھوں اور اُن میں تیرتے رنگوں کو اُس کالے چشمے سے چھپائے ہوئے تھا۔۔

اگر یہاں سے جانا ہے تو ان کاغذات پر دستخط کرنا ہونگے کیونکہ میرے نکاح میں رہتے تو تم یہاں سے کہیں نہیں جاسکتی اب وہ اُسکی طرف متوجہ تھا پر اُسے دیکھ رہا تھا یا نہیں وہ یہ نہیں جانتی تھی۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو غازان میر تیوانا نے کہا۔۔

اُسکے منہ سے نکلے اس لفظ پر وہ حیران سے اُسے دیکھتے گویا ہوئے بھول رہے ہو ہم تیوانا ز کبھی طلاق نہیں دیتے۔۔

یہ میر ا اور اس لڑکی کا معاملہ ہے اور اب تک جو کچھ ہو چکا ہے اب یہ رشتہ مزید نہیں چل سکتا۔۔

یہ ماں بننے والی ہے ایسے میں تم طلاق کیسے دے سکتے ہو غازان؟

اُنکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اُن کاغذات کہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔۔

ہو جاتی ہے طلاق ڈیلیوری کہ بعد عدت پوری کر لے گی یہ بابا سائیں اور جہاں تک رہا بچے کا سوال نا میر ا اس سے کوئ تعلق ہے اور نا ہی اسکے ہونے والے بچے سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پپ۔۔پر مجھے ط۔۔۔(یہ لفظ زبان پہ لاتے ہوئے بھی تکلیف ہو رہی تھی)طلاق نہیں چاہیے۔۔
یہاں سے جانا چاہتی ہو تو ان پر دستخط کرنا ہونگے وہ بہت سخت لہجے میں اُسے مطلع کرتا موبائل سکرین پر ایسے ہی بے مقصد انگلیاں چلاتے وہاں سے کچھ دور فاصلے پر جا کر کھڑے ہوتے منہ موڑ گیا۔۔

ماموں۔۔
نبتھل نے ڈبڈبای نظروں سے اُنہیں دیکھتے پکارا تھا۔۔۔
اور وہ اُسکی حالت غیر ہوتے دیکھ بازو سے تھامے سمجھانے کی غرض سے ایک کونے میں لے آئے تھے۔۔
دیکھو نبتھل اگر تو تم اس ملک کی نوے فیصد عورتوں کی طرح طلاق کہ ڈر سے سب بھول کر یہاں رہنا چاہتی ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے پر یہ بات یاد رکھنا پھر چاہے جو بھی ہو ہم تمہیں بچانے نہیں آئیں گے اور پھر یہاں جو بھی ہو تمھارے ساتھ تمہیں وہ سب سہنا ہو گا۔۔
پر ماموں میں اس سے محبت کرتی ہوں اسکے بغیر۔۔کیا کروں گی میں مجھے طلاق نہیں نہیں طلاق نہیں وہ دبے دبے لفظوں میں کہنے لگی میں مر جاؤں گی اگر وہ مجھ سے دور ہوا تو وہ کہتے زاروزار رونے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر مت کرو سائن اور ویسے رہو جیسے یہاں کی عورتیں رہتی ہیں پر ایک بات یاد رکھنا وہ طلاق کہ کاغذ تو ابھی دے رہا ہے پر دل میں کہیں وہ تمہیں پہلے ہی چھوڑ چکا ہے اس لیئے یہاں رہنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اب۔۔

ماموں مجھے یقین نہیں آرہا کہ یہ غازان ہے یہ تو میرے دور جانے کہ ذکر پر مرنے مارنے پر تُل جاتا تھا یہ۔۔یہ مجھے کیسے چھوڑ سکتا ہے کیسے ہر رشتہ ختم کر سکتا ہے مجھے تو لگا تھا میں کچھ پل ناراض رہو نگی اور یہ میری ناراضگی اور دوری نا سہتے میرے سارے مطالبات مان لے گا پر یہ یہ کیا ہو رہا ہے ایسا نہیں چاہا تھا میں نے بالکل نہیں چاہا تھا ایسا میں نے۔۔

پر اب یہ سب ہو چکا ہے فیصلہ تمھارے ہاتھ میں ہے اس بچے کی زندگی چاہتی ہو تو اس پر سائن کرنا ہو نگے ورنہ ہم سب کہ یہاں سے جانے کہ بعد وہ تمھارے ساتھ کیا کرے گا یہ تم بہتر جانتی ہو اور پھر اس بچے کہ قاتل صرف یہی لوگ نہیں ہو نگے بلکہ تم بھی ہو گی نبتھل۔۔

اُنکے ان الفاظ پر دل کٹا تھا پر وہ پھر بھی جی کڑا کر آگے بڑھی اور پھر سب نے اُسکی آواز سُنی تھی۔۔

مجھے آپ سے بات کرنی ہے غازان۔۔

وہ جو بے مقصد ہی فون کو گھور رہا تھا سکرین پر ہی دیکھتے گویا ہوا۔۔

مجھے نہیں سُننی کوئی بھی بات میں فیصلہ کر چُکا ہوں اور ویسے بھی تم یہاں سے جانا چاہتی ہو تو سائن کرو اور جاو یہاں سے کیونکہ اب میں تمہیں مزید برداشت نہیں کر سکتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس سے بات کرنے کا روادار تک نہیں تھا سب کہ سامنے یوں وہ اُسے دھتکار چُکا تھا۔۔ سائن کرتی تو دل کی موت تھی اور یہاں اب وہ اُسے رہنے نہیں دینے والا تھا۔۔

وہ اُسکے قریب کھڑی بھیگی آنکھوں سے اُسے دیکھ رہی تھی چند پل یونہی گزرے تھے وہ کھڑی رہی تھی پر مقابل نے دوسری نگاہ تک نہیں ڈالی تھی۔۔

وہاں موجود سب لوگوں کی نظریں اُن پر جمی تھیں زبیر وہ کاغذ لیئے انتظار میں کھڑا تھا۔۔

اور پھر کبیر اُسے تھامے واپس اُس جگہ پر لائے تھے جہاں وہ کاغذ اُسکے منتظر تھے۔۔

وہ بیٹھ چکی تھی سامنے میز پر وہ آدھ نکلے کاغذ تھے زبیر نے پین پکڑایا تھا نبتھل نے اُس پین کو کانپتے ہاتھوں سے تھاما تھا دور کھڑے غازان نے یہ منظر بہت ضبط سے دیکھا تھا۔۔

اُسے اپنے پیر پر اُسکے بھاری بوٹ کا دباو محسوس ہوا تھا۔۔

آنکھوں کہ آگے قبرستان کا اندھیرا گھوم گیا تھا جہاں وہ اُسے بند کر چکا تھا۔۔

تو وہیں کانوں میں اُن آوارہ کتوں کہ بھونکنے کی آوازیں آنے لگی تھیں۔۔

اور پھر ایک نظر اُس دور کھڑے شخص پر ڈالتے جو ایک پل میں اجنبی ہونے والا تھا اُس نے میکانکی انداز میں ہاتھ پین کی سمت بڑھایا تھا۔۔

زبیر صفحے پلٹ رہا تھا اور وہ دستخط کرتی چلی گئ تھی اور وہ جو دور کھڑا تھا اُسے یونہی سر جھکائے سائن کرتے دیکھتا رہا تھا وہ رشتہ جو تین لفظوں سے شروع ہوا تھا اب تین لفظوں پر آکر ختم بھی ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پین ہاتھوں سے گراتے سر اُٹھائے وہاں دیکھنے لگی جہاں وہ کھڑا تھا ایکنبار پھر سے پیٹھ موڑے ہر رشتہ ختم کرتے جو شاید اب اُس پر ایک نظر ڈالنے کا بھی روادار نہیں تھا یہ سب کیا ہو گیا تھا آخر۔۔

زبیر نے وہ تمام کاغذ اُس لفافے میں ڈالتے اُسے تھما دیئے تھے اور مقابل نے بھی کسی قیمتی متاع حیات کی طرح اُنہیں سینے سے لگا ڈالا تھا۔۔

چلو نبتھل۔۔

سائن ہو چکے تھے۔۔۔

سب ختم ہو چکا تھا۔۔

اب یہاں رُکنا بے سود تھا۔۔

وہ جو کچھ لمحوں پہلے تک وہاں سے جانے کہ لیئے اتاولی ہو رہی تھی اب قدم من من بھر کہ ہو رہے تھے دل اُس سنگدل کے قدموں میں لوٹ جانے کو چاہتا تھا پر اب دیر ہو گئ تھی دستخط ہو چکے تھے وہ اپنی نگاہیں اُس شخص پر جمائے ہوئے تھی جو پیٹھ موڑے کھڑا تھا اور وہ یونہی اُسے دیکھتے بھاری قدموں کہ ساتھ گردن موڑے آنکھیں اُس شخص پر جمائے وہاں سے نکلتی چلی گئ تھی۔۔

"چلو اچھا ہی ہوا ختم ہوا تماشہ۔۔

ہم دونوں پر محبت بوجھ تھی شاید۔۔۔"

****

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کیا ہے غازان اُس لڑکی کہ پاس تمھاری نشانی ہے اور کیا پتہ ہمارا وارث ہو اُسکے پاس تم ایسے میں اُسے کیسے جانے دے سکتے ہو اتنی آسانی سے کیسے ؟

اُن سب کہ وہاں سے نکلتے وہ حواس باختہ سے چلائے تھے۔۔

اُسے یہاں لایا بھی میں ہی تھا وہ بھی اپنی مرضی سے اور وہ آج یہاں سے گئ بھی صرف اور صرف میری مرضی سے ہے مجھے نہیں رہنا اُسکے ساتھ اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔

پر غازان تمہیں تو محبت تھی اُس سے۔۔

وہ سب جو ہمارے بیچ تھا وہ سب یکطرفہ تھا بابا میں اُسے مزید خود سے محبت کروانے اور خود سے باندھ کر رکھتے رکھتے تھک چُکا ہوں اور اب یہ بات بھی بہت اچھے سے سمجھ چُکا ہوں کہ یکطرفہ رشتے اور محبتیں اذیت کہ سوا کچھ نہیں دیتیں اس لیئے بس اُس اذیت کو ختم کر دیا ہے میں نے۔۔

جو بھی تھا غازان طلاق نہیں دینی چاہیے تھی تمہیں ہماری پچھلی نسلوں میں آج تک ایسا نہیں ہوا کبھی نہیں ہوا۔۔

آپکی پچھلی نسلوں میں کسی نے غازان جیسی محبت بھی نہیں کی ہو گی بابا سائیں پر خیر ایک گہری سانس چھوڑتے مزید کہا گیا۔۔

وہ یہاں سے جا چُکی ہے اور اُسکا چیپٹر کلوز ہو چکا ہے میں آگے بڑھنے کہ لیئے تیار ہوں مجھے آگے بڑھنے دیں اور یہ بتائیں تیاریاں کہاں تک پہنچیں ہمیں کب نکلنا ہے یہاں سے ؟

Posted On Kitab Nagri

تیاریاں پوری ہیں تم تیار ہو جاو پھر نکلتے ہیں ایک گہری نظر اُس پر ڈالی کہیں کچھ تھا جو اُلجھا ہوا تھا مگر کیا

--

ٹھیک ہے میں تیار ہو جاتا ہوں اُسے وہاں سے نکلتا دیکھ وہ حیران ہوئے تھے یہ اُنکا وہ بیٹا تھا جو کچھ دن پہلے تک اپنی بیوی کہ بھاگنے کی اُس ناکام کوشش پر آنسو بہا رہا تھا اور آج آج خود ہی اُسے یوں اپنی زندگی سے نکال باہر کیا کیسے ؟

وہ جو بھی کرے پر میں اُس لڑکی کو یوں جانے نہیں دے سکتا بالکل نہیں--

سچل--

سچل۔

جی حکم سائیں--

وہ لڑکی کس گاڑی میں یہاں سے نکلی ہے؟

اپنے ماموں کی گاڑی میں سائیں--

گاڑی کا نمبر نوٹ کیا تھا؟

جی سائیں کیا تھا--

تو بس پھر اپنے شارپ شوٹرز کو پنج گڑھ سے باہر ریڈی رہنے کا بولو وہ لڑکی جیسے ہی پنج گڑھ سے نکلے اُس گاڑی پر فائر کھول دو--

Posted On Kitab Nagri

پر سائیں وہ باقی لوگ جو گاڑی میں ہیں اُنکا کیا؟

اُن سب کو بھی ہماری عزت سے کھیلنے کی سزا ملنی چاہیے سب کو اُڑا دو کوئ بھی بچنا نہیں چاہیئے اور ہاں نشانے میں صرف وہی گاڑی آنی چاہیے۔۔

جو حکم سائیں۔۔

میں بھی دیکھتا ہوں کیسے جاتی ہو یہاں سے تم نبتھل غازان۔۔

****

وہ ایک سکتے کی حالت میں اُس حویلی سے باہر نکل آئ تھی دماغ بالکل کسی سلیٹ کی مانند صاف شفاف تھا جہاں اس پل کوئ خیال نہیں اُبھر رہا تھا اور دل دل کہ تو اتنے ٹکڑے ہو چکے تھے کہ وہ اس پل کچھ بھی محسوس کرنے کہ لائق ہی نہیں رہا تھا۔۔

وہ اُس کالے رنگ کی کرولا میں آگے کا سفر طے کر رہی تھی وہ کہاں جا رہی تھی؟

ساتھ کون تھا؟

وہ کچھ نہیں جانتی تھی۔۔

اور نا ہی جاننا چاہتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر اس پل اگر کسی شے پر اُسکی مکمل توجہ تھی اور جسے وہ اس پل دیکھ رہی تھی تو وہ تھا وہ بند خاکی لفافہ جس پر اُسکی نگاہیں ٹِکی ہوئ تھیں جس پر اُسکی گرفت سختی سے جمی ہوئ تھی کہنے کو تو وہ آزادی کا پروانہ تھا پر یہ آزادی اُسے نہیں چاہیے تھی لیکن یہ آزادی اُسے زبردستی تھمادی گئ تھی۔۔

کچھ دیر تک وہ گاڑی اونچے نیچے پہاڑی علاقوں پر چلتی رہی تھی اور جونہی وہ گاڑی صحرائی علاقے میں داخل ہوئ تو ایک جھٹکے سے اُس گاڑی کو چلانے والے نے اُسے روک ڈالا تھا۔۔

اور پھر فوراً سے کبیر ماموں اپنی جگہ سے اُترتے اُسکی طرف پہنچے اور دروازہ کھولتے اُسے باہر نکالا جو بنا کسی طرف دیکھے اُنکے ساتھ چلتی ہوئی ایک دوسری گاڑی میں سوار ہو گئ تھی۔۔

وہ گاڑی کس کی تھی؟

کون چلا رہا تھا؟

وہ نہیں دیکھ رہی تھی؟

اور نا ہی کچھ دیکھنے میں انٹرسٹڈ تھی۔۔

اور اب وہ گاڑی آگے کہ سفر پر گامزن ہو چکی تھی۔۔

اُس خاکی لفافے کو سینے سے لگاتے وہ اُن کالے شیشوں والی کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی تھی جہاں اُسے اپنی زندگی کسی فلم کی طرح اُس کالے شیشے پر اُبھرتی دیکھائ دینے لگی تھی۔۔

"تم میرا سب سے قیمتی اثاثہ ہو۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں دیکھتے ہی پا لینے کی خواہش اس دل میں شدت سے جاگی ہے"

"وہ سب گجرے بہت عام سے اور ایک جیسے ہیں میں خود اپنے ہاتھوں سے بنانا چاہتا ہوں تمھارے لیئے"

"تم اس دنیا میں سب سے خاص سب سے اہم ہو میرے لیئے۔۔"

"تم سے دور جانے کا تصور بھی نہیں کر سکتا میں موشم"

"تم ایک تحفہ ہو میرے لیئے بیش قیمت تحفہ"

"یہاں اگر کوئی کپل آکر اپنے پارٹنر کا نام پکارتا ہے وہ کبھی ایک دوسرے سے الگ نہیں ہوتے"

"تم سے جدائی میری موت ہے نبتھل"

وہ سب جھوٹ تھا ایک فریب تھا اُن مناظر کو ایک بار پھر سے یوں سامنے دیکھتے وہ آنکھیں موندھ گئ تھی پر آنکھیں بند کرنے پر بھی جب ایک ہی چہرہ دیکھائی دیا تو وہ اپنی بے بسی پر آنسو بہانے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

یہ آپکے کپڑے وڈیرہ سائیں۔۔

سامنے کھڑے ملازم نے ایک ہینگر میں لٹکا وہ روایتی لباس غازان کی سمت بڑھایا جو آج کی تقریب میں اُسے پہننا تھا۔۔

میرا سارا سامان یہاں اس کمرے میں آج شام سے پہلے پہلے شفٹ ہو جانا چاہیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو حکم سائیں۔۔

(وہ جو اپنی شادی کہ بعد نبتھل کہ ساتھ زنان خانے میں اس لیئے شفٹ نہیں ہوا تھا کہ اُسے اپنے کمرے کہ بنا نیند نہیں آئے گی آج وہ اتنے دنوں بعد واپس آنے پر ابھی تک اُس کمرے میں نہیں گیا تھا اور نا ہی جانے کا ارادہ رکھتا تھا اور تو اور وہ اُس کمرے کو ہی چھوڑ چُکا تھا)۔۔

کسی سے کہہ کر اُس کمرے میں موجود جتنا بھی ضروری زنانہ سامان ہے (نبتھل کا سامان کہنے سے گریز کیا گیا) اُس سب کو پیک کروادو اور باقی کسی بھی چیز کو ہاتھ مت لگانا جو جیسا وہاں پڑا ہے پڑا رہنے دو اور کمرے کو لاک لگوادو۔۔

جو حکم سائیں۔۔

اب جاو یہاں سے۔۔

اُسے جانے کا کہتے وہ اپنے بجتے فون کی سمت متوجہ ہوا۔۔

ہاں بولو سچل۔۔

وڈیرہ سائیں وہ میر سائیں نے اُس گاڑی پر حملے کا حکم دیا ہے جس میں چھوٹی سین شہر کہ لیئے نکلی ہیں۔۔ وہ میرے بابا سائیں ہیں اُنکا ہر حکم سر آنکھوں پر جیسا آرڈر دیا گیا ہے بالکل ویسا کرو اُنہیں شکایت کا موقع مت دینا سچل۔۔

جو حکم سائیں کہتے فون رکھ دیا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ اپنی تیاری میں پھر سے مشغول ہو گیا تھا جیسے کوئ پرواہ ہی نا ہو۔۔

****

دوپہر کا ایک بج رہا ہے۔۔

گرمیوں کی دوپہر کا ایک جہاں سورج سوا نیزے پر ہے پر اس سب سے بے پرواہ پنج گڑھ کہ ایک میدان میں اس وقت ایک پنڈال سجا ہوا ہے بہت بڑا پنڈال۔۔

جہاں گاوں کا ہر فرد چاہے وہ زمیندار ہو یا پھر وہاں کا کمی، مرد ہو یا عورت، بوڑھا ہو یا بچہ، سب ہی موجود ہیں اور بے صبری سے اپنے نۓ ہونے والے وڈیرہ سائیں اور پنج گڑھ کے گدی نشین کا انتظار کر رہے ہیں۔۔

وہاں موجود جہاں کچھ لوگ اپنے مستقبل کہ لیئے پریشان معلوم ہوتے دیکھائ دے رہے ہیں تو وہیں چند لوگ پُر امید بھی ہیں۔۔

جہاں اُنہیں غازان تیوانا سے اُمیدیں ہیں تو وہیں کچھ لوگوں کا یہ ماننا ہے کہ صرف گدی پر بیٹھنے والا شخص بدلے گا اُنکے حالات نہیں۔۔

گرمی بڑھتی جا رہی ہے سورج سر پر موجود ہے پر وہاں بیٹھے لوگوں کو اس سب سے کوئ سروکار نہیں ہے اُنہیں اس تقریب کو دیکھنا ہے جو ابھی تک شروع نہیں کی گئ۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ پل اور گزرے تھے جب پنڈال سے کچھ فاصلے پر گاڑیاں رُکتی دیکھائی دیں پہلی گاڑی سے میر تیوانا نکلے اور پھر اُس لال قالین پر چلتے وہ اپنے پیچھے چلتے گارڈز کہ ہمراہ اندر پنڈال میں داخل ہوئے اور سیدھا اُس سٹیج پر جا پہنچے جسے خاص آج کے دن کہ لیئے بنایا گیا تھا۔۔

اُنکے بعد جہانگیر تیوانا اپنی گاڑی سے باہر نکلے اور ایک کروفر سے چلتے اپنے گارڈز کہ ہمراہ اندر داخل ہوئے اور میر تیوانا کہ پاس جا پہنچے۔۔

اور پھر تیسری گاڑی وہاں پہنچی تھی جس میں سے غازان تیوانا نکلا تھا جس کا سب کو انتظار تھا لوگ اپنی جگہوں سے اُٹھ اُٹھ کر اُسے دیکھنے لگے تھے اُن میں مچلتی بے تابی اپنے عروج کو تھی۔۔

وہ ایک شان سے اپنی گاڑی میں سے نکلتے اُس لال قالین پر چلتا آ رہا تھا اُس روایتی لباس میں جسے خاص آج کی تقریب کہ لیئے پہنا گیا تھا سفید براق رنگ کا کرتا جسکی دائیں سمت سے نکلتی ڈوریوں کو بائیں طرف لے جا کر باندھا گیا تھا نیچے بلوچی سٹائل کی گھیر دار شلوار پہنے بڑھی ہوئی شیو جو اُسکے چہرے پر کافی بھلی معلوم ہو رہی تھی۔۔ آنکھوں کو اُنہی سیاہ چشموں سے ڈھانپے وہ آگے بڑھ رہا تھا لوگوں نے اُسے دیکھتے پھولوں کی پتیوں سے اُسکا استقبال کیا تھا وہ اُس قالین پر چلتے اس سٹیج تک اُن تالیوں کی گونج میں پہنچا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سٹیج پر پہنچتے وہ اُن سب کو ہاتھ ہلانے لگا تھا اور پھر کچھ دیر یونہی کھڑے ہاتھ ہلاتے ہلاتے وہ اُس سٹیج کے بالکل پیچھے جا پہنچا تھا جہاں رواج کہ مطابق ایک اوپن خیمے میں اُس پر اُس پانی کو بہانا تھا جو درگاہ کہ کنویں سے لایا گیا تھا جسے وہاں کہ لوگ بہت مانتے تھے۔۔

وہ اپنا کرتا اُتارے اور صرف اُس بلوچی شلوار کو پہنے اُس گول سی گہری جگہ پر کھڑا ہو چکا تھا ساتھ ہی اُس کالے چشمے کو جو آج صبح سے ہی آنکھوں پر سجا رکھا تھا اُتارتے ساتھ کھڑے سچل کو تھماتے آنکھیں بند کرلی تھیں۔۔

اور اُسکے کھڑے ہوتے ہی میر تیوانا اور پھر میر جہانگیر نے باری باری سونے کہ بنے لوٹے سے اُس پر وہ پانی ڈالا تھا پانی بہانے کہ بعد اُسے تولیہ تھمایا گیا جس سے وہ اپنے گیلے بال سکھاتے اُس گہری جگہ سے باہر نکلا اسکے بعد وہ لباس اُسے تھمایا گیا جو اس پانی سے نہانے کہ بعد زیب تن کرنا تھا۔۔

وہ اُن کپڑوں کو تھامے ایک دوسرے خیمے کی سمت بڑھا جہاں اُسے اُن کپڑوں کو پہننا تھا اور پھر چند پلوں بعد وہ وہاں سے بالکل تیار باہر نکلا کالا چشمہ پھر سے آنکھوں پر سجا لیا گیا تھا۔۔

اُسی طرز کا بنا سفید کرتا جس پر سونے کی تاروں کا کام تھا گھیر دار بلوچی شلوار کہ ساتھ پہن کر اُس سب سے فارغ ہوتے اب وہ پھر سے سٹیج پر سب کہ سامنے آ کھڑا ہوا تھا اور اُسے دیکھتے وہاں موجود لوگوں نے تالیاں پیٹ ڈالی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

یونہی تالیوں کہ اُٹھتے شور میں وہ پگڑی جسکا حقدار ایک گدی نشین ہوتا ہے غازان کہ سر پر رکھ دی گئ تھی کتنے ہی عقیدت مندوں کی آنکھوں میں اس منظر کو دیکھ آنسو بھر آئے تھے وہ پگڑی پہننے کہ بعد میر تیوانا اور جہانگیر نے اُسے گلے سے لگائے مبارک باد دی تھی اور پھر انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئ تھیں وہ چلتا ہوا اُس مائیک کہ قریب آیا تھا جہاں اُسے اپنے لوگوں سے خطاب کرنا تھا۔۔۔

مائیک کو ایک انگلی سے بجاتے وہ اب تیار تھا اپنے لفظوں کو اُن تک پہنچانے کہ لیئے اور تبھی ایک گہری سانس کھینچتے اپنے لفظوں کو ترتیب دینے لگا جو کام اُس نے کبھی نا کرنے کی ٹھان رکھی تھی آج وہ خود ہی کرنے کو تیار تھا۔۔

میرے پنج گڑھ کے واسیو غازان کی بھاری آواز فضا میں گونجی۔۔

ان لفظوں پر وہاں جیسے ایک امنگ سی جاگی تھی۔۔۔

آپ سب کی یہاں تشریف آوری کا شکریہ میری زندگی کہ اس اتنے بڑے موقع میں شامل ہونے کہ لیئے میں آپ سب کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسکے جملہ مکمل کرتے ہی وہاں تالیوں کی گونج پھر سے گونجی تھی اور پھر ایک ہاتھ سے اُنہی تالیوں کو روکنے کا کہتے وہ پھر سے گویا ہوا تھا۔۔

آج کے دن کی مناسبت سے میں کچھ اہم باتیں آپ لوگوں تک پہنچا دینا چاہتا ہوں اور ایک اور بات (شہادت کی انگلی اٹھاتے جیسے وارن کیا گیا) یہ پہلی اور آخری بار ہے اس کے بعد میں اپنی بات نہیں

Posted On Kitab Nagri

دُہراوں گا کیونکہ مجھے ایک ہی بات بار بار کرنا پسند نہیں ہے اس لیئے آپ آج ہی میری کہی ہر بات کو اچھے سے سُن اور سمجھ لیں۔۔

اُسکے کہے ان جملوں پر جہاں میر تیوانا کہ چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی تو وہیں لوگوں کی سانس لینے کی آواز تک رُک گئ تھی وہ سب دم سادھے اپنے ن ئے وڈیرہ سائیں کہ احکام سُننے کو تیار تھے جن لوگوں کو اُس سے کچھ اُمید تھی وہ اُمید جیسے اُسکے اُن لفظوں پر چھن سے ٹوٹی تھی۔۔

سب سے پہلی بات۔۔

میں آج کہ دن اس بات کا اعلان کرتا ہوں کہ پنج گڑھ کا خود ساختہ بنایا گیا بارڈر آج اور ابھی سے ختم کیا جاتا ہے آج کہ بعد آپ میں سے کسی کو بھی نا تو یہاں سے باہر نکلنے کہ لیئے کسی بھی قسم کی روک ٹوک کا سامنا کرنا پڑے گا اور نا ہی کسی کو بھی یہاں آنے سے روکا جائیگا۔۔

اُسکے اس پہلے اعلان پر جہاں لوگوں کو خوشی کہ مارے سانپ سونگھ گیا تھا تو وہیں میر تیوانا اور جہانگیر تیوانا نے حیرت سے اُسے دیکھتے پہلو بدلا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری بات۔۔

آج کہ بعد آپ میں سے جس کو بھی جب بھی علاج کی ضرورت ہو گی آپ بنا کسی روک ٹوک کہ بنا کسی اتوار کا انتظار کیئے تیوانا ہاسپٹل جا کر مفت میں اپنا علاج کروا سکیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود لوگ حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے اُنہیں اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا

--

تیسری بات۔۔

آپ سب کو پنچ گڑھ کہ اُس علاقے میں جہاں پر تیوانا حویلی ہے زمینیں دی جائیں گی تا کہ آپ سب وہاں پر اچھے سے محنت کر کے اس علاقے اور اپنے خاندان کی بہتری کہ لیئے کام کر سکیں اور جو ہمیشہ بارش نا ہونے کہ باعث آپ سب کو نقصان ہوتا ہے وہ نقصان نا اُٹھانا پڑے اور اُس جگہ کی ہریالی سے آپ سب فائدہ اُٹھا سکیں۔۔۔

اب کی بار جو غازان نے کہا تھا اُس بات پر وہاں موجود لوگوں پر شادی مرگ کی سی کیفیت چھانے لگی تھی۔۔

نمبر چار۔۔

آج سے یہاں بچوں کہ لیئے سکول بھی ہو گا اور مدرسہ بھی یہاں کہ ہر بچے کو تعلیم کا حق ملے گا اور صرف بچے ہی نہیں تعلیم بالغان کا سکول بھی بنے گا اب سے کوئ بھی تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔۔

غازان کہ ان الفاظ پر وہاں کہ لوگوں نے ہوش میں آتے کھڑے ہو کر تالیاں پیٹی تھیں۔۔

یہاں کہ لوگوں کی جان ومال کی حفاظت کا ذمہ میرا ہو گا اور میں اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ آپکے جان ومال کو کسی بھی قسم کا نقصان نا پہنچے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج سے کسی کہ بھی ساتھ کوئ ظلم کوئی زیادتی نہیں ہو گی ہر مرد اور عورت کو وہ حقوق دیئے جائیں گے جو اُنکا پیدائشی حق ہے اور اگر کوئ بھی کسی سے بھی کسی بھی قسم کی کوئ زیادتی کرے گا تو اُسکا سامنا مجھ سے ہو گا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ وہ سب باتیں وہاں کہہ چُکا تھا جو کہنا چاہتا تھا آج کی تقریر مکمل ہوئ تھی۔۔

تالیوں کی گونج میں وہ اپنے سارے عہد وپیمان کرتے اُس جگہ سے نکلتا چلا گیا تھا وہاں کہ لوگ یہ نہیں جانتے تھے کہ ان وعدوں کی پاسداری ہو گی یا نہیں پر وہ اتنے میں بھی خوش تھے کیونکہ پہلی بار کسی نے کوئ اُمید دلائ تھی۔۔

****

غازان اُس پنڈال سے نکل چُکا تھا اور اب وہ واپس حویلی کی طرف گامزن تھا جہاں اُسے اپنے دادا سائیں سے ملنا تھا اس عہدے پر جس پر وہ اب موجود تھا اُسکے لیئے دعائیں لینی تھیں اور وہ اُن سب بات کہ لیئے بھی تیار تھا جو وہاں جا کر اُسے سُننے کو ملنے والہ تھیں۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھے آنکھوں پر اُسی چشمے کو سجائے ہاتھ میں سگریٹ تھامے ہوئے کافی خاموش تھا جب اُس خاموشی کو ساحل کی آواز نے توڑا۔۔

بہت شکریہ سائیں آپ نے ہمارے مسئلہ کو سُنا اور اُنکے حل کا وعدہ کیا آپ نے تو مجھے خرید ہی لیا ہے میں تو سمجھ ہی نہیں پا رہا کہ کیسے آپکا شکریہ کروں سائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شکریہ کی ضرورت نہیں ہے مجھے جو صحیح لگا وہ میں نے کیا اور ویسے بھی تم احسان کا بدلہ اُتار سکتے ہو اور بدلہ تو تمہیں اُتارنا ہی ہو گا کیونکہ میں ایسے ہی احسان نہیں کیا کرتا یونہی کھڑکی سے باہر نظر آتے منظر پر نگاہیں جمائے کہا گیا۔۔

تو وہیں ساحل کی سیٹی گُم ہوئی وہ کیسے بھول گیا کہ ساتھ بیٹھا شخص ایک تیوانا ہے اور تیوانا زبنا مطلب کہ کچھ نہیں کیا کرتے غازان کہ لفظوں نے اُسکے دل کی دھڑکن بڑھا دی تھی وہ ہر اُس چیز کا حساب لگانے لگا تھا جو اُسکے پاس تھیں یا جن پر اُسکی نظر ہو سکتی تھی اور میں سب سے اہم چیز جسے سوچتے اُسکا دل دھڑکا تھا وہ تھی اُسکی بہن۔۔۔

میں سائیں میں۔۔میں کیا کر سکتا ہوں؟

میرے سیکرٹری بن جاو۔۔

سیکرٹری۔۔لفظ پر دل میں جڑ پکڑتا خوف کچھ کم ہوا تھا۔۔پر اگلے ہی لمحے کہا گیا میں پڑھنا لکھنا نہیں جانتا سائیں۔۔

تم لکھنا پڑھنا نہیں جانتے یہ مجھے معلوم ہے پر اس سے بڑھ کر تم میں کچھ ہے جو ہر کسی میں نہیں ہوتا اور وہ لوگوں کا احساس اور اُنکا درد ہے اور مجھے میرے سیکرٹری میں یہی سب چاہیے۔۔

پر میں کیسے سائیں۔۔

تم میرے سیکرٹری ہو بات ختم کل صبح نو بجے مجھے حویلی میں ملو اب جاو صبح آجانا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے سائیں وہ کہتے گاڑی سے نکل گیا اور وہ گاڑی پھر سے اپنے راستے پر چل دی۔۔

* * * * * * * * * * *

وہ تینوں اس پل حاکم سائیں کہ کمرے میں موجود تھے جہاں وہ اپنا دایاں ہاتھ ٹیڑھا سا کیئے سینے ہر رکھے ہوئے تھے ہونٹ ایک جانب سے بالکل لٹکا ہوا تھا جس سے تھوک نکلتا اُس تولیہ نما رومال پر گر رہا تھا جسے اسی مقصد کہ لیئے پھیلایا گیا تھا۔۔

جہانگیر اور میر تیوانا دونوں سامنے رکھے اُس تھری سیٹر صوفہ پر موجود تھے اور دونوں ہی کافی غصے میں دیکھائی دے رہے تھے وہ بالکل بھی غازان کی آج کی گئ تقریر سے خوش نہیں تھے۔۔

اور دوسری طرف وہ اُنکے غصے اور ناراضگی سے انجان اُس کمرے کی کھلی کھڑکی کی طرف منہ موڑے کھڑا تھا۔۔

یہ سب کیا تھا غازان۔۔۔

کیا کیا تھا؟یونہی بنا پلٹے پوچھا گیا۔۔

تم کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہو یہ سب کیا ہے ہاں؟

آج صبح سے میں دیکھ رہا ہوں کہ کیسے تم ہر چیز غلط کر رہے ہو ہماری روایات کی دھجیاں اُڑا رہے ہو کیسے کر سکتے ہو ایسا تم کیسے؟

ایسا کیا کر دیا ہے میں نے بابا سائیں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ بھی میں بتاؤں کہ کیا ہے تم نے؟

ہاں آپ ہی بتائیں کیونکہ مجھے نہیں لگتا کہ میں نے کچھ بھی غلط کیا ہے۔۔

تم نے سب سے بڑی غلطی اُس لڑکی کو طلاق دے کر کی ہے وہ لڑکی ہماری ناک کہ نیچے ہماری عزت اُچھالتی ہوئی اتنے آرام سے یہاں سے نکل گئی اور تم نے اُسے جانے دیا وہ ہمارا وارث ساتھ لے گئی اور تم نے ہر رشتہ اُس سے توڑتے اُسے بنا کچھ کہے یہاں سے نکال باہر کیا۔۔

تو آپکے خیال میں مجھے کیا کرنا چاہیے تھا؟

اُسے سزا سُناتے ہماری عزت کو سر بازار لانے پر اُسکی چمڑی ادھیڑ دیتے۔۔

پر میرے نزدیک جو سزا میں نے دی وہ اس سے بڑھ کر تھی اور یہ میرا ذاتی معاملہ ہے میں بالکل یہ پسند نہیں کرونگا کہ آپ بار بار اس پر بحث کریں۔۔

اُسکے اس ذاتی معاملہ والی بات پر ایک گہری سانس کھینچ کر وہ خود کو نارمل کرنے کی تگ ودو میں تھے کہ جہانگیر نے اپنا مدعہ رکھا۔۔ٹھیک ہے نہیں کہتے کچھ وہ تمھارا ذاتی مسئلہ ہے پر ابھی جو کچھ دیر پہلے وہاں پنڈال میں تم نے کیا وہ سب کیا تھا اُسکا کیا غازان تیوانا جواب دو ہمیں۔۔

میں وڈیرہ سائیں ہوں یہاں کا اس جگہ کے سیاہ اور سفید کا مالک ہوں میں اور آپ مجھ سے کسی بھی قسم کا سوال کرنے کا حق نہیں رکھتے چچا سائیں مجھے جو صحیح لگا میں نے وہ کیا آگے بھی جو صحیح لگے گا میں وہ کرونگا آپکے مشوروں کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمھارا باپ ہوں یہ مت بھولو میر تیوانا اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے چلائے۔۔

آپ میرے باپ ہیں یہ مجھے یاد ہے بہت اچھے سے تبھی آپ یہاں موجود ہیں ورنہ ایک آن ڈیوٹی ایجنسی کہ بندے کی گاڑی پر فائرنگ کروانے ایجنسی کہ ہی ایک ڈرائیور اور اہلکار کو موت کہ گھاٹ اُتارنے کا نتیجہ کیا ہو سکتا ہے یہ آپ اچھے سے جانتے ہیں۔۔

تو کیا کرتا تمھاری طرح بیغیرت بن جاتا اُس لڑکی کو جانے دیتا؟

تو آپ نے کونسا اُسے جان سے مار ڈالا وہ بچ گئ۔۔

آج بچ گئ ہے کیونکہ ہمارے لوگوں سے غلطی ہوئی اُنہیں لگا وہ اُس گاڑی میں ہے پر ہر بار غلطی ہو گی یہ ضروری نہیں ہے غازان کہ چہرے پر بغور نظریں جمائے کہا گیا۔۔

آپ اُس لڑکی کہ ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں کیا سزا دینا چاہتے ہیں مجھے اس سب سے کوئ سروکار نہیں ہے جو جی میں آئے کریں۔۔

غازان کہ کہے الفاظ پر وہ پہلو بدل کر رہ گئے۔۔

آج ایک بات میں آپ دونوں کو اچھے سے سمجھا دینا چاہتا ہوں میں اس گدی پر بیٹھنا نہیں چاہتا تھا پر میں نے آپکی بات مانی پر آگے بھی بات مانوں ایسا ارادہ قطع نہیں ہے میرا سو میرے راستے میں آپ دونوں نہیں آئیں گے۔۔

اب چلیے رات کہ کھانے کا وقت ہو چکا ہے کچھ باتیں وہاں کلئیر کر لیتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

رات کا کھانا میز پر چُن دیا گیا تھا دادا سائیں وہاں نہیں آسکتے تھے تبھی دادی سین سامنے رکھے جھولے پر خاموشی سے موجود تھیں اور باقی خواتین ہمیشہ کی طرح اپنے مردوں کہ دائیں بائیں کھانا سرو کرنے میں مشغول تھیں تبھی غازان نے جو سربراہی کرسی پر موجود تھا جہاں کبھی حاکم تیوانا بیٹھا کرتے تھے اماں سکھاں سے وہ ڈونگا لیتے میز پر رکھتے ہوئے کہا۔۔

بیٹھ جائیں آپ سب خواتین۔۔

اُسکے منہ سے نکلے اُن لفظوں پر جہاں اُن سب خواتین نے گردن گھمائے اُسے دیکھا تھا وہیں اُن دونوں نے بھی حیرت سے اُن لفظوں کو سُنا تھا اور اُسکی پیٹھ کو گھورا جو اپنی جگہ سے اُٹھتے دادی سین کہ پاس اُنہیں بازو سے تھامے یہاں لانے پہنچا تھا۔۔

اُنہیں اپنے بائیں طرف کی کرسی پہ بٹھاتے وہ باقی خواتین کہ لیئے بھی کرسی کھینچتے اُنہیں وہاں بٹھا رہا تھا ساتھ ہی سدوری اور جھمکی کو آواز بھی دے ڈالی۔۔

تم کھانا سرو کرو اور تم اشارے سے کہا جگن کو بُلا کر لاو۔۔

جی جو حکم وڈیرہ سائیں وہ سر جھکائے وہاں سے نکل گئ اور پھر چند منٹوں بعد کسی مجرم کی طرح سر جھکائے جگن وہاں پہنچی۔۔

جی اداسائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

آو یہاں بیٹھو اور ہمارے ساتھ کھانا کھاو۔۔

جی۔۔

وہ حیرت سے جھکی نظریں اُٹھائے اُسے دیکھنے لگی۔۔

آج سے تم اور آپ سب بھی یہاں ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائیں گی مجھے اپنی بات دہرانی نا پڑے وہ کہتے دادی سین کی پلیٹ میں کھانا نکال رہا تھا۔۔

یہ منظر میر تیوانا نے بہت ضبط سے دیکھا تھا جبکہ جہانگیر وہاں سے واک آوٹ کر گئے تھے پر وہ بنا اُس بات کا نوٹس لیئے جگن سے باتیں کرتا رہا تھا۔۔۔

****

رات کہ دس بج رہے تھے۔۔

حویلی کہ سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں سونے کہ لیئے جا چُکے تھے اور ایسے میں وہ جو اپنا کمرہ ہی تبدیل کر چُکا تھا پچھلے چار گھنٹے سے مردان خانے کہ لاونج میں سگریٹ پھونکنے کہ بعد مردان خانے میں بنے اُس کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔

وہ جو پورا دن بے حسی کا چولا پہنے رہا تھا اب جیسے رات ہوتے بہت کچھ یاد آنے لگا تھا جن زخموں پر مرہم رکھتے رکھتے وہ اب تھکنے لگا تھا وہ زخم جیسے رسنے لگے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھنڈے ٹھار پانی سے شاور لیتے اپنے اعصاب کو بحال کرنے کی ناکام کوشش کرتے وہ مُڑا تھا کہ تبھی نظر اپنے عکس پر پڑی اور نظر پڑتے ہی وہ کچھ ٹھٹھکا تھا وہ آنکھیں جو وہ پورا دن چھپائے ہوئے تھا اُن سے ٹپکتا حزن و ملال دیکھتے اُسے وہ آنکھیں اجنبی لگی تھیں وہ اس پل کیا محسوس کر رہا تھا دل کی کیفیت کیا تھی وہ تو جیسے تیسے سب سے چھپا گیا تھا پر ان آنکھوں کا کیا کرتا جن میں ہر درد جیسے آن سمایا تھا اور جو چیخ چیخ کر پوری دنیا کو یہ بتانا چاہتی تھیں کہ وہ تکلیف میں ہیں اذیت میں ہیں۔۔

وہ ایک عجیب سی کیفیت میں بالکل ساکت سا اپنی ہی آنکھوں کو اجنبیت سے دیکھ رہا تھا جنہیں دیکھتے اُسے خود پر ہی ترس آیا تھا تبھی وہ نظریں چراتے اندر کمرے کی سمت بڑھا گیا اور پھر باری باری سب دراز کھولتے وہ اپنی مطلوبہ چیز ڈھونڈنے لگا جو آج ہی یہاں رکھی تھی۔۔

اور پھر دوسرے ہی دراز میں اُسے وہ دکھ گیا جس کی اُسے تلاش تھی اُس ڈبے سے ایک پتہ برآمد کرتے تین گولیاں ہتھیلی پہ نکالتے اُن گولیوں کو نگل لیا تھا غازان کی پچھلے نو دنوں سے یہی روٹین تھی پر آج ان میں ایک گولی کا اضافہ کر دیا گیا تھا آج کی رات بھاری تھی آج اُسکی ضرورت زیادہ تھی۔۔

اُن گولیوں کو نگلتے وہ کچھ مطمئن سا ہوتا تولیے کی تلاش میں نظریں دوڑانے لگا پر وہ وہاں موجود نہیں تھا اور جس کی تلاش میں وہ ایک بار پھر سے واشروم کی سمت بڑھ گیا وہاں سے تولیہ نکالتے جیسے ہی اپنے قریب کیا اُس سے اُٹھتی نبتھل کہ شیمپو کی خوشبو ہر سو پھیلتی محسوس ہوئی تھی پل ں ھر کو وہ اُس خوشبو

Posted On Kitab Nagri

کہ سحر میں جکڑ سا گیا تھا اور پھر اگلے ہی پل پاس پڑے اُس ڈسٹ بن کہ پیڈل پر پاوں رکھتے اُسکا ڈھکن کھلتے ہی تولیے کو اُس میں پھینکا اور اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

وہ جا چکی تھی اور اب اُسے آگے بڑھنا تھا ہر شے سے منہ موڑے آگے بڑھنا تھا پر یہ سب اتنا مشکل کیوں لگ رہا تھا آگے بڑھنے میں اتنی اذیت کیوں محسوس ہو رہی تھی دل کیوں بغاوت پر اُتر آیا تھا کیوں ؟؟

"کیا سمجھتے ہو تم محبت کو۔۔

چار حرفوں میں ایک اذیت ہے بس۔۔۔"

****

غازان کہ وڈیرہ سائیں بنتے پنج گڑھ کی ہوا ہی جیسے تبدیل ہو گئی تھی وہ لوگ جو نا جانے کتنے سالوں سے ڈر کی فضا میں سانس لیتے رہے تھے اب جیسے کھل کہ سانس آنے لگی تھی۔۔

ہر طرف غازان کا بول بالا تھا لوگ گھنٹوں بیٹھ کر اُسکی ذات پر تعریفوں کہ پُل باندھا کرتے تھے اُس نے جو وعدے کیئے تھے وہ صرف وعدے نہیں تھے اُن پر اگلے ہی دن سے عمل ہونا شروع ہو گیا تھا جیسے کہ اگلے ہی دن وہ خاردار کرنٹ والی تاریں اور اُس مضبوط گیٹ کو ہٹا دیا گیا تھا اور دن یونہی گزرتے جا رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت بھی وہ سخت دھوپ میں اُس صحرا میں بنی پرانی تیوانا حویلی میں موجود تھا جسے سکول کی شکل دی جانی تھی وہ جو کبھی تپتی دھوپ میں جانا پسند نہیں کرتا تھا آج ایسے ہی وہاں پسینے میں شرابور کھڑا تھا سفید قمیض بھیگ کر ساتھ چپکی ہوئی تھی۔۔

ایک ہاتھ میں سگریٹ تھامے دوسرے ہاتھ سے پیشانی پہ آیا پسینہ صاف کرتے وہ ساحل کو کچھ ہدایات دے رہا تھا۔۔

سائیں عمارت کا کام تو ہو جائیگا پر کیا یہاں کوئی اُستانی آنے کو راضی ہو گی؟

اس کی فکر تم نا کرو میری ایک این جی او سے بات ہو گئی ہے وہ ٹیچرز کا بندوبست کر دیں گے بس تم اسکا کام جتنا جلدی ہو سکے ختم کرواو۔۔

جی سائیں میں سب دیکھ لونگا آپ فکر نا کریں۔۔

مجھے معلوم ہے تم سب سنبھال لو گے وہ ساحل کہ کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہتے ایک نظر اُس حویلی پر ڈالے پلٹا ہی تھا کہ سچل کی وہاں آمد ہوئی جو ایک جیپ سے نکلتا کافی تیزی میں اُس تک آیا تھا۔۔

وڈیرہ سائیں۔۔

ہاں کہو سچل۔۔

سائیں وہ میر تیوانا سائیں نے اپنے بندوں کو آرڈر دیا ہے کہ چھوٹی سین۔۔

چھوٹی سین لفظ پر چشمہ کہ نیچے چھپی آنکھوں میں بے چینی تیری تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھوٹی سین کو ڈھونڈ کر اُس جگہ کا پتہ لگوائیں کہ وہ کہاں ہیں تو وڈیرہ سائیں کیا میں اُن لوگوں کو چھوٹی سین کی تلاش میں جانے دوں؟

پہلی بات۔۔

وہ چھوٹی سین نہیں ہے اب۔۔

اور دوسری بات۔۔

میرے بابا سائیں کا ہر حکم ماننا تم سب پر فرض ہے سو جاو جیسا کہا گیا ہے ویسا کرو۔۔

وہ اُسے حکم دیتا لاپرواہ سا اپنی گاڑی کی سمت بڑھ گیا تھا جبکہ سچل کو اُن لفظوں کو ہضم کرنے میں کافی دقت ہوئی تھی کیونکہ وہ اپنے سائیں کی دیوانگی سے اچھے سے آگاہ تھا پر یہ شخص جو اتنی لاپرواہی برت رہا تھا شاید یہ شخص کوئی اور تھا جو بالکل ہی بدل گیا تھا۔۔

****

رات کہ اندھیرے میں جہاں چاند بھی بادلوں کہ پیچھے چھپا بیٹھا تھا ایسے میں کوئی تھا جو ایک سازش بُن رہا تھا ایسی سازش جو اپنے ساتھ ہر بنتی چیز کو بگاڑ دینا چاہتی تھی۔۔

آپ ہم سے کیا چاہتے ہیں میر سائیں؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں بس اتنا چاہتا ہوں کہ تم سب بغاوت کرو ہمارے بعد اگر کوئی اس علاقے میں زور آور ہے تو وہ تم لوگ ہو میں چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا جو وڈیرہ سائیں بنتے ہی پر چیز بدلنے کہ در پر ہے تم سب اُسکے سامنے اُٹھ کھڑے ہوئے۔۔

پر آپ ایسا کیوں چاہتے ہیں کہ ہم بغاوت کریں؟

میں یہ اس لیئے چاہتا ہوں تا کہ اس علاقے میں ہمارا رعب اور دبدبہ رہے اور وہ ڈر کی فضا قائم رہے جسے ہم ہمیشہ سے قائم رکھتے آئے ہیں۔۔

پر سائیں وہ وڈیرہ سائیں ہے ہم کیسے ؟

اگر وہ وڈیرہ سائیں ہے تو میں اُسکا باپ ہوں اور پچھلے رہ چُکے وڈیرے سائیں کا بڑا بیٹا ہوں اور میں تم لوگوں کو حکم دیتا ہوں کہ اُسکے احکام رد کیئے جائیں اُسے یوں سب کچھ بدلنے نا دیا جائے بلکہ جیسا چلتا آ رہا ہے ویسا چلتا رہے۔۔

اور اگر وڈیرہ سائیں نے ہمارے متعلق ہی کوئی احکام دے دیئے تو پھر سائیں؟

وہ سب میں دیکھ لونگا تم سب بس ویسا کرو جیسا میں چاہتا ہوں کل بلایا ہے نا اُس نے تم سب کو؟

جی سائیں۔۔

تو بس اُسکے کہے میں مت آنا اپنی شرائط رکھنا۔۔

ٹھیک ہے سائیں جیسا آپکا حکم۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اب تم لوگ جاو۔۔

اُنکے اُٹھتے ہی جہانگیر جو خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے بول پڑے۔۔

یہ سب کیا ہے اداسائیں آپ یہ کیا کرنا چاہ رہے ہیں آج سے پہلے کبھی کسی کی ہمت نہیں ہوئی وڈیرہ سائیں کو چیلنج کرنے کی۔۔۔

تو تم کیا چاہتے ہو اُس لڑکے کو وہ سب کرنے دوں جو وہ کرنا چاہ رہا ہے سب اپنی آنکھوں کہ سامنے برباد ہوتا دیکھتے رہوں تم دیکھ رہے ہو ناوہ کیا کر رہا ہے کیا کرنا چاہ رہا ہے؟

پر اداسائیں ایسے تو لوگوں کو شہ ملے گی وہ ہمارے منہ کو آئیں گے۔۔۔

نہیں آئیں گے بلکہ ہم غازان کو ویسا بنائیں گے جیسا ہم چاہتے ہیں۔۔

پر وہ کیوں مانے گا آپکی بات؟

میں اُسکی جورو کا پتہ لگوا رہا ہوں کہ وہ کہاں ہے ماں کہ پاس تو وہ نہیں گئی اتنا مجھے معلوم ہے۔۔

وہ اُسکی جورو تھی اب نہیں ہے اور اُسکو ڈھونڈنے سے کیا ملے گا آپکو؟؟

وہ جورو تھی پر وہ جورو جس سے وہ پاگلوں کی طرح محبت کرتا تھا میں اُسکا باپ ہوں میں وہ دیکھ سکتا ہوں جو تم جانتے تک نہیں ہو کیونکہ میں نے اُسے اپنے سامنے روتا ہوا دیکھا ہے اُس لڑکی کہ لیئے ایک جوان مرد جو ایک لڑکی کہ لیئے اس طرح روتا رہا ہے وہ کتنی قیمتی ہو گی اُس شخص کہ لیئے اور کیا اہمیت رکھتی ہو گی وہ جان سکتا ہوں میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ لڑکی اتنی ضروری ہوتی تو آج بھی اُسکی بیوی ہوتی اداسائیں وہ یوں اُسے اپنی زندگی سے بے دخل نا کرتا۔۔

سچ کہوں جہانگیر تو مجھے تو اس سارے ڈرامے میں بھی کوئ جھول دکھ رہا ہے اور وہ جھول کیا ہے میں اُسے جلد پکڑ لونگا تم فکر نا کرو۔۔

اور میں کہوں گا کہ آپ اُس لڑکی کو چھوڑ دیں وہ کوئ بہت پہنچی ہوئی چیز ہے جو عمر خضر لکھوا کر لائی ہے کتنی ہی بار ہم پلاننگ کر چکے ہیں وہ ہر بار بچ جاتی ہے۔۔

اب کی بار نہیں بچے گی یہ میں تمہیں لکھ کر دیتا ہوں۔۔

****

دن گزر رہے تھے اور جیسے جیسے دن گزر رہے تھے ویسے ویسے غازان کا اپنے گھر کی خواتین سے تعلق بہتر سے بہتر ہوتا جا رہا تھا خاص کر جُگن سے۔۔

اس پل بھی وہ اُسکے بستر پر اُسکے قریب کچھ کتابیں کاپیاں پھیلائے بیٹھے ہوئے تھی اور وہ خود کچھ فائلز میں الجھا دیکھائ دے رہا تھا۔۔

اداسائیں۔۔

ہمم۔۔۔

یہ دیکھیں کیسا لکھا ہے میں نے۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاو دیکھاو کا پی لیتے اُسکے اُس کام کو دیکھا واہ تمہیں تو کافی کچھ لکھنا آتا ہے ورنہ مجھے تو لگا تھا تم بالکل ہی کوری ہو گی۔۔

مجھے یہ سب بھاجائ نے سیکھایا ہے وہ مجھے پڑھاتی تھیں نا اور بہت ساری کہانیاں بھی سُناتی تھیں اور رنگ کرنا بھی۔۔

نبتھل کہ ذکر پر ہاتھ پل بھر کو کانپا تھا پر وہ خود کو سہں بھالتے اپنی کیفیت کو مسکراہٹ تلے چھپاتے گویا ہوا۔۔

جلد ہی سکول کھل رہا ہے پھر سکول جانا وہاں اچھے سے بڑھنا۔۔

سکول۔۔میں سکول جاونگی؟

ہاں بالکل تم سکول جاو گی سب بچوں کہ ساتھ وہاں مل کر پڑھنا اور ایک اچھی اور کامیاب انسان بننا۔۔

میں بھاجائ جیسی اچھی انسان بنوں گی اداسائیں آپ دیکھنا اور آپکو پتہ ہے اگر وہ یہاں ہوتیں تو میرے سکول جانے کی بات پر بہت خوش ہوتیں وہ جب جب مجھے اپنے سکول کی باتیں بتاتی تھیں تو میرا بھی دل کرتا تھا کہ میں بھی سکول جاوں۔۔

ایک بار پھر سے اُسکا ذکر آیا تھا جس پر اب کی بار وہ خاصا جھنجھلا سا گیا تھا۔۔اچھا اب تم جاو جا کر سو جاو بہت رات ہو گئ ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بھاجائ کب آئیں گی اداسائیں اپنی چیزیں سمیٹتے ہوئے غازان سے پوچھا اور وہ جو پہلے ہی دو بار آئے اُس ذکر پر اپنے سامنے کھلی فائلز کو کچھ نا سمجھتے دیکھ رہا تھا اب ایکدم سے غصہ آگیا تھا۔۔

جگن۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی اداسائیں۔۔

سکول جانا چاہتی ہو نا؟

جی اداسائیں چاہتی ہوں۔۔

تو پھر دوبارہ بھاجائی کا ذکر مت کرنا ورنہ سکول نہیں جانے دونگا تمہیں سمجھی۔۔

وہ جواب کچھ بے تکلف ہوئی تھی اُسکے چہرے کو دیکھ کر سنبھلتی سر ہلاتے وہاں سے نکل گئی۔۔

جبکہ پیچھے بیٹھے غازان نے اُن فائلز کو بند کرتے دور پھینکا تھا آج کی رات ایک بار پھر مشکل ترین ہونے والی تھی۔۔

****

اگلا دن شروع ہو گیا تھا آج کا دن کافی خاص تھا غازان کہ لئیے کیونکہ آج پنج گڑھ کہ بڑے تاجروں سے میٹنگ تھی۔۔

غازان کو دیکھتے ہی وہ تمام لوگ احترام سے کھڑے ہوئے جو وہاں ڈیرے کہ بر آمدے میں موجود تھے شام کا وقت تھا اور سٹینڈنگ فینز وہاں لگائے گئے تھے۔۔

آپ سب بیٹھیے پلیز۔۔

ہم سب کو یہاں بلانے کا شکریہ وڈیرہ سائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سب کو تو بلانا ہی تھا کیونکہ کچھ چینجنگز ہیں جو میں کرنا چاہتا ہوں اور اُس سب کہ لیئے آپ سب کا یہاں ہونا بہت ضروری تھا۔۔

جی سائیں حکم کریں۔۔

آج کہ بعد اُتنا ٹیکس نہیں لگے گا جتنا آپ سب لگاتے رہے ہیں۔۔

اسلحہ کی سمگلنگ پنج گڑھ کہ راستے نہیں ہو گی۔۔

اور نا ہی آج کہ بعد کسی بھی نشہ آور چیز کی کاشت کی جائے گی۔۔

اور کوئ بھی کام میری اجازت کہ بغیر نہیں ہو گا۔۔

اور ایک اور بات جو بھی لوگ آپکی مزدوری کریں گے اُنہیں اُجرت اُنکے کام کہ حساب سے ملے گی۔۔

یہ سب شرائط آپ سب کو ماننا ہو نگی۔۔

معاف کرنا سائیں (اُن میں سے ایک شخص نے غازان کی بات بیچ میں کاٹتے اپنی بات شروع کی) پر یہ سب ماننے کہ بعد تو ہم برباد ہو جائیں گے آپکو جو بدلنا ہے بدلو پر ہمارے دھندے میں مت بولو۔۔

غازان نے ایک ضبط سے سامنے والے کی بات سُنی تھی اور اُس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا ایک اور آواز اُبھری۔۔

صحیح کہہ رہا ہے سائیں یہ ہمیں ہمارا کام بہت اچھے سے پتہ ہے آپ ہمیں ہمارا کام کرنے دو اور ویسا ہی سب چلنے دو جیسا چلتا آیا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن باتوں کو جو وہ بہت تحمل سے ہضم کرنے کی کوشش کر رہا تھا باقی لوگوں کہ چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ دیکھتے وہ اپنی جگہ سے اُٹھا تھا وہ سب اُسے بہت ہلکے میں لے رہے تھے اور یہ بات برداشت سے باہر تھی تبھی ساتھ کھڑے گارڈ سے وہ کلاشنکوف چھینتے سامنے بولتے شخص کہ منہ میں بندوق کی نال ڈالتے کہا تھا۔۔

رات کو جو میٹنگ کر کہ یہاں پہنچے ہو اور وہاں جو جو ہدایات تم سب کو ملی ہیں میں اُن سب سے باخبر ہوں وہ شخص میرا باپ ضرور ہے پر یہاں کا گدی نشین میں ہوں یہاں کا وڈیرہ سائیں میں ہوں وہ دھاڑا تھا۔۔

اور میں یہ بات بالکل برداشت نہیں کروں گا کہ میری حکم عدولی ہو یہ پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر میں تمہیں معاف کر رہا ہوں پر آئندہ اپنے منہ سے لفظ نکالتے سو بار سوچنا کیونکہ مجھے سیکنڈ نہیں لگے گا تمھاری روح کو تمھارے جسم سے آزاد کرنے میں سمجھے۔۔

پر سائیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس پر کو سُنتے غازان نے وہ ٹریگر دبا دیا تھا اور وہ جسکے منہ میں بندوق کی نال تھی اُسکی کھوپڑی سے نکلتا دماغ دور جا گرا تھا خون کہ چھینٹے اُڑتے غازان کہ منہ اور کپڑوں پر آئے تھے۔۔

سائیں۔۔سائیں معاف کر دیں معاف کر دیں سائیں غلطی ہو گئی وہاں موجود سب کی روح تک لرز اُٹھی تھی اور وہ سب اپنی جگہ سے اُٹھتے سر جھکا گئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج کہ بعد میری کسی بھی بات کہ جواب میں پر کہنے سے پہلے سو بار سوچنا سمجھ گئے اب جاو یہاں سے سب اور ویسا کرو جیسا کہا گیا ہے اُسکی آواز پر سب ڈرے سہمے وہاں سے چل دیئے تھے اور پھر غازان نے جیب سے فون نکالتے کال ملائ تھی۔۔

کیسے ہو کبیر ؟

تم سُناو کیسی جارہی ہیں گدی کی ذمہ داریاں؟

میری ذمہ داریوں کی فکر چھوڑو کیونکہ میں اپنا کام اچھے سے جانتا ہوں پر شاید تم بھول رہے ہو کہ تمھاری کیا ذمہ داریاں ہیں۔۔

کھل کہ کہو غازان تیوانا۔۔

میرے باپ نے حملہ کروایا تمھاری گاڑی پر جس میں دو لوگ مارے گ ئے پر تم نے کچھ نہیں کیا ہاتھ پر ہاتھ دھرے کیوں بیٹھے ہو کیا تم بھی ناکارہ ہو چُکے ہو؟

میں ہاتھ پہ ہاتھ دھرے نہیں بیٹھا ثبوت جمع کر رہا ہوں تمھارا باپ کوئ معمولی آدمی نہیں ہے کہ شک کی بنا پر اُٹھالوں۔۔

ثبوت مل جائیں گے تمہیں ثبوت ڈھونڈنے میں وقت ضائع نا کرو بابا سائیں کل نکل رہے ہیں شہر کہ لیئے کل ہی گرفتاری ڈال دو۔۔

اور تم کیوں اپنے ہی باپ کو گرفتار کروانا چاہتے ہو؟

Posted On Kitab Nagri

یہ تمھارا مسئلہ نہیں ہے تم اتنا کرو جتنا کہا جا رہا ہے کہتے ہی کال کٹ کر دی گئ تھی۔۔۔

****

وہ کافی تیزی سے چلتا ہوا زنان خانے میں داخل ہوا تھا جب اُسے دیکھتے آشی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

یہ لیں چچی بات کریں کہتے ہی فون اُنکی سمت بڑھایا۔۔

اور جبکہ وہ اُس بڑھے فون کو حیرت سے دیکھتے پھر غازان کو دیکھنے لگی تھیں۔۔

لیں بات کریں۔۔

کس۔۔ کس کا فون ہے؟

آپکے بیٹے کا۔۔

میرے۔۔ میرے بیٹے کا؟

جی آپکے بیٹے کا لیں بات کریں۔۔

کانپتے ہاتھوں کہ ساتھ فون کو تھامتے اُنہوں نے کان سے لگاتے اُسے پکارا تھا اور اُنکی آواز پر فون کی دوسری طرف بیٹھے شخص کی سسکی اُبھری تھی۔۔

اندر چلی جائیں چچی آرام سے کمرے میں جا کر بات کریں اُنکی غیر ہوتی حالت کو دیکھتے غازان نے اُن سے کہا تھا جس پر وہ بھیگی آنکھوں سے اُسکی مشکور ہوتیں اندر بڑھ گئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور تبھی وہ آگے دادی سین کی طرف بڑھا؟

کیسی ہیں دادی آپ؟

منیں کے ہونا ہے تنیں دیکھ کر تو جیسے پھر سے جوان ہو گئ ہوں۔۔

وہ مسکرایا تھا ایک پھیکی مسکراہٹ لبوں پر تیر گئ تھی۔۔

ایک بات کرنی تھی پث (بیٹا)۔۔

جی دادی سین کہیں۔۔

جب سے تھارے دادا سائیں کی طبیعت خراب ہوئ ہے منیں اُس کمرے ما بہت مسکل (مشکل) ہوری ہے وہ پوری پوری رات آواجیں (آوازیں) دیتے رہتے ہیں ما سو نہیں پاتی صبح کی نماز کہ لیئے اُٹھنا وی مسکل ہوے ہے اگر تیں اجازت دے تیں ما دوسرے کمرے مار ہنا چاوے ہوں۔۔

اجازت کیسی دادی سین آپکا اپنا گھر ہے جس کمرے میں چاہے آپ رہ سکتی ہیں بلکہ آج سے زنان خانے کی ساری ذمہ داری آپکی ہے جو جی میں آئے کریں۔۔۔

تھاری مہربانی پث۔۔

مجھے شرمندہ مت کریں دادی سین اچھا اماں کہاں ہیں؟

اندر اپنے کمرے میں ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اُن سے مل لوں وہ کہتے وہاں سے نکلتا اُنکے کمرے کی سمت بڑھ گیا جہاں وہ بستر پر اون سلائیاں لیئے بیٹھی تھیں۔۔

یہ کن کاموں میں مصروف ہیں آپ میں تو آپکی طبیعت کا پوچھنے آیا تھا وہ کہتے اُنہی کہ ساتھ بستر پر آ بیٹھا۔۔

بس ایسے ہی فارغ بیٹھے بیٹھے دل اوب سا گیا تھا سوچا کچھ کر ہی لوں تم بتاو آج اس وقت گھر پر کیسے ورنہ تو تمہیں وقت ہی نہیں ملتا۔۔

بس کام بہت ہے۔۔

مت تھکاو خود کو اتنا میرے بچے۔۔

وہ جو پیر لٹکائے بیڈ پر ہی لیٹ چُکا تھا اپنی کنپٹی سہلاتے کہنے لگا۔۔

میں خود کو مصروف رکھنا چاہتا ہوں اتنا تھکا لینا چاہتا ہوں کہ رات میں تھکن سے ہی سہی پر نیند آ سکے ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنا ہی اُداس رہنا تھا تو اُسے جانے کیوں دیا۔۔

وہ جانا چاہتی تھی۔۔

تم روک لیتے۔۔

خود سے باندھ باندھ کر تھک گیا تھا اُسے اس لیئے اس بار جانے دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو جانے دیتے ہر تعلق تو ختم نا کرتے۔۔

اُسکی اُس حرکت کہ بعد تعلق بچا ہی کہاں تھا وہ پوری دنیا کہ سامنے ہمارے رشتے کو لا کر اُسکا مذاق بنا رہی تھی۔۔

پھر بھی اُس سے بات کرتے اُس بچے کا ہی سوچ لیتے۔۔

وہ بچہ میرا کنسرن کبھی نہیں تھا ہاں اُسکی ماں تھی پر اب وہ بھی کہیں نہیں ہے۔۔

اگر اُسے اپنی مرضی سے ہی جانے دیا ہے تو اتنے اداس کیوں رہتے ہو یہ اتنی حسین آنکھیں ہر وقت کسی غم کی روداد کیوں سُناتی رہتی ہیں اب کیا چاہتے ہو آخر۔۔

سکون چاہتا ہوں جو وہ اپنے ساتھ لے گئ ہے۔۔

اُسکی آواز میں چھپے درد کو محسوس کرتے وہ رو دی تھیں اور اُسکا ہاتھ ہٹاتے اب خود اُسکی پیشانی دبانے لگی تھیں جس سے وہ کچھ ریلیکس ہوتا کچھ ہی دیر میں نیند کی آغوش میں جا چُکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

وہ ایک اندھیرا کمرہ تھا جہاں گھپ اندھیرا پھیلا ہوا تھا اتنا اندھیرا کہ ہاتھ کو ہاتھ سجھائ نہیں دیتا تھا ایسے میں کسی کی گھٹی گھٹی چیخیں ہر طرف پھیل رہی تھیں وہاں اُس اندھیرے میں ایک کونے میں وہ بندھی ہوئی کسی گٹھڑی کی صورت زمین پر گری ہوئی تھی دونوں ہاتھ پیر اور منہ کو ایک ٹیپ سے باندھا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے بندھے منہ کہ باعث چیخ بھی نہیں سکتی تھی بس گھٹی گھٹی سسکیاں گونج رہی تھیں۔۔۔

اور تبھی ایک رونے کی آواز اُس اندھیرے سناٹے میں سُنائی دی تھی ایک بچے کہ رونے کی آواز جو کافی زور زور سے چِلا رہا تھا اور وہ رونے کی آواز قریب آرہی تھی آہستہ آہستہ بہت قریب اتنی قریب کہ وہ اُس آواز کو سُنتے ایک دم سے اُٹھ بیٹھا تھا وہ جو وہیں اپنی ماں کہ بستر پر پیر لٹکائے گہری نیند میں تھا اُٹھ بیٹھا تھا ائیر کنڈیشنر کی کولنگ کہ باوجود وہ پسینے میں شرابور معلوم ہوتا تھا۔۔

وہ آواز وہ اُس بچے کی آواز جو خواب میں سُنای دی تھی وہ آواز اُس بچے کی تھی جو اس وقت اُسکے قریب کھڑا تھا وہ بچہ کون تھا کس کا تھا وہ حیرانگی سے گم سم سا اُسے دیکھے جا رہا تھا اور وہ بچہ اُسکا گھٹنا تھامے کھڑا چیخ چیخ کر رو رہا تھا اور پھر غازان کو اپنی طرف متوجہ دیکھ دونوں ہاتھ اُٹھائے جیسے اُس سے گود میں لینے کی فرمائش کر رہا تھا کہ تبھی جھمکی اندر داخل ہوئی اور پھر ایک دھموکا اُس بچے کی کمر میں جڑا وہ جو پہلے زارو قطار رو رہا تھا اُس دھموکے کہ باوجود اپنی ماں سے لپٹتے خاموش تھا۔۔

معاف کر دیں سائیں پتہ نہیں یہ یہاں کیسے آگیا آپکی نیند خراب ہو گئ معافی سائیں معافی وہ سر جھکائے معافی مانگتی وہاں سے نکل گئ تھی بنا اُسکی حالت دیکھے جو اس پل اندر تک ہِل کر رہ گیا تھا اور منہ سے بس ایک ہی حرف نکلا تھا۔۔۔

نبتھل۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

دوپہر کا ٹائم تھا جہاں سورج آگ برسا رہا تھا وہیں گاڑی کہ اندر چلتا اے سی اُس گرمی کی شدت میں بھی ٹھنڈ برسا رہا تھا۔۔

ایسے میں وہ گاڑی جس میں اس پل نبتھل کبیر اور زبیر سوار تھے وہ گاڑی پنج گڑھ کہ مین دروازے سے ہوتی باہر نکلی تھی اور پھر کافی تیز رفتار سے جونہی آگے بڑھی۔۔

فائرنگ کی آواز فضا میں گونج کر رہ گئ تھی گولیوں کی تڑتڑاہٹ پر تمام پرندے شور کرتے اپنی جگہ سے اُڑگ ئے تھے وہ گاڑی ڈگمگائ تھی پر زبیر نے سٹیئرنگ سنبھال لیا تھا۔۔

اتناسب ہونے کہ بعد بھی وہ جو بُت بنی کان لپیٹے بیٹھی تھی ایک پل کہ لئیے بھی نہیں چونکی تھی۔۔

یہ کیا ہو گیا زبیر گاڑی روکو کبیر چلائے تھے۔۔

ابھی گاڑی نہیں روک سکتے یہ ناہو وہ لوگ گاڑی میں بھابھی کو نا دیکھ کر ہمارے پیچھے آئیں۔۔

پر اُس گاڑی میں میرے ساتھی تھے زبیر۔۔

ہمیں پہلے ہی پتہ تھا کہ یہ سب ہو گا سوچِل۔۔

وہ لوگ مرگ ئے ہونگے اور تم کہہ رہے ہو چِل واٹ دا۔۔۔

دیکھیں کبیر بھائ ہمارا ابھی ائیرپورٹ پہنچنا بہت ضروری ہے پیچھے کوئ نا کوئ ضرور آجائے گا اُسکی ٹینشن نا لیں آپ ابھی سب سے ضروری بھابھی کو خیر خیریت سے یہاں سے نکال کر مطلوبہ جگہ پر

Posted On Kitab Nagri

پہنچانا ہے کہنے کہ ساتھ ایک نظر مرر میں نظر آتے اُسکے عکس پر ڈالی جو ہر چیز سے انجان بُت بنی بیٹھی تھی۔۔

جبکہ وہ دونوں آپس میں بحث کرتے اُس علاقے سے بخیر و عافیت نکلتے اب کراچی ائیر پورٹ پہنچ چکے تھے۔۔

وہ اس پل اتنی خاموش تھی اور چہرے کہ تاثرات ایسے تھے کہ پاس سے گزرتے لوگ بھی بتا سکتے تھے کہ اس لڑکی کا بہت بڑا نقصان ہوا ہے۔۔

اس وقت وہ ائیر پورٹ کہ اس انٹر نیشنل فلائیٹ والے دروازے کہ باہر موجود تھی اُس خاکی لفافے کو سینے سے لگائے نیچے فرش پر لگے ماربل پر نظریں جمائے ہوئے۔۔

نبتھل میری بات غور سے سُنو۔۔

ہم تمہیں کینیڈا بھیج رہے ہیں تمہیں یہاں رکھنا بہت بڑا رسک ہو گا جو ہم لینا نہیں چاہتے اس لیئے تمہیں یہاں سے جانا ہو گا اور یہ جو فی ہیں یہ تمھارے ساتھ تمھاری کیئر ٹیکر کے طور پر جا رہی ہیں یہ تمھارا خیال رکھیں گی تم سُن رہی ہو نبتھل؟

جواب ندارد۔۔۔

نبتھل بچے آئی نو تم بہت ڈسٹرب ہو پر میری بات غور سے سُنو اُسے بازو سے تھامتے چہرہ اپنے جانب کیا جہاں وہ دیکھ تو رہی تھی پر کچھ سُن یا سمجھ پا رہی تھی یہ بات وہ نہیں جان پائے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں سب انتظامات کر دیئے گ ئے ہیں تمہیں کہیں کوئ مشکل نہیں ہو گی تمہیں یہاں سے جانا ہے اس سے زیادہ میں تمھاری مدد نہیں کر سکتا ابھی بھی اگر ہم زبیر کی گاڑی میں نا ہوتے تو شاید۔۔شاید یہاں زندہ نا کھڑے ہوتے اُس گاڑی پر جس میں ہم سوار تھے اُس پر حملہ ہوا ہے میرے کچھ ساتھی مارے گ ئے ہیں مجھے وہاں کہ لیئے نکلنا ہے وہ سب سنبھالنا ہے اب آگے تمہیں سب خود دیکھنا ہو گا خود کو سنبھالنا ہو گا نبتھل وہ اُسے سب بتاتے اپنے گلے سے لگاتے جوفی کو کچھ سمجھانے لگے تھے جو سُنتے وہ سر ہلا رہی تھی۔۔

اور پھر وہ وہاں سے چل دیئے تھے اور جوفی اُسکا ہاتھ تھامے اندر کی سمت بڑھ گئ تھی۔۔۔

"ہوئیاں خطاواں تے یار میں گنوالیا۔۔۔

جندڑی نوں خبرے روگ کداں لاں لیا۔۔

پُل ہوئ میرے کولوں۔۔

سجناں دا دل توڑیا۔۔۔"

****

وہ ایک درمیانے سائز کہ کمرے کا منظر تھا جہاں بھاری پردے کھڑکیوں کہ آگے گرے پڑے تھے وہ پردے اتنے بھاری تھے کہ وہاں سے باہر کی روشنی اندر نہیں آپا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسے میں وہ بستر سے اُٹھتے دبے قدموں سے وہاں رکھے کنسول پر پڑے اُس مستطیل خاکی لفافے تک آئی تھی اور پھر وہاں کھڑے اپنی گردن سے اُس لاکٹ کو نکالتے اُسی لفافے کہ اندر ڈالا تھا اور یہی نہیں باری باری اُس رِنگ اور بریسلٹ کو نکالتے بھی اُس لفافے میں ڈالا گیا تھا یہ وہ لفافہ تھا جس میں اُنکے رشتے کی موت کا پروانہ موجود تھا وہ سب اُس میں ڈالے وہ اُسے اُسی کنسول کہ دراز میں ڈالتے اور کبھی نا کھولنے کا عہد کرتے اُس کمرے کہ سفید دروازے کی طرف پلٹی تھی۔۔۔

آج پورے ایک ہفتے بعد جو کچھ اُسکے ساتھ ہو چکا تھا وہ خود کو یقین دلانے میں تھوڑی بہت کامیاب ہوئی تھی اتنی ہمت آگئی تھی کہ وہ گلے میں پہنے اُس نام کو خود سے الگ کر گئی تھی۔۔

اور تبھی اُس اپارٹمنٹ کہ کمرے کا وہ دروازہ جو پچھلے ایک ہفتے سے بند تھا آج وہ بالآخر کھل گیا تھا۔۔

اُس دروازے کو کھولے انتہائی اُجڑے ہوئے حلیے میں وہ باہر آئی تھی شکنوں سے بھرا نائٹ سوٹ بکھرے بال سوجی آنکھیں ہر چیز چیخ چیخ کر اُسکی بربادی کی روداد سُنا رہی تھیں۔۔

وہ بے دلی سے پیر گھسیٹتی لاونج میں رکھے صوفے پر آ بیٹھی تھی اور اُسے دیکھتے ہی جوفی نے جو بہت غور سے اُسے سر سے پیر تک گھور رہی تھی سر جھٹکا تھا۔۔

کہاں وہ اتنا گُڈ لُکنگ شخص اور کہاں یہ اُسکا بیوی بھلا کہیں سے لگتا تھا اُسکے قابل تبھی نہیں بنا ہو گا دونوں میں ہمم۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ ہی منہ میں بُڑبُڑاتے اپنی نئی مالکن کہ لیئے سمودی بنانے لگی تھی جس نے پورے ہفتے بعد کمرے سے باہر قدم رکھا تھا۔۔

اور وہ جو باہر آ بیٹھی تھی اب اُس جگہ کو بغور دیکھنے لگی جہاں وہ پچھلے ایک ہفتے سے موجود تھی۔۔

یہ ایک قدرے ددر میانے سائز کا bhk2 اپارٹمنٹ تھا جسکے مین دروازے سے جیسے ہی اندر آئیں تو دروازے کی ایک سائیڈ پر شوریک رکھا گیا تھا اور اُسکے بالکل سامنے موجود سفید دروازے کہ اندر لانڈری ایریا تھا وہاں سے دائیں جانب مڑیں تو اوپن کچن اور لاونج تھا اور سامنے ہی دونوں بیڈ رومز کہ دروازے تھے دائیں طرف ایک ٹیرس تھا جس پر بلائنڈرز ڈلے ہوئے تھے اور بس اتنی سی ہی یہ جگہ تھی۔۔

ایک ہی نظر میں ہر شے کا جائزہ لیتے وہ جوفی کی طرف مُڑی جو ٹرے میں گلاس رکھے کھڑی تھی بنا کچھ کہے اُس گلاس کو تھامتے منہ سے لگایا تھا اور وہ ٹھنڈی میٹھی سمودی منہ میں گھلتی محسوس ہوئی تھی۔۔

نام کیا ہے آپکا؟

ہم جوفی ہے میم۔۔

جوفی ہم جب سے یہاں آئے ہیں آپ ہر ٹائم کا کھانا ناشتہ سب بنا رہی ہیں پر آپ نے ایک بار بھی مجھ سے کسی بھی چیز کہ لیئے پیسے نہیں مانگے کیسے مینیج کر رہی ہیں یہ سب؟

ہمیں پیسوں کا ضرورت نہیں ہے میم ہمارے پاس سر کا کارڈ ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کارڈ۔۔

اتنے امیر ہیں کبیر ماموں واہ ایجنسی والوں کہ پاس تو بہت پیسہ ہے کہتے گلاس کو منہ لگایا۔۔

ہمارے پاس مسٹر کبیر کا نہیں غازان سر کا کارڈ ہے میم۔۔

غازان کہ ذکر پر گلے میں پھندہ لگا تھا وہ مادہ جو منہ میں گھلتا محسوس ہو رہا تھا اب جیسے حلق میں اٹک سا گیا تھا۔۔

ک۔۔کس۔۔۔کس کا کارڈ ہے۔۔

غازان سر کا میم اُنہوں نے ہی یہ کارڈ ہم کو دیا تھا ساتھ ہی اپنی جیب سے نکالتے وہ کارڈ لہرایا۔۔

اور وہ جو سکتے میں تھی ایک اور بات پر سر گھوم کر رہ گیا جب جوفی نے پوچھا کہ۔۔۔

میم کل ہی آپکا سامان پاکستان سے یہاں پہنچا ہے (وہ باری باری کرتے اُن دو بڑے سائز کہ سوٹ کیسز کو گھسیٹتے وہاں لا رہی تھی) آپ بتادے ہم اس سب کو کہاں رکھے۔۔۔

کس۔۔کس نے بھیجا ہے یہ سب؟

غازان سر نے۔۔

غازان۔۔غازان یہ شخص میری زندگی سے نکل کر بھی ہر جگہ موجود کیوں ہے وہ چلائی تھی اور ساتھ ہی تنتناتی ہوئی دوبارہ اُس کمرے کی سمت بڑھی جہاں سے وہ آج ایک ہفتے بعد نکلی تھی ٹھاہ کی آواز سے دروازہ بند ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جوفی جو پہلے ہی اُسے ناپسند کر چکی تھی مزید ناپسندیدگی سے دیکھا اُسے یہ میم بالکل بھی نا تو سمجھ آئی تھی اور نا ہی پسند۔۔

اور وہ جو دروازہ بند کرتے اندر غائب ہوئی تھی اگلے چند پلوں میں پھر سے دروازہ کھولے باہر نکلی تھی اُسے کال کرنے کہ لیئے فون چاہیے تھا اور کمرے میں جانے کہ بعد یاد آیا تھا کہ اُسکے پاس تو فون ہی نہیں ہے۔۔

تمھارے پاس فون ہے (پہلے جو اُسے اُسکی عمر کہ باعث عزت دیتے آپ بول رہی تھی غازان سے اُسکی وابستگی جانتے تم پر آئی تھی نا اب وہ کبھی غازان کو آپ بولے گی اور نا ہی کبھی اُس سے جُڑے لوگوں کو (

یس میم کہتے ہی فون اُسکی طرف بڑھایا۔۔

اور جسے لیتے وہ کبیر ماموں کا نمبر ملانے لگی وہ نمبر جسے اب وہ زبانی یاد کر چکی تھی۔۔۔

اسلام آباد میں اس وقت رات کہ تین بج رہے تھے پر وہ اپنے سامنے کھلی ایک فائل کو دیکھنے میں مصروف تھے تھر تھراتے فون کو دیکھتے اور اُس میں چمکتا جوفی کا نام پڑھتے جھٹ سے کال پِک کی۔۔

ہیلو جوفی کیا ہوا سب ٹھیک ہے۔۔

یہ میں ہوں نبتھل۔۔۔

اوہ نبتھل یہ تم ہو شکر ہے تمھاری آواز سُنی کہاں غائب ہو بھئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ عورت کون ہے جسے آپ نے بھیجا ہے میرے ساتھ۔۔

وہ جو فی ہے بتایا تھا نا تمہیں تمھاری کیئر ٹیکر ہے۔۔

اور اسے آپ نے ہائر کیا ہے؟

اُسکے پوچھنے کہ انداز سے ہی وہ سمجھ گ ئے تھے کہ جھوٹ بولنے کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا تبھی ایک لفظی جواب دیا۔۔ نہیں۔۔

آپ کیسے اُس شخص پر بھروسہ کرسکتے ہیں کیسے ؟وہ ایک نمبر کا جھوٹا ہے دھوکے باز ہے ظالم ہے ہرجائی۔۔ اُس نے کہا تھا وہ مجھے نہیں چھوڑے گا میرے ساتھ رہے گا ہمیشہ پر اُس نے مجھے چھوڑ دیا خود سے الگ کر دیا ایسے شخص پر آپ کیسے بھروسہ کرسکتے ہیں وہ اونچا اونچا بولتی اب ساتھ ساتھ ساتھ رو رہی تھی۔۔

مجھے اُس پر بھروسہ کرنا پڑا کیونکہ مجھے تمہیں یہاں سے بھیجنا تھا تمھاری جان کو خطرہ تھا یہاں پاکستان میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں یہ سب نہیں جانتی پر آپ۔۔ آپ کو نا تو اُس شخص پر بھروسہ کرنا چاہیے تھا اور نا ہی مجھے یہاں بھیجنا چاہیے تھا۔۔

کیوں کیا مسئلہ ہے وہاں؟

Posted On Kitab Nagri

آپ پوچھ رہے ہیں کہ کیا مسئلہ ہے میں یہاں اس ملک میں کیسے رہ سکتی ہوں جسکا آج تک صرف نام سُنا ہے میرا یہاں کوئ جاننے والا تو کیا کوئ دوست تک نہیں ہے یہاں۔۔

تو باہر نکلو گھومو پھرو دوست بناو۔۔

میں طلاق لیکر یہاں آئ ہوں ہنی مون پر نہیں آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں ماموں مجھے کل کی فکر ہو رہی ہے آپ کہہ رہے ہیں گھومو پھرو میں یہاں کیا کروں گی کیسے مینیج کروں گی یہاں کہ خرچے یہ سب کیسے ہو گا یہاں تو ڈالرز چلتے ہیں۔۔

خرچوں کی فکر مت کرو تمھارے اکاؤنٹ میں بہت پیسہ ہے نبتھل حق مہر کی رقم ہے تمھارے پاس شادی سے پہلے بھی اکاونٹ میں لاکھوں روپیہ تھا اور پھر ان ساتھ ماہ میں ہر مہینے غازان ایک موٹی رقم جمع کرواتا رہا ہے اور جو جیولری ہے اُس لاکر میں وہ الگ۔۔

کافی امیر ہو تم سو فکر نا کرو اور غازان ہے نا باقی سب وہ دیکھ لے گا۔۔

وہ کیوں دیکھ لے گا کیا آپ نہیں جانتے میرا اُس سے کوئ تعلق نہیں ہے اب اور کیا آپ نے سُنا نہیں اُس نے کیا کہا تھا وہ اس بچے سے کوئ تعلق نہیں رکھنا چاہتا۔۔

وہ جو ایک سمت میں کھڑی تھی مُڑتے ہوئے نظر سامنے بنے اُس ٹیرس پر گئ جہاں کہ بلائنڈرز اوپر کر دیئے گئے تھے ٹیرس کو دیکھتے ذہن کہ پردے پر بہت کچھ اُبھرا تھا اور تبھی آگے بڑھتے اُن بلائینڈرز کو واپس کھینچ ڈالا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تعلق نہیں رکھے گا پر خرچ اُٹھائے گا۔۔

مجھے اُسکی بھیک نہیں چاہیے میں پڑھی لکھی ہوں نوکری کرلونگی میرے ہاتھ پاؤں سلامت ہیں ابھی وہ پوری شدت سے چِلائی تھی۔۔

تم نوکری نہیں کر سکتی تم کینیڈا امیڈیکل ویزہ پر ہو ایسے میں ورک پرمٹ نہیں ملا کرتا۔۔

اُنکی اس بات پر وہ سانس نہیں لے سکی تھی۔۔

آپ نے مجھے کہاں پھنسا دیا ہے کبیر ماموں۔۔میں اب۔۔اب میں کیا کروں۔۔

دیکھو نبتھل ریلیکس رہو سب اتنا مشکل نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہی ہو۔۔

اور اتنا آسان بھی نہیں ہے جتنا آپ سمجھ رہے ہیں میرے اکاونٹ میں جتنی بھی رقم ہو وہ سب روپوں میں ہے یہاں ڈالرز چلتے ہیں ڈالر کتنے کا ہے ایک وہ آپ اچھے سے جانتے ہی ہونگے مجھے نہیں پتہ بس مجھے واپس پاکستان آنا ہے وہاں میں کچھ نا کچھ کر تو پاونگی۔۔

زندہ رہو گی تو کرو گی کچھ تمھارا وہ ایکس سُسر تمہیں ڈھونڈ رہا ہے وہاں تم سیف ہو سمجھتی کیوں نہیں ہو۔۔

آپ تو رہنے ہی دیں ماموں کنوئیں سے نکال کر کھائی میں پھینک دیا ہے آپ نے مجھے وہ روتے ہوئے کال کاٹتی ایک بار پھر سے اندر کمرے میں غائب ہو گئی۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

رات کہ تین بجے وہ نیند سے جاگا تھا نا جانے کیوں آنکھ کھل گئ تھی وہ بے چینی سے ادھر اُدھر دیکھتے جیسے کچھ ڈھونڈ رہا تھا کہ تبھی اُسکے موبائل کی رنگ ٹون بجی تھی۔۔

ہیلو کیا ہوا سب ٹھیک ہے وہ ٹھیک ہے نا؟

ٹھیک نہیں ہے کال آئ تھی ابھی ابھی بہت رو رہی تھی۔۔

رو رہی تھی۔۔کیوں کیوں رو رہی تھی؟

پریشان ہے بہت اپنے فیوچر کو لیکر۔۔

فیوچر کیا فیوچر آپ کہنا کیا چاہ رہے ہو کھل کہ کہو وہ جو پہلے ہی نہند میں تھا زچ ہوا تھا؟

وہ ابھی تک اپنی ڈائیورز کہ شاک سے نہیں نکلی تمہیں اتنا بڑا اسٹیپ نہیں لینا چاہیے تھا وہ جس کنڈیشن میں ہے ابھی یہ شاک بہت بڑا ہے اُسکے لیئے۔۔

وہ یہی چاہتی تھی نظریں چراتے کہا گیا۔۔

وہ ایسا نہیں چاہتی تھی یہ تم بھی جانتے ہو۔۔

وہ کیا چاہتی تھی کیا نہیں مجھے اس سب سے کوئ کنسرن نہیں ہے پر اگر اُس سے دوبارہ بات ہو تو اُسے کہنا میرا نام بھلے اُسکے ساتھ نہیں ہے پر سپورٹ ہمیشہ رہے گی۔۔

کال کاٹتے اب وہ اپنے ہی فون میں کچھ نکال رہا تھا پھر ایک سکرین ابھری تھی جسے دیکھ بے تاب دھڑکنوں کو قرار ملا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

وہ جو کمرے میں داخل ہوتی وہیں دروازے کہ ساتھ ٹیک لگا کر کافی دیر چلاتی رہی تھی وہ چلانا رونے میں بدلا تھا اور پھر وہ رونا خاموشی میں اور پھر وہ خاموشی دل کہ شور کی نظر ہوئ تھی۔۔

تم نے کیوں چھوڑ دیا مجھے غازان آخر کیوں؟

میں اتنی بڑی سزا ڈیزرو نہیں کرتی تھی بالکل نہیں کرتی تھی۔۔

میں کہاں جاوں کیا کروں میرا تو کوئ نہیں تھا تمھارے سوا اس دنیا میں؟

میں تو یہ بھی نہیں جانتی رشتہ ٹوٹ جائے تو کیا کرتے ہیں کیسے خود کو سنبھالتے ہیں کیسے سانس لیتے ہیں کیسے جیتے ہیں۔۔

میں نے تو آج تک اپنی لکھی کہانیوں میں بس یہی لکھا تھا کہ محبت ہو جائے تو اُسے کیسے پاتے ہیں کیسے پانے کی کوشش کرتے ہیں اور جب مل جائے تو کیسے سینے سے لگا کر رکھتے ہیں۔۔

محبتوں میں جدائ نہیں آتی محبت میں طلاق نہیں ہوا کرتی پر تم نے تم نے مجھے چھوڑ دیا تم کہتے تھے۔۔

تم کہتے تھے مر جاوگے مجھے نہیں چھوڑوگے تم کہتے تھے غازان تم یہ سب کہتے تھے مجھ سے۔۔

پر تم۔۔تم جھوٹے نکلے تمھارا کہا ہر لفظ جھوٹا نکلا میرا دم گھٹتا ہے میرا سانس اکھڑتا ہے پر یہ آنسو یہ آنسو ختم نہیں ہوتے ایسا لگتا ہے کہ جیسے میری آنکھوں میں سمندر آسمایا ہے جو ختم ہی نہیں ہوتا میں کیا کروں میں کہاں جاوں؟یہ کیا ہو گیا میرے ساتھ کیوں ہو گیا یہ آخر کیوں؟میرے ہی ساتھ کیوں؟

Posted On Kitab Nagri

وہ رو رہی تھی وہ بلک رہی تھی وہ سسک رہی تھی پر وہاں کوئ نہیں تھا اُسے سمیٹنے کہ لیئے اُسے سنبھالنے کہ لیئے اور تبھی اُس کمرے میں ایک آواز گونجی تھی۔۔

نبتھل بچے۔۔۔

اور وہ سر اُٹھائے حیرانگی سے سامنے دیکھنے لگی جہاں اُسے کوئ بیٹھا دیکھائ دیا تھا۔۔

بابا۔۔۔

میرے بچے ایسے مت رو سنبھالو خود کو۔۔

کیسے نا روؤں میری زندگی میں تو اب صرف رونا ہی رہ گیا ہے بابا۔۔

ایسا نہیں ہے بچے۔۔

ایسا ہی ایسا ہی ہے بابا اُس نے مجھے چھوڑ دیا بلکہ۔۔ بلکہ صرف چھوڑا نہیں ہے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا کہیں کا نہیں میرا کوئ نہیں ہے اب کوئ نہیں ہے میرا۔۔

ہمت کرو بیٹا۔۔

کیسے ہمت کروں آپ نے کبھی مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کبھی کوئ مشکل نہیں آنے دی اور پھر جو شخص زندگی میں آیا اُس نے بھی ہر سرد گرم سے محفوظ رکھا اور اب جب ہر چیز چھن گئ ہے تو کیسے کروں ہمت کیسے ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں مانتا ہوں اس میں میری غلطی ہے میں نے تمہیں ہر مشکل سے دور رکھتے بہت نازک بنا دیا ہے ہم باپ شاید بیٹیوں کہ لیئے اتنے ہی پوزیسیو ہوتے ہیں یہ سوچتے ہیں نہیں کہ کوئ مشکل بھی آسکتی ہے ہمیں یہی لگتا ہے کہ ہم ہیں کبھی مشکل آنے ہی نہیں دیں گے لیکن تمہیں ہمت کرنا ہو گی نبتھل کیونکہ تمھارے پاس وہ ہے جو میرے پاس تھا تب جب تمھاری ماں مجھے چھوڑ گئ تھی۔۔

وہ حیرت سے اُنہیں دیکھ رہی تھی۔۔

کیا تھا آپ کہ پاس؟

میرے پاس تم تھی اور تمھارے پاس تمھاری بیٹی ہو گی جس بچی کہ لیئے تم یہاں تک آ پہنچی ہو جس بچی کہ لیئے اپنا رشتہ تک توڑ ڈالا ہے اُس بچی کہ لیئے اُٹھ کھڑی ہو نبتھل ہمت کرو وہ تمھاری ذات کا محور ہے وہ تمھارے آگے بڑھنے کی وجہ ہے۔۔

میری بیٹی؟

ہاں تمھاری بیٹی۔۔

اب اُٹھ کھڑی ہو اور پرانی نبتھل کو توڑ مروڑ کر ویسی نبتھل بناو جو سب کر سکتی ہے جس کہ لیئے کچھ مشکل نہیں ہے اور تم ایسا کر سکتی ہو نبتھل تم سب کر سکتی ہو سب۔۔

وہ حیرت سے اُنہیں دیکھ رہ تھی اُنہیں سُن رہی تھی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ منظر تحلیل ہوا تھا پر اُسے ایک روشنی کی کرن دیکھا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

ایک بار اُس کمرے کا دروازہ پھر کھلا تھا اور وہ اُس دروازے سے باہر آتی دیکھائی دی تھی بلڈ ریڈ کلر کی لانگ شرٹ بلیک پلازو کہ ہمراہ پہنے گلے میں کالا سکارف لٹکائے بالوں کو اونچی پونی میں مقید کیئے پیروں میں بلیک فلیٹس پہنے لبوں پہ ریڈ لپ اسٹک لگائے ناک کی سیدھ میں چلتی گھر کہ دروازے سے باہر نکل گئ تھی۔۔

اور جوفی جس کہ اُسکی چیخوں اور رونے دھونے پر ہاتھ پاوں پھولے ہوئے تھے نے کافی حیرانگی سے اُسے باہر جاتے دیکھ کسی کو کال گھمائ تھی۔۔

گھر کہ باہر اُس اپارٹمنٹ کی لابی بالکل کسی فائیو سٹار ہوٹل کی لابی جیسی تھی ایک پل کو وہ نروس ہوئ تھی پر پھر ایک کانفیڈنس سے چلتے لفٹ میں سوار ہو گئ۔۔

جہاں پہلے ہی ایک لڑکی موجود تھی جس نے نبتھل کو دیکھتے ہی پورے دل سے مسکراتے ہیلو کہا تھا۔۔

ہیلو۔۔

جواباً ہیلو کہتے آنکھوں پر شیڈز لگائے جیسے اگنور کرنا چاہتی ہو۔۔

میں آپکے بالکل اوپر والے فلیٹ میں رہتی ہوں وہ جو بھی تھی اردو میں بات کر رہی تھی شکل سے ہی ایشین لگ رہی تھی شاید پاکستانی تھی یا پھر انڈین۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر نبتھل جس پوزیشن میں تھی وہ بالکل بات کرنے کہ موڈ میں نہیں تھی کہاں جانا ہے کیا کرنا ہے بس یہی سوچے جا رہی تھی تبھی سر ہلا کر رہ گئ۔۔

میرا نام بسماء ہے کہتے ہی ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

میں نبتھل ہاتھ تھامتے کہا۔۔۔

لفٹ رُک چُکی تھی اور وہ گراونڈ فلور پر آ پہنچی تھیں۔۔

ویسے میں آپکی لینڈ لیڈی ہوں وہ میرا فلیٹ ہے جہاں آپ رینٹ پر رہ رہی ہیں وہ جو لفٹ سے نکلتے ہی آگے بڑھنے والی تھی بسماء کی آواز پر تھم سی گئ۔۔

اوہ۔۔

اب یہ بات سُنتے وہ تھوڑی اُس سمت متوجہ ہوئی تھی لینڈ لینڈی تھی یہ ناہو ناراض ہو کر گھر سے ہی چلتا کرے۔۔

پورے ایک ہفتے بعد نکلی ہو گھر سے میں تمہیں کھانے پر بُلانا چاہ رہی تھی پھر سوچا پہلے تھوڑا سیٹ ہو جاو ویسے وہ تمھاری فیلیپینو میڈ اُسے بہت بار آتے جاتے دیکھا ہے میں نے۔۔

وہ جو بھی تھی بہت بولتی تھی اور ہر چیز پر نظر رکھتی تھی اُسکو چُپ کروانے کو نبتھل نے سوال کر ڈالا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے فون خریدنا تھا ایکچولی میرا فون ٹوٹ گیا ہے سو کیا آپ مجھے گائیڈ کر سکتی ہیں کہ مجھے کہاں جانا چاہیے وہ اصل میں فون نہیں ہے ناور نہ میں گوگل میپ یوز کر لیتی۔۔

اوہ کیوں نہیں میرے ساتھ چلو میں ویسے بھی شاپنگ پر ہی جا رہی تھی۔۔

ارے نہیں۔۔ نہیں آپکو تکلیف ہو گی۔۔

کیسی تکلیف مجھے بھی وہیں جانا ہے تم بھی چلو اب کہاں خوار ہوتی پھرو گی یہاں کا تو پتہ بھی نہیں ہے تمہیں اور ویسے بھی ہم پردیسی لوگوں کو اگر کوئی اپنا ہم زبان اس گوروں کہ ملک میں مل جائے تو ہم اُسے بے یارو مددگار نہیں چھوڑا کرتے۔۔

وہ جو کسی سے بات کرنا نہیں چاہتی تھی پر سامنے والی چپک ہی گئی تھی۔۔

تم یہاں رکو میں نیچے بیسمنٹ میں پارکنگ سے گاڑی لاتی ہوں۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس وقت شام کہ چار بج رہے تھے اور وہ دونوں اپنی مطلوبہ چیزیں لینے کہ بعد وہیں مال کہ ایک فوڈ کورٹ ایریا میں آ بیٹھی تھیں سامنے میز پر ایپل کا ایک بیگ رکھا تھا جس میں نبتھل کا خریدا گیا نیا فون تھا ساتھ ہی پاؤں کہ پاس کچھ اور بیگز تھے جس میں آج کی کی گئی شاپنگ تھی۔۔

ویسے نبتھل میں جب سے تم سے ملی ہوں میں کب سے تمھارے نام کہ متعلق سوچ رہی ہوں بہت یونیک سا ہے ویسے کیا مطلب ہے اپنے سامنے رکھے پیزا کا ایک سلائس کانٹے سے کاٹتے پوچھا گیا۔۔

یہ عربی کا لفظ ہے جو قرآن پاک کہ تیسرے سپارے میں آتا ہے اور اسکا مطلب ہے "گِڑگِڑا کر دعا کرنے والی"

Posted On Kitab Nagri

واو بہت اچھا نام ہے میرے لیئے بھی دعا کرنا نبتھل۔۔

مجھے پتہ تھا آپ یہی کہیں گی جو بھی مطلب سُں تا ہے وہ یہی کہتا ہے اور اگر آپکا یہ جواب نا ہوتا تو مجھے حیرت ہوتی وہ مسکرائی تھی تب سے اب تک پہلی بار۔۔

ویسے تم یہاں اپنی ڈیلیوری کہ لیئے آئی ہو نا تمھارے ہزبنڈ کب تک آجائیں گے ؟

لفظ ہزبنڈ پہ ہاتھ کا نپا تھا کیا وہ اُسے بتائے کہ وہ ڈیورزڈ ہے ؟

پر سچائی بتانے سے کیا ہو گا وہ جو مرعوب سی بیٹھی ہے اُسکی مرعوبیت ہمدردی میں بدل جاے گی۔۔

نہیں مجھے اسے کسی صورت سچائی بتا کر اسکی ہمدردی نہیں بٹورنی وہ سب سوچتے گلہ کھنکھارتے کہنے لگی

۔۔

ایکچولی وہ بزی ہوتے ہیں بہت سو اینڈ کے ڈیز پر ہی آپائیں گے۔۔۔

ویسے مجھے نہیں لگا تھا تم اکیلی آو گی جتنے سوال تمھارے ہزبنڈ نے اس گھر کو رینٹ کرنے سے پہلے پوچھے تھے..

فلور کونسا ہے ؟

لفٹ ہر وقت کام کرتی ہے کہ نہیں ؟

گھر کہ اندر کوئی مسئلہ تو نہیں ؟

اور بہت سے سوال ویسے بہت لکی ہو ورنہ شادی کہ بعد میجیورٹی مرد بدل جاتے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بسماء کی باتیں سُنتے دل کی حالت بوجھل ہوئ تھی تبھی بات بدلنے کو وہ پوچھ بیٹھی آپ نے اپنے متعلق کچھ نہیں بتایا بسماء۔۔

میں انڈیا سے ہوں اور میری فیملی جب میں بہت چھوٹی تھی کینیڈا شفٹ ہو گئ تھی پھر کالج میں میری ملاقات اُن سے ہوئ جو اب میرے ہزبنڈ ہیں ہم نے بہت جلدی شادی کرلی اتنی جلدی کہ ہم یونیورسٹی ساتھ گۓ پھر اسکے بعد کچھ عرصہ جاب کی اور پھر جب ہم نے بے بی پلان کیا تو اُسکے بعد میں نے جاب چھوڑ دی اب میں گھر پر ہوتی ہوں دو سال کا میرا بیٹا ہے آبان اور بس یہی لائف ہے آجکل پر میں آن لائن پلانٹس کا کام کرتی ہوں۔۔

پلانٹس؟

ہاں پلانٹس ایکچولی میں جس بھی قسم کا پودا لگاتی ہوں وہ بہت جلدی اور اچھا گروکرتا ہے اور پھر لوگ اُسے مجھ سے خرید لیتے ہیں اس طرح میرا گارڈننگ کا شوق بھی پورا ہو جاتا ہے اور اچھی خاصے ڈالرز بھی مل جاتے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمپریسیو ویسے میں سوچ رہی تھی کہ میں بھی کوئی جاب کرلوں جب تک ہوں یہاں۔۔

کیا؟تم جاب کروگی جاب کی کیا ضرورت ہے ویسے بھی ایک ایسی لڑکی جو اپنا بچہ پیدا کرنے ایک فیلیپینو میڈ کہ ساتھ آئ ہے بھلا اُسے جاب کی کیا ہی ضرورت۔۔

ضرورت نہیں ہے بس بزی رہنا چاہتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کچھ اور سوچو بزی رہنے کہ لیئے کیونکہ تم ہیلتھ ویزہ پر ہو یہاں جاب نہیں ملے گی۔۔

پر میں کچھ کرنا چاہتی ہوں کوئی کام۔۔

ہمم۔۔۔کوئی کام کرنا چاہتی ہو وہ کہتے سوچنے لگی۔۔

ولاگنگ کرلو۔۔

نہیں ولاگنگ نہیں۔۔

ویسے پڑھائی کیا کی ہے تم نے؟

فائن آرٹس۔۔

مطلب پینٹنگ سکیچنگ اور سکلپچرنگ وغیرہ۔۔

ہاں وہی سب۔۔

اتنی ٹیلنٹڈ ہو تو کیا ضرورت ہے جاب کی آج کل ان لائن کا دور ہے بزی رہنا ہے تو پینٹ کرو اور پھر اُسے آن لائن سیل کرو ہاں شروع میں مشکل ہو گی لوگوں تک ایکسیس میں فالورز اتنے جلدی نہیں ملتے نا پر کام اچھا ہو گا تو توجہ مل ہی جائے گی لوگوں کی۔۔

وہ پزا میں مگن اُس پرنئ سوچوں کہ دروا کر گئ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ جو خاموشی سے اُسے سُن رہی تھی ایک نیا سوچ کا در وا ہوا تھا وہ واقعی میں یہ سب کر سکتی تھی اور فالورز فالورز تو پہلے ہی بہت تھے دل پُر سکون ہوا تھا تھوڑی سی ہمت پکڑی تھی اور راستے بننے لگے تھے بسماء جسے وہ avoid کرنا چاہ رہی تھی اب اُسکے ساتھ یہاں آنا بیکار نہیں لگ رہا تھا۔۔

وہ جو ڈرتے ہوئے بوجھل دل کہ ساتھ گھر سے نکلی تھی اب خوشی خوشی اپارٹمنٹ میں واپس داخل ہوئی تھی۔۔

آپ کہاں چلا گیا تھا میم ہم بہت پریشان ہو گیا تھا آپکو تو یہاں کہ راستوں کا بھی نہیں معلوم جوفی چہرے پر اُڑی ہوائیوں کہ ساتھ جو پچھلے کئی گھنٹوں سے اُسکا انتظار کر رہی تھی کہنے لگی۔۔

تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں خود کو سنبھال سکتی ہوں تم بس وہ کرو جس کام کہ لیئے یہاں بھیجا گیا ہے تمہیں۔۔

کس کام کہ واسطے بھیجا گیا ہے ہم کو۔۔

میری جاسوسی کہ واسطے مِس جوفی۔۔

وہ مسکرا کر اُسی کہ لہجے میں جواب دیتے ہاتھوں میں بیگز اُٹھائے اندر بڑھ گئی تھی اور ہاں میں آج ڈنر پر کہیں انوائیٹڈ ہوں میرا کھانا مت بنانا۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

وہ تھوڑی نروس سی ہاتھ میں چاکلیٹس اور فلاورز پکڑے بسماء کہ اپارٹمنٹ کہ باہر موجود تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہ تبھی بیل کی آواز پر دروازہ کھلا۔۔

السلام و علیکم بھابھی اندر آیئے۔۔

وہ شاید بسماء کا شوہر تھا جو کافی خوش اخلاقی سے اُسے ویلکم کر رہا تھا پر لفظ بھابھی پر ہتھیلیاں بھیگ سی گئ تھیں۔۔

اُسے اندر آتا دیکھ بسماء بھی آتے ہی اُس سے لپٹ چُکی تھی۔۔

تھینک یو سو مچ آنے کہ لیئے نبتھل آو نا اندر آؤ۔۔

وہ جو پزل سی کھڑی تھی ایک نظر اُس کارپیٹڈ اپارٹمنٹ پر ڈالتے اپنے شوز اُتارتے ارد گرد نگاہ دوڑاتے اندر بڑھ گئ۔۔

وہ اس وقت اُس casual سی میکسی میں ملبوس تھی جو آج ہی خریدی گئ تھی بسماء اُسے لیے لاونج میں آ بیٹھی۔۔

مجھے بہت خوشی ہوئ تمہیں یہاں یوں اپنے سامنے دیکھ کر وہ اُسکے ہاتھ تھامے دل سے کہہ رہی تھی ایک ہی دن میں یہ اُنکی دوسری ملاقات تھی اور بسماء یوں مل رہی تھی کہ جیسے پہلی ملاقات ہو۔۔

آپکا بیٹا دیکھائ نہیں دے رہا ارد گرد دیکھتے پوچھا گیا؟

وہ آٹھ بجے تک سو جاتا ہے۔۔

اوہ اچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور تبھی بسماء کہ ہزبنڈ ہاتھ میں ٹرے تھامے کوئ مشروب لیئے وہاں پہنچے اور وہ ٹرے باری باری اُن دونوں کہ سامنے کی۔۔

سب ریڈی ہے تو میں کھانا لگا دوں بسماء۔۔

جی آپ لگا دیں۔۔

تم یہ موکٹیل پیئو بہت اچھا بناتے ہیں میرے ہزبنڈ وہ جو حیرت سے اُن دونوں کو دیکھ رہی تھی سِپ لینے لگی اُسے یوں بسماء کہ ہزبنڈ کہ ٹرے تھامے وہ ڈرنک سرو کرنا کچھ ان کمفرٹیبل سا کر گیا تھا اور وہ انجانے میں اُس شخص کو غازان سے کمپئیر کرنے لگی تھی اگر وہ ہوتا اس شخص کی جگہ تو کیا کبھی یوں کچھ سرو کرتا نہیں یقیناً نہیں بلکہ وہ تو شاید میری دوست کو گھر تک آنا الاونا کرتا۔۔

وہ اپنے ہی خیالوں کی رو میں بہہ رہی تھی کہ بسماء جو کسی کام سے کچن تک گئ تھی واپس آتے اُسے ڈنر لگ گیا ہے کہتے ڈائننگ تک لائ۔۔

اور پھر وہ تینوں وہاں کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے جہاں کھانے کی کوئ بھی چیز دیسی نہیں تھی۔۔

ویسے بھابھی آپکے ہزبنڈ کیا کام کرتے ہیں؟

وہ جو خاموشی سے کھانے کی طرف متوجہ تھی بسماء کہ ہزبنڈ کہ سوال پر اہم گلہ کھنکھارتے جواب دینے کہ لیئے خود کو تیار کرتے وہ گویا ہوئ۔۔

اُنکا کنسٹرکشن کا بزنس ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ اچھا ویسے پاکستان میں کہاں سے ہیں آپ؟

اسلام آباد سے۔۔

اور آپکے ہزبنڈ؟

وہ بھی وہیں سے ہیں۔۔ کھانا بہت اچھا ہے بات کا رُخ موڑنے کو کہا گیا۔۔

ہاں بس مل جُل کر لیتے ہیں ہم۔۔

ویسے میں پوچھنا چاہ رہی تھی جس اپارٹمنٹ میں میں ہوں اُسکا رینٹ کتنا ہے؟

رینٹ؟؟

سامنے بیٹھے شخص نے اچنبھے سے کہا اور تبھی بسماء نے اُسکے پیر کو ٹھوکا دیتے چُپ رہنے کو کہا۔۔

رینٹ کا پوچھ کر کیا کرو گی ویسے ٹینشن نا لو تمھارا ایک سال کے ڈیوز کلئیر ہیں۔۔

ایک سال کے؟

ہاں ایک سال کے۔۔

ویسے نبتھل ہاسپٹل کا کیا سین ہے چیک اپ کہ لیئے گئ ہو ابھی تک کیا؟

نہیں ابھی تک تو نہیں ویسے کل جانے کا سوچ رہی ہوں۔۔

کس ہاسپٹل جاو گی۔۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ کہاں جاوں آپ کچھ سجیسٹ کر دیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں نہیں آبان جس ہاسپٹل میں ہوا ہے میں تمہیں اُسکا بتا دیتی ہوں تم دیکھ لو جو صحیح لگے۔۔

باتوں باتوں میں کھانا ختم ہو گیا تھا۔۔

وہ جو نروس سی یہاں آئی تھی اب کافی عجیب کیفیت کا شکار تھی وہ دونوں میاں بیوی بات بات پہ غازان کا ذکر نکال لاتے تھے وہ جس ذکر سے بھاگنا چاہ رہی تھی وہ بار بار گھوم پھر کر سامنے آ رہا تھا۔۔

یہ اپارٹمنٹ نبتھل کہ اپارٹمنٹ سے کافی بڑا اور کھلا سا تھا وہ جو اُنکے ٹیبل کلین کرنے پر نگاہیں گھمائے ہر چیز کو غور سے دیکھ رہی تھی بسماء کی پکار پر گونجی۔۔

نبتھل یہاں آو میں اپنے ٹیرس پر اپنے پودے دیکھاوں تمہیں۔۔

ٹیرس کا نام سُنتے وہ وہاں سے اُٹھتی دو قدم پیچھے ہٹی اور کہا۔۔

ٹیرس۔۔

ہاں ٹیرس۔۔

نہیں۔۔

کیا نہیں۔۔

وہ۔۔وہ مجھے ہائیٹ کا فوبیا ہے میں۔۔میں ٹیرس میں نہیں آسکتی یہ لفظ ٹیرس اُسے ہانٹ کر رہا تھا۔۔

کیا؟فوبیا پر تم تو خود فورتھ فلور پر رہتی ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے دیر ہو رہی ہے میں پھر۔۔پھر آو نگی وہ کہتی تیزی سے وہاں سے نکلتی چلی گئ جبکہ وہ ارے رُکو تو سہی کہتی رہ گئ۔۔

کیا ہوا ابھا بھی کہاں گئیں میں گرین ٹی بنا رہا تھا۔۔

پتہ نہیں میں اُسے اپنے پودے دیکھانا چاہ رہی تھی پر وہ ایسے ہو گئ جیسے کسی بھوت کا نام لے لیا ہو۔۔

ویسے بسماء یہ رینٹ والا کیا سین ہے وہ گھر ہمارا کب سے ہو گیا وہ تو غازان کا ہے نا۔۔

تو پھر میں کیا کرتی وہ مجھ سے بات ہی نہیں کر رہی تھی اس لیئے میں نے بھی رعب میں لانے کو جھوٹ کہہ دیا اور وہ کونسا غازان سے پوچھ لے گی۔۔

بہت تیز ہو تم ویسے اور ہاں ہاسپٹل کا جھوٹ کیوں کہا آبان تو وہاں اُس ہاسپٹل میں پیدا نہیں ہوا۔۔

تم مرد ہم عورتوں کی سائیکی نہیں سمجھ سکتے وہ غازان بھائی کا احسان لینا نہیں چاہتی ورنہ ہر چیز ہاسپٹل سے لیکر ڈاکٹر تک سب ارینج ہونے کہ بعد بھی وہ مجھ سے سیٹیشین نا لیتی۔۔

تو بس اسی لیئے میں نے یہاں کہ سب سے مہنگے ہاسپٹل کا نام لیا تاکہ وہ وہیں جائے جہاں غازان بھای اُسے بھیجنا چاہتے ہیں۔۔

ہاں تو پھر مسٹر مان گئے نا مجھے میں نے کہا تھا نا اُسے میں گھر تک لے آؤ نگی۔۔

آپکے تو کیا ہی کہنے ہیں بسماء اذان۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو مسٹر اذان تیوانا وہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہسنتے ہوے کچن کی سمت بڑھ گ ئے جہاں بہت کچھ سمیٹنا باقی تھا۔۔۔

****

صبح کہ گیارہ بج رہے تھے پر وہ دس بجے ہی اپنی مطلوبہ بس پکڑتے اس ہاسپٹل آ پہنچی تھی زندگی میں پہلی بار بس میں بیٹھنے کا بھی الگ ہی تجربہ تھا پر شکر کہ سٹاپ پر رش نہیں تھا اور وہ کافی آرام سے یہاں تک آ پہنچی تھی۔۔

اور اب وہ یہاں اس ہاسپٹل میں موجود تھی جہاں کل رات میں اپائنٹمنٹ لی گئ تھی۔۔

ڈاکٹر کہ روم کہ باہر ایک ویٹینگ ایریا تھا جہاں وہ واحد تھی جسکا شوہر اُسکے ساتھ نہیں تھا باقی سب خواتین وہاں اپنے اپنے ہزبنڈز کہ ساتھ موجود تھیں۔۔

اور یہ بات وہاں بیٹھی نبتھل نے کچھ زیادہ ہی محسوس کی تھی تبھی بار بار آنکھیں ٹپکنے کو تیار ہو رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کسی بھی ہاسپٹل میں باقاعدہ پہلا چیک اپ تھا جو کروانے وہ آج یہاں آئی تھی اس سے پہلے ابارشن کہ لیئے اور اُسکے بعد گرنے کہ باعث وہ ہاسپٹل پہنچی تھی اس لیئے وہ کچھ نروس بھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر اس سب سے ہٹ کر اگر اس پل کوئ چیز تکلیف دے رہی تھی تو وہ تھی غازان کی عدم موجودگی اگر وہ ساتھ ہوتا تو کیا اتنا ہی ایکسائیٹڈ ہوتا جتنے یہاں بیٹھے یہ لوگ تھے اپنی سوچ پر وہ خود ہی سر جھٹک کر رہ گئ تھی اور ایک بار پھر خود کو یہ باآور کروایا تھا کہ وہ نہیں ہے وہ کہیں نہیں ہے۔۔

وہ اس ہاسپٹل میں قطع نہیں آنا چاہتی تھی کیونکہ یہ غازان کا سجیسٹ کیا ہوا تھا پر جس ہاسپٹل کا بسماء نے بتایا تھا وہ اتنا مہنگا تھا کہ یہیں آنا پڑا۔۔

نمبر آنے پر وہ اپنی جگہ سے اُٹھتی ہوئ اندر بڑھ گئ تھی جہاں کچھ سوالوں کہ بعد ہی ڈاکٹر الٹراساؤنڈ کہ لیئے اُسے ساتھ بنے کمرے میں لے گئ تھی اور جیسے ہی وہ دھڑکن جو اُس مشین کہ ذریعے اُسے کانوں میں پڑتی سُنای دی تھی وہ دھک دھک اُسکی اپنی دھڑکن کو پل بھر کہ لیئے روک گئ تھی اس دھڑکن کو چلتا رکھنے کہ لیئے کیا کیا جتن نہیں کر ڈالے تھے وہ اُنہی سناٹوں میں تھی کہ تبھی ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...Congrats its a girl

لفظ گرل پر اُسکے اندر بھری بے چینی یکدم سے سکون میں بدلتی چلی گئ تھی جس کیلیئے اتنی مشکلات برداشت کی تھیں وہ اُس دنیا میں آنے والی تھی اپنی محنت وصول ہوتی محسوس ہوئ تھی وہ وہاں سے اُٹھتی prescription لیتی اور کچھ ہدایات سُنتی اُس روم سے باہر نکلی تھی کب سے رُک رُک کر چلتی سانس کو کھینچ کر باہر چھوڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اعتماد سے قدم اُٹھاتی وہاں سے ہوتے کچھ ٹیسٹس کرواتے دوائیاں لیتی گوگل میپ پہ سرچ کرتے اپنی مطلوبہ جگہ پہنچی تھی۔۔

یہاں تک آتے ذہن میں مسلسل بس یہی گونج رہا تھا کہ۔۔

تمہارے پاس جینے کی وجہ ہے نبتھل۔۔

اُس کے لیے اٹھ کھڑی ہو۔۔

پچھلی نبتھل کو بالکل توڑ دو ایک نئ نبتھل کو بناؤ جو ویسی ہو جو اس دنیا میں ان لوگوں میں سروائیو کر سکے ان میں چل سکے انکا مقابلہ کر سکے۔۔

جو ہو گیا اُسے پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھو۔۔

وہ ایک ہیئر سلون میں آئینے کہ سامنے بیٹھی اُس پرانی نبتھل کو دیکھ رہی تھی جسے اُسے پیچھے چھوڑنے کہ لیئے سب سے پہلے اپنی لُک بدلنی تھی وہ اس پل کسی بھی کشمکش کا شکار نہیں تھی کیونکہ وہ اچھے سے جانتی تھی کہ اُسے کیا کرنا ہے۔۔

اور تبھی ایک مسکراتی ہوئ لڑکی اُسکے پیچھے آ کھڑی ہوی اور اُس سے پوچھنے لگی کہ اُسے کیسا ہیئر کٹ چاہیے۔۔

نبتھل تمھارے بال کندھے تک ہیں پلیز انہیں بڑھاو مجھے لمبے بال بہت پسند ہیں۔۔۔

اُس آواز پر سر جھٹکتے نبتھل نے کہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

...I want long Bob

...Ok mam

وہ خوش اخلاقی سے کہتے اپنے کام میں لگ گئ تھی وہ بال جو کبھی کندھے تک آتے تھے پچھلے کچھ ماہ سے ناکٹوانے پر کندھے سے کافی نیچے تک آچُکے تھے جنہیں ایک بار پھر مزید چھوٹا کرواتے گردن تک کروا لیا گیا تھا۔۔

آپ چاہے جیسے بھی کپڑے پہن لیں آپ خود میں وہ تبدیلی محسوس نہیں کرسکتے جیسی تبدیلی بالوں کا سٹائل چینج کرنے سے آتی ہے نبتھل نے بھی اس پل خود میں واضح تبدیلی محسوس کی تھی۔۔

سلون سے نکلتے اب وہ وہاں آ پہنچی تھی جہاں سے وہ سب چیزیں خریدنی تھیں جو پینٹنگ کہ لئیے کام آنے والی تھیں وہ سب سامان لئیے آن لائن ٹیکسی بُلاتے وہ گھر پہنچی تھی پوری رات ایکسائٹمنٹ سے نیند نہیں آپائ تھی اور پھر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اگلے دن۔۔

وہ بیک پیک پہنے کینوس اور اُسکور کھنے کا سٹینڈ تھامے روڈ پر کھڑی تھی وہ روڈ جو اُسے کراس کرتے اُس پارک تک جانا تھا جہاں اُسے اپنی نئی شروعات کرنی تھی۔۔

پر شروعات سے ہی پہلے یہ روڈ سامنے آ کھڑا ہوا تھا جہاں اتنا رش نہیں تھا پر وہ روڈ تھا جو نبٹھل کہ لیئے کسی پل صراط سے کم نہیں تھا وہ کبھی قدم آگے بڑھاتی کبھی پیچھے وہ سڑک اُسے ہانٹ کر رہی تھی۔۔

وہ جو نئی شروعات کرنے والی تھی پہلے قدم پر ہی مشکل میں گھر چکی تھی پر وہ پہلے ہی قدم پر پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی اتنی جلدی نہیں ہار سکتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر یونہی کھڑے سوچتے دل بڑا کرتے اللہ کا نام لیتے وہ آنکھیں بند کیئے ایک سیدھ میں بھاگی تھی اور پھر یکدم رُکتے پیچھے دیکھا تو وہ روڈ پیچھے رہ گئ تھی بس اتنی سی تو بات تھی اُس روڈ پر ایک فاتحانہ نگاہ دوڑاتے وہ مسکراتی ہوئ آگے بڑھ گئ تھی۔۔

ایک مشکل عبور کرلی تھی۔۔

اور پھر پارک میں اینٹر ہوتے وہ ایک خاموش جگہ ڈھونڈتی اپنا سیٹ اپ کرنے لگی تھی پر ذہن ذہن بالکل کورا تھا کیا بنائے آخر کیا بنایا جائے وہ شش و پنج میں گھری کھڑی تھی۔۔

سوچتے سوچتے نا جانے کیوں اُسکے خیالوں کی رو اُسے بہکاتی ہوئ اُسکی ویڈنگ نائٹ والے لمحوں میں لے پہنچی تھی۔۔

وہ اسلام آباد والے تیوانا ہاوس کا ایک روم تھا جہاں وہ دلہن کہ لباس میں پہنچی تھی لہنگا چولی پہنے گھوم گھوم کر اُس کمرے کی خوبصورت سجاوٹ کو دیکھتے اپنی قسمت پر رشک کرتی وہ اُس بیڈ پر سیٹ ہو کر بیٹھنے لگی تھی تھوڑی دیر میں غازان کو وہاں آنا تھا اور وہ چاہتی تھی کہ وہ اُسے ایسے ہی بیٹھی ملے جیسے اُسکے ناولز میں ہوتا تھا۔۔

وہ ابھی اپنا لہنگا پھیلا کر فارغ ہی ہوئ تھی کہ وہاں غازان کی اینٹری ہوئ۔۔

غازان کو اندر آتے دیکھ دل دو سو اسی کی سپیڈ سے بھاگا تھا یہ وہی شخص تھا جسکے ساتھ وہ پچھلے ایک ماہ ہر جگہ ساتھ ساتھ رہی تھی چاہے وہ شادی کی شاپنگ ہو وینیو ہو یا پھر فوڈ ٹیسٹنگ پر پہلی باریوں کمرے میں

Posted On Kitab Nagri

وہ اکیلے ملنے والے تھے رشتہ بدل گیا تھا سب بدل گیا تھا آج سے نئی شروعات ہونی تھیں نئی شروعات کا سوچتے دل میں گدگدی سی ہوئی تھی۔۔

وہ جو دروازہ بند کرتے اور اُس پھولوں کی سیج پر ایک نظر ڈالتے اپنی سجی سنوری دلہن کہ پاس آ بیٹھا تھا اُسکے بالکل عین سامنے بیٹھے خاموشی سے اُسے دیکھنے لگا۔۔

ایک منٹ۔۔

تین منٹ۔۔

پانچ منٹ۔۔

اور پھر دس منٹ گزرے تھے تب نروس ہوتے نبتھل نے کہا۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہو کچھ کہو۔۔

تمہیں دیکھتے لفظ کھو سے گئے ہیں نبتھل مجھے یقین نہیں آ رہا کہ میں نے تمہیں پا لیا ہے اور تم یوں میرے سامنے موجود ہو اُسکے لفظوں کی گہرائیوں میں اُترتے نبتھل کو اپنا آپ ڈوبتا محسوس ہوا تھا۔۔

تمہیں وہ پہلی ملاقات یاد ہے جب ہم حادثاتی طور پر اُس روڈ پر ملے تھے جہاں میرا کسی سے جھگڑا چل رہا تھا تب تمہیں یاد ہے تم کیا بولا تھا؟

ہاں یاد ہے میں نے۔۔

واہ ہیرو کہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرایا تھا اُن لفظوں پر ہاں تم نے تالی بجاتے کہا تھا واہ ہیرو۔۔

وہ دونوں مسکراتے ہوئے خاموش ہوئے تھے۔۔

اور پھر غازان کی ہی آواز نے اُس خاموشی کو توڑا تھا۔۔

آج کہ دن اپنی زندگی کی نئی شروعات پر میں تم سے وعدہ کرتا ہوں نبتھل غازان میں تمھارے لیئے ہیرو ثابت ہوں گا سُپر ہیرو تمہیں ہر مشکل پر مجھے پکارنا نہیں پڑے گا کیونکہ میں ہمیشہ تمھارے ساتھ رہونگا۔۔

میں جانتی ہوں تم مجھے کبھی اکیلا نہیں چھوڑوگے۔۔۔

اور میں تمھارے اس اعتماد کو ٹوٹنے نہیں دونگا وہ اُسکی ہتھیلی پر لب رکھتے سائیڈ ٹیبل کی ڈرار سے وہ کالے رنگ کا باکس نکالے اُسکی سمت بڑھا گیا تھا۔۔

میں کھولوں؟

ہاں بالکل کھولو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کالے رنگ کا مخملی باکس نبتھل نے کھولا تھا اور پھر آنکھیں دنگ رہ گئ تھیں۔۔

اُس باکس میں ایک پینڈنٹ تھا جو کہ ایک گولڈ کی چین میں ڈلا ہوا تھا وہ ایک کالا گلاب تھا جو کالے رنگ کہ نگوں سے کور تھا۔۔

بہت خوب صورت ہے یہ کیا یہ تم مجھے پہناوگے نہیں؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں تمہیں یہ نہیں پہنا سکتا۔۔

کیوں کیا یہ میری منہ دیکھای کا تحفہ نہیں ہے؟

نہیں۔۔

پھر؟

یہ تم صرف اپنے پاس رکھو گی اور جب کبھی ایسا ہوا کہ ہمارے بیچ دوری آئی تب صرف تب تم اسے پہنو گی اور تب تک کہ لیئے یہ تمھارے پاس امانت ہے۔۔

دوری؟؟

وہ کچھ حیران ہوئی تھی۔۔

ہاں دوری ایسا میں کبھی ہونے تو نہیں دونگا پر اگر بالفرض کبھی ایسا ہوا تو۔۔

اوکے ٹھیک ہے؟ وہ جو لفظ دوری پر پریشان ہوئی تھی سر جھکا کر رہ گئی۔۔

وہ منظر چھٹ گیا تھا وہ خیال تحلیل ہو گیا تھا اب سامنے تھی تو وہ پینٹنگ جو اُس منظر میں کھوئے اور اُسے سوچتے نبتھل نے تخلیق کی تھی۔۔

پوری پینٹنگ میں ڈھیروں کالے گلاب تھے اور اُن کالے گلابوں کہ بیچ ایک لڑکی تھی جو کالے لباس میں گھٹنوں پہ سر رکھے بیٹھی تھی اور ہاتھ میں لال گلاب تھا اُس کالے منظر میں وہ سرخ گلاب کچھ الگ ہی دکھائی دے رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس پینٹنگ کو تنقیدی نگاہوں سے دیکھتے نبتھل نے اپنے گلے میں ڈلے اُس کالے گلاب کہ پینڈنٹ کو اپنی انگلیوں میں دبائے ایک گہری سانس لی تھی ایک آزاد اور پر سکون سانس۔۔

****

فجر کا وقت تھا گرمی کی شدت بڑھتی جارہی تھی اور سورج وہ تو آج کل کچھ زیادہ ہی گرم تھا پر اس وقت چونکہ دن شروع ہوا تھا اس لیئے ہلکی چلتی ہوا جو قدرے ٹھنڈی تھی بھلی معلوم ہورہی تھی۔۔

ایسے میں وہ جو کچھ دیر قبل ہی بیدار ہوا تھا لان میں ایک طرف جائے نماز بچھائے اُس پر کھڑا ہوا تھا سر پر ٹوپی رکھے شلوار کو ٹخنوں سے اوپر کیئے وہ اپنے رب کہ حضور پیش تھا بہت تحمل سے بہت عاجزی سے اُسکی نماز میں ایک الگ ہی سکون تھا ٹھہراو تھا۔۔

اپنی نماز مکمل کرتے دعا کہ لیئے ہاتھ اُٹھائے تو بس ایک ہی دعا ہمیشہ کی طرح لبوں پر آ ٹھہری تھی۔۔

یا اللہ اُسے اپنی امان میں رکھنا۔۔

اور بس۔۔

اس کے علاوہ اُسے نا تو کچھ مانگنا تھا اور نا ہی کچھ چاہیئے تھا وہ اپنی جگہ سے اُٹھا تھا جائے نماز کو اُٹھائے فولڈ کیا ہی تھا کہ جہانگیر وہاں آ پہنچے۔۔۔

غازان۔۔

جی چچا سائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمھارے باپ کو پولیس لے گئ ہے پندرہ دنوں سے وہ سلاخوں کہ پیچھے ہے اور تم۔۔تم یہاں اپنی دنیا میں مگن ہو۔۔

تو آپ ہی بتائیں میں کیا کروں چچا سائیں؟

کیا مطلب ہے کہ کیا کروں شہر جاو بھاگ دوڑ کرو اپنے باپ کہ لیئے۔۔۔

اور میری بھاگ دوڑ سے کیا ہو گا؟

کچھ تو ہو گا ہی آخر کو تم وڈیرہ سائیں ہو؟

میں وڈیرہ سائیں ہوں یہاں پنج گڑھ کا پاکستان کا وزیر اعظم نہیں ہوں جہاں صرف میری چلے گی اور ویسے بھی اس پل اُنہیں جس چیز کی اشد ضرورت ہے وہ ایک اچھے اور بڑے وکیل کی جو میں اُنکے لیئے کر چُکا ہوں اور دوسرا میری کا دوانی صاحب سے بھی بات ہو گئ ہے وہ دیکھ لیں گے ان سب معاملات کو آپ ٹینشن نا لیں وہ جیل کہ ایک وی آئ پی روم میں ہیں جہاں اُنکے پاس ہر سہولت ہے۔۔

تم کیوں نہیں جاتے شہر؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں فی الحال یہاں بہت کاموں میں پھنسا ہوا ہوں اس لیئے نہیں جا سکتا آپ چلے جائیں چچا سائیں۔۔

وہ جو زیرک نگاہوں سے اُسے دیکھ رہے تھے کہنے لگے ایک بات مجھے بہت پریشان کر رہی ہے غازان

۔۔

کونسی بات۔۔

Posted On Kitab Nagri

اداسائیں جن ثبوتوں کی وجہ سے حراست میں ہیں وہ ثبوت اُن لوگوں کہ ہاتھ لگے کیسے ؟

ہمم واقعی کیسے لگے ہاتھ اُنکے میں بھی یہی سوچ رہا ہوں وہ انجان بننے کی اداکاری کرتے کہنے لگا۔۔

اس سب میں تمھارا ہاتھ تو نہیں ہے غازان۔۔

توبہ کریں چچا سائیں بھلا میں ایسا کیوں کرونگا؟

کیوں کی وجہ تو ہے تمھارے پاس وہ تمھارے راستے میں جو آرہے تھے۔۔

وجہ تو آپکے پاس بھی ہے چچا سائیں۔۔

کیسی وجہ ؟

بابا سائیں آپکے مفلوج ہیں بڑے بھائی آپکے جیل میں ہیں ایسے میں سب سے زیادہ فائدہ کس کا ہے ؟

آپکا ہے نا؟تو کیا پتہ آپ ہی نے وہ ثبوت آگے پہنچا دیئے ہوں۔۔

تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو غازان۔۔

خیر سوچ تو آپ بہت زیادہ رہے ہیں اتنا سوچنا آپکی صحت کہ لئیے اچھا نہیں ہے ریلیکس کریں اور اگر شہر جانا چاہتے ہیں تو ضرور جائیں آپکے بھائ کو آپکی ضرورت ہو سکتی ہے وہ اُنکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہتے وہاں سے چل دیا تھا پر جہانگیر کی نگاہوں نے دور تک غازان کا پیچھا کیا تھا۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت اپنے اپارٹمنٹ کہ اوپن کچن میں کھڑی کھٹا کھٹ سبزیان کاٹ رہی تھی لانگ باب بالوں کو کان کہ پیچھے اڑس رکھا تھا اور اُسکے ہاتھ کافی ماہرانہ انداز میں چل رہے تھے سامنے ہی سلیب کی دوسری طرف اونچے سٹول پر بیٹھی بسماء گاجر چبا رہی تھی تو وہیں لاونج میں آبان کہ ساتھ جوفی مصروف تھی۔۔

اور وہ جو سامنے بیٹھے اُسے باقاعدہ بیٹھے گھور رہی تھی ایک گہری نظر نبتھل پر ڈالی جو ایک ڈھیلی ڈھالی ٹی شرٹ ٹراوز کہ ساتھ پہنے ہوئے تھی چھوٹا سا بے بی بمپ اور آنکھوں کہ نیچے گہرے ہلکے اور زردی گھلی سفید رنگت وہ جو ہر وقت خوش رہنے کی اداکاری کرتی تھی اُسکے چہرے کی رنگت اور وہ حلقے کچھ اور ہی کہتے سُنائی دیتے تھے اُسے دیکھتے غازان پر خواہ مخواہ غصہ آیا تھا پر وہ سر جھٹکتے گویا ہوئی۔۔

تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ تم رائٹر ہو نبتھل؟

یہ اتنی بڑی بات نہیں تھی کہ میں آپکو بتاتی۔۔

کیوں نہیں تھی بڑی بات مجھے بھی پتہ ہونا چاہیے تھا کہ میری فیورٹ دوست اتنی مشہور ہے وہ تو مجھے تب معلوم ہوا جب تم نے مجھے اپنا ملینز والا انسٹا اکاونٹ دیکھایا۔۔

ویسے نبتھل پچھلی سب پوسٹس ہٹا کیوں دیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس لیئے کیونکہ اب میں وہاں اپنا آرٹ ورک شئیر کرنا چاہتی ہوں اور ساتھ ہی یہ بھی چاہتی ہوں کہ اب لوگ مجھے ایز رائٹر نہیں پینٹر جانیں بتانے کہ ساتھ ہی اُن نوڈلز کو گرم پانی سے نکال کر ٹھنڈے پانی کہ نیچے رکھا۔۔

ویسے مجھے اندازہ نہیں تھا تم اتنا امیزنگ شاہکار بنالو گی اور تمھاری بنی پینٹنگز منظر عام پر آنے کہ آدھے گھنٹے میں ہی بک جائیں گی۔۔

یقین تو مجھے بھی نہیں تھا کیونکہ بہت سالوں سے میں نے کچھ بنایا ہی نہیں پر پتہ نہیں کیسے سب بنتا چلا گیا

۔۔

ویسے نبتھل اگر تم بُرا نا مناو تو ایک بات پوچھوں؟

اُسکے سوال پر ایک نظر دیکھتے وہ اثبات میں سر ہلاتے اُس بون لیس چکن کو پین میں ڈالنے لگی۔۔

میں جب تمہارا اکاؤنٹ سرچ کر رہی تھی تو ایک ویڈیو سامنے آئی جہاں تم سب سے ہیلپ کا کہہ رہی تھی (یہ ویڈیو وہ پہلے بھی دیکھ چکی تھی پر ابھی اسکا ذکر صرف نبتھل کہ خیالات جاننے کو کر ڈالا تھا)۔۔

بسماء کہ سوال پر بے دھیانی میں ہاتھ اُس پین سے جا ٹکرایا تھا پر دل میں اس وقت ایسی ہلچل مچی تھی کہ اُس جلن پر دھیان ہی نہیں گیا۔۔

دیکھ کہ نبتھل۔۔

اگر میں اُس ویڈیو پر بات نا کرنا چاہوں؟

Posted On Kitab Nagri

ایزیوش میں نے تو ایسے ہی پوچھ لیا تھا اگر تمہیں بُرا لگا ہو تو آئی ایم سوری۔۔

اٹس اوکے پر ایک بات میں کافی ٹائم سے کہنا چاہتی ہوں آپکو بسماء۔۔

کونسی بات۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

میں اپنے ہزبنڈ کہ متعلق پوچھے آپکے سوالوں پر جھوٹ بولتے بولتے تنگ آچکی ہوں اس لیئے ایک بات کلئیر کردوں وہ سلیب پہ دونوں ہاتھ جمائے آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہہ رہی تھی وہ جو ہمیشہ سے غازان کہ ذکر پر نگاہیں چُرا لیتی تھی آج اُسی کہ ذکر پر نگاہیں جمائے کھڑی تھی۔۔

مجھے ڈائیورس ہو چُکی ہے اور ہم ساتھ نہیں ہیں۔۔

اوہ(بسماء کو شاک لگا تھا کیونکہ وہ اور اذان یہ بات نہیں جانتے تھے) پر تم تو پریگننٹ ہو پھر ایسے میں طلاق؟

یہ سب مجھے نہیں پتہ بس اُس نے دی اور میں نے لے لی وہ اپنی بات پر خود ہی مسکراتے ہوئے سر جھٹک گئ تھی ایک زخمی مسکان لبوں پر آٹھہری تھی۔۔

اُسکی مسکراہٹ میں چھپی تکلیف کو دیکھتے اس پل بسماء کو غازان سے نفرت محسوس ہوئ تھی اُس شخص سے جسکے کہنے پر وہ نبتھل کہ قریب آئ تھی۔۔

اس لیئے تم جاب کرنا چاہتی تھی؟

ہاں اسی لیئے مجھے جاب کرنی تھی۔۔

پر نبتھل تمھارا نہیں خیال تمہیں پاکستان میں رہنا چاہیے تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھی یہی لگتا ہے پر میرے ماموں کا کہنا ہے کہ وہاں میری جان کو خطرہ ہے تیوانا فیملی کافی پاور فُل ہے سو۔۔

اوکے ایک گہری سانس لیتے خود کو نارمل کرتے وہ پھر سے کہنے لگی تھی اُن لوگوں کا کیا کرنا ہے جو تمھارا انٹرویو کرنا چاہتے ہیں میرے خیال سے تو تمہیں انٹرویو دینا چاہیے اس طرح تمھارے آرٹ ورک کو مزید شہرت ملے گی۔۔

ہاں میں نے اگلے مہینے کی ڈیٹ دی ہے ایک پوڈکاسٹ کہ لیئے۔۔

گُڈ تمہیں آگے بڑھنا چاہیے اور اپنا نام بنانا چاہیے اور اس سب میں میں ہوں تمھارے ساتھ چاہے جو بھی ہو۔۔

آئی نو۔۔

کہتے ہی سبزیاں اُس پین میں ڈال دیں۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

نبتھل کو یہاں کینیڈا آئے تین ماہ مکمل ہو چُکے تھے اور اُسکی پریگنینسی ٹوئنٹی ایٹ ویکس میں داخل ہو چُکی تھی۔۔

اور ان دو ماہ میں وہ جس چیز سے بچتی آرہی تھی وہ آج اُسی کہ لیئے خود کو تیار کر چُکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پچھلے دو مہینے سے ہر روز نہیں تو ایک دن چھوڑ کر کسی نا کسی کی میل میسیج یا پھر کال آ رہی تھی انٹرویو کہ لیئے وہ لوگ جو اُسے جانتے تھے یا پھر اُس ویڈیو کو دیکھ چُکے تھے وہ سب لوگ متجسس تھے یہ جاننے کو کہ وہ کہاں ہے اور اُسکا کیا بنا؟

وہ اپنے کمرے میں ویڈیو کال پر انٹرویو میں مصروف تھی اور جو فی گروسری کہ لیئے ابھی ابھی باہر گئ تھیں اتوار کا دن تھا اور دوپہر کہ دو بج رہے تھے پہلو میں صبح سے اُٹھتے ہلکے ہلکے درد کو وہ نظر انداز کیئے اپنی کمٹمنٹ پوری کرنے کو وہاں موجود تھی۔۔

السلام علیکم کیسی ہیں نبتھل آپ۔۔

الحمد اللہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔

اتنے ماہ سے کہاں غائب تھیں آپ آپکے سب فینز کافی پریشان تھے آپکے لیئے۔۔

آپ سب کہ کنسرن کا بے حد شکریہ اور کہیں نہیں یہیں تھی خود کو سمیٹ رہی تھی ایک زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے سامنے رکھے فون سے نظر آتی اُس پروگرام کی ہوسٹ کو دیکھتے کہا گیا۔۔

کیا آپ اب سیف ہیں نبتھل؟

جی میں بالکل سیف ہوں۔۔

کیا آپ ہمارے دیکھنے والے اور اپنے چاہنے والوں کو یہ بتائیں گی کہ اُس ویڈیو کہ بعد۔۔

کیا ہوا تھا آپکے ساتھ؟

Posted On Kitab Nagri

کیسے آپ تک مدد پہنچی؟

کیسے آپ اُس جگہ سے باہر نکلیں؟

سامنے والے کہ پوچھے گ ئے سوال پر دماغ میں اُس دن کہ مردان خانے کا سین لہرا کر رہ گیا تھا پر وہ خود کو کمپوز کرتے آنکھیں بند کر کہ کھولتے جواب دینے لگی۔۔

جو لمحے تکلیف دہ ہوں اُنکا بار بار ذکر نا ہی کیا جائے تو ہی اچھا ہے میں سیف ہوں جہاں بھی ہوں اور اُس جگہ سے بہت دور آچکی ہوں۔۔

اوکے۔۔وہ ہوسٹ کچھ بد مزہ ہوئ تھی کیونکہ وہ کسی مصالحہ لگے جواب کی منتظر تھی۔۔

کیا آپ کی شادی پسند کی تھی؟

جی پسند کی تھی۔۔

آپکو نہیں لگتا کہ اگر کوئ لڑکی پسند کی شادی کرے تو پھر اُسے نبھانے کی ذمہ داری بھی اُسکی بنتی ہے اور آپ کو محض شادی کہ سات ماہ بعد ہی وہاں سے نکلنا پڑا۔۔

نہیں مجھے نہیں لگتا ایک تو شادی کبھی بھی کوئ ایک انسان نہیں چلا سکتا اس رشتے کو آگے بڑھانے میں دونوں لوگوں کو کوشش کرنی ہوتی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور رہی بات پسند کی شادی کی تو جب آپ کسی کو پسند کرتے ہیں تو وہ ایک الگ چیز ہوتی ہے پر اُس شخص کہ ساتھ ایک رشتہ بننے کہ بعد ایک ساتھ رہنا ٹوٹلی الگ چیز ہے اور ویسے بھی جب تک آپ کسی کہ ساتھ رہتے نہیں ہیں وہ کیسا ہے آپ یہ کبھی جان نہیں پاتے۔۔

تو آپ کہنا چاہ رہی ہیں آپکے شوہر ایک بُرے انسان تھے؟

نہیں میں نے یہ بالکل نہیں کہا آپ میری بات کو ایک الگ رنگ دے رہی ہیں۔۔

کیا آپ اب بھی اُس ٹاکسک رشتے میں ہیں؟

ٹاکسک؟

جی بالکل ٹاکسک آپ نے ہی اپنی ویڈیو میں ڈومیسٹک وائلنس کا ذکر کیا تھا نا ایسا رشتہ ٹاکسک ہی ہوتا ہے

۔۔

نبتھل نے سامنے نظر آتی لڑکی کو خاموش نظروں سے دیکھا تھا وہ اُسے اپنے لفظوں میں پھنسا رہی تھی اور اُسے تفصیل میں جا کر قطع پھنسنا نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اُس رشتے میں ہوں یا نہیں یہ میرا پرسنل میٹر ہے آپ کوئی اور سوال کریں پلیز وہ جسکے پہلو میں درد کی ٹیس اُٹھی تھی پہلو بدلتے کہنے لگی۔۔

آپ نے اپنی ویڈیو میں یہ بھی کہا تھا کہ آپکو اور آپکے بچے کو غازان تیوانا سے جان کا خطرہ ہے کیا وہ خطرہ اب بھی آپکے گرد منڈلا رہا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

مجھے اب کسی سے بھی کوئ بھی خطرہ نہیں ہے پلیز آپ میری پرسنل لائف سے کچھ ہٹ کر سوال کریں تو اچھا ہو گا(وہ درد کو ضبط کرتے بے حال ہونے کو تھی)

اوکے تو پھر وہ سوال کرتے ہیں جو آپکے فینز جاننا چاہتے ہیں آپ نے اپنی پچھلی کہانی مکمل نہیں کی اور پینٹنگز کا آغاز کر دیا وہ کیوں؟

میں جب کہانیاں لکھ رہی تھی تو یہ بات نہیں جانتی تھی کہ لکھنے کی صلاحیت اور آپکا قلم کتنی بڑی ذمہ داری ہے اس قلم سے آپ لوگوں کہ ذہنوں کو روشن اور تاریک با آسانی کرسکتے ہیں۔۔(درد کی شدت بڑھنے لگی تھی)۔۔

میں بھی جیسی کہانیاں لکھتی رہی ہوں نہیں لکھنا چاہتی تھی اگر آپ میری شروع کی لکھی کہانیاں اُٹھا کر دیکھیں تو وہ بہت مختلف تھیں نا اُن میں۔۔

روڈ ہیرو تھا نانٹ کھٹ ہیروئن،

ناہیرو ابیوزیو تھا اور ناہیروئن بے جا برداشت کرنے والی،

میں بہت محنت سے مختلف ٹاپک ڈھونڈ کر اُن پر لکھتی تھی پر اُنہیں کوئی پڑھنا نہیں چاہتا تھا کوئ بھی یہ پڑھنا نہیں چاہتا تھا کہ ہمارے ارد گرد کی حقیقت کیا ہے اور ہم کیسے اُس سب کو تبدیل کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔۔

ایک لڑکی بہادر بھی ہو سکتی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یا پھر اپنے کیریئر کو لیکر کانشس ہو سکتی ہے۔۔

میری وہ لکھی سب تحریریں ہمیشہ نظر انداز ہو جاتی تھیں۔۔

اور پھر ایک دن میری نظر کچھ لائنز پر پڑی جو کافی بولڈ تھیں اینڈ یو نو واٹ لوگوں کی بھرمار تھی اُن چند لائنز کہ نیچے اتنے لائکس جتنے میری لکھی تیس اقساط پر نہیں آتے تھے وہاں اُن کمنٹس میں سب اُس ناول کا نام جاننے کو بے قرار تھے۔۔

اور میں جو اپنی ہی کہانیوں پر محنت کرتی نااُمید ہو چکی تھی جو لوگوں کی نظروں میں آنے کو ہر حد پار کرنے کو تیار ہو چکی تھی تو بس پھر میں نے بھی ویسا لکھنا شروع کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے میں ایک مشہور رائٹر بن گئی لوگ مجھے باخوشی پڑھنے لگے میری کتابیں ہاتھوں ہاتھ بکنے لگیں اور میرا نام چند ماہ میں نمایاں ہو گیا۔۔

تو آپ کہنا چاہتی ہیں کہ اس میں پڑھنے والوں کا قصور ہے۔۔

نہیں میں اُنکی طرف سے کوئی بات نہیں کر سکتی کیوں میں ریڈر نہیں رائٹر ہوں میں ایک رائٹر کی کوتاہیوں کا ذکر کرونگی۔۔

ایسی کوئی پہلی کہانی بھی تو کسی رائٹر نے ہی لکھی ہو گی اس طرح کا نشہ کسی لکھنے والے نے ہی پڑھنے والے کہ ذہن میں بھرا ہو گا نا پر خیر یہ بحث بہت طویل ہے تو میں صرف اپنی بات کرتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جن لوگوں کی زندگیوں میں میری وجہ سے میری تحریروں کی وجہ سے کوئ بھی کسی بھی قسم کا برا اثر پڑا مجھے اُسکے لیئے معاف کر دیں میں لکھنا چھوڑ چکی ہوں اور کبھی نا لکھنے کا پختہ ارادہ بھی کر چکی ہوں وہ جو پہلو میں اُٹھتے درد کو کب سے برداشت کر رہی تھی اب چہرے پر وہ درد دیکھائ دینے لگا تھا۔۔

اپ ٹھیک ہیں؟

جی میں ٹھیک ہوں۔۔

کیا آپ واقعی میں دوبارہ کبھی نہیں لکھیں گی؟

فی الحال تو بالکل لکھنا نہیں چاہتی۔۔

چلیں اب آپکی پینٹنگز پر بات کرتے ہیں۔۔

جی ضرور۔۔

آپکی پہلی پینٹنگ جو آپ نے بنائ کالے پھولوں میں قید ایک لڑکی جو ہاتھ میں سرخ گلاب تھامے ہوئے تھی اُس پر آپ کیا کہیں گی؟

یہ پینٹنگ اندھیروں میں گھری ایک اُمید کو واضح کرتی ہے۔۔

اور آپکی دوسری پینٹنگ جس میں ایک لڑکی کا چہرہ ہے اور اُسکے منہ پر ڈھیروں ہاتھ جمے ہیں۔۔

یہ پینٹنگ اُن لڑکیوں پر ہے جو اپنے پر ہوئے ظلموں پر بات کرنا چاہتی ہیں پر اُنہیں بولنے نہیں دیا جاتا

۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ سب پینٹنگز آپکی اپنی زندگی پر ہیں آپ پر ہوئے ظلموں کو ایکسپلین کرتی ہیں ہے نا مسز نبتھل غازان تو پھر آپ کیوں کھل کر بات نہیں کر رہیں پہلے آپ تو قدم اُٹھائیں کھل کر بولنے کا تاکہ آپکو دیکھ کر کوئی اور ہمت کر سکے۔۔

سامنے بیٹھی ہوسٹ کہ چہرے پر چھائی معانی خیز سی مسکراہٹ کو نبتھل نے بغور دیکھا تھا وہ جو کب سے اُسے اُکسا رہی تھی وہ کسی طور نبتھل میں آئی چینجنگز پر بات کرنا نہیں چاہتی تھی نا ہی اُسکے ن ئے کام میں انٹرسٹڈ تھی اُسے صرف مصالحہ چاہیے تھا تاکہ ریٹنگز آسکیں تبھی ایک گہری سانس کھینچتے ہاتھ بڑھاتے نبتھل نے فون بند کیا تھا۔۔

اور وہ جب اُس درد سے نڈھال ہوتی جونہی اپنی جگہ سے اُٹھی تو محسوس ہوا کہ وقت آ پہنچا تھا پر اتنی جلدی ابھی تو۔۔ابھی تو صرف سات ماہ ہوئے تھے۔۔

پھر۔۔پھر کیسے؟

کیا یہ بچی واقع ہی دنیا میں آنا بھی چاہتی تھی کہ نہیں؟

****

کینیڈا کہ صوبے Nova Scotia کہ اس شہر Halifax میں جو اٹلانٹک اوشن سے گھرا ہوا ہے وہاں اکتوبر کا مہینہ شروع ہوتے ہی سردی کی آمد اس بار کافی شدت لیئے پہنچی تھی جہاں تین دن سے لگی

Posted On Kitab Nagri

مسلسل بارش آج بھی وقفے وقفے سے جاری تھی وہیں تین ہی دن سے یہاں کی زمین نے دھوپ کی تپِش محسوس نہیں کی تھی۔۔

ایسے ہی خطرناک اور سرد موسم میں جہاں دن کہ وقت بھی اندھیرا سا چھایا تھا کوئی ائیر پورٹ سے لی گئی کیب سے اُس بارہ منزلہ بلڈنگ کہ سامنے آرُکا تھا۔۔

ایک چھوٹے سائز کا ٹرالی بیگ ٹیکسی سے نکالتے ڈرائیور کو کرایہ تھماتے وہ اپنی اُس ہُڈی کا ہُڈ سر پر ڈالتے اُس بلڈنگ کی اینٹرنس پر اینٹری کرواتے بیگ گھسیٹتے لفٹ میں سوار ہوا تھا۔۔

لفٹ فورتھ فلور پر آکر رُکی تھی پر وہ اُس لفٹ سے باہر نہیں نکلا تھا اُس لمبی اور خاموش راہداری پر ایک گہری نگاہ ڈالتے اُس لفٹ میں سوار شخص نے مزید اوپر جانے کہ لیئے ایک بٹن دبایا تھا اور وہ لفٹ اوپر کی طرف اُٹھ گئی تھی۔۔۔

****

آج اتوار کا دن ہے۔۔

اور اسی وجہ سے آج اذان تیوانا بھی اپنے گھر پر موجود ہے اور جو فلو کہ باعث چھینکتے ہوئے اپنی ناک رگڑ رہا ہے۔۔

پلیز اذان یہ ماسک لگالیں کیوں آبان کو بھی یہ فلو گفٹ میں دینا چاہتے ہیں آپ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور آپکو تو پتہ ہی ہے اگر اُسے فلو ہوا تو میری نیندیں قربان ہو جائیں گی سو پلیز مجھ پر رحم کھایں اور ماسک لگائیں۔۔

ماسک کا ڈبا سامنے کیئے بھاشن جھاڑا گیا۔۔

تم تو اتنا ڈر رہی ہو اس فلو سے کہ تمھارا بس نہیں چل رہا کہ مجھے گھر سے ہی نکال باہر کرو چِڑ کر کہتے ماسک لگایا۔۔

..Awww

بُرا مان گ ئے اپنے لیئے تھوڑے ہی کہہ رہی ہوں تمھارا تو فلو کیا ڈینگی کیا کرونا تک میں لینے کو تیار ہوں میرے پیارے شوہر اذان تیوانا یہ تو میں بس آبان کہ لیئے کہہ رہی ہوں کندھے پر لٹکتے لاڈ سے بہلایا گیا۔۔

ٹھیک ہے ٹھیک ہے جاؤ دروازہ کھولو بیل ہو رہی ہے ایک بار پھر سے زوردار چھینک مارتے کہا گیا۔۔

ہاں میں دیکھ رہی ہوں وہ کہتے ہوئے پہلے فوراً سے کچن کی طرف بھاگی اور پھر وہاں سے مگ اُٹھاتے جس میں کسی جڑی بوٹی کا قہوہ ڈال رکھا تھا ٹیبل پر اذان کہ سامنے رکھتے ایک نظر کمرے کہ دروازے سے اندر آبان کو دیکھتے جو بسماء کا ہی فون ہاتھ میں تھامے کوئی کارٹون دیکھ رہا تھا وہ تیزی سے دروازے کی طرف بڑھی۔۔

اور دروازہ کھولتے ہی وہ اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھتے ایک شاک میں آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

غ۔۔۔غ۔۔۔غازان بھائی آآآآ۔۔۔آپ ؟وہ آواز اتنی بلند تھی کہ کاوچ پر بیٹھے اذان نے بھی گردن موڑے پیچھے دیکھا تھااور پھر ایک جھٹکے سے کھڑا ہوتا جیسے ساکت ہوا تھا۔۔

بسماء کی حیران نگاہیں اپنے سامنے کھڑے شخص پر تھیں آج تک جسے صرف تصویروں میں ہی دیکھ رکھا تھاوہ آج سامنے کھڑا تھا۔۔

گھنے بال جنہیں جیل بیک کر رکھا تھا شہد رنگ آنکھیں جن میں بے زاری نمایاں تھی کھڑا ناک، بڑھی ہوئی پر سیٹ بئیرڈ، اور خوبصورت نین نقش وہ واقع میں کوئی یونانی دیوتا لگتا تھا۔۔

اپنے سامنے شاکڈ سی کھڑی بسماء کو دیکھ غازان نے کہا۔۔

ہیلو۔۔

سر ہلا کر ایک نظر بسماء پر ڈالتے وہ یونہی بیگ گھسیٹتے اندر داخل ہوا تھا۔۔

اذان جو اُسے دیکھتے اپنی جگہ پر جم سا گیا تھا غازان نے آگے بڑھتے اُسے گلے سے لگایا غازان سے اُٹھتی اپنے خون کی خوشبو نے اذان کی آنکھوں کو پل بھر میں بھگو ڈالا تھااور پھر وہ دونوں بہت دیر تک ایک دوسرے کہ ساتھ لگ کر کھڑے رہے تھے ساتھ کھڑی بسماء نے یہ منظر کافی ایموشنل ہو کر دیکھا تھا پل بھر کو غازان کہ لیئے موجود دل میں سویا غصہ کچھ کم ہوا تھا۔۔

تم ابھی یہاں کیسے غازان ؟اُس دن تو جب بات ہوئی تھی تب تک تو تمھارا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا اتنی جلدی یہاں آنے کا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں کیوں پر میرا دل گھبرا رہا تھا سو مجھے لگا کہ مجھے آنا چاہیے اس لئیے آ گیا لاپرواہی سے کہا گیا۔۔

دل کیوں گھبرا رہا تھا بھئ بھابھی کہ فلیٹ کہ سیکیورٹی کیمرا زتک کی ایکسیس ہے تیرے پاس پھر یہ گھبراہٹ کیسی؟

میری سب سے قیمتی چیز ہے اس ملک میں ہے گھبرانا بنتا ہے اور بس بہت دیکھ لیا کیمرا زسے۔۔

ہمم قیمتی چیز بسماء دل ہی دل میں بُڑبُڑا کر رہ گئ تھی۔۔۔

جو بھی ہے ابھی نہیں آنا چاہیے تھا کہیں تمہیں یہاں دیکھ کر بھابھی کو شک نا پڑ جائے اور ویسے بھی ابھی سب ٹھیک ہے اور۔۔بہت ٹائم ہے بھابھی کی ڈلیوری میں۔۔

میں جانتا ہوں اسی لئیے صرف دو دن کہ لئیے آیا ہوں واپسی کی ٹکٹ کنفرم ہے بس ایک نظر دور سے دیکھ کر چلا جاونگا ڈونٹ وری۔۔

اچھا تو بیٹھ تو ایسے کیوں کھڑا ہے۔۔

اور تبھی پھر سے بیل ہوئ تھی۔۔

اور بسماء ایک بار پھر سے دروازے کی سمت بڑھی تھی اور وہ دونوں یونہی آمنے سامنے کھڑے باتیں کر رہے تھے کسی نے بھی بیٹھنے کی زحمت نہیں کی تھی غازان کی پُشت دروازے کی طرف تھی تو عین سامنے اذان کھڑا تھا جو کافی خوش دیکھائ دے رہا تھا اُسکے چہرے لہجے ہر چیز سے خوشی چھلک رہی تھی

۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر بسماء نے دروازہ کھولا تھا جہاں سامنے درد سے دُہری ہوتی نبتھل کھڑی تھی۔۔

نبتھل کیا ہوا تمہیں؟

وہ اتنے زور سے بولی تھی کہ وہ جو اُس سمت پیٹھ کیئے کھڑا تھا اُس نام کی پُکار پر سانس تک روک گیا تھا اور بے تابی سے سامنے کھڑے اذان کہ پیچھے لگے اُس گول شیشے میں دیکھا تھا وہ اور بسماء صاف دیکھائ دے رہے تھے۔۔

جہاں نبتھل آنسوؤں سے تر چہرہ لیئے کھڑی تھی گردن سے ذرا نیچے تک آتے بال اُلجھے ہوئے تھے اور وہ ایک کالے رنگ کی شال اپنے گرد لپیٹے کھڑی تھی۔۔

جبکہ اذان نے جو غازان کہ عین سامنے کھڑا تھا سر ٹیڑھا کیئے اُسکے پیچھے دیکھا تھا جہاں وہ لال چہرہ لیئے کھڑی تھی۔۔

بسماء پلیز پلیز میرے ساتھ ہاسپٹل چلو میری حالت بہت خراب ہو رہی ہے وہ بمشکل کہتے وہاں کھڑی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر ابھی ابھی تو ٹائم ہے نا نبتھل؟

نہیں یہی ٹائم ہے پلیز مجھے ہاسپٹل لے چلو وہ درد سے چیخی تھی جبکہ وہ جو حیران پریشان سی کھڑی تھی حرکت میں آتے اندر کو بھاگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو اذان آئی تھنک اٹ از دارائٹ ٹائم وہ اپنا بیگ لیکر فوراً پلٹی تھی تو وہیں اذان حرکت میں آیا تھا اور اس سے پہلے کہ وہ آبان کو لینے اندر جاتا۔۔

تم رُکو میں جاتا ہوں؟ غازان نے اُسے روکا تھا۔۔

پر تم کیسے ؟

جیب میں پڑے شیڈز آنکھوں پر چڑھاتے اور میز پر رکھے اُس باکس سے ماسک کھینچ کر نکالتے وہ دروازے کی جانب بھاگا تھا۔۔

غازان۔۔

ہاں۔۔

اس سے پہلے کہ وہ باہر کی جانب دوڑتا اذان نے پکارا۔۔۔

یہ ڈال لو سر پر۔۔(اُسکی ہُڈ کی سمت اشارہ کرتے کہا)

وہ اُسکے کہنے پر اپنے سر کو کور کرتے وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اذان کی کار میں بیٹھتے فون navigation پر لگاتے وہ کافی ریش ڈرائیو کر رہا تھا بارش برس رہی تھی اور نبتھل کی چیخوں میں اضافہ ہو رہا تھا ہاسپٹل زیادہ دور نہیں تھا انفیکٹ غازان کی اس ہاسپٹل کو چوز کرنے کی سب سے بڑی وجہ ہی یہ تھی کہ یہ ہاسپٹل صرف بیس منٹ کی ڈرائیو پر تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس نبتھل کچھ دیر اور برداشت کرو ہم۔۔ہم پہنچنے والے ہیں وہ اُس کا ہاتھ تھامے تسلی دے رہی تھی۔۔

اور ہاں یہ جوفی کہاں ہے؟

وہ کچھ گروسری کرنے گئ تھی۔۔

تو تم مجھے کال کر دیتی اوپر کیوں آئ؟

میں کب سے کر رہی تھی کال پر بار بار کال کٹ ہو رہی تھی۔۔

ایک تو یہ آجکل کہ بچے بھی نا ماتھے پر ہاتھ مارتے کہا۔۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے بسماء پل بھر کی خاموشی کہ بعد وہ اُسکا ہاتھ تھامے کہنے لگی تھی ابھی۔۔ابھی تو ٹائم بھی کمپلیٹ نہیں ہے پھر کیوں یہ سب (وہ بات کرتے کرتے درمیان میں درد سے چِلائ تھی) میری بیٹی تو ٹھیک ہو گی نا اُسے تو کچھ نہیں ہو گا نا؟

لفظ بیٹی پر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے غازان نے جو اپنے کان پیچھے اُنکی باتوں پر لگائے ہوئے تھا کہ دل نے ایک بِیٹ مِس کی تھی۔۔

نبتھل کچھ نہیں ہو گا تم ہمت کرو یہ درد یہ سب نارمل ہے اور رہی ٹائم کی بات تو اکثر ٹائم سے پہلے ڈلیوریز ہو جاتی ہیں اٹس اوکے۔۔

مجھے اچھی فیلنگز نہیں آرہیں بسماء اگر۔۔اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو میں کیا کرونگی میرا تو اسکے سوا کوئی بھی نہیں ہے میں تو خود اسکے سہارے کھڑی ہوں وہ جو روتی ہوئی بول رہی تھی اُسکے الفاظ پر ڈرائیو کرتے غازان نے فرنٹ مرر سے اُسے دیکھتے سپیڈ اور بڑھائی تھی۔۔

کچھ نہیں ہو گا نبتھل ابھی دیکھنا کچھ دیر میں وہ بالکل مکمل اور صحت مند سی تمھارے ہاتھوں میں ہو گی اور تم یہ سب درد تکلیف سب بھول جاو گی۔۔

وہ جو گاڑی بہت تیز چلا رہا تھا اچانک سے بریک لگائی تھی سامنے سے آتی گاڑی سے ٹکر ہوتے ہوتے بچی تھی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ایک جھٹکے سے گاڑی رُکنے پر بسماء چِلائی تھی پلیز دیکھ کر۔۔

اور وہ جو درد سے دُہری ہوئی جارہی تھی سامنے بیٹھے شخص کہ کورڈ سر کو دیکھا تھا وہ اذان بھائی تو نہیں تھے یہ وہ شخص تھا جو اُنکے سامنے کھڑا تھا تو پھر یہ کون تھا اپنی توجہ اُس سامنے بیٹھے شخص سے ہٹاتے وہ پھر سے کہنے لگی۔۔

بسماء اگر اگر مجھے کچھ ہو گیا۔۔

نبتھل پلیز یہ کیسی باتیں کر رہی ہو کچھ نہیں ہو گا تمہیں اچھا سوچو۔۔

فرض کرو بسماء فرض کرو اگر مجھے کچھ ہو گیا تو میرے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل میں ایک ۔.. ایک envelope ہے وہ۔۔وہ غازان تک پہنچا دینا۔۔

نبتھل کہ منہ سے نکلے الفاظ پر بسماء نے آگے بیٹھے شخص پر نفرت بھری نگاہ ڈالتے پوچھا۔۔

کیا ہے اُس میں؟

معافی نامہ۔۔

کیسی معافی؟

Posted On Kitab Nagri

وہ معافی جو مجھے اُس سے مانگنے کا موقع نہیں ملا وہ اعترافات جو میں کر نہیں پائی پلیز یہ اُس تک ضرور پہنچا دینا۔۔

.....Hey get a side you bloody

وہ جو مکمل طور پر اپنے کان پیچھے ہوتی اُنکی باتوں پر لگائے ہوئے تھا سامنے آئی گاڑی میں بیٹھے شخص کو گالیاں دیتے اپنی بھڑاس نکالتا آگے بڑھ گیا۔۔

اور پھر بیس منٹ کہ راستے کو چودہ منٹ میں کور کرتے وہ ہاسپٹل تک پہنچے تھے ایک نظر پیچھے بیٹھی نبتھل کو دیکھتے وہ گاڑی سے اُترتے اُس سمت بھاگا تھا جہاں وئیل چیئر رکھی گئی تھی وئیل چیئر کو لیئے وہ واپس گاڑی تک آیا تھا اور پھر دروازہ کھولتے اُسے تھامنے کو ہاتھ آگے بڑھائے تھے۔۔

نبتھل نے اُس کی ہُڈی کو بازو سے تھاما تھا اور خود کو گھسیٹتی ہوئی باہر لائی تھی پر غازان کہ اُسکے قریب آتے ہی ایک عجیب سا احساس اُسے اپنی لپیٹ میں لینے لگا تھا وہ اپنا درد اور تکلیف بھلائے اُس جانی پہنچانی خوشبو کو اپنے نتھنوں سے ٹکراتے اُس شخص کو دیکھنے لگی تھی جسکی آنکھیں اور چہرہ دونوں ہی چُھپے ہوئے تھے۔۔

وقت جیسے رُک چُکا تھا نبتھل کی کھوجتی آنکھیں اُس چہرے پر کچھ تلاش کر رہی تھیں کچھ تھا کچھ جانا پہچانا سا وہ لمس۔۔اُس لمس سے جیسے وہ مانوس سی تھی وہ جسے ایک انجان شخص سمجھی ہوئی تھی وہ تو

Posted On Kitab Nagri

کوئی ۔۔وہ تو کوئی اپنا سا لگ رہا تھا اور وہیں نبتھل کی قربت پر غازان کا دل کسی پرندے کی مانند پھڑ پھڑایا تھا۔۔

اُن دونوں کو ایک دوسرے میں کھویا دیکھ بسماء آگے بڑھی تھی۔۔

نبتھل یہ۔۔یہ میرے بھائی ہیں اذان کی طبیعت صحیح نہیں تھی نا اس لیئے یہ میرے ساتھ آئے ہیں۔۔

بسماء کی بات پر وہ ایک جھٹکے سے اُس انسان سے دور ہوئی تھی دل نے چیخ کر کہا تھا یہ غازان ہے پر دماغ نے فوراً سے اس خیال کو جھٹک دیا تھا نہیں وہ نہیں ہو سکتا۔۔

وہ اپنی ہی شش و پنج میں تھی کہ تبھی بسماء نے نبتھل کو ایک طرف سے پکڑتے وئیل چیئر پہ بٹھایا تھا اور وہ جو ایک الجھن میں تھی سر جھکاتے آنسو بہانے لگی تھی اُسے اس پل اُس شخص کی ضرورت تھی وہ شخص اس وقت شدت سے چاہیے تھا۔۔

****

غازان بھگاتا ہوا اُس وئیل چیئر کو ہاسپٹل کہ اندر لایا تھا اور اتنی ایمرجنسی میں اُنہیں آتے دیکھ ایک نرس اُنکے ساتھ ہولی تھی اور پھر وہی نبتھل کو اندر ایک کمرے کی طرف لیئے بڑھ گئی تھی۔۔

اور وہ وہیں بالوں میں بے چینی سے ہاتھ پھیرتا ٹہلنے لگا تھا شیڈز آنکھوں سے ہٹا دیئے گئے تھے اور ماسکے اپنی ہی جیب میں وہ اڑس چُکا تھا اور پھر جونہی ڈاکٹر وہاں پہنچی جو اندر اُس کمرے میں بڑھنے والی تھیں غازان نے اُنہیں روکتے کہنا شروع کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

..Hey dr plz do something to reduce the pain

..She is in alot of discomfort

..Do something to make the pain go away ok do something

ڈاکٹر۔۔

پلیز پلیز کچھ بھی کریں اور اُس درد کو کم کریں وہ بہت تکلیف میں ہے کچھ ایسا کریں کہ وہ درد کم ہو جائے پلیز۔۔

وہ بے چینی سے اپنے ہاتھ مسلتے اپنا مدعہ اُس ڈاکٹر کو بیان کر رہا تھا۔۔

..Don't worry

وہ ڈاکٹر لبوں پر پیشہ ورانہ مسکراہٹ سجائے ایک لفظ تسلی کا کہتے اندر بڑھ گئ تھی۔۔

جبکہ بسماء جو بہت ناپسندیدگی سے اُسے دیکھ رہی تھی اور جس کی بے قراری اور بے چینی اُسے ایک آنکھ نہیں بھا رہی تھی۔۔

اُسکے قریب چند قدم اُٹھاتے پہنچی جسکے چہرے کی ہوائیاں اُڑی ہوئ تھیں۔۔

کیا آپ اندر جانا چاہیں گے ؟

وہ جو بہت پریشانی میں تھا اُسے دیکھ کر رہ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ سوری میں تو بھول ہی گئ تھی وہ تو محرم ہی نہیں رہی نا آپکی تو آپ کیسے جاسکتے ہیں اندر یہ جنگ بھی اُسے اکیلی لڑنی ہو گی وہ جو پچھلے کچھ مہینوں سے جینے کہ لیئے تگ ودو کر رہی ہے وہ اس بار بھی اکیلی اپنی جنگ لڑنے والی ہے اور وہ اتنی بہادر ہے کہ اس جنگ کو لڑ بھی لے گی اور جیتے گی بھی آپ یہیں دور کھڑے رہیں اور تماشہ دیکھیں وہ ایک خونخوار نظر اُس پر ڈالتے اندر اُس کمرے کی سمت بڑھ گئ جہاں نبتھل کو لے جایا گیا تھا۔۔۔

اور وہ وہیں بے بس سا اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرائے بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔

"جُڑنا پائے بعد تیرے۔۔

ٹکڑے دل کہ رکھوں کیا؟

یادیں تیری کوئ پاس نہیں۔۔

لفظوں میں میں لکھوں کیا؟

چھاوں تھی تیرے ساتھ کی۔۔

بے رحم دھوپ میں۔۔

دیوانہ وار پھروں۔۔

کھو کہ اپنا سائباں۔۔

تو محرم نا رہا میرا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو محرم نارہا۔۔

****

یہ منظر ہاسپٹل میں موجود اُس نرسری کا تھا جہاں غازان اور نبتھل کی بیٹی ایک شیشے کہ بنے چھوٹے سے ڈبے(incubator)میں موجود تھی۔۔

اُس سات ماہ کی ننھی سی جان کو ہر طرح کہ چیک اپ کہ بعد اپنے باپ سے ملنے کی اجازت مل گئ تھی وہ بچی ہر طرح سے بالکل مکمل اور صحت مند تھی بس وقت سے پہلے اس دنیا میں آنے پر کافی کمزور اور چھوٹی سی تھی اور جسے ابھی کچھ دن یہاں مزید انتہائی نگہداشت میں رہنا تھا۔۔

اور وہ جو بہت دیر سے گُم سُم سا اُس نرسری کہ شیشے کہ پار سے اُسے باہر کھڑے دیکھ رہا تھا اپنے کپڑوں پر وہ ہلکے نیلے رنگ کا پلاسٹک کا تھیلے نما اوور آل پہنے سر پر پلاسٹک کی ٹوپی جمائے وہ اُس شیشے کہ بنے ڈبے تک آیا تھا۔۔

وہاں کھڑے اُس ننھی منی سی جان کو دیکھتے جو صرف ایک ڈائپر میں موجود تھی نا جانے کیوں اُسکے آنسو بہہ نکلے تھے ان آنسوؤں کو دیکھ کیا کوئ کہہ سکتا تھا کہ وہ اپنے علاقے کا وڈیرہ سائیں ہے یہ وہ شخص ہے جس کہ نام سے لوگ خوف کھاتے ہیں۔۔

غازان نے اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں لبوں سے لگاتے اُس شیشے پر رکھی تھیں اس ایک ذرا سی جان کو زندہ رکھنے کہ لئیے کیا کیا جتن نہیں کئیے تھے سامنے نظریں جمائے وہ وقت یاد آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب نبتھل ابارشن کہ لیئے ایک کلینک میں موجود تھی اور وہ کیسے گاڑی دوڑاتے مار دھاڑ کرتے اُسے وہاں سے نکال لایا تھا۔۔

اور پھر دوسری بار اسے تب بچایا تھا جب نبتھل سیڑھیوں سے گری تھی اور وہ نبتھل کو اُٹھائے بھاگتے ہوئے ہاسپٹل پہنچا تھا۔۔

اور تیسری بار۔۔

تیسری بار وہ تھی جب اُس نے اس جان کو زندہ رکھنے کہ لیئے حویلی سے نکلنے تک کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔

اور چوتھی بار۔۔

چوتھی بار کا سوچتے تکلیف زیادہ ہوئی تھی کیونکہ چوتھی بار تو ہر حد پار کرنی پڑ گئی تھی وہ آنکھیں رگڑتا ہلکا سا اُس گول کھڑکی کو کھولنے کہ بعد اُس پر جھکا تھا اور کانپتی آواز میں اللہ اکبر کہا تھا۔۔

اللہ کہ نام کی صدا گونجی تھی ایک نرس پاس آتے اُسے خاموش رہنے کا بولنے لگی تھی پر وہ بھی غازان تھا غازان تیوانا صرف اپنی کرنے والا اور جس نے اب بھی اپنی ہی کی تھی۔۔

اپنا کام مکمل کرتے وہ وہاں سے باہر نکل آیا تھا اور ایک بار پھر اُس شیشے کہ پار کھڑے نگاہیں اُس ننھی سی پری پر جما گیا تھا۔۔

* * * * * * * * * * * * *

بسماء میری بیٹی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی کیسی ہے وہ ٹھیک ہے نا؟

نبتھل وہ بالکل ٹھیک ہے تم پُر سکون رہو بس۔۔

مجھے اُسکے پاس لے چلو میں اُسے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔

وہ نرسری میں ہے بار بار ملنے نہیں دیتے۔۔

بار بار کیسے میں پہلی بار جاونگی۔۔

تم نے دیکھا تو ہے نبتھل اور اُسے سب سے پہلے تم سے ہی تو ملوایا گیا تھا۔۔

تو اُس بات کو تو تین گھنٹے ہو چُکے ہیں مجھے اُسے دیکھنا ہے۔۔

اوکے میں ڈاکٹر سے بات کرتی ہوں وہ کہتے وہاں سے باہر نکلی تھی ڈاکٹر کی طرف سے کوئی پابندی نہیں تھی وہ بس غازان کو وہاں سے ہٹانا چاہتی تھی تاکہ نبتھل یہ جان نا پائے کہ وہ یہاں ہے۔۔

اور حسب توفیق وہ وہیں نرسری کہ باہر ہی موجود تھا۔۔

غازان بھائی۔۔

ہمم سب ٹھیک ہے وہ چونکا تھا۔۔

جی سب ٹھیک ہے نبتھل آرہی ہے وہ بے بی سے ملنا چاہتی ہے۔۔

وہ آرہی ہے۔۔

پر کیوں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیاوہ چل لے گی؟

ڈاکٹر نے آلاو کیاہے اُسے۔۔

وہ بالکل ٹھیک ہے اور وہ چل لے گی اٹس جسٹ آنارمل ڈیلیوری۔۔

اوکے پر خیال سے وہ کہتا وہاں سے ہٹ کر ایک اوٹ میں ہو گیا تھا جبکہ اُسکے خیال سے کہنے پر وہ بُڑبُڑاتی ہوئی وہاں سے واپس نبتھل کہ پاس چلی گئ تھی جہاں سے کچھ دیر بعد جوفی اور بسماء اُسے لیئے وہاں پہنچی تھیں اور پھر وہ ساری احتیاطی تدابیر فالو کرتے اندر جا پہنچی تھی جبکہ جوفی نے غازان کو یہاں ناپاکر شکر کیا تھا کیونکہ وہ کافی کچھ سُنا چُکا تھا جوفی کو اُس وقت نبتھل کہ ساتھ نا ہونے پر۔۔

وہ وہاں اُس incubator کہ باہر کھڑے اُسے دیکھتے بس رو رہی تھی۔۔

خود کہ ہاتھ میں کنولا لگا تھا رنگت زرد تھی آنکھوں کہ گرد حلقے اور گہرے لگ رہے تھے پر اُن آنکھوں میں ایک چمک تھی ایسی چمک جو ہر چیز کو مانند کرنے کی قابلیت رکھتی تھی۔۔

یہ منظر بسماء اور جوفی کہ علاوہ بھی کسی نے دیکھتے آنکھوں کا کنارہ انگلی سے صاف کیا تھا یہ منظر ادھورا تھا یہاں ایک شخص کی کمی تھی اور کیا یہ کمی کبھی پوری ہونے والی بھی تھی؟

* * * * * * * * * * * * *

تیسرا دن۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس ہاسپٹل میں آج اُنہیں وہاں موجود تیسرا دن ہو چکا تھا۔۔باہر ہوتی بارش اب بھی ہلکی ہلکی جاری تھی ایسے میں وہ اُس نرسری کہ باہر بلیک کافی کا کپ تھامے سوجی ہوئی سرخ نیند سے بھری آنکھیں اُس شیشے پہ ٹِکائے بیٹھا تھا کہ کسی نے کندھے پر ہاتھ دھرتے کہا۔۔

مبارک ہو بھائی۔۔

خیر مبارک وہ بنا اذان کی طرف دیکھے بھی جانتا تھا کہ یہ آواز کس کی ہے۔۔

گھر چل کر فریش ہو جاو تھوڑی نیند لے لو کب تک اس کافی سے اپنا سسٹم چلاتے رہو گے۔۔

نہیں میں پلین میں نیند لے لونگا۔۔

پلین میں؟ تم جا رہے ہو؟

ہاں بتایا تھا نا فلائیٹ ہے میری۔۔

مجھے لگا اب تم نہیں جاؤ گے کینسل کر دو گے فلائیٹ۔۔

کینسل کی وجہ نہیں ہے کوئی۔۔

بھابھی سے ملے۔۔

نہیں۔۔

کیوں؟

اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کب تک چلے گا ایسے؟

جب تک چل سکے گا۔۔

ایک تاسف بھری نظر غازان پر ڈالتے اُس نے اگلا سوال کیا تھا۔۔

تایا سائیں کا کیا بنا وہ کب تک رہیں گے مزید یوں جیل میں تم کچھ کرتے کیوں نہیں؟

اُنکے لیئے میں کچھ نہیں کر سکتا چاہ کر بھی نہیں۔۔

اور وہ کیوں؟

بابا سائیں ایک سیاستدان ہیں اور جہاں ہمارا کمینہ پن ختم ہوتا ہے وہاں سے ایک سیاستدان کا شروع ہوتا ہے۔۔

کیا مطلب؟

میں نے اُنہیں صرف چند دنوں کہ لیئے اُس سب میں اُلجھانا چاہا تھا تاکہ وہ میرے معاملات سے دور رہیں پر اُنہی کی پارٹی کہ لوگوں نے اُنکے خلاف مزید کیس بنوا دیئے تاکہ وہ باہر نا آئیں اور وہ اُنکی جگہ لے سکیں۔۔

اور یہ سب جاننے کہ بعد بابا سائیں نے اُن سے بھی اوپر موجود لوگوں سے ہاتھ ملا کر الگ ہی سیٹنگ کرلی ہے۔۔

کیسی سیٹنگ؟

Posted On Kitab Nagri

اُنکے ساتھ مل کر کچھ اہم تفصیلات اُنہیں دی ہیں اور ملک سے باہر جانے کی ڈیل کرلی ہے دو دن بعد پیشی ہے اُنکی جس میں وہ رہا ہو جائیں گے اس لیئے بھی میرا جانا ضروری ہے۔۔

وہ تمام تفصیل سُنتے اذان مکمل طور پر خاموش ہو گیا تھا اور اُس خاموشی کو محسوس کرتے غازان نے کہا تھا۔۔

وہ کیوں نہیں پوچھ لیتے جو پوچھنا چاہتے ہو؟

میرے بابا سائیں کیسے ہیں ایک سانس خارج کرتے وہ سوال کیا تھا جو وہ کرنا چاہتا تھا۔۔

وہ ویسے ہی ہیں جیسے پہلے تھے ہمیشہ کی طرح اپنے آپ میں مگن ہر چیز سے بے پرواہ صرف اپنی ذات سے محبت ہے اُنہیں۔۔

ہاں یہ تو ہے وہ اپنے فیورٹ ہیں وہ کہتے دونوں ہی ہنسے تھے۔۔

مجھے جانا ہو گا اذان میرے بعد ہر چیز کا خیال رکھنا۔۔

ڈونٹ وری میں سب سنبھال لونگا۔۔

میں نے اپنی بیٹی کہ کان میں اذان دے دی ہے پر نا جانے ایسے انکیوبیٹر میں اذان دے بھی سکتے تھے کہ نہیں پر جب وہ باہر آئے تو ایک بار پھر تم اُسکے کان میں اذان دے دینا یاد سے۔۔

تم فکر ہی نا کرو۔۔

بسماء کہاں ہے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گھر گئی ہے تبھی مجھے یہاں بُلایا ہے سچ کہوں اُسے بھروسہ نہیں ہے تم پر تبھی بھابھی کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتی تھی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں وہ مجھے پسند نہیں کرتیں۔۔

آئی ایم سوری یار پر وہ واقعی تجھے پسند نہیں کرتی۔۔

اٹس اوکے وہ نبتھل کہ لیئے اونسٹ ہے اور یہی بہت ہے وہ اپنی جگہ سے اُٹھتے بولا تھا۔۔

اور وہ دونوں بغلگیر ہوئے تھے۔۔

بھابھی سے نہیں ملے گا؟ایک بار پھر سے پوچھا۔۔

ملوں گا نہیں بس دور سے دیکھوں گا۔۔

وہ مسکرا کر کہتے وہاں سے ہوتا ہوا اُس کمرے میں آیا تھا جہاں نبتھل کا قیام تھا ماسک چہرے پر لگاتے دروازہ ہلکا سا وا کیا تھا جہاں سامنے وہ دیکھائی دی تھی۔۔

بالکل سیدھ میں لیٹی ہوئی آنکھیں بند تھیں کمرے کی روشنی بھی بند تھی کھڑکیوں کہ آگے پردہ گرا ہوا تھا۔۔

شاید وہ سو رہی تھی وہ اُسکی بند آنکھیں دیکھ کر ماسک نیچے کرتے قریب آیا تھا۔۔

دبے قدم اُٹھائے وہ عین بیڈ کہ بالکل سامنے آ کھڑا ہوا تھا اُسکی نظریں سامنے لیٹے وجود پر گڑی ہوئی تھیں۔۔

آنکھوں کہ گرد پڑے ہلکے اور چہرے کی زردی پر دل کٹا تھا یہ وہ نبتھل نہیں تھی جو کچھ ماہ پہلے اُسکے ساتھ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے یونہی کچھ دیر تکتے وہ نرمی سے اُسے دل میں پُکار گیا تھا۔۔

موشم۔۔

یہ لفظ بہت دنوں بعد دل کی زبان پر آیا تھا سو کافی عجیب سا لگا۔۔

مبارک ہو ہم پیرنٹس بن گئے مسکرا کر دل میں کہتے پل بھر کو سر جھکایا تھا اور جب نظریں اُٹھائیں تو اُس کالے چمکتے گلاب پر پڑیں۔۔

آخر تم نے اسے پہن لیا یہ دیتے ہوئے مجھے نہیں لگا تھا کہ ہم کبھی بھی الگ ہونگے یا پھر میں تم سے کبھی دور تمھارے بغیر رہ پاونگا پر دیکھو زندگی ہے چل رہی ہے چاہے جیسے بھی صحیح میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں تم سے کہنا چاہتا ہوں کہ تمھارے بعد کا ہر لمحہ ایک عذاب ہے یہ زندگی بوجھ لگتی ہے تمھارے بغیر۔۔

وہ دل ہی دل میں کہتے خاموش ہوا تھا۔۔

اور پھر کہا۔۔

تم نے کہا تم مجھ سے معافی مانگنا چاہتی ہو پر میں۔۔۔میں غازان تیوانا آج تم سے معافی مانگتا ہوں میری وجہ سے تم پر مشکلیں آئیں تمہیں ملک چھوڑنا پڑا یوں اکیلے اس تکلیف سے گزرنا پڑا ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا موشم۔۔

وہ اپنے لفظ مکمل کرتے خاموش ہوا تھا اور پھر۔۔پھر ایک خاموش پر کچھ کہنے کو بے تاب نظر اُس پر ڈالتے وہ وہاں سے ہوتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پیچھے لیٹے وجود نے دروازہ کھلنے کی آواز پر آنکھیں کھولی تھیں اور کسی کو باہر نکلتے دیکھا تھا جو اُسے غازان جیسا لگا تھا۔۔

اور تبھی پُکارا تھا۔۔

غازان۔۔۔

پر جانے والا جا چُکا تھا ورنہ ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ اس پُکار پر قدم زنجیر نا ہوتے۔۔

"تو تیں کیندی تھکدی نہیں سیں۔۔

میں آں تیری۔۔

ساری دی ساری۔۔

ہو گئیاں خطاواں کہ سوگ راس آ گیا۔۔

ننگے پیری پھر دی نوں جوگ راس آ گیا۔۔

بھول ہوئی میرے کولوں سجناں دا دل توڑیا۔۔۔

* * * * * * * * * * * * *

نومبر کا مہینہ شروع ہوتے ہی پنج گڑھ کہ اس صحرائی علاقے میں سرد ہواؤں کا راج چل پڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے میں ایک ٹولا آگ کہ الاؤ کے گرد سر جوڑے بیٹھا تھا ایک ایسا ہی ٹولا پہلے بھی سر جوڑ کر بیٹھا تھا جب اُنہیں پنج گڑھ کہ رسم و رواجوں سے رہائ چاہیئے تھی اور اب۔۔ اب انہیں وہی رواج واپس چاہیے تھے اپنے فائدے کہ لیئے۔۔

وڈیرہ سائیں کا یہ فیصلہ ہم سب کو قطع منظور نہیں ہے۔۔

ہاں بالکل منظور ہونا بھی نہیں چاہیے وہ تو ہماری روایات کو ہی ختم کرنے پہ تُلا ہوا ہے۔۔

اور پھر ایک اور نے ٹکڑا جوڑا۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے کہ ہم سب خوش ہیں اُسکی لائ تبدیلیوں سے پر اب ایسا بھی نہیں ہونا چاہیے کہ ہر روایت کو ہی بدل دیا جائے ہمارے ہاں صدیوں سے بدکاری کی سزا کاری چلی آ رہی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ روایت چلتی رہے اگر یہ رسم ختم ہو گئ تو ایسے تو ہمارے علاقے میں بے حیائ بڑھ جائے گی۔۔

(یہ ٹولا یہاں مرید علی کی وجہ سے موجود تھا اور مرید علی پنج گڑھ کا وہ نوجوان تھا جس نے کچھ دن پہلے ایک لڑکی کہ گھر رشتہ بھجوایا تھا انکار ہونے پر مرید علی نے بدلے کی خاطر اُس لڑکی پر بد چلنی کا الزام لگایا تھا اور معاملہ غازان کی عدالت میں جا پُہنچا تھا مرید علی اور باقی سب کا یہ کہنا تھا کہ لڑکی کو بدکاری کی سزا کاری کی صورت میں دی جائے۔۔

پر غازان تیوانا یعنی وڈیرہ سائیں نے صاف لفظوں میں یہ فیصلہ سُنایا تھا کہ آج کہ بعد سے اس رسم کو مکمل ختم کیا جاتا ہے آج کہ بعد کوئ بھی لڑکا یا لڑکی کاری نہیں ہو گا یہ رسم جس پر بات کرنا یا کوئ فیصلہ

Posted On Kitab Nagri

دینا غازان کو پہلے یاد نہیں رہا تھا پر اب ایک بیٹی کا باپ ہونے کہ بعد وہ اس معاملہ کی حساسیت کو زیادہ بہتر طور پر جان پایا تھا۔۔

تو یہیں یہ فیصلہ علاقے کہ کچھ لوگوں کو پسند نہیں آیا تھا)

بالکل ایسا ہی ہے بے حیائی بڑھ جائے گی ہمیں کھل کر وڈیرہ سائیں سے بات کرنا ہی ہو گی۔۔

وڈیرہ سائیں بُرا نا مان جائیں کہیں۔۔

نہیں مانیں گے بُرا وہ کافی ٹھنڈے مزاج کا اور امن پسند انسان ہے پچھلے رہ چُکے سب وڈیرہ سائیں سے بہت مختلف تو بس طے ہوا ہم کل ہی ڈیرے پر اکٹھے ہو کر جائیں گے اور بات کریں گے وڈیرہ سائیں سے۔۔۔

فیصلہ ہو گیا تھا۔۔

****

وڈیرہ سائیں باہر کچھ لوگ آئے ہیں وہ آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں وہ جو سامنے رکھے اپنے اُس مخصوص صوفے پر موجود تھا ساحل نے اندر آتے غازان کو مخاطب کرتے مطلع کیا تھا۔۔

کس سلسلے میں ملنا ہے؟

کاری کی رسم کہ سلسلے میں سائیں۔۔

وہ بات ختم ہو چُکی ہے اب اُس پر کیا بات کرنا؟

Posted On Kitab Nagri

پھر اُنہیں کیا کہوں سائیں؟

کتنے لوگ ہیں؟

پندرہ لوگ ہیں سائیں ٹھیک ہے اُنہیں بھیجو۔۔

وہ پندرہ لوگوں کا ٹولا اندر داخل ہوا تھا اور سامنے صوفے پہ بیٹھے غازان کو دیکھتے جو سرمئی شلوار قمیض میں ٹخنوں سے کچھ اوپر آتے بھاری جوتے پہنے کندھوں پر اجرک ڈالے بیٹھا تھا۔۔

وہ سب سر جھکائے وہاں آ کھڑے ہوئے تھے۔۔

سلام وڈیرہ سائیں۔۔

وعلیکم السلام بیٹھو۔۔۔

بیٹھنے کہ اشارے پر وہ سب سامنے بچھے کارپٹ پر جا بیٹھے تھے۔۔۔

کہو کیا بات کرنی ہے؟

سائیں ہمیں۔۔

وہ ہمیں۔۔

وہ جو اپنے سامنے بولتے شخص پر نظر جمائے ہوئے تھا وہ شخص غازان کی نظروں کی تاب نا لاتے اپنے لفظوں کو ہی کھو چکا تھا۔۔

تبھی ہمت کرتے مرید نے بات کا آغاز کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سائیں ہم سب چاہتے ہیں کاری کی رسم ختم نا ہو بلکہ ایسے ہی چلتی رہے۔۔

اور ایسا تم سب کیوں چاہتے ہو؟

کیونکہ۔۔

کیونکہ ہمیں لگتا ہے سائیں کہ اس رسم کو ختم کرنے سے سب لوگوں کو شہ ملے گی کاری کا خوف اُنکے سر سے چھٹ جائیگا اور سب من مانی کرنے لگیں گے۔۔

اچھا تو پھر ہمیں کاری کی رسم پھر سے شروع کر دینی چاہیے ہے نا؟

بالکل سائیں ہمیں اسے ختم کرنا ہی نہیں چاہیے؟

کتنی بہنیں ہیں تمھاری؟

جی سائیں؟

جو پوچھا ہے اُسکا جواب دو۔۔

چار۔۔چار بہنیں ہیں سائیں۔۔

ہمم اور کتنی غیر شادی شدہ ہیں۔۔

سب مجھ سے چھوٹی ہیں سائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو پھر ٹھیک ہے اپنے ہی سامنے رکھی ایک پسٹل غازان نے مرید کہ سامنے پھینکی تھی یہ لو اور اُن چاروں کو بلکہ چاروں کو ہی کیوں اپنی ماں کو بھی لو اور چوراہے پر کھڑا کر کہ گولی مار دو اور اس رسم کو شروع کر دو۔۔

پر سائیں۔۔

کیوں بُرا لگ رہا ہے؟

نہیں سائیں میں ایسا نہیں کر سکتا وہ تو بے قصور ہیں۔۔۔

وہ لڑکی بھی بے قصور ہے مرید علی تمہیں کیا لگتا ہے میں جو یہاں تمھارے سامنے بیٹھا ہوں کچھ نہیں جانتا تم صرف اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کہ لیئے اُس لڑکی پر الزام لگا رہے ہو۔۔

سائیں وہ۔۔

بس بہت ہوا (ہاتھ اُٹھاتے خاموش رہنے کو کہا) میں یہاں کا وڈیرہ سائیں تم سب کا سرپرست ہوں اور اس بات کی قطع اجازت نہیں دونگا کہ تم میں سے کوئی بھی میری کسی بھی بات کو ٹالے سُنا تم سب نے جب میں نے کہہ دیا کہ یہ رسم ختم تو ختم اور اگر کسی کو لگتا ہے کہ اس سب سے بدکاری بڑھے گی تو اُس سب کو بھی میں دیکھ لونگا اب تم سب نکلو یہاں سے ورنہ مجھے منٹ نہیں لگے گا یہ بتانے میں کہ میں کون ہوں اُٹھو اور نکلو یہاں سے دروازہ وہاں ہے ہاتھ کہ اشارے سے بتاتے نکل جانے کا کہا اور وہ سب جو اُسکی دھاڑ پر وہاں سہمے بیٹھے تھے سر جھکاتے وہاں سے چل دیئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُنکے نکلتے وہ اپنی جگہ پر کھڑا ہوا تھا۔۔

بابا سائیں صحیح کہتے ہیں خوف ہونا بہت ضروری ہے یہ سب مجھے میری نرمی کی وجہ سے ہلکا لے رہے ہیں اور یہ بات بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے بالکل بھی نہیں۔۔

میں خیال رکھونگا سائیں آئندہ ایسا نہیں ہو گا ساحل جو وہاں موجود تھا عاجزی سے کہا۔۔

وہ جو کچھ دیر تک یونہی دروازے کی سمت دیکھتے خاموش کھڑا رہا تھا کہنے گا۔۔

تم پورے علاقے میں یہ بات پھیلا دو آگر آئندہ میرے فیصلوں پر کسی نے بھی سوال اُٹھایا تو اُسے فوراً گولی مار دی جائے گی۔۔

ٹھیک ہے سائیں میں کہہ دونگا۔۔

* * * * * * * * * * * * *

ہم سب نے غلطی کی یہاں آکر۔۔

اُس ٹولے نے ڈیرے کہ گیٹ سے کچھ فاصلے پر کھڑے سر گوشی کی۔۔

بالکل ہمیں یہ بھولنا نہیں چاہیے تھا کہ وہ حاکم سائیں کا پوتا اور میر تیوانا کا بیٹا ہے اور یہ سارے تیوانا ایک جیسے ہوتے ہیں ظالم، ہٹ دھرم، ضدی اور ہم سب نے مل کر وڈیرہ سائیں کہ غصے کو ہوا دی ہے اور یہ سب مرید کی وجہ سے ہوا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری وجہ سے میری وجہ سے کیسے یہ سب اُس لڑکی کی وجہ سے ہوا ہے مجھے تو لگتا ہے کہ جیسے۔۔ جیسے غازان سائیں کا دل آ گیا ہے اُس چھوری پر تبھی اُسکی خاطر رسم تک بدل ڈالی۔۔

وڈیرہ سائیں ایسا آدمی نہیں ہے۔۔

خوبصورت عورت بڑے بڑوں کا ایمان ڈگمگا دیتی ہے یہ مت بھولو۔۔

اے۔۔

اُن میں سے ایک نے جسکا نام ہدایت اللہ تھا آگے بڑھ کر مرید علی کا گیریبان تھامتے کہا۔۔

تمھاری وجہ سے ہم سب وڈیرہ سائیں کی نظروں میں آگ ئے ہیں ہماری بات نے اُسے غصہ دلا دیا ہے اور ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ اب وہ ہمارے ساتھ کیا کرنے والا ہے۔۔

ایسا نہیں ہے ہدایت بھائ۔۔

اپنی بکواس بند کرو اور میری سُنو آج سے ہمارا تم سے اور تمھارے خاندان سے کوئ تعلق نہیں ہے اور اگر ہم سے تمھارے متعلق پوچھا گیا تو ہم صاف صاف کہہ دیں گے کہ تم نے ہم سب کو ورغلایا تھا سُنا تم نے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ سب اُسے لعنت ملامت کرتے وہاں سے چل دیئے تھے اور مرید علی اُسکے خون میں اُبال اُٹھا تھا غازان تیوانا کی وجہ سے اُسکے قریبی لوگ اُسے چھوڑ چُکے تھے لڑکی نا ملنے پر جو سُبکی ہوئی سو ہوئی پر جو بڑا اکڑ کر سب دوستوں میں کہا تھا کہ وہ اُس لڑکی کو زندہ نہیں چھوڑے گا وہ بھڑک بھی خالی خولی ثابت ہونے والی تھی اور یہ سب غازان کی وجہ سے تھا وہ بہت غصے میں واپس ڈیرے کی طرف مُڑا تھا وہ سوچ چُکا تھا اُسے کیا کرنا ہے اور اسی لیئے وہاں ڈیرے کہ کھلے دروازے سے اندر جاتے وہ ایک کونے

Posted On Kitab Nagri

میں چھپ کر بیٹھ چُکا تھا وہ گن اُسکے ہاتھ میں تھی جو غازان نے اُسکے سامنے پھینکی تھی جسے وہ چُپکے سے اُٹھالایا تھا۔۔

میں نے جو تم سے کہا ہے ساحل وہ کل تک ہو جانا چاہیے اور سب کو یہ بات اچھے سے سمجھا دو جو فیصلہ ایک بار ہو گیا سو ہو گیا وہ جو اندر سے مسلسل ساحل سے بات کرتے باہر آ رہا تھا باہر اپنی گاڑی کی طرف بڑھا اور پھر۔۔

پھر۔۔

ایک ٹھاہ کی آواز گونجی جس پر غازان شاک میں گھرا ایک قدم پیچھے ہٹا تھا ساحل بھاگتا ہوا اُس تک پہنچا تھا گارڈز بھی الرٹ ہوئے تھے اور پھر ایک اور ویسی ہی آواز فضا میں گونجی جس پر وہ نیچے آ گرا تھا وہ زمین پر گر گیا تھا اور خون کی دھار تیزی سے بہتی مٹی میں ملتی چلی گئ تھی۔۔۔

****

وہ بہت جلدی میں دیکھائی دے رہی تھی بلڈنگ کی لفٹ میں سوار ہوتے ہوئے بھی وہ کافی بے چین سی تھی جیسے کہیں پہنچنے کی بہت جلدی ہو۔۔

اپنی عدت مکمل کرنے کہ بعد آج پہلی بار وہ اپنی چھوٹی سی بیٹی کو گھر پر جوفی کہ پاس چھوڑتے باہر نکلی تھی ویزہ کی مدت ختم ہونے والی تھی اور وہ جو یہاں مستقل سیٹل ہونے کا سوچ چکی تھی اُسی سب کہ لیئے ہاتھ پیر مار رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جسے پہلے اس ملک سے جانا تھا اب وہ یہیں رہنا چاہتی تھی اپنی بیٹی کہ لیئے اُسکی سیکیورٹی کہ لیئے۔۔

لفٹ چوتھے فلور پر آکر رُکی تھی جس میں سے وہ تیزی سے نکلتے راہداری سے گزرتے اپنے اپارٹمنٹ کہ دروازے کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی بیل بجانے کہ بجائے اپنے پرس سے چابی نکالتے لاک کھولا تھا اور دروازے سے اندر سر نکالتے اندر کی صورتحال سُننے کی کوشش کی تھی جہاں مکمل خاموشی تھی اسکا مطلب تھا کہ زینیہ سو رہی تھی کلمہ شکر پڑھتے وہ ایک سکون کی سانس خارج کرتے اندر داخل ہوئی اور پھر دروازے کہ پاس لگی کھونٹی پر اپنا مفلر ،لونگ کوٹ، اُتارتے ہوئے ٹانگا اور پھر شوز اُتارتے ریک میں رکھتے وہ نہایت خاموشی سے سفید موزوں میں مقید اپنے پاوں بہت احتیاط سے رکھتے آگے بڑھ رہی تھی پر آگے بڑھتے اور پھر اُس صوفے پر بیٹھے شخص کو دیکھتے اُسے دو سو چالیس واٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔

جو وہاں سفید ڈریس شرٹ کہ اوپر سلیولیس براون کلر کی سوئیٹر اور براون ہی پینٹ پہنے وہ سامنے رکھے ایل صوفہ پر ٹانگیں سیدھی کیئے کندھے سے زینیہ کو لگائے ہوئے آنکھیں موندے ہوئے تھا۔۔

سامنے کا منظر حیرت سے دیکھتے نبتھل نے اپنی آنکھیں رگڑی تھیں جن پر لگا مسکارا کچھ پھیلا تھا پر وہاں پرواہ کسے تھی سامنے موجود شخص کو دیکھتے جو کسی صورت کوئی خواب یا خیال نہیں تھا نبتھل کی حیرت غصے میں تبدیل ہوئی تھی کچھ سخت کہنے کو منہ کھولا ہی تھا کہ وہ کچھ سوچتے ہوئے خاموش ہو گئی

--

Posted On Kitab Nagri

یہ گھر بھلے سامنے بیٹھے شخص کا نہیں تھا پر کرایہ وہی دے رہا تھا وہ کیسے اُسے جانے کا کہتی۔۔

پر زینیہ اُسے۔۔اُسے ہاتھ کیسے لگایا وہ تو کہتا تھا اُسکا کوئی تعلق نہیں ہے تو پھر کیسے اور کیوں وہ اُسے خود سے لگائے بیٹھا ہے آخر کس حق سے۔۔

اور زینیہ جس نے پچھلے کچھ ماہ سے نبتھل کو لو ہے کہ چنے چبوا ڈالے تھے وہ کیسے اتنے سکون میں تھی کسی اجنبی کہ پاس شاید خون کی کشش تھی یہ۔۔

تو پھر میں۔۔میں کہاں ہوں میں جس نے اتنے ماہ تکلیف میں اذیت میں گزارے اس فریم میں میں کہاں ہوں شاید کہیں نہیں وہ جو پہلے ہی postpartum depression سے جونچ رہی تھی دلبرداشتہ سی قدم بڑھاتے اندر کمرے میں چل دی۔۔

بیگ بیڈ پر پھینکتے وہ روتے ہوئے کمرے سے ملحقہ واشروم کی طرف بڑھی جہاں کھڑے بنا گیزر آن کیئے سخت سردی میں یخ پانی سے بار بار منہ دھوتے وہ شاید اپنے چہرے پہ چھائی اُس بے بسی کو مٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو بہت واضح سی چہرے پر رقم تھی ٹھنڈے پانی کہ نیچے ہاتھ رکھنے اور پھر اُسی سے بار بار منہ دھونے پر ہاتھ شل سے ہونے لگے تھے تبھی گہرے سانس لیتے بھیگا چہرہ اُٹھائے سامنے آئینے میں دیکھا اور پھر جونہی نظر اپنے پیچھے کھڑے شخص پر پڑی تو وہ ٹھٹھک سی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کر رہی ہو یہاں کتنا ٹھنڈا پانی ہے ایسے تو بیمار پڑ جاو گی آگے بڑھ کر نلکا بند کرتے اپنے گرم ہاتھوں میں اُسکے سرد ہاتھ تھامے وہ کچھ پل یونہی کھڑا رہا تھا اُسکے ہاتھوں کی گرماہٹ وہ لمس جیسے اُسے پتھر کا کر گیا تھا چند پل یونہی اُسکے ہاتھوں کو تھامے رکھنے کہ بعد وہ اُسے وہاں سے باہر کمرے میں لے آیا تھا اور وہ جو حیرت کا بُت بنے اُسکے ہاتھوں کی گرمی اپنے دل تک پہنچتے محسوس کر رہی تھی اپنے ہاتھ چھڑواتے دو قدم دور ہوئی۔۔

تم نے کس حق سے چھوا مجھے ؟

تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی ہاں ؟

وہ سرخ چہرہ لیئے چلائی تھی اور نا جانے وہ آنسو کہاں سے آگ ئے تھے جو بھل بھل چہرے پر بہنے لگے تھے۔۔

کیا مطلب کہ کس حق سے بیوی ہو تم میری۔۔

(لفظ بیوی پر وہ آنکھیں پھاڑے حیرانگی سے اُس دیکھتے گویا ہوئی تھی)

تم پاگل ہو یا پھر مجھے پاگل بنا رہے ہو ؟

اس میں پاگل والی کیا بات ہے تم میری بیوی ہو میری موشم ہو وہ جو کہتے کہتے قریب آنے لگا تھا نبتھل نے اُلٹے قدم اُٹھاتے ہاتھ بڑھاتے اُسے تھم جانے کا کہا تھا۔۔

تم شاید بھول رہے ہو کہ تم مجھے بھرے مجمع میں طلاق دے چُکے ہو ؟

Posted On Kitab Nagri

کب دی؟

وہ مسکراتے ہوئے سر کھجانے لگا جبکہ اُسکے کب دی کہنے پر نبتھل کو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ یہ ہو کیا رہا ہے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ یوں سامنے آجائے گا اور یہ سب کہے گا۔۔

غازان پلیز بند کرو یہ ناٹک تم مجھے چھوڑ چُکے ہو تمھارا اور میرا تعلق ختم ہو چُکا ہے تم نا محرم ہو میرے اس لئیے جاو یہاں سے میری زندگی پہلے ہی مشکل ہے مزید مشکل مت بناو وہ دانت پیسے نہایت غصے میں وہ سب کہہ رہی تھی۔۔

تمہیں چھوڑ کر کیسے جا سکتا ہوں تم سے جدائی میری موت ہے موشم۔۔

بس کرو غازان بس کرو خدا کا واسطہ ہے تمہیں یہ سب بند کرو اب (وہ دونوں ہاتھ کانوں پر رکھے چِلائی تھی) جاو یہاں سے مزید کھیل مت کھیلو میرے ساتھ اور پاگل مت بناو مجھے۔۔

تم کیا کہہ رہی ہو موشم مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا کیا تمھارے پاس کوئی ثبوت ہے کہ میں نے تمہیں طل۔۔۔ استغفار میں تو یہ لفظ بھی تمھارے سامنے اپنی زبان پر نہیں لا سکتا کہنے کہ ساتھ ہی دونوں کانوں کو چھوا۔۔

اور وہ جو کچھ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی کہ وہ کیوں اور کیا بول رہا ہے لفظ ثبوت پر اُس سمت بڑھی جہاں وہ آزادی کا پروانہ موجود تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس خاکی لفافے کو نکالتے وہ کافی غصے میں غازان کی سمت بڑھی تھی اور پھر وہ خاکی لفافہ غازان کی طرف بڑھایا تھا۔۔

یہ لو تمہیں ثبوت چاہیے نا یہ رہا ثبوت لو دیکھو اسے۔۔

تم خود کھول کہ دیکھاو بنا ہاتھ بڑھائے کہا گیا۔۔

جبکہ اُسکے کھول کر دیکھاو کہنے پر نبتھل کا ہاتھ لرزا تھا یہ وہ کاغذ تھے جنہیں کھولنے کی ہمت وہ کبھی نہیں کر پائی تھی۔۔

پر ایک نظر سامنے کھڑے شخص کی مسکراتی چیلنج کرتی آنکھوں کو دیکھتے نبتھل نے وہ کاغذ باہر نکالے تھے جنہیں نکالنے پر اُسکے اندر موجود وہ چند چیزیں جو کبھی اس لفافے میں ڈالی گئ تھیں اُن دونوں کہ پیروں کہ پاس آگری تھیں۔۔

جنہیں نبتھل تو اگنور کر گئ تھی پر وہ اُٹھانے کو نیچے جُھکا تھا جبکہ اُن کاغذات کہ اندر لکھی شقوں کو دیکھتے نبتھل کا سر چکرا کر رہ گیا تھا یہ سب کاغذات اُس پراپرٹی کہ تھے جو غازان کی تھی اور ان کاغذات میں صاف صاف لکھا تھا کہ ہر وہ چیز جو غازان کی ملکیت ہے اُسکے بعد اُسکی بیوی کہ حصے میں آئے گی اور علیحدگی کی صورت میں اولاد وہ بھی نبتھل کی ہو گی جس پر غازان کبھی کوئی حق نہیں جتا پائے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن پیپرز میں لکھے ہر لفظ کو بغور پڑھتے وہ اُن کاغذوں کو دیوانہ وار پلٹتے اُس لفظ کو ڈھونڈ رہی تھی جو کہیں بھی نہیں لکھا ہوا تھا۔۔

کاغذات کو اُلٹ پُلٹ کر کہ بھی دیکھ لیا وہاں ویسا کچھ بھی نہیں تھا اور پھر نظر سامنے کھڑے شخص پر گئ تھی جو مسکراتا ہوا آنکھوں میں محبت کا جہان آباد کیئے کھڑا تھا ایک نظر اُن پیپرز پر پھر سے ڈالتے اگلے ہی لمحے نبتھل کا ہاتھ اُٹھا تھا جو غازان کہ چہرے پر پوری شدت سے جا کر لگا تھا۔۔

اُس تھپڑ کی گونج کمرے میں پوری شدت سے گونجی تھی جہاں نبتھل شعلہ بنے کھڑی تھی وہاں تھپڑ پڑنے پر وہ شاکڈ ہوا تھا

آوچ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

یار تمھارا تو ہاتھ کافی زور کا لگتا ہے وہ اپنے گال کو سہلاتے سامنے کھڑی آگ بگولا ہوئی اپنی بیوی کا غصہ اگنور کرتے مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا اتنا تو وہ بھی ایکسپیکٹ کر ہی رہا تھا کہ سچائی جاننے کہ بعد وہ کچھ ایسا تص ضرور ہی کرے گی۔۔

جبکہ نبتھل کو اُسکی مسکراہٹ اور مشتعل کر گئی تھی تبھی وہ آگے بڑھتے اُسکی سوئیٹر سے گیریبان تھامتے کہنے لگی۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے ساتھ اتنا گھٹیا مذاق کرنے کی غازان تیوانا کیسے ؟

میں جو اتنے مہینوں سے یہ سمجھتی رہی کہ تم نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔۔

یہ سوچ سوچ کر میں اتنے ماہ پاگل ہوتی رہی کہ تم نہیں ہو میرے ساتھ۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اکیلی رہ گئ تم نے مجھے چھوڑ دیا اور میں جو عدت تک پوری کر چکی ہوں تم اب۔۔اب یہ کہہ رہے ہو کہ طلاق دی ہی نہیں طلاق ہوئ ہی نہیں کیوں کیا میرے ساتھ ایسا کیوں کیا غازان کیوں وہ اُسکا گیریبان تھامے مسلسل چیختے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

تم کبھی اندازہ بھی نہیں لگا سکتے کہ دو ماہ دس دن کس اذیت میں کس تکلیف میں گزارے ہیں میں نے پل پل مری ہوں میں اُسکا سانس اُکھڑنے لگا تھا۔۔

تم نے مجھے جیتے جی مار دیا غازان میرے دل کو میرے اندر بھرے گلٹ نے بنجر کر دیا وہ اپنی اکھڑی ہوئی سانس کہ ساتھ چیختی ہوئ یونہی نیچے بیٹھتی چلی گئ تھی۔۔۔۔

وہ رو رہی تھی بکھر رہی تھی چیخ رہی تھی ایک بار پھر انزائٹی اٹیک اُسے اپنی لپیٹ میں لے چُکا تھا تو وہیں اُسکے ساتھ ہی نیچے کارپیٹ پر بیٹھتے غازان نے اُسے سنبھالنے کی کوشش کی تھی پر وہ بن پانی کہ مچھلی بنے تڑپ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریلیکس۔۔

نبتھل ریلیکس سانس لو۔۔

سانس لو موشم۔۔

آئ ایم سوری مجھے معاف کر دو مجھ سے غلطی ہو گئ میں ایسا نہیں چاہتا تھا میری بات سمجھو وہ جو بمشکل سانس لے رہی تھی کچھ دیر بعد بالکل شانت ہو گئ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس کمرے میں کچھ دیر قبل ایک قیامت خیز ہنگامہ اُٹھا تھا وہاں اب خاموشی سی چھا گئ تھی۔۔

پر وہ دونوں وہیں اُسی کمرے میں ویسے ہی اُس کارپیٹ پر موجود تھے۔۔

غازان اُس کمرے کی دیوار سے ٹیک لگائے نیچے بیٹھا ہوا تھا تو وہیں اُسکے سینے سے لگے نبتھل بے دم سی بیٹھی ہوئی تھی پر بیچ بیچ میں اُسکی سسکیاں سُنائ دے جاتی تھیں جو وہ وقفے وقفے سے لے رہی تھی۔۔

جب میں نے وہ ویڈیو اپنے فون پر دیکھی اُس دن میں ائیر پورٹ پر موجود تھا مجھے تم سے ملنے کی گھر آنے کی بہت جلدی تھی میرا بس نہیں چل رہا تھا میں اُڑ کر تمھارے پاس پہنچ جاوں اور تب وہ ویڈیو میرے نمبر پر آئ۔۔

اگر میرا فون آن ہوتا تو شاید میں وہ بہت پہلے ہی دیکھ لیتا پر چونکہ مجھے بہت جلدی تھی تمہیں شہر لیکر جانے کی اور اپنے نۓ گھر میں شفٹ ہونے کی تبھی میں ہر چیز سے کٹ کر صرف ایک ہی جگہ اپنی توانائ خرچ کر رہا تھا پہلے جو فون غصے میں آف کیا تھا بعد میں اپنا فوکس ٹوٹنے کہ ڈر سے میں نے اُسے بند ہی رہنے دیا تھا۔۔

وہ بول رہا تھا اور وہ اُس سے لگی ساکت سی اُسے سُن رہی تھی جبکہ غازان کا ایک ہاتھ اُسکے گرد اُسے تھامے تحفظ کا احساس دلا رہا تھا تو وہیں دوسرا ہاتھ اُسکی کمر سہلاتے اُسے calm down کرنے کی تگ و دو میں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ویڈیو دیکھتے ہی میں جو واپسی کہ لیئے بے تاب تھا وہیں سے الٹے قدموں واپس مُڑ گیا اور سیدھا تمھارے ماموں کبیر کی طرف پہنچا لیکن اُس سے بھی پہلے میں نے چچا سائیں کو کال کی تھی اور اُنہیں اُنکی اور بابا سائیں کی بات مان جانے کا یقین دلایا تھا تاکہ وہ تمہیں کوئ نقصان نا پہنچائیں۔۔

اور پھر میں نے ہی کبیر سے تمہیں کال کرواکر اس بات کا یقین دلوایا تھا کہ وہ تمہیں وہاں سے نکال لیں گے جہاں مجھے اس بات کا خوف تھا کہ میرے گھر والے تمہیں نقصان نا پہنچائیں وہیں اس بات کا بھی ڈر تھا کہ کہیں تم نا اُمید ہو کر خود کو کوئ نقصان نا پہنچالو۔۔

ہر طرف سے تمھاری سیکیورٹی کی ضمانت ملنے کہ بعد میں نے تمہیں باہر بھجوانے کی تیاریاں شروع کیں اور پھر سب کچھ مکمل کرتے میں واپس پنج گڑھ آیا۔۔

میں چچا سائیں سے وعدہ کر چُکا تھا اُنکی بات ماننے کا اُنہیں یقین دلا چُکا تھا کہ میں پنج گڑھ میں ہی رہنے والا ہوں پر نبتھل اگر میں وہاں رہتا اُنکی بات مان بھی لیتا تب بھی شاید تمھاری جان کی حفاظت نا کر پاتا اس لیئے میں نے یہ سب ڈرامہ کیا جہاں یہ ڈرامہ تمھاری جان بچانے کہ لیئے تھا وہیں اس سب میں شاید کہیں میرا غصہ بھی شامل تھا جو مجھے تم پر تھا تمھاری اُس حرکت پر تھا۔۔

میں بہت غصہ تھا تم پر تم نے بہت بڑی غلطی کر ڈالی تھی نبتھل تم نے دریا میں رہتے مگر مچھوں کو دعوت دی تھی کہ وہ تمہیں آکر کھالیں۔۔

تم نے مجھ پر بھروسہ نہیں کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے مشورہ نہیں کیا۔۔مجھے اعتماد میں نہیں لیا۔۔

اور اگر سچ بتاوں تو جس دن تمہیں پنج گڑھ سے نکالا تھا اُس دن میں نے یہ سوچ لیا تھا کہ اب کبھی تمہاری زندگی میں واپس نہیں آونگا پر یہ دل ہے نا یہ دل میرے بس میں نہیں ہے میں پنج گڑھ کا وڈیرہ سائیں جس کہ بس میں اپنے علاقے کہ انسان تو کیا جانور بھی ہیں اُسکے بس میں اپنا ہی دل نہیں ہے اپنے اس جملے کہ بعد وہ بسے بسی سے مسکرایا تھا۔۔

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں نبتھل اور میں صرف کہتا ہی نہیں ہوں یہ سچ ہے کہ تم سے دوری واقعی کسی موت سے کم نہیں تھی تم گئ تو میرا سکون چین سب لے گئ میرے پاس کچھ نہیں بچا کچھ بھی نہیں ایک رات بھی میں سکون کی نیند سو نہیں پایا ہر وقت تمھارا خیال ساتھ رہا میں جو عہد کیئے بیٹھا تھا تم سے واسطہ نا رکھنے کا کچھ دنوں میں ہی وہ عہد مٹی کا ڈھیر ثابت ہوا۔۔

وہ جو کب سے صرف بولے چلا جارہا تھا اپنی کہتے خاموش ہوا تھا اور تب سے بنا کچھ کہے اُسکے لفظ اور اُسکے دل کی دھڑکن سُنتے اُسکی شرٹ اپنے آنسوؤں سے بھگوتے وہ سر اُٹھاتے اُٹھ بیٹھی تھی۔۔

یہ سزا بہت سخت تھی غازان جو آپ نے مجھے سُنائ آپ نے مجھے خود سے دور کر کے جیسے۔۔جیسے عمر قید کی سزا سُناڈالی تھی میں لوگوں کہ بیچ بھی اکیلی تھی کیونکہ مجھے کبھی بھی وہ لوگ نہیں چاہیے تھے جو میرے آس پاس تھے مجھے آپ چاہیے تھے آپکا ساتھ چاہیے تھا مجھے اور کچھ نہیں چاہیے تھا غازان کچھ

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں وہ سر جھکائے پھر سے رونے لگی تھی۔۔پل بھر کو خاموشی چھائی تھی پر وہ سسکیاں وہ اب بھی کہیں اُس کمرے میں موجود تھیں اور وہ شرمندہ سا اُسکے آنسوؤں کو بہتا دیکھ رہا تھا۔۔

اور پھر خاموشی ٹوٹی تھی۔۔

میں آپکی بات کا جواب دینا چاہتی ہوں آپ نے کہا مجھے آپ پر بھروسہ نہیں تھا اعتماد نہیں تھا۔۔

اس وقت جیسے سچویشن بن گئی تھی اس سب سے میں بہت ڈر گئی تھی غازان مجھے ہر طرف موت دیکھای دینے لگی تھی اور ایسا بالکل نہیں ہے کہ مجھے آپ پر بھروسہ نہیں تھا میں نے اس ویڈیو کو بنانے سے پہلے سب سے پہلے آپ کو کال کی تھی پر آپ کا نمبر بند تھا پھر مجھے کچھ دکھائی نہیں دیا مجھے کوئی راستہ نظر نہیں آیا اور اُس وقت جو چیز مجھے صحیح لگی میں نے وہ کیا میں جانتی ہوں وہ سب غلط تھا لیکن اُس ٹائم وہ حالات وہ حالات ایسے تھے کہ مجھے یہی صحیح لگا اُس وقت میں نے آپ کی بیوی بن کر نہیں بلکہ ایک ماں بن کے سوچا اور وہ فیصلہ کیا جو ایسے حالات میں ایک ماں کرتی ہے۔۔

میں جانتی ہوں میں نے آپ کا دل دکھایا میری وجہ سے آپ کی بدنامی ہوئی آپ کو سب کے سامنے شرمندگی اٹھانی پڑی آپ کا سر بہت سے لوگوں کہ سامنگ جھک گیا میری وجہ سے ہوا یہ سب صرف میری وجہ سے لیکن میں اس سب کہ لئیے آپ سے معافی مانگتی ہوں غازان مجھے معاف کر دیں۔۔

معاف کر دی مجھے۔۔

ہے شش اب بس۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے خاموش کرواتے ایک بار پھر سے خود میں بھینچ گیا تھا اُس لمس میں سب کچھ تھا پیار محبت احترام عزت چاہت اور تحفظ سب کچھ۔۔

اب بس اور نہیں اب اور ان آنکھوں پر ظلم مت کرو کیونکہ جدائی کہ دن ختم ہوئے اب خوشیاں ہماری منتظر ہیں تم میں اور ہماری بیٹی ہم سب ساتھ رہیں گے ایک دوسرے کہ ساتھ۔۔

وہ اُسکا چہرہ تھامے اُسے یقین دلا رہا تھا سب ٹھیک ہو جانے کا یقین اپنے ساتھ کا یقین اور وہ اُس کے کہے لفظوں پر صدق دل سے یقین لا رہی تھی خزاں کا وقت مشکل تھا پر گُزر گیا تھا اور اب بہار اُنکی منتظر تھی۔۔۔

"ن ئے سرے سے بھا گیا مجھے وہ جب بھی ملا۔۔۔

سو ایک شخص سے میں نے بارہا محبت کی۔۔۔"

****

(اگلی صبح)۔۔۔

اگلی صبح اُنکی زندگی کی سب روشن اور خوبصورت تھی ایک آئیڈیل صبح جہاں نبتھل مسلسل بات کرتے غازان کہ کپڑے پریس کر رہی تھی اور وہ بستر پر چہکتی ہوئی اپنی بیٹی سے کھیل رہا تھا۔۔

پوری رات بھی باتوں میں گزری تھی اور اب بھی نا جانے وہ باتیں کب سے جمع تھیں جو وہ اُسے سُنائے جا رہی تھی وہ کیسے یہاں کینیڈا آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا سوچا۔۔

کیا محسوس کیا۔۔

کہاں کہاں گئی۔۔

کیسے پینٹنگ کے متعلق سوچا۔۔

کیسے خود کو کھڑا کیا۔۔

وہ سب بتا دینے کہ بعد اب وہ اُس دن پر آئی تھی جس دن زینیہ اس دنیا میں آئی تھی۔۔

میں بہت مشکل سے لِفٹ میں اوپر پہنچی اور پھر میں نے بسماء کہ گھر کی بیل بجائی وہ جسکے کان نبتھل پر تھے اُسکے خاموش ہونے پر اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا جو اُسے ہی دیکھتے کچھ سوچ رہی تھی اور پھر سب کچھ وہیں چھوڑتے وہ غازان کہ پاس آئی۔۔

اُس دن وہ آپ تھے نا جو بسماء کہ گھر پر تھے جس نے اذان بھای کی گاڑی ڈرائیو کی تھی؟

نبتھل کہ سوال پر وہ مسکراتے ہوئے کورنش بجالایا تھا۔۔

جی میڈم وہ ہم ہی تھے۔۔

ہاہاہا۔۔

میں کتنی گدھی ہوں مجھے لگا بھی تھا کہ وہ آپ ہو وہ خوشبو وہ خوشبو آپکی ہی تھی وہ لمس وہ سب جانا پہچانا تھا کاش۔۔کاش کہ میں آپکا ماسک تب نیچے کھینچ دیتی تو اس ڈرامے کا وہیں ڈراپ سین ہو جاتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی جلدی ڈراپ سین ہوتا تو اتنا مزہ نا آتا وہ جو اُسکے ہاتھ سے اپنی استری ہوئی پینٹ تھامتے واشروم میں جا چُکا تھا اب شرٹ کہ لیئے باہر آیا اور وہ جو شرٹ تھامے اُسکے پاس آئی تھی غازان کے کندھے کہ پاس وہ نشان دیکھتے چونکی۔۔

یہ کیسا نشان ہے غازان؟

یہ تو بس ایسے ہی گولی لگ گئی تھی۔۔

کیاا۔۔۔گگ۔۔۔گولی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ہاں گگ۔۔گولی۔۔

کتنے آرام سے کہہ رہے ہیں گولی جیسے پیراسٹامول کی گولی لگی ہو کس نے ماری تھی وہ نرمی سے اُس زخم کو چھوتے پوچھ رہی تھی۔۔

تھا کوئی اُسکا ارادہ تو مجھے قتل کرنے کا تھا پر ساحل بیچ میں آگیا اور مجھ پر اُٹھی ہر گولی کو خود پر سہہ گیا ساحل جو اُس حادثے میں مارا گیا تھا اُسکے ذکر پر غازان کا دکھ پھر سے ہرا ہوا تھا۔۔

کتنا درد ہوا ہو گا آپکو؟

تم سے جدائی کہ درد کے آگے ہر درد پھیکا ہے وہ جو ایک بار پھر سے آنکھوں میں آنسو بھر چکی تھی اُسکے ماتھے پر لب رکھتے وہ اُسے خود میں بھینچ گیا تھا اور اُس محبت بھرے لمس میں وہ کھو سی گئی تھی۔۔

تبھی زینیہ کہ رونے پر وہ ہوش میں آئے ابھی تو اسے بھی تیار کرنا ہے مجھے پہلے ہی اتنی دیر ہو گئی ہے کیا سوچتی ہو گی بسماء اور اُسکے ان لاز کہ اچھے لوگ ہیں لنچ ہر بُلایا تھا پر ڈنر پر آئے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

بالکل تمہیں دیر نہیں کرنی چاہیے اور بسماء کہ ان لاز پر اچھا ایمپریشن ڈالنا چاہیے وہ مسکرا کر کہتے اپنی جیکٹ نکالنے الماری کی سمت بڑھا تھا اور اُسکے چہرے کی معانی خیز سی مسکراہٹ نبتھل نہیں دیکھ پائ تھی۔۔۔

****

وہ دونوں لفٹ میں سوار اذان اور بسماء کہ اپارٹمنٹ کہ باہر آ پہنچے تھے زینیہ غازان کی گود میں تھی تو وہیں نبتھل جسے خالی ہاتھ دعوت پر جانا کافی ناگوار گُزر رہا تھا وہ اس بات پر بحث کر رہی تھی کہ ہمیں یوں خالی ہاتھ نہیں آنا چاہیے تھا بھلا بسماء کہ سسرال والے کیا سوچیں گے کہ اُسکی دوست کو اتنے بھی مینرز نہیں ہیں وہ اسی شش و پنج میں تھی کہ غازان نے بیل بجائ تھی۔۔

اور اگلے چند ہی پلوں میں دروازہ کھلا تھا دروازہ کھولنے والی ناتو بسماء تھی اور ناہی غازان بلکہ دروازہ جُگن نے کھولا تھا اور جو دروہ کھلتے ہی چِلا کر بھاجائ کہتے نبتھل سے آ لپٹی تھی اور نبتھل جو کچھ سمجھ نہیں پائ تھی کبھی جُگن اور کبھی مسکراتے ہوئے غازان کو ناسمجھی سے دیکھ رہی تھی اور اگلا جھٹکا تو تب لگا تھا جب اندر آنے پر چچی سین نے اُسے پیار سے گلے لگایا تھا۔۔

آپ سب یہاں کیسے ؟

اور بسماء آپکے تو سسرال والے آرہے تھے وہ کہاں ہیں؟

اور اگر آپ دونوں غازان کہ ساتھ آئ تھیں تو میرے پاس کیوں نہیں آئے؟

Posted On Kitab Nagri

وہ حیرانگی سے اپنے سامنے کھڑے اُن سب کو حیرت سے دیکھتے سوال پر سوال کر رہی تھی کہ تبھی اذان نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔۔

چلیں بھابھی میں آج آپکا سب سے تعارف کرواتا ہوں۔۔

میں اذان تیوانا غازان کا چچازاد بھائی اور آپکا دیور۔۔

یہ ہے میری بیوی بسماء اذان اور یہ ہے میرا پیارا سا بیٹا آبان تیوانا۔۔

اور ان سے ملیں یہ ہیں میری اماں سین اور غازان کی چچی۔۔

اور یہ میری چھوٹی سی پیاری سی بہن جُگن اور غازان تیوانا کی چچازاد بہن آپکی نند اور گلی کا گند۔۔

اداسائیں۔۔

جہاں جُگن چڑی تھی تو وہیں سب ہنسنے لگے تھے۔۔

آپ سب مجھے بیوقوف بنا رہے تھے وہ کچھ روہانسی سی ہوئی تھی۔۔

بالکل بھی نہیں بھلا کس کی اتنی مجال ہے کہ وہ غازان کی موشم کو بیوقوف بنا سکے اُس نے نبتھل کہ کندھے پر ہاتھ پھیلا کر خود سے قریب کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

آپ ہم سے تو بالکل بھی ناراض مت ہوں بھابھی کیونکہ یہ سب جو بھی ہم نے کیا ہے غازان کہ کہنے پر کیا ہے ہاں اگر آپ اس سے ناراض ہونا چاہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے آپ ہو سکتی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

نا میری بیٹی نا کسی سے بھی ناراض مت ہو اور غازان سے تو بالکل نہیں آشی سین نے یہاں غازان کی وکالت کی تھی۔۔

وہ جو یہاں آتے ہی شاکڈ ہوئی تھی اور وہاں کہ ماحول میں کچھ تناو سا پھیلا تھا اب پھر سے سب جیسے ہلکے پھلکے سے ہو گ ئے تھے دھند چھٹ گئی تھی سب ساتھ تھے ہنس رہے تھے ہر سو جیسے خوشیاں پر ہھیلانے لگی تھیں۔۔

کچھ دیر بعد آشی چچی، بسماء، اور نبتھل تینوں جہاں کچن میں تھیں وہیں وہ دونوں بھائی کسی ٹاپک پر کافی سنجیدگی سے بات کر رہے تھے اور دونوں بچے آبان اور زینیہ کو جگن سنبھالے ہوئے تھے۔۔

کچھ دیر میں کھانا میز پر رکھا جا چُکا تھا اور کافی خوش گوار ماحول میں کھایا جا رہا تھا کہ تبھی غازان نے مٹی کہ تیل کا کام کرتے ہوئے کہنا شروع کیا۔۔

ویسے بھا بھی اس سب پر تو آپ غازان سے ناراض نہیں ہوئیں تو چلیں ایک اور بات بتاتا ہوں شاید اس پر کچھ غصہ آئے آپ کو۔۔

اذان کیوں انہیں لڑوانے میں لگے ہو چچی سین نے ٹوکا۔۔

اماں سین غازان کی طرف بہت سے بدلے نکلتے ہیں میرے اب جب موقع مل ہی گیا ہے تو فائدہ اُٹھانا چاہتا ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو بھا بھی کیا آپ جانتی ہیں جو آپکے اپارٹمنٹ میں کیمرا زہیں اُن تک بھی پہنچ تھی غازان کی اور جو آپکو اتنا پریشان کر رہا تھا وہ آپ پر بہت خاموشی سے نظر رکھے ہوئے تھا۔۔

وہ ہاتھ روکے غازان کو دیکھنے لگی وہ جو سمجھتی تھی کہ جو فی جاسوس ہے یہاں تو معاملہ ہی اور تھا۔۔

جہاں اذان نے اپنی بات سے غازان کو پھنسا دیا تھا وہیں بسماء نے بھی ایک ٹکڑا جوڑا۔۔

ویسے غازان بھائی آپ نے نبتھل کہ یہاں شفٹ ہونے سے پہلے ایریا کے متعلق بلڈنگ اور اپارٹمنٹ کہ متعلق اتنے سوال پوچھے تھے تو اس بات کا خیال کیوں نہیں رکھا کہ اپارٹمنٹ ہے کس فلور پہ۔۔

کس فلور پر مطلب؟

مطلب یہ کہ نبتھل کو ہائیٹ سے فوبیا ہے نا تو کتنی مشکل ہوتی ہو گی اسے۔۔

نبتھل کو ہائیٹ سے فوبیا ہے نبتھل کی ہی طرف دیکھتے پوچھا بسماء سے گیا۔۔

ہاں نا اتنا فوبیا ہے اسے آج تک کبھی ہمارے ٹیرس تو کیا اپنے ٹیرس کہ بلائنڈرز تک نہیں ہٹائے۔۔

غازان بسماء کی بات پر کچھ حیران سا ہوا تھا یہ امپاسبل سی بات تھی کیونکہ وہ نبتھل کہ ساتھ sky diving تک کر چُکا تھا تو ایسا کیسے ممکن تھا ایک نظر نبتھل پر ڈالتے جو کافی نروس دیکھائی دے رہی تھی غازان نے جواباً کہا۔۔

وہ بس اُس ٹائم اتنا کچھ چل رہا تھا کہ ذہن سے ہی نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لنچ کہ بعد وہ بہت دیر تک سب وہیں بیٹھے رہے تھے پکنک کی پلاننگز کرتے سب بہت خوش تھے کچھ مہینوں پہلے تک چھائی اداسی کہ بادل جیسے چھٹ سے گ ئے تھے نبتھل تو جگن اور چچی کو ساتھ اپنے اپارٹمنٹ لے جاناچاہتی تھی پر چچی نے ہی سہولت سے انکار کر دیا تھا

* * * * * * * * * * * * * *

آج اتنے مہینوں میں پہلی بار نبتھل کہ ٹیرس کہ بلائنڈرز بھی اوپر تھے اور ٹیرس کا دروازہ بھی کھلا ہوا تھا جہاں ریلنگ پر ہاتھ ٹکائے ہوئے غازان کھڑا نیچے دیکھ رہا تھا۔۔

کچھ دیر پہلے جگن آکر زینیہ کو اپنے ساتھ اوپر لیکر جاچکی تھی۔۔

اور جوفی رات کہ کھانے کی تیاری کر رہی تھی نبتھل نے ہر وہ چیز بنانے کا کہا تھا جو غازان شوق سے کھاتا تھا اور خود وہ وہیں کھڑے کافی میکر میں کافی بینز ڈالے غازان کہ لیئے کافی بنا رہی تھی اور پھر اُس کافی کو مگز میں اُنڈیلتے وہ ٹیرس پر آئی تھی۔۔

جہاں کافی دنوں بعد نکلی چمکیلی دھوپ جسم کو حرارت پہنچاتی ہوئی کافی بھلی لگ رہی تھی اور باہر پڑی برف پر گرتی وہ شعاعیں اُس سفید برف کو عجیب ہی چمک بخش رہی تھیں۔۔

غازان آپکی کافی۔۔

وہ نبتھل کی پکار پر پلٹا تھا اور پھر مسکراتے ہوئے وہ مگ تھاما تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بُلا لیتی میں اندر آجاتا تمہیں خوامخواہ آنا پڑا ڈرتو نہیں لگ رہا ہائیٹ فوبیا جو ہے تمہیں وہ اپنی بات کہتے خود ہی ہنسا تھا ویسے واٹ آجوک نا ایک بندی سکائے ڈائیو کر سکتی ہے پر ٹیرس پر آنے سے اُسے فوبیا ہے۔۔

وہ جو اُس کا مذاق اڑا رہا تھا نبتھل کو اُسکی بات کا بالکل برا نہیں لگا تھا۔۔

یادوں کا فوبیا ہر فوبیا سے بڑھ کر ڈراونا ہوتا ہے آپ نہیں سمجھیں گے۔۔

میں جانتا ہوں میری بیوی ٹیرس کی دیوانی ہے۔۔

وہ اُس سے مگ لیکر وہاں رکھے میز پر رکھتے اُسے ہاتھ سے تھامے ایک کونے میں لاتے خود سے لگاتے کھڑا ہو چکا تھا۔۔

وہ جس دن سے یہاں آیا تھا بات بے بات یونہی اُسے خود سے لگاتے جیسے اس بات کا یقین کرنا چاہتا تھا کہ وہ ہے اور بہت پاس ہے۔۔

میں جب اس ٹیرس کو دیکھتی تھی مجھے ہمارے روم کا ٹیرس یاد آتا تھا اور وہ صرف یاد نہیں ہوتی تھی وہ مجھے ہانٹ کرتا تھا میرا گلِٹ مجھے اندر ہی اندر کھانے لگتا تھا اور مجھے اس بات کا احساس دلاتا تھا کہ میں نے کیا کچھ کھو دیا ہے اور اس سب سے بچنے کہ لیئے ہی میں اس ٹیرس پر کبھی نہیں آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں سمجھ سکتا ہوں کیونکہ جیسے تم کبھی ٹیرس پر نہیں آئی ویسے ہی میں۔۔میں کبھی اپنے کمرے میں ہی دوبارہ نہیں گیا مجھے لگتا تھا کہ اگر میں اُس کمرے کہ پاس سے بھی گزروں کا تو وہ ضبط جو میں خود پر کیئے ہوئے ہوں اُس ضبط کو میں کھو دونگا۔۔

ہم دونوں کی محبت ایک جیسی ہے۔۔

ہاں بالکل ایک جیسی ہے وہ اُسکی بات پر ایمان لائی تھی اور وہ اُسکے بالوں پر محبت سے لب رکھ گیا تھا

۔۔۔

****

وہ دونوں آج گھر سے باہر آئے تھے۔۔

نبتھل جو بہت ٹائم سے اس ملک میں تھی آج یوں بے فکری سے اُسے اکسپلور کرنے غازان کہ ہمقدم تھی جو اُس سٹرولر کو گھسیٹتے آگے بڑھ رہا تھا جس میں زینیہ موجود تھی۔۔

وہ صبح اُٹھتے ہی باہر آگئے تھے ایک جگہ ناشتہ کرتے وہ قریبی مال آئے تھے شاپنگ کرنے جہاں سے اُن دونوں نے پہلی بار مل کر زینیہ کہ لیئے شاپنگ کی تھی شاپنگ کرتے تھک ہار کر اب وہ قریبی پارک میں آبیٹھے تھے جہاں نبتھل نے زینیہ کہ لیئے دودھ کی بوٹل بناتے اُسے پلانے کہ لیئے گود میں لٹار کھا تھا تو تبھی غازان نے اُسے مخاطب کیا۔۔

موشم۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم۔۔

میرے ساتھ پاکستان چلو گی؟ ******

میرے ساتھ پاکستان چلو گی؟

کیا ہم یہاں نہیں رہ سکتے؟

رہ سکتے ہو اگر تم چاہو تو پر میں یہاں نہیں رہ سکتا۔۔

اور وہ کیوں؟

کیونکہ مجھ پر بہت سی ذمہ داریاں ہیں ہاں پر اگر تم یہاں رہنا چاہو تو رہ سکتی ہو مجھے جب ٹائم ملے گا میں ملنے آجایا کرو نگا وہ اپنے سامنے نظر آتے دور کھڑے درخت کو دیکھتے کہہ رہا تھا وہ مان تو رہا تھا پر چہرے کہ تاثرات اُسکے لفظوں کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔۔

ایک نظر اُسکے چہرے پر جمائے وہ بولی تھی۔۔

ہم چلیں گے آپکے ساتھ۔۔

اگر تم رُکنا چاہو تو رُک سکتی ہو۔۔

نہیں اب آپکے بغیر کہیں نہیں رہنا مجھے وہ جذب سے کہتے اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ پر رکھ گئ تھی۔۔

تھینک یو نبتھل۔۔

مائ پلیزر سر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ویسے غازان آج کی آوٹنگ مجھے اُس ٹائم پر لے گئ جب شادی سے پہلے ہم نے ایک پورا دن ساتھ گزار تھا سیم وہی فیلنگز آرہی ہیں مجھے بس فرق یہ ہے اب ہم پیرنٹس ہیں۔۔

ہاں اب ہم پیرنٹس ہیں وہ اُسے دیکھ کر مسکرایا تھا جو اب زینیہ کو کندھے سے لگائے تھپک رہی تھی۔۔

ویسے ایک فرق اور بھی ہے؟

اور وہ کیا؟

وہ رِنگ جو تب آپ نے مجھے پہنائی تھی۔۔

ہمم یہ تو ہے پر اس وقت کوئی رنگ نہیں ہے میرے پاس وہ کہتے ہوئے پانی پینے کہ لیئے بوٹل کھولنے لگا تھا جب کچھ سوچتے ہوئے گویا ہوا۔۔

پر نہیں شاید کچھ ہے میرے پاس تمھارے لیئے وہ اُس بوٹل کہ پنک ڈھکن سے اُس گول ہوئے پلاسٹک کو نکالتے نبتھل کہ سامنے گھٹنوں کہ بل آں بیٹھا تھا اور اُسکا ہاتھ مانگنے کو ہاتھ بڑھایا تھا۔۔

اس پل نبتھل کا دماغ ایک بار پھر اپنے ہی لکھے سین میں الجھا تھا پر سر جھٹکتے ہوئے ہاتھ بڑھایا۔۔

نبتھل غازان کیا آپ مجھے اجازت دیں گی کہ میں اس بے وقعت سی چیز کو آپکی انگلی میں پہنا دوں۔۔

نبتھل نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا تھا اور پھر غازان نے وہ چھلا نما چیز اُسکی انگلی میں ڈالی تھی جو کافی ڈھیلی تھی جسے ایک سائیڈ سے پکڑ کر گول گھماتے اُسے ٹائیٹ کرنے کی کوشش کی گئ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا ہاتھ سامنے کرتے نبتھل نے اُس پلاسٹک کو دیکھا تھا جو اُسکی انگلی میں موجود تھا وہ نبتھل جسے ہمیشہ غازان نے ڈائمنڈ سے کم کبھی کوئ چیز نہیں دی تھی آج اس پلاسٹک پر اُسے کوی غم یا غصہ نہیں تھا بلکہ وہ خوش تھی۔۔

اور آج اس بات کو اُس نے دل سے محسوس کیا تھا کہ چیزیں کبھی معانی نہیں رکھا کرتیں اُس چیز کو دینے والا شخص اور اُسکی فیلنگز معانی رکھتی ہیں۔۔

تھینکس غازان۔۔

کس بات کہ لیئے اس پلاسٹک کہ لیئے وہ ہنسا تھا۔۔

میرے لیئے یہ پلاسٹک نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے رشتے کی شروعات کا پہلا تحفہ ہے۔۔

اب اسے تم پہلا تحفہ کہہ کر مجھے شرمندہ نا کرو میں کل ہی ایک اچھی سی رنگ گفٹ کرونگا تمہیں۔۔

مجھے کچھ نہیں چاہیے سوائے آپکے ساتھ کہ۔۔

پر مجھے تمھارے ساتھ کہ علاوہ بھی کچھ چاہیئے۔۔

وہ کیا؟

کم سے کم سات بچے مزید۔۔

کیاااا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اتنا زور کا چیخی تھی کہ کندھے پر سوئی زینیہ ڈر کر اُٹھتی زار و زار رونے لگی تھی اور وہ دونوں ہنستے مسکراتے ہوے اُسے سنبھالنے میں مصروف ہو گ ئے تھے۔۔۔

****

یہ منظر اسلام آباد کے ائیر پورٹ کا تھا جہاں سے وہ دونوں باہر آتے دیکھائی دے رہے تھے۔۔
پر وہ دونوں اکیلے نہیں تھے اُن دونوں کہ ساتھ جوفی بھی تھی اور ایک چند ماہ کی بچی بھی جسے غازان ایک کیری بیگ پہنے اُس میں اُسے کسی کینگرو کی طرح ڈالے ہوئے تھا۔۔
نبتھل جو اُسکے ہمقدم اس ائیر پورٹ سے باہر آئ تھی اُسکا ذہن ناچاہتے ہوئے بھی بار بار ان لمحوں کو سوچ رہا تھا جب اُسے جوفی سمیت جلا وطنی کا حکم سُنا دیا گیا تھا اور وہ بالکل سُن سی ایسے ہی کراچی ائیر پورٹ سے ایک مختلف ملک کہ لئیے روانہ ہو گئ تھی بنا یہ جانے کہ وہ رشتہ جسے وہ ٹوٹا ہوا سمجھ رہی تھی سلامت تھا ایک نظر اپنے ساتھ چلتے غازان پر ڈالی تھی جو بالکل بدل چُکا تھا اُس میں آیا وہ پوزیٹو چینج ویسا تھا جیسا وہ چاہتی تھی دوری آئ تھی پر وہ وقتی ثابت ہوئی تھی پر ایک مثبت اثر شاید اُن دونوں پر ہی چھوڑ گئ تھی۔۔
ائیر پورٹ پر اُنہیں سچل لینے آیا تھا جس نے نبتھل کو اور پھر اُس بچی کہ ہمراہ خوش باش سے اپنے وڈیرہ سائیں کو دیکھتے اُسکی خوشی کہ قائم رہنے کی دعا سچے دل سی دی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چاروں گاڑی میں سوار ہو چکے تھے سامنے کی سیٹ پر غازان تھا اور وہ جوفی کہ ساتھ پیچھے موجود تھی۔۔

غازان ہمم؟

ہم کہاں جارہے ہیں تیوانا ہاوس؟

نہیں میں تمہیں اُس اپارٹمنٹ لے جارہا ہوں جہاں تمہیں کچھ ماہ پہلے لے جانا چاہتا تھا۔۔

اُن لفظوں پر دل عجیب ہوا تھا اگر تھوڑا صبر سے کام لیا ہوتا تو جو سب سہا وہ نا سہنا پڑتا پر خیر جو ہوتا ہے اچھے کہ لیئے ہوتا ہے شاید اسی میں ہی کوئی بہتری پوشیدہ تھی وہ اپنے نادم دل کو بہلانے لگی۔۔

گاڑی سوسائٹی کہ گیٹ سے اندر داخل ہوتی مطلوبہ بلڈنگ کہ باہر آرُکی تھی سچل اور جوفی سامان نکالنے لگے تھے جبکہ وہ باہر نکلتے سر اُٹھائے اُس بلڈنگ کو نظر بھر کر دیکھتے غازان کہ ہمراہ آگے کو بڑھ گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اپارٹمنٹ کہ دروازے کہ باہر رُکتے اپنے بلیزر کی پاکٹ سے اپارٹمنٹ کی کیز نکالتے غازان نے اُنہیں نبتھل کی سمت بڑھایا تھا جس پر وہ اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں چاہتا ہوں تم کھولو اسے۔۔

اوکے۔۔

کہتے ان چابیوں کو تھامتے لاک میں گھمایا تھا اور پھر وہ کھلتا چلا گیا تھا۔۔

وہ جو دروازہ کھلتے ہی سامنے لگی فیملی پکچرز میں اپنے بابا اور ماما کی تصویر کو دیکھتے میکانکی انداز میں آگے بڑھنے لگی تھی پیروں کہ نیچے کچھ الگ سا محسوس کرتے نیچے دیکھا تھا جہاں سرخ گلابوں کی پتیاں

Posted On Kitab Nagri

بکھری پڑی تھیں ایک نظر اُن پتیوں پر ڈالتے غازان کو دیکھا تھا جو مکمل طور پر زینیہ کی طرف متوجہ تھا اور اُسے سویا دیکھ سامنے بنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا جو فی اور سچل سامان لیئے اندر داخل ہو رہے تھے تو وہیں وہ پھر سے اُن تصویروں کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

وہ تصویریں صرف نبتھل اور اُسکی فیملی کی تھیں اُسکی مما اور بابا کی شادی کی تصویر تھی نبتھل کی بچپن کی بھی کچھ تصویریں تھیں وہاں اور نبتھل کی نانو کی بھی وہ پوری وال شاید غازان نے نبتھل اور اُسکی فیملی کہ لیئے وقف کر رکھی تھی تصویروں کو بہت غور سے دیکھنے کہ بعد اب وہ وہیں کھڑے گھومتے ہوئے ہر چیز کو دیکھنے لگی تھی جہاں کا پورا انٹیریئر وائٹ اور ڈل گولڈ کا تھا کہیں بھی بلیک یا گرے کلر کا یوز نہیں کیا گیا تھا حتی کہ اس کلر کا کوئی ڈیکوریشن پیس تک نہیں تھا وہ اپارٹمنٹ کینیڈا والے اپارٹمنٹ سے کافی بڑا اور کھلا تھا لاونج بھی کافی بڑا تھا اور کمروں کی تعداد چار تھی اوپن کچن میں وہ جو فی کہ پاس کھڑا دیکھائی دیا تھا جو شاید اُسے کچھ سمجھا رہا تھا۔۔

ایک نظر اُسے دیکھتے وہ اپنی نظر اُس شخص سے ہٹا نہیں پائی تھی شادی کو ایک سال سے اوپر ہو چکا تھا پر وہ شخص آج بھی نبتھل کی دھڑکنوں کو منتشر کرنے کا ہنر جانتا تھا۔۔

جو فی جو مسلسل غازان کی کسی بات پر سر ہلاتے وہاں سے ہوتی ہوئی باہر نکل رہی تھی اور سچل وہ تو پہلے ہی سامان رکھ کر جا چُکا تھا۔۔

اور اب وہاں صرف وہ دونوں ہی رہ گ ئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے یوں اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ اُسے گہری نظروں سے دیکھتا اُسکے قریب آیا تھا۔۔

کیسا لگا اپنا گھر؟

بہت اچھا۔۔

اگر کچھ چینجنگز کروانا چاہتی ہو تو ہو جائیں گی۔۔

نہیں مجھے کوئ چینج نہیں چاہیے زینیہ کہاں ہے؟

وہ اپنے روم میں ہے آو میں دیکھاتا ہوں وہ اُسے لیئے اُس سمت بڑھ گیا تھا جہاں وہ کمرہ تھا۔۔

دروازہ کھولتے ہی سامنے وائٹ کاٹ میں وہ سوئ ہوئ دیکھائ دے رہی تھی sage and white میں

یہ کمرہ کافی کلاسی سا لگ رہا تھا۔۔

یہاں دیکھو یہ دروازہ ہمارے یعنی ماسٹر بیڈ روم میں کھلتا ہے اب وہ اُسے ہاتھ سے تھامے اُس دروازے تک بڑھا تھا پر اس سے پہلے کہ وہ دروازے کو کھولتا نبتھل سے کہنے لگا۔۔

اس سے پہلے کہ یہ کمرہ تم دیکھو اپنی آنکھیں بند کر لو۔۔

وہ کیوں؟

کیونکہ یہ کمرہ ہمارا ہے اور بہت سپیشل بھی وہ اُسکے کان کہ قریب سرگوشی کر کہ کہتے اُسکی دھڑکنوں سے چھیڑ خانی کر گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ بھاگتے دل کہ ساتھ آنکھیں بند کر گئ تھی دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ یو نہی آنکھیں بند کیئے غازان کا ہاتھ تھامے اندر داخل ہوئ تھی۔۔

اب آنکھیں کھولو۔۔

نبتھل نے آنکھیں کھولی تھیں جہاں کمرے کی سب لائٹس آن تھیں پورا کمرہ سفید رنگ میں ہی ڈیزائن کیا گیا تھا جسکا فرنیچر بھی وائٹ کہ ہی ایک شیڈ میں تھا اُس کمرے کی ہر چیز بہترین تھی پر ایک چیز پر وہ ٹھٹکی تھی اور وہ تھی وہ تصویر جو اُنکے نکاح کی تھی۔۔

یہ تصویر۔۔یہ کہاں سے آئی میں نے تو آج تک ہماری ویڈنگ پکچرز میں اسے نہیں دیکھا۔۔

میں نے بھی نہیں دیکھا تھا یہ تصویر زبیر نے اپنے فون میں لی تھی اور جب میں نے اسے دیکھا تو تب ہی سوچ لیا تھا کہ یہ تصویر ہمارے بیڈ روم میں یوں بیڈ کہ بالکل اوپر لگے گی۔۔

تو کیسا لگا مسز غازان آپکو یہ کمرہ۔۔

بہترین یہاں سب کچھ اتنا پرفیکٹ اور اتنا میری مرضی کہ مطابق ہے کہ ایسا لگتا ہے جیسے ایک ایک چیز مجھ سے پوچھ کر کی گئ ہو۔۔

دیکھ لو کتنا جانتا ہوں تمہیں۔۔

وہ مسکراتے ہوئے قریب آئ تھی اور محبت سے اُس سے آلپٹی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو غازان یہ سب اتنا اچھا اور اتنا بہترین ہے کہ مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے میں ۔۔میں کوئ خواب دیکھ رہی ہوں۔۔

یہ خواب نہیں حقیقت ہے اور خواب سے زیادہ حسین ہے اور ہمیں اسے اور بھی حسین بنانا ہے تم بناو گی نا اسے مزید حسین؟

ہاں میں بناوں گی۔۔

اوہ بنانے سے یاد آیا ایک چیز تو دیکھائ ہی نہیں میں کیسے بھول گیا وہ مسلسل بولتے ہوئے اُسکا ہاتھ تھامے کمرے سے باہر نکلتے ایک اور کمرے کہ سامنے لایا تھا۔۔

اب اسے کھولو۔۔

اس میں کیا ہے؟

ارے کھولو تو۔۔

اوکے بابا۔۔

نبتھل نے دروازہ کھولا تھا اور وہ دیکھتے اُسے جھٹکا لگا تھا۔۔

کیسا لگا؟

آئ نو یہ باقی گھر کی نسبت اُتنا سیٹلڈ نہیں ہے کیونکہ اسے بہت جلدی میں بنایا گیا ہے پر ہم مل کر کر لیں گے کچھ نا کچھ بتاو تو کیسا لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔ آپکو پتہ تھا میں نے پینٹ کرنا شروع کر دیا ہے؟

مجھے تمھارے متعلق تم سے بھی پہلے سب پتہ ہوتا ہے۔۔

یہ سب بہت اچھا ہے غازان آپکو پتہ ہے جب میں نے پینٹ کرنا شروع کیا تو مجھے بالکل آئیڈیا نہیں تھا کہ میں اچھے سے کر پاونگی اور اس بات کی تو بالکل بھی اُمید نہیں تھی کہ میرا کام یوں ہاتھوں ہاتھ بکے گا ابھی میں ایک پینٹنگ مکمل کر کہ اُسکی تصویر اپنے پیج پر پوسٹ کرتی تھی اور زیادہ سے زیادہ صرف آدھے گھنٹے کہ اندر اندر وہ پینٹنگ سیل ہو جاتی تھی۔۔

وہ سب پینٹنگز میں نے خریدی ہیں۔۔

واٹ؟

ہاں وہ سب میں نے خریدا ہے مختلف ناموں سے۔۔

پر کیوں؟

کیونکہ تمھارے اتنے محنت سے بنائے کام کی قدر میرے سوا کوئی جان ہی نہیں سکتا تھا۔۔

مجھے لگا لوگوں کو پسند آئی ہونگی وہ اور تبھی ایسے اتنی جلدی بِک گئیں۔۔

وہ جو بہت پر جوش ہو کر اپنی کارکردگی کا بتا رہی تھی اب جیسے نا اُمیدی سی چھائی تھی۔۔

ہے نبتھل ایسا نہیں ہے کہ وہ کام اچھا نہیں تھا یا کوئی اور نا خریدتا وہ سب میں نے تمھاری خاطر صرف اس لیئے خریدا تا کہ تمھارے کام کی وقعت ہو اب تم ایسے disappointed ہو رہی ہو تو میں اپنا

Posted On Kitab Nagri

سرپرائز خود ہی spoil کر کہ تمہیں بتا رہا ہوں ورنہ مجھے نہیں بتانا تھا۔۔ تمھارا سارا آرٹ ورک جو میں نے خریدا کل اُسکی ایگزیبیشن ہے ایک شاندار ایگزیبیشن۔۔

کیاا۔۔

ہاں جہاں بہت سے لوگ آئیں گے میڈیا ہو گا تمھارے کام کو کوریج ملے گی اور سب اُس کام کو سراہیں گے۔۔

غازان۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کیاہوا تمہیں پسند نہیں آیا میرا آئیڈیا۔۔۔

نہیں یہ بات نہیں ہے پر آپ؟

کیا کہنا چاہ رہی ہو کھل کی کہو۔۔

آپ کو تو پسند نہیں تھا کہ میں کوئ بھی کام کروں یا پھر کوئ بھی مجھے دیکھے اب یہ لوگ میڈیا۔۔یہ ۔۔یہ سب کیا ہے غازان؟

میں اپنی محبت میں بہت خود غرض ہو گیا تھا اور اس سب میں میں یہ تو بالکل ہی بھول گیا تھا کہ تم ایک جیتی جاگتی انسان ہو جس کی کچھ خواہشات ہو سکتی ہیں کوئ ارمان ہو سکتے ہیں میں تمہیں توڑ مروڑ کر اپنی مرضی کہ مطابق ڈھالتے ڈھالتے یہ بالکل ہی بھول گیا تھا کہ تمھاری خوشی کیا ہے تم کیا چاہتی ہو تمہیں کیا پسند ہے میں نے تمہیں اپنی رضا میں ڈھالتے ڈھالتے خود سے دور کر دیا تھا اور اس سب کی اذیت میں نے سہی ہے محسوس کی ہے نبتھل اب نہیں اب کبھی تمہیں میری وجہ سے اپنا دل مارنا نہیں پڑے گا اب میری وجہ سے کبھی کوئ بھی دکھ کوئ پریشانی تمھارے پاس نہیں آئے گی یہ میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اُسے ن ئے عہد و پیمان باندھتے ہوئے دیکھ رہی تھی قدم قدم آگے بڑھتے گویا ہوئی۔۔

اور میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں غازان کہ میں آپکا خود پہ بھروسہ کبھی ٹوٹنے نہیں دونگی میری وجہ سے آپکو کبھی بھی کوئی بھی شرمندگی اُٹھانی نہیں پڑے گی۔۔

مجھے یقین ہے تم پر۔۔

اور مجھے آپ پر۔۔۔

****

اسلام آباد کہ سیرینا ہوٹل میں آج کی تقریب غازان نے سپیشل نبتھل کہ لیئے رکھی تھی جہاں پر بہت سے لوگ جمع تھے جن میں زیادہ تر تعداد اُن لوگوں کی تھی جو غازان کو جانتے تھے۔۔

جوفی سچل اور غازان وہاں اُس تقریب میں آئے مہمانوں کو مینج کر رہے تھے۔۔

سب پینٹنگز آج صبح ہی وہاں سیٹ کر کہ لگا دی گئی تھیں غازان اپنے نیوی بلیو سوٹ میں کیری بیگ پہنے زینیہ کو خود سے لگائے ہوا تھا مہمان آنا شروع ہو گئے تھے اسکے علاوہ کچھ ٹی وی چینلز کہ رپورٹرز اور بلاگرز وغیرہ بھی وہاں موجود تھے۔۔

اور تبھی وہاں سامنے سے نبتھل آتے دیکھائی دی تھی جسے دیکھتے ہی سب لوگ وہاں متوجہ ہوئے تھے رپورٹرز نے کھٹاکھٹ تصویریں اُتارنا شروع کی تھیں ایک دم وہاں شور سا ہوا تھا۔۔

غازان جو زینیہ کہ رونے پر اُسے لیئے جھول رہا تھا اُسے دیکھ کر اپنی ہی جگہ پر تھم سا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک شان سے چلتی خوبصورت سے زیتون کہ رنگ کی لمبی قمیضیں پہنے جس پر نفاست سے کام ہو رکھا تھا پلازو کہ ساتھ ہائی ہیلز پہنے نفاست سے سر پر دوپٹہ جمائے آگے بڑھ رہی تھی اور پھر غازان کی پاس آتے رُک گئ۔۔

اور تبھی سرگوشی کرتے پوچھا۔۔

میں کیسی لگ رہی ہوں غازان۔۔

..Flawless

وہ جو اُسے دیکھتے کھو سا گیا تھا اُسکی خوبصورتی کو ایک لفظ میں سمیٹتے خاموش ہوا۔۔

جبکہ وہ مسکرائی تھی اور تبھی کیمروں کہ فلش چہرے پر پڑے تھے۔۔

اور پھر وہاں موجود ایک رپورٹر نے پوچھا۔۔

کیسی ہیں آپ نبتھل غازان؟

میں بالکل ٹھیک۔۔

ویسے آپکی ہر تصویر کہ نیچے سائن میں آپکا نام نبتھل رحمان لکھا ہے تو آپ پہلے یہ کلئیر کر دیں کے ہمیں آپکو نبتھل رحمان کہنا ہے کہ نبتھل غازان؟

یہ دونوں نام میرے ہی ہیں آپ کو جو اچھا لگے آپ مجھے اُس نام سے پکار سکتے ہیں۔۔

پھر کسی اور نے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹی کی مبارک ہو آپکو۔۔

بہت شکریہ۔۔

پھر ایک اور سوال آیا۔۔

اپنے کام کہ متعلق کچھ بتایئے۔۔

میں اپنے منہ سے اپنے ہی کام کہ متعلق بتاتے اچھی نہیں لگوں گی سو پلیز آپ میرا کام دیکھیئے اور اپنی رائے دیجیئے وہ مسکرا کر کہتی ہر سوال کا جواب دے رہی تھی۔۔

ایک اور سوال کیا گیا۔۔ www.kitabnagri.com

آپکی کامیابی کہ پیچھے آپکے شوہر کا کتنا ہاتھ ہے۔۔

سچ پوچھیں تو اس سب میں کچھ نہیں سارے کا سارا ہاتھ ہی غازان کا ہے میں تو کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ کبھی پینٹ کروں گی اور ایسے میری ایگزیبیشن ہو گی۔۔

اب رُخ غازان کی سمت ہوا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

آپکو کیسا لگ رہا ہے غازان تیوانا اپنی بیوی کی کامیابی پر؟

بہت اچھا مجھے فخر ہے اپنی بیوی کی قابلیت پر ناو ایکسکیوزڈ اس پلیز وہ نبتھل کا ہاتھ تھامے اندر بڑھ گیا تھا جہاں بہت سے لوگ اُن پینٹنگز کو دیکھنے میں مصروف تھے۔۔۔

* * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

ایگزیبیشن بہت اچھی گئ تھی اور آلموسٹ سب پینٹنگز ہی بک گئ تھیں اور جو کچھ رہ گئ تھیں اُنہیں آرٹ گیلری میں رکھوادیا گیا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

ایگزیبیشن سے واپسی پر جوفی زینیہ کہ ساتھ گھر واپس جا چُکی تھی پر وہ دونوں نبتھل کہ فیورٹ ریسٹورنٹ آئے تھے ایک شاندار کینڈل نائٹ ڈنر کرنے۔۔

غازان۔۔

ہمم کہو۔۔

میں سوچ رہی تھی کہ کیوں نا جتنی بھی اماؤنٹ آج اکٹھی ہوئ ہے وہ ہم ڈونیٹ کر دیں میں تو ویسے بھی ایک بار اُن سب کو سیل کر کہ پیسے کما ہی چُکی ہوں وہ اپنی بات کہتے مسکرائ تھی۔۔

جیسے تمہیں صحیح لگے وہ کروپر سامنے سے جواب بنا اُسکی شرارت سمجھے کافی سنجیدگی سے آیا تھا۔۔

وہ خاموش نظروں سے اُسکی پریشانی بھانپتے چُپ ہوئ تھی اور پھر وہ اُس ریسٹورنٹ سے نکلتے گھر کی راہ پر گامزن تھے کہ نبتھل نے بالآخر پوچھا ہی ڈالا۔۔

کیا ہوا میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ کافی دیر سے چُپ چُپ ہو۔۔

میں کل پنج گڑھ کہ لیئے نکل رہا ہوں بس اس لیئے کچھ اداس ہوں تمہارے اور زینیہ کہ بغیر کچھ مشکل ہو گی پر کوئ نہیں نیکسٹ ویک اینڈ پر پھر سے آوں گا ایک زخمی مسکراہٹ زبردستی لبوں پر سجاتے کہا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ اکیلے جارہے ہو؟؟

ہاں کیونکہ میں نہیں چاہتا تم صرف میری وجہ سے کسی ایسی جگہ پر رہو جہاں رہنے کو تمھارا دل نا مانتا ہو پہلے ہی تمہیں میری وجہ سے واپس آنا پڑا ہے۔۔

غازان۔۔

ہمم۔۔

وہ ضبط کی آخری حدوں پر تھا دل چاہ رہا تھا کہ چھوڑو اُسکی مرضی اور بس لے چلو اُسے اپنے ساتھ ایسے خود پر ظلم نا کرو پر دماغ دماغ کہہ رہا تھا کہ نہیں جو پیچھے ہو چکا اُسے مت دہراو۔۔

مجھے۔۔مجھے آپکے ساتھ آپکے پاس رہنا ہے غازان۔۔

وہ اُسکے اس جملے پر اتنا شاک میں آیا تھا کہ پیر بریک پر جا پڑا تھا اور وہ ٹائر بُری طرح چرچراتے ہوئے رُک گئے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

کیا کیا بولا تم نے دوبارہ کہنا۔۔۔

اب اور نہیں غازان مجھے نہیں لگتا کہ اب میں مزید آپ کے بغیر رہ پاؤں گی مجھے اور زینیہ ہم دونوں کو آپ کی ضرورت ہے آپ یوں ہمیں چھوڑ کر نہیں جاسکتے میں اور زینیہ ہم دونوں آپ کے ساتھ جائیں گے ہم ساتھ رہیں گے ہم ایک فیملی ہیں ہمیں ساتھ رہنا چاہیے ہے نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بالکل وہ کہتے ہوئے مسکرایا تھا آنکھوں میں جیسے کچھ چمکا تھا ہاں ہم فیملی ہیں ہمیں ساتھ رہنا چاہیے اور ہم ساتھ رہیں گے۔۔ www.kitabnagri.com

تو پھر طے ہوا کہ وہ دونوں ساتھ رہنے والے تھے۔۔

آپ نے سوچ بھی کیسے لیا غازان کہ میں آپ کو یوں اکیلے جانے دوں گی۔۔

مجھے لگا کہ تمہاری اُس جگہ سے اتنی تلخ یادیں وابستہ ہیں کہ شاید تم وہاں دوبارہ واپس نا جانا چاہو اس لیے میں تمہیں کہنے کا بھی سوچ نہیں پا رہا تھا کہ یہ نہ ہو کہ تم صرف میرے کہنے کی وجہ سے میری وجہ سے اپنے دل پر جبر کرو اور میرے ساتھ آو میں چاہتا ہوں کہ تم جو بھی فیصلہ کرو اپنے دل سے کرو اپنی خوشی سے کرو کیونکہ تمہاری خوشی ہر چیز سے بڑھ کر ہے میرے لیے تم خوش رہو گی تو میں خوش رہوں گا ہماری بیٹی خوش رہے گی۔۔

میں خوش ہوں اور میں اپنے دل کی رضامندی سے اپنے دل کی پوری پوری رضامندی سے آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔ www.kitabnagri.com

وہ دونوں مسکرائے تھے اور تب ہی گاڑی کا شیشہ ناک ہوا تھا جہاں باہر کھڑا ایک کم عمر لڑکا ایک لمبی سی ڈنڈی میں ڈھیر سارے گجرے لیے کھڑا تھا اور ساتھ ہی وہ غازان کو وہ گجرے دکھاتے انہیں خریدنے کے لیے اصرار کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اگلے ہی پل غازان نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتے جتنے پیسے آئے اُس لڑکے کے ہاتھ میں تھمائے اور ان سب گجروں کو اس کہ لیئے خرید لیا تھا۔۔۔

میں پہنادوں۔۔ www.kitabnagri.com

شیور۔۔

اُن میں سے دو گجرے باری باری پہناتے باقی کہ سب یونہی اُسکی گود میں رکھتے غازان نے اُسکے ہاتھوں پر لب رکھ دیئے تھے۔۔۔

****

اگلی صبح ہی وہ سب اسلام آباد سے پنج گڑھ کہ لیئے نکل آئے تھے کراچی ائیر پورٹ سے بائی روڈ وہ پنج گڑھ تک پہنچے تھے اور جیسے ہی گاڑی نے اُس بورڈ کو عبور کیا جہاں بڑے بڑے حروف میں پنج گڑھ لکھا ہوا تھا نبتھل کہ دل کی دھڑکن کچھ تیز ہوئی تھی۔۔ www.kitabnagri.com

پر وہیں اُس بورڈ کو کراس کرتے نبتھل نے ایک بات نوٹ کی تھی کہ وہ ایک بڑا سا دہشت زدہ سا گیٹ وہاں پر موجود نہیں تھا اور نا ہی گارڈز کی فوج وہاں تعینات تھی۔۔

اور جوں جوں گاڑی آگے بڑھ رہی تھی کچھ اور چیزیں بھی تھیں جنہیں نبتھل نے محسوس کیا تھا۔۔۔

وہ لوگ جو پچھلی دفعہ یہاں آنے پر اس گاڑی کو دیکھتے سر جھکا لیتے تھے اب وہ لوگ محبت سے ہاتھ ہلانے لگے تھے اُن کے چہروں پر وہ مسکراہٹ تھی جو اُسے کبھی پہلے دکھائی نہیں دی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُنکی گاڑی اُس عمارت کہ پاس سے بھی گزری تھی جہاں پر بڑا بڑا باب العلم لکھا تھا وہ یقیناً سکول تھا۔۔
اور پھر نبتھل نے ہی اُس ہاسپٹل کہ باہر لوگوں کا ہجوم دیکھا تھا جہاں سے عام لوگوں کو گزرنے تک کی اجازت نہیں تھی۔۔ www.kitabnagri.com

صرف غازان ہی نہیں اور بھی بہت کچھ تھا جو بدل گیا تھا اور ہر تبدیلی خوشگوار تھی۔۔

اب وہ گاڑی مختلف جگہوں سے چلتے چلتے اُن کی مطلوبہ منزل تک آگئی تھی اُس حویلی کے گیٹ کو دیکھتے پل بھر کو دل لرزہ تھا دل کانپا تھا اور دل نے اندر ہی اندر خود سے یہ سوال کیا تھا کہ کیا یہاں آنا ٹھیک فیصلہ تھا بھی کہ نہیں؟

حویلی کا گیٹ کھلتے ہی وہ گاڑی صرف چند قدم ہی آگے بڑھی تھی اور پھر اُس گاڑی کو روک دیا گیا تھا وہ آگے مین دروازے تک کیوں نہیں گئی تھی وہ یہ نہیں جانتی تھی وہ ابھی اسی شش و پنج میں تھی جب غازان نے باہر نکلتے نبتھل کہ لیئے دروازہ کھولا تھا اور وہ اُسے یوں اپنا دروازہ تھاما دیکھ باہر نکلی تھی اور پھر غازان نے جوفی سے زینیہ کو لیتے نبتھل کی گود میں دیا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

وہ سب وہیں کھڑے تھے جب اماں سکھاں، افشین اماں، اور اماں سین باہر آئی تھیں اُن سب کو یوں حویلی کہ مین دروازے سے باہر آتا دیکھ نبتھل کا منہ کھل سا گیا تھا ایک حیرت کا پہاڑ تھا جو اُس نے خود پر گرتا محسوس کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن سب نے باری باری نبتھل اور زینیہ سے ملتے اُنہیں پیار کیا تھا اور پھر وہ رسمیں شروع ہوئی تھیں جو تیوانوں کہ ہاں بیٹے کی پیدائش پر کی جاتی تھیں۔۔ www.kitabnagri.com

تین بکرے لائے گئے تھے جنہیں نبتھل کے سامنے لاتے باری باری ذبح کیا گیا تھا اور وہ جو وہاں کھڑی تھی ڈر کے مارے غازان کے پیچھے چھپنے لگی تھی اور وہ مسکراتا ہوا محظوظ سا ہوا تھا۔۔

صرف گردن پر چھری پھیرنے کہ بعد ہی اُن بکروں کو وہاں سے ہٹا دیا گیا تھا اور وہ سب وہاں سے ہوتے چند قدم آگے آئے تھے اور پھر پورا آسمان پٹاخوں سے باہر گیا تھا اُنکے شور سے کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔۔ www.kitabnagri.com

وہ تیوانا حویلی جہاں بیٹی کا پیدا ہونا جرم تھا آج اسی حویلی میں ایک بیٹی کے پیدا ہونے کا جشن منایا جا رہا تھا اور یہ تاریخ میں پہلی دفعہ تھا کہ ایسا کچھ پنج گڑھ نے ہوتا دیکھا تھا اُس شور سے زینیہ تنگ ہو کر رونے لگی تھی اور پھر وہ سب اندر کی طرف بڑھ گئے تھے جہاں ایک پُر تکلف کھانے کا انتظام ہو رکھا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میز جہاں وہ تمام عورتیں ہمہ وقت سر جھکائے کھڑی رہتی تھیں آج اُسی میز پر بیٹھے اپنے وڈیرہ سائیں کے ساتھ کھانا کھا رہی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبتھل نے پہلی بار غازان کو اپنی ماں اور دادی سے مخاطب ہوتے دیکھا تھا جو اُن سے اُنکا حال احوال پوچھتے دواوں کا پوچھ رہا تھا وہ سب خوش تھیں مسکرا رہی تھیں حویلی سے باہر ہی نہیں اندر بھی بہت کچھ بدل گیا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

کھانا کھانے اور پھر کافی دیر تک وہیں بیٹھے رہنے کہ بعد وہ وہاں سے گزرتی اُن سیڑھیوں تک آئی تھی جو اُسکے کمرے تک جاتی تھیں۔۔

اُن سیڑھیوں کو دیکھتے بیک وقت بہت کچھ یاد آیا تھا۔۔

غازان کا اُسے ان سیڑھیوں پر گھسیٹنا۔۔

اور پھر اُسکا اپنی گود میں لیئے اُن سیڑھیوں پر چڑھنا۔۔

تو کبھی لنگڑاتے ہوئے ان سیڑھیوں سے اُترنا۔۔

وہ اُس ریلنگ پر ہاتھ جمائے اوپر بڑھ رہی تھی اور پھر وہ اُس کمرے کہ باہر آ کھڑی ہوئی تھی ایک گہرا سانس لیتے اُس نے خود میں ہمت جمع کی تھی۔۔ www.kitabnagri.com

جسکا لاک گھماتے دروازہ کھلتا چلا گیا تھا سب سے پہلے اُس لاونج میں قدم رکھتے ہی وہاں معصومہ دیکھائی دی تھی روتی ہوئی چیختی ہوئی الزام لگاتی ہوئی۔۔

وہ ایک نظر اُس لاونج پر ڈالتے اندر کمرے میں داخل ہوئی تھی جہاں ایک کونے پر اُسے اپنا آپ دیکھائی دیا تھا روتا ہوا مار کھاتا ہوا تو کبھی محبت میں بھیگتا ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کمرے میں ہر طرح کی اچھی بُری یادیں جمع تھیں جنہیں بھلائے آگے بڑھنا تھا نئی شروعات کرنی تھی یہ سب تھوڑا مشکل تھا پر نا ممکن نہیں۔۔۔

****

"دل میں تو ہمیشہ تھے۔۔

میرے گھر میں اب آئے ہو۔۔"

وہ ہر چیز سے فارغ ہوتے ایک نظر اپنے ہی بیڈ روم کہ سامنے والے کمرے میں جھانکتے جو زینیہ کہ لئیے مختص کر دیا گیا تھا وہ اُسے وہاں پر سکون سی سوئی ہوئی دیکھائی دی تھی جو فی کو کچھ ہدایات دیتے وہ احتیاط سے کمرے کا دروازہ بند کرتے اب وہ اپنے کمرے کی طرف پلٹا تھا اتنے ماہ میں پہلی بار وہ اس کمرے کہ سامنے آکر کھڑا ہوا تھا بہت کچھ تھا جو نگاہوں کہ سامنے گھوم گیا تھا اور پھر ایک گہری سانس بھرتے وہ اندر داخل ہوا جہاں اُس کمرے سے ملحقہ لاونج کی تمام لائٹس آن تھیں اور وہاں سامنے ہی کاوچ پر کچھ رکھا گیا تھا جسے دیکھتے وہ آگے بڑھا اور جب اُسے اُٹھا کر دیکھا تو اُس میں وہ سوٹ تھا جو غازان نے اپنے نکاح پر پہنا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

اُن کپڑوں کہ علاوہ وہاں سامنے میز پر ایک سٹکی نوٹ چِپکا ہوا تھا جس پر لکھا تھا کہ۔۔۔

مسٹر غازان تیوانا اگر آپکو اپنی دلہن سے ملنا ہے تو اسے پہن لیجئیے سامنے ایک سمائلی بھی بنا ہوا تھا۔۔۔

"من چاہی شامیں ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

من مانگی صبحیں لائے ہو"

اُس سٹکی نوٹ کو وہیں رکھتے وہ مسکراتے ہوئے اُن ہینگ ہوئے کپڑوں کو کندھے پر ڈالے روم کا دروازہ کھولتے اندر بڑھا تھا جہاں پورے کمرے میں صرف اندھیرا تھا پر ٹیرس میں جگ مگ کرتی وہ فیری لائٹس اور وہ آنچل اس بات کی ضمانت تھا کہ اُسکی دلہن وہاں اُسکا انتظار کر رہی تھی ایک نظر وہاں ڈالتے وہ واشروم کی سمت بڑھ گیا جہاں اُسے ان کپڑوں کو پہننا تھا۔۔۔

"ہاں ابھی تو ہیں یہ سلسلے۔۔ www.kitabnagri.com

پیار کہ ہوئے شروع ہولے ہولے دھیرے دھیرے چلیں۔۔"

وہ اُن کپڑوں کو پہنے اور پھر بالوں میں برش کرتے وہاں ٹیرس پر آیا تھا جہاں نبتھل اپنے نکاح کہ دن والا لباس پہنے کھڑی اُسکا انتظار کر رہی تھی پر ڈوپٹہ سر کہ بجائے شانوں پر اوڑھ رکھا تھا۔

نبتھل۔۔ www.kitabnagri.com

اُس نے پکارا تھا اور وہ اُس پکار پر دھڑکتے دل کہ ساتھ پلٹی تھی۔۔۔

اور پھر وہ دونوں چند قدم اُٹھاتے ایک دوسرے کہ سامنے آ کھڑے ہوے تھے اُس جگہ پر جسے غازان نے بہت محبت سے خاص اُسکے لیئے بنوایا تھا اُس گلاس سے باہر دکھتے نیلے آسمان پر چمکتا وہ چاند اور اُس کے گرد چمکتے وہ تارے وہ سب جیسے اشتیاق سے اُنہیں ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

"سنبھل سنبھل کہ جئیں تو۔۔

Posted On Kitab Nagri

خوب گُزرے گی زندگی اپنی۔۔"

وہ چند پل یونہی ایک دوسرے کو دیکھتے ایک دوسرے میں کھوئے کھڑے ہوئے تھے۔۔

میں آج کہ اس دن سے اپنی نئی زندگی کا آغاز ایک نیا آغاز کرنا چاہتی ہوں غازان۔۔

میں بھی۔۔ www.kitabnagri.com

میں اُن تمام تلخ یادوں کو بھلا کر آگے بڑھنا چاہتی ہوں۔۔

میں بھی۔۔

میں آج کے دن آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ میں کبھی بھی آپکے دل کو ٹھیس نہیں پہچاوں گی۔۔

میں بھی۔۔

"رہیں گے سب مستانوں۔۔

سب زمانوں۔۔

سب موسموں میں ہم۔۔۔"

وہ خاموش ہوئی تھی اور پھر غازان نے کہا تھا۔۔

میں تم سے ہمیشہ محبت کرونگا ہر چیز سے بڑھ کر۔۔

میں بھی۔۔

میں تم پر کبھی ہاتھ نہیں اُٹھاؤنگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں بھی(کہتے وہ مسکرائی تھی)

میں کبھی غصہ نہیں کرونگا تمھاری ہر بات کو سمجھنے کی کوشش کرونگا۔۔

میں بھی۔۔۔

تم میری زندگی کا سب سے قیمتی اثاثہ ہو۔۔

آپ بھی۔۔

وہ دونوں ن ئے وعدوں میں خود کو باندھتے ایک بار پھر خاموش ہوئے تھے ہاتھوں میں ہاتھ لیئے اُس چاندنی رات میں کھڑے تھے جہاں وہ چاند اُس پھر سے شروع ہوئی محبت کا گواہ تھا۔۔

غازان۔۔

ہمم۔۔ www.kitabnagri.com

میں چاہتی ہوں کہ آپ اس کالے گلاب والے لاکٹ کو اُتار کر اپنے نام والا لاکٹ مجھے پہنائیں۔۔

نبتھل کہ مطالبے پر وہ مسکرایا تھا جبکہ وہ پلٹ کر کھڑی ہوئی تھی اور پھر وہ لاکٹ نکالتے غازان نے اپنے نام کا لاکٹ اُسے پہنا ڈالا تھا۔۔

یہ مجھے دے دیں میں سنبھال کر رکھ دونگی اُس کالے گلاب والے لاکٹ کہ لیئے ہاتھ بڑھایا۔۔

اسے سنبھالنے کی ضرورت نہیں ہے کہتے ہی اُس لاکٹ کو وہاں پڑے ڈسٹ بن میں اُچھال دیا تھا اور پھر وہ کچھ نزدیک آتے گویا ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تم اپنا اپ مجھے بخوشی سونپتی ہو؟؟

ہمم نبتھل نے شرماتے ہوئے سر ہلایا تھا حیا کہ ڈھیروں رنگ چہرے پر بکھرے تھے اور پھر وہ اُسے آگے بڑھ کر اپنی گود میں بھرتے اندر کی سمت بڑھ گیا تھا۔۔ www.kitabnagri.com

جبکہ نبتھل نے اپنی بانہیں اُسکی گردن کہ گرد گھماتے ایک مان سے اپنا سر اُسکے سینے ہر ٹِکا دیا تھا۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * *

ختم شُد

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com